رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله

از افادات مقبول زمن مولانا محمد ابو الحسن محدث مصنف فیض الباری کتاب خیر المآل فی

اسماء الرجال

١٠٦٨ مسمے بہ ۹۱۳

ترجمة الاكمال

١٣١٨

بسعی خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ لہ ولوالدیہ لأساتذہ ولمن حق علیہ واحبابہ

در مطبع محمدی واقع لاہور فقیر اللہ طبع نمود

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ علی رسولہ الذی لا نبی بعدہ واصحابہ واتباعہ الذین
بذلوا وجھدوا واستقاموا دینہ اما بعد عرض کرتا ہے خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ
لہ ولوالدیہ ولاستاذیہ واحبابہ اجمعین کہ اللہ جل جلالہ کے فضل و کرم سے اشاعت علم حدیث کی
ہندوستان مین روز بروز ترقی مین ہے اور صحاح ستہ خصوصًا صحیح بخاری با اعراب واسناد
با ترجمہ اردو وشرح اردو فتح الباری معہ ایزادشروح ستہ اس عاجز نے تیس جلدون مین چھاپی
ہی اور صدہا کتب کا ترجمہ ہر دیار مین ہوا اور چھپا لیکن ترجمہ اسماء الرجال کا آج تک نہ فارسی اردو
کسی جگہ نہ بنا نہ چھپا لہذا اس خیر خواہ خلق اللہ نے اس کتاب اکمال فی اسماء الرجال مصنفہ
صاحب مشکوۃ المصابیح کا ترجمہ مولوی ابو الحسن صاحب محدث سے کرایا اور چھاپا انشاء اللہ تعالی
عام اہل اسلام اس نعمت عظمی سے مستفید ہونگے اور حال صحابہ و تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین
معلوم کرینگے اور احادیث کی مدارج سے واقف ہونگے امید کہ ساعی کو بدعا خیر یاد فرماوین واللہ
الموفق لعبد الذلیل فہو حسبی ونعم الوکیل۔ اسمین رواۃ مشکوۃ کا ذکر ہے بر ترتیب حروف ہجا کی
ہر ایک حرف ہجا کے تین فصل مین **فصل** اول مین ذکر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ہے
فصل دوم مین ذکر صحابیات رضوان اللہ علیہن اجمعین کا ہے **فصل** سوم مین ذکر تابعین کا ہے

آغاز ترجمہ کتاب	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اکمال فی اسماء الرجال

اے میرے رب توفیق دی مجھکو واسطے پورا اور تمام کرنے اس کتاب کے۔ الٰہی مین تجھہ ہی سے مدد
چاہتا ہون اور تجھہ ہی پر بھروسا کرتا ہون۔ تو پاک ہے۔ الٰہی مین تیری حمد کرتا ہون تیری نعمت
پہ تمام اقسام حمد سے اور مین گواہی دیتا ہون کہ کوئی لائق بندگی کے نہین سوائے خدا کے اور گواہی
دیتا ہون کہ بے شک محمدؐ تیرا بندہ ہے اور تیرا رسول رحمت ہو خدا کی اُسپر اور اُسکی آل پر اور اُسکے

ط قسطلانی عینی کرمانی فتح الباری تیسیر القاری مع حاشیہ سندی

اصحاب پر اور اسکے تمام بھائی نبیون پر حمد اور صلوٰۃ کے بعد پس یہ کتاب ہے بیچ اسماء راویون کے مشتمل ہے دو بابون پر **پہلا باب** بیچ ذکر اصحاب کے ہے اُنکے مرد اور عورتون کے اور جو اُنکے پیچھے ہین تابعین وغیرہم سے اُن لوگون مین سے جنکا ذکر یا جنکی روایت ہی کتاب مشکوٰۃ مین موافق ترتیب حروف تہجی کے اور مین ذکر کرونگا ساتھ کنیت کے جو مشہور ہے کنیت سے بیچ حرف کنیت کے سوای حرف اسم اسکے کے مثل ابو ہریرہؓ کی کہ انکا نام عبداللہ یا عبدالرحمن ہے سو مین ذکر کرونگا اسکو حرف ہا مین نہ حرف عین مین **دوسرا باب** بیچ ذکر انہی لوگون کے ہے کہ واسطے انکے اصل کتب حدیث مین جو ذکر کیے گئے ہین اول مشکوٰۃ مین اور سوائے اُنکے جو نہیں ہین مذکور اسکے اول مین راضی ہووے اللہ ان سب پر

پہلا باب بیچ ذکر اصحاب اور تابعین کے اور اسمین کئی فصل ہین **حرف ہمزہ** اور اسمین کئی فصل ہین **فصل** ہے بیچ ذکر اصحاب کے۔

انس بن مالک انس بیٹا ہے مالک کا اور مالک بیٹا ہے نضر کا انکی کنیت ابو حمزہ ہے قبیلہ خزرج سے ہین خادم ہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی مان کا نام ام سلیم ہے جو بیٹی ہے ملحان کی جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کر کے مدینے مین تشریف لائے اُس وقت انسؓ دس برس کے تھے عمر فاروق کی خلافت مین بصرے مین جا رہے تھے تا کہ لوگون کو وہان دین سمجھاوین فوت ہوئے پیچھے سب اصحاب سے جو بصری مین تھے سنہ ۹۱ ہجری مین اور انکی عمر ایک سو تین ۱۰۳ سال ہے اور بعضون نے کہا کہ ننانوے ۹۹ سال کہا ابن عبدالبر نے اور یہ صحیح تر قول ہے جو کہا گیا ہے کہتے ہین کہ انکا سو ۱۰۰ بیٹا ہے اور بعضون نے کہا کہ اسّی بیٹے تھے انمین سے اٹھتر ۷۸ مرد تھے اور دو عورتین روایت کی ہے اُنسے بہت لوگون نے۔

انس بن مالک کعبی وہ انس بیٹا ہے مالک کعبی کا یعنے اسکے باپ کا مالک کعبی ہے اسکی کنیت ابو امامہ ہے روایت کی ہے اُنسے ایک حدیث سند بیچ بیان روزے مسافر کے اور حمل والی اور دودھ پلانے والی کے بصری مین رہا روایت کی اس سے ابن قلابہ نے راضی ہووے اُنسے اللہ۔

انس بن نضر یہ انس نضر کا بیٹا ہے انصاری اور بخاری ہے اور وہ چچا ہے انس بن مالک کا جنگ احد کے دن شہید ہوا اور پائے گئے اُسمین کچھ اوپر تیس ۳۰ زخم تلوار اور نیزے اور تیر کے اور اُسی کے حق مین اتری یہ آیت من المؤمنین رجال صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ الآیۃ

انس بن مرثد اسکا نام انس ہے اور اسکے باپ کا نام مرثد اور اسکے دادا کا نام ابو مرثد ہے اور ابو مرثد کا نام کناز بن حصین ہے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام انیس ہے کہا ابن عبدالبر نے یہ اکثر ہے اور کہتے ہین کہ موجود تھا یہ انیس فتح مکہ اور حنین مین کہا ابن عبدالبر نے اور کہا جاتا ہے کہ یہی ہے وہ شخص

ك مثل امام بخاری اور مسلم اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور سوا اسکے نقیر اللہ عنہ

ع مثل ابو حنیفہ اور شافعی اور مالک اور احمد بن حنبل اور امام محمد وغیرہ اماموں کے نقیر اللہ عنہ

ع منسوب طرف کعب کی ۱۲

ع انصاری منسوب طرف قبیلہ انصار کی اور انصار مین سے اور منسوب طرف بخاری کی ۱۲

جسکے حق مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا کہ جالے اُنیس اسکی عورت پاس سو اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسکو سنگسار کر اور بعضون نے کہا کہ وہ اور کوئی شخص ہے اور اللہ خوب جانتا ہے فوت ہوا سنہ ۲ ہجری مین اور اسکو اور اسکے باپ اور دادا اور بہائی کو صحبت ہی ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنے چارون صحابی ہین روایت کی ہی اُس سے سہل بن حنظلہ اور حکم بن مسعود رضی نے کنّاز ساتہ زبر کاف اور تشدید نون اور زا نقطے دار کے ہے۔

اُسَید بن حُضیر یہ اُسید بیٹا حضیر انصاری کا ہے قبیلہ اوس مین سے یہ اُن لوگون مین سے ہے جو دوسری گہاٹی کی بیعت مین موجود تہے اور وہ نقیبون مین سے ہے رات گہاٹی کی اور دونو گہاٹیون کی بیعت کے درمیان ایک سال کا فاصلہ ہے موجود تہا وہ جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ لیلۃ العقبہ اُسکے بعد ہوئے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت اصحاب نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۲۰ ہجری مین اور دفن ہوا بقیع مین راضی ہووے اللہ اُس سے۔

ابو اُسَید یہ ابو اُسید بیٹا مالک کا ہے وہ بیٹا ربیعہ کا انصاری ہے ساعدی سب جنگون مین موجود تہا اور وہ مشہور ہے اپنی کنیت سے روایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سنہ ۶۰ ساٹہہ ہجری مین اور اُسکی عمر اٹہتر سال ہے بعد نابینا ہو جانے اُسکے کے اور یہ وہ شخص ہے جو سب بدری صحابیون سے پیچھے مرا اُسید ساتہ پیش ہمزہ کے ہے اور زبر سین مہملہ کے اور سکو یا کے۔

اَسلَم اسکا نام اسلم ہے اور اسکی کنیت ابو رافع ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے آزاد کیا ہوا عنقریب آویگا ذکر اُس کا بیچ حرف را کے۔

اَشیَم وہ اسم بیٹا مُضَرِّس کا ہے طائی ہے صحابی ہے شمار کیا گیا ہے بصرے کے گروہون مین مُضَرِّس ساتہ پیش میم اور زبر ضاد نقطہ دار اور تشدید رای زیر والی کے ہے

اَشعَث بن قیس وہ اشعث قیس کا بیٹا ہے قیس معدیکرب کا بیٹا ہے اُسکی کنیت ابو محمد کندی ہے منسوب ہے طرف کندہ کی جو ایک قبیلہ ہے حاضر ہوا پاس حضرت صلعم کے کندہ کے ایلچیون مین اور تہا وہ رئیس انکا اور یہ واقع دسوین سال مین ہوا تہا رئیس کفر کے زمانے مین حکم بردار کیا گیا اپنی قوم مین اور تہا باآبرو اسلام مین اور مرتد ہوا اسلام سے جبکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے پہر رجوع کیا طرف اسلام کی صدیق اکبر کے زمانے مین اور اترا کوفے مین اور فوت ہوا اسیمین سنہ ۴۰ چالیس مین اور جنازہ پڑہا اسکا امام حسن بن علی رضی نے اور روایت کی اس سے چند لوگون نے

اَشَجّ یہ اشج ہے اسکا نام منذر ہے اور اسکے باپ کا نام عائذ عصری ہے منسوب ہے طرف عبد کی تہا منسوب طرف عبد القیس کے

سوا اپنی قوم کا اور کھینچنے والا انکا طرف اسلام کی حاضر ہوا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عبد القیس کے ایلچیون مین شمار کیا گیا ہے اہل مدینہ کے گنواروں مین روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ باب حذر اور تالی کے اور عَصَری ساتھ زبر عین اور زبر صاد کے ہے جو دونو بے نقطہ ہین ۔

اَشَیم خبابی یہ اشیم خبابی ہے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ باب رافت کی ضحاک کی حدیث مین

اَسْوَد بن کعب عنسی وہ اسود بن کعب ہے نام اسکا عَبْہلہ ہے عَنْسی ہے اور یہ وہی ہے جسنے یمن مین پیغمبری کا دعوے کیا تہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین پہر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی ہی مین ہی مارا گیا قتل کیا اسکو فیروز دیلمی اور قیس بن عبد یغوث نے سو فیروز تو اسکے سینے پر چڑھ بیٹھا تاکہ چھوٹ نہ بہاگے اور قیس نے اسکو قتل کیا اور اُسکا سر کاٹ ڈالا واسطے اُسکے ذکر ہی خواب کے باب مین جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھی تہی عَنْسی ساتھ زبر عین بے نقطہ اور سکون نون اور سین بے نقطہ کے ہے اور عَبْہلہ ساتھ زبر عین بے نقطہ اور سکون با ایک نقطہ دار اور زبر ہا اور لام کے ہے

ابراہیم بن النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۔ وہ ابراہیم بیٹا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے ماریہ قبطیہ کے شکم سے جو آپ کی باندی تہی پیدا ہوئے مدینے مین ماہ ذیحجہ مین سنہ آٹھ ہجری مین اور سولہ ماہ کے ہو کر فوت ہوئے اور بعضون نے کہا اٹھارہ ماہ کے اور دفن ہوئے بقیع مین جو مدینہ کا قبرستان ہے

الاَغَرّ المازنی وہ اغر ہے بیٹا مزنی کا اُسکے واسطے صحبت ہی ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شمار کیا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی ہے اُس سے ابن عمر اور معاویہ بن قرہ نے اغر ساتھ زبر ہمزہ اور زبر غین نقطہ دار اور تشدید را کے ہے ۔

اَبیَض وہ ابیض بیٹا حمال کا ہے جو مأربی اور سبائی ہے ایلچی ہو کر آیا تہا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور واسطے اُسکے صحبت ہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اترا یمن مین اور وہ کم حدیث والا حمال ساتھ زبر حا بے نقطہ اور تشدید میم کے ہے اور مَأرب ساتھ زبر میم اور سکون ہمزہ اور زبر را اور با کے ایک شہر ہے یمن مین قریب صنعا کے اور سبائی ساتھ فتح سین بے نقطہ اور زبر با ایک نقطہ دار اور ہمزہ کے ہے ۔

اقرع بن حابس یہ اقرع بیٹا حابس کا ہے منسوب ہے طرف تمیم کی ایلچی ہو کر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد فتح مکہ کے بنی تمیم کے ایلچیون مین اور تہا اُن لوگون مین سے جنکو اسلام کیطرف الفت دلانے کے واسطے بیت المال سے کچھ دیا جاتا تہا اور تہا وہ شریف کفر اور اسلام مین

کیا اسکو عبد اللہ بن عامر نے ایک لشکر پر کر روانہ کیا تہا اسکو طرف خراسان کی اور شہید ہوا وہ اور لشکر اُسکا گورگان مین روایت کی اُس سے جابر اور ابو ہریرہ رض نے ۔

ابو الازہر ۔ یہ ابو ازہر انماری ہے اُسکے واسطے صحبت ہی ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی اُس سے خالد بن معدان اور ربیعہ بن یزید نے شمار کیا گیا ہے وہ شامیون مین ۔

اُکیدر دُوْمَۃ ۔ وہ اکیدر بیٹا ہے عبد الملک کا اور معروف ہی ساتہ صاحب دومۃ الجندل کے لکہا طرف اسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک نامہ اور اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تحفہ بہیجا واسطے اُسکے ذکر ہے جزیہ کے باب مین اکیدر تصغیر ہے اکدر کی اور دومہ ساتہ پیش دال بے نقطہ اور زبر کے ایک جگہہ ہے درمیان شام اور حجاز کے ۔

اوس بن اوس اُسکا نام اوس ہے اور اُسکے باپ کا نام بہی اوس ہے اور کہا جاتا ہے اوس بیٹا ابی اوس ثقفی کا اور وہ باپ ہے عمرو بن اوس کا روایت کی ہے اس سے ابو اشعث صنعانی نے اور اُسکے بیٹے عمرو وغیرہ نے ۔

ایاس بن بکیر ۔ وہ ایاس بیٹا بکیر لیثی کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اُسکے بعد ہوا اور تہا اسلام اسکا ارقم کے گہر مین فوت ہوا ۳۴ سنہ چونتیس ہجری مین ۔

ایاس بن عبد اللہ ۔ وہ ایاس بیٹا عبد اللہ کا ہے جو دوسی اور مدنی ہے البتہ اختلاف ہے اُسکے صحابی ہونے مین کہا بخاری رحمہ نے کہ نہین پہچانی جاتی ہے واسطے اُسکے صحبت ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسکے واسطے ایک حدیث ہی عورتون کے مارنے مین روایت کی ہے اُس سے عبد اللہ بن عمر رض نے ۔

اُسامہ بن زید ۔ یہ اسامہ بیٹا زید کا ہے وہ بیٹا حارثہ قضاعی کا اور اُسکی مان ام ایمن ہے اور اسکا نام برکت ہی اور وہ پرورش کرنے والی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور وہ لونڈی تہی آزاد کی ہوئی آپ کے باپ عبد اللہ بن مطلب کی اور اسامہ غلام آزاد کیا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور بیٹا آپ کے غلام آزاد کا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب اور آپ کے محبوب کا بیٹا فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ بیس برس کا تہا اور کہا گیا ہے سوائے اُسکے اور اترا وادی القرے مین اور فوت ہوا اسمین بعد شہید ہونے عثمان رض کے اور مارا گیا ۵۴ سنہ چون ہجری مین کہا ابن عبد البر نے اور یہ میرے نزدیک صحیح تر ہے روایت کی اس سے جماعت نے

اسامہ بن شریک ۔ وہ اسامہ بن شریک ذبیانی یا ذبیانی ثعلبی ہے حدیث اُسکی

کوفیون مین ہے اور انہین مین معدود ہے روایت کی ہے اُس سے زیاد بن علاقہ وغیرہ نے۔

ابی بن کعب ۔ وہ ابی بن کعب اکبر انصاری خزرجی ہے تہا لکہتا واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وحی کو وہ ایک ہے اُن چہہ شخصون مین سے جنہون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات مین قرآن کو حفظ کیا تہا اور ایک ہے ان فقیہون سے جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین فتوی دیتے ہتے اور تہا سب اصحاب سے زیادہ تر قاری قرآن کا کنیت رکہی اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو منذر اور عمرؓ کو ابو الطفیل اور نام رکہا اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سردار انصار کا اور نام رکہا عمرؓ نے کا سردار ایلچیون کا فوت ہوا مدینے مین سنہ ۱۹ انیس ہجری مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے۔

افلح ۔ وہ افلح ہے غلام آزاد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور بعضون نے کہا کہ غلام آزاد ام سلمہ کا روایت کی اس سے جیبب مکی نے۔

ایفع بن ناکور ۔ وہ ایفع بن ناکور یمن سے ہے معروف ہر ساتہ ذی کلاع کے ساتہ زبر کاف کے تہا انیس اپنی قوم مین فرمانبرداری تابعداری کیا گیا مسلمان ہوا سو لکہا طرف اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ مدد کرنے اسود عنسی کے قتل پر اور مارا گیا جنگ صفین مین ساتہ معاویہ کے ۳۷ سینتیس ہجری مین قتل کیا اسکو اشتر نخعی نے۔

انجشہ وہ انجشہ کالا غلام ہے سرود کرنے والا سرود کے ساتہ کہینچا اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹون کو یعنے سفر مین تہا وہ خوش آواز والا روایت کی اُس سے ابو طلحہ اور انس بن مالک نے اور یہ شخص وہی ہے جسکے واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ای انجشہ آہستہ چل یعنے شیشون کو لیکر آہستہ چلتا ہے۔ اَنْجَشَہ ساتہ زبر ہمزہ اور جزم نون اور زبر جیم اور شین نقطہ دار کے۔

ابو امامہ باہلی ۔ وہ ابو امامہ صُدَیّ ہے بیٹا عجلان باہلی کا رہا مصر مین پہر انتقال کیا اُسنے طرف حمص کی اور فوت ہوا اُسمین اور تہا بہت روایت کرنے والا اور اکثر اسکی پاس حدیث شامیون کے ہے روایت کی ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سنہ ۸۶ چہیاسی مین اکانوے سال کی عمر مین اور وہ پچہلا اُن اصحاب کا ہے جو شام مین فوت ہوئے اور بعضون نے کہا کہ پچہلا اُنمین اخیر شام مین مرا وہ عبد اللہ بن بشر ہے صدی ساتہ پیش صاد اور زبر دال بے نقطہ کے اور تشدید یا کے ہے۔

ابو امامہ انصاری ۔ وہ ابو امامہ سعد ہے بیٹا سہل کا وہ بیٹا حنیف کا ہے انصاری ہے

اوس مین سے مشہور ہے اپنی کنیت سے پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین دو سال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے اور کہا جاتا ہے کہ نام رکھا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام نانے اسکے کے سعد بن زرارہ اور کنیت کی اسکی ساتھ کنیت اسکی کے ہنیز سُنی اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کچھہ چیز بسبب کم سن ہونے کے اور اسی واسطے ذکر کیا ہے اسکو بعضون نے اُن لوگون مین جو صحابہ کے بعد ہین اور ثابت کیا ہے اُسکو ابن عبد البر نے منجملہ اصحاب کے پہر کہا کہ وہ ایک بزرگ شان والا عالم ہے بڑے تابعینون سے جو مدینے مین ہتے سُنا ہے اُستے اپنے باپ سے اور ابو سعید خدری وغیرہ سے اور روایت کی ہے بہت لوگون نے اُس سے فوت ہوا سنہ ۱۰۰ ایک سو ہجری مین بیانوے برس کی عمر مین ۔

ابو ایوب انصاری ۔ وہ ابو ایوب خالد ہے بیٹا زید کا انصاری ہے خزرج مین سے اور تہا وہ ساتھ علی مرتضے کے سب لڑائیون مین اور فوت ہوا قسطنطنیہ مین سنہ ۵۱ اکاون مین اس حال مین کہ گہوڑا باندہنے والا تہا اسلام کی سرحد مین اور تہا یہ ساتھ یزید بن معاویہ کے جبکہ لڑائی کی اُس سے والی قسطنطنیہ نے نکلا ساتھ اُسکے پس بیمار رہا پہر جب سخت بیمار ہوا تو اپنے ساتہیون سے کہا کہ جب مین مر جاؤن تو مجھکو اٹھانا پہر جب تم مقابل دشمن کے صف باندہو تو مجھکو دفنانا اپنے قدمون کے نیچے سو انہون نے کیا جیسا اُسنے کہا اور قبر اُسکی قریب ہے شہر کی دیوار کے معروف ہے آجتک تعظیم کی جاتی ہے لوگ اس سے بیمارون کے واسطے شفا چاہتے ہین سو انکو شفا ہوتی ہے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے قُسطُنطینیہ ساتھ پیش قاف اور سکون سین اور پیش طا، پہلی کے اور زیر طا، دوسری کے ہے اور بعد اس کے یا، ساکن ہے کہا نووی نے اسیطرح ضبط کیا ہے اسکو ہمنے اور یہی مشہور ہے اور نقل کی ہے قاضی عیاض مغربی نے مشارق مین اکثر لوگون سے زیادتی یا مشددہ کے بعد نون کے ۔

ابو امیہ مخزومی وہ ابو امیہ مخزومی صحابی ہے شمار کیا گیا ہے اہل حجاز مین روایت کی ہے اس سے

امیہ بن مخشی ۔ وہ امیہ بن مخشی خزاعی ازدی ہے شمار کیا گیا ہے اہل بصرے مین حدیث اسکی کہانے کے بیان مین ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بہتیجے مثنے بن عبد الرحمن نے اور مخشی ساتھ زبر میم اور جزم خا اور زیر شین نقطہ دار اور تشدید یا کے ہے ۔

امیہ بن صفوان ۔ وہ امیہ بیٹا صفوان کا ہے وہ بیٹا امیہ کا وہ بیٹا خلف کا جو جمحی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اپنے بہتیجے عمرو وغیرہ سے عاریت مین یا روایت کی اُس سے

اسکے بیٹے عمر وغیرہ نے حدیث اسکی عاریت مین -

ابو اسرائیل وہ ابو اسرائیل ایک مرد ہی اصحاب مین سے اُنکے نذر مانی تہی کہ کسی سے نہ بولے اور دہوپ کے ساتہ دہوپ مین کہڑا رہے اور سائے مین نہ آوے سو حکم کیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے اور سائے مین آوے اور کلام کرے حدیث اسکی پاس ابن عباس اور جابر بن عبد اللہ کے ہی -

آبی اللحم خلف بن عبد الملک وہ خلف بیٹا عبد الملک کا ہے غفار کا رہنے والا معروف ہے ساتہ آبی اللحم کے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام عبد اللہ ہے اور کہا گیا ہے کہ حویرث ہی اور سوائے اسکے کچہہ نہین کہ لقب کیا گیا ساتہ آبی اللحم کے اسواسطے کہ وہ گوشت سے مطلق انکار کرتا تہا یعنے گوشت مطلق نہین کہاتا تہا اور بعضون نے کہا اس واسطے کہ نہین کہاتا تہا وہ جو بتون پر ذبح کیا جاتا شہید ہوا دن جنگ حنین کے روایت کی ہی اس سے عمیر نے جو اسکا غلام آزاد کیا ہوا ہے - آبی ساتہ زبر ہمزہ اور مد اور زیر بای موحدہ اور جزم کے ہے -

فصل فی التابعین

فصل ہے تابعینون کے بیان مین ہے -

اویس قرنی وہ اویس بیٹا عامر کا ہی کنیت اسکی ابو عمرو قرنی ہے پایا ہے اُسنے زمانہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین دیکہا آپ کو اور بشارت دی ہے اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دیکہا ہے اُسنے عمر بن خطاب رض کو اور جو اُنکے بعد ہے تہا مشہور ساتہ زہد اور گوشہ گیری کے گم ہوا یا شہید ہوا جنگ صفین مین سنہ ۳۷ سینتیس مین

ابان بن عثمان بیٹا عفان کا قریشی ہی اہل مدینہ مین سے تابعی ہی سنا ہی اُسنے اپنے باپ وغیرہ اصحاب سے اور واسطے اسکے بہت روایتین ہین روایت کی ہی اُس سے زہری نے مرا بیچ مدینے مین یزید بن عبد الملک کے زمانے مین اور ابان ساتہ فتح ہمزہ اور تخفیف بای موحدہ کے ہی وہ منصرف ہے یا غیر منصرف

ایوب بن موسی وہ ایوب بیٹا موسی کا ہے وہ بیٹا عمرو کا وہ بیٹا سعید کا وہ بیٹا عاص کا اموی ہی روایت کی ہی اُسنے عطا اور مکحول سے وہ اُن دونوں کے طبقے سے اور روایت کی ہی اس سے شعبہ وغیرہ نے اور تہا ایک فقہا سے فوت ہوا سنہ ۱۳۳ ایک سو تینتیس مین -

امیہ بن عبد اللہ وہ امیہ بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا خالد کا وہ بیٹا اُسید کا روایت کی ہے اُسنے ابن عمر رض سے اور اس سے زہری وغیرہ نے ثقہ ہے حاکم ہوا خراسان کا مرا سنہ ۸۶ مین -

اسلم وہ اسلم غلام آزاد ہے عمر فاروق رض کا اسکی کنیت ابو خالد ہے کہا جاتا ہے کہ تہا حبشی خریدا اسکو عمر رض نے بیچ سنہ ۱۱ گیارہ کے سنا ہی اُسنے عمر فاروق سے اور روایت کی اُس سے زید بن اسلم وغیرہ نے مرا بیچ حکومت مروان کے ایک سو چودہ سال کی عمر مین -

ازرق بن قیس وہ ازرق بیٹا قیس کا ہے جو حارث کی اولاد سے تابعی ہے سنی ہیں اسنے حدیثین ابو ہریرہ اور ابن عمر اور انس بن مالک سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے۔

اعمش نام اس اعمش کا سلیمان ہے بیٹا مہران کا کاہلی ہے اسدی (کوفی) غلام آزاد ہے بنی کاہل کا جو ایک قبیلہ ہے اسد خزیمہ کی اولاد سے پیدا ہوا سنہ ۶۰ ساٹھہ مین رے کی زمین مین پہر اسکو اٹہا کر کوفے مین لایا گیا پہر خرید اسکو ایک مرد نے کاہل کی اولاد سے پہر آزاد کیا اسکو اور وہ اُن عالمون سے ہے جو مشہور ہین ساتہ علم حدیث اور قرارت کے اور اسی پر مدار اکثر کوفیون کی روایت کا ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سنہ ۱۴۸ ایک سو اڑتالیس مین۔

اعرج اس اعرج کا نام عبد الرحمن ہے بیٹا ہرمز کا مدنی ہے غلام آزاد ہے ہاشم کی اولاد مشہور تابعین اور اُنکے ثقات سے ہے روایت کی ہے اُسنے ابو ہریرہ سے اور مشہور ہوا ہے ساتہ روایت کے اُس سے اور روایت کی اُس سے زہری نے مرا اسکندریہ مین سنہ ۱۱۰ ایک سو دس مین۔

اسود وہ اسود بن ہلال محاربی ہے روایت کی اُسنے عمر و بن معاذ اور ابن مسعود سے اور روایت کی اُس سے جماعت نے فوت ہوا سنہ ۸۴ چوراسی مین۔

ابراہیم بن میسرہ وہ ابراہیم بیٹا میسرہ کا ہے طائف کا رہنے والا گنا جاتا ہے تابعین مین اُنکی حدیث نکالنے والون مین ہے ثقہ ہے اُسکی حدیث صحیح ہے۔

ابراہیم بن عبد الرحمن وہ ابراہیم بیٹا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا ہے اُسکی کنیت ابو اسحاق ہے زہری ہے اور قرشی ہے داخل کیا گیا عمر پر اور حالانکہ وہ چہوٹا تہا سنی ہین اُس نے حدیثین اپنے باپ سے اور سعد بن ابی وقاص سے روایت کی ہے اس سے اسکے بیٹے سعد نے اور زہری نے فوت ہوا سنہ ۹۶ چہیانوین مین پچہتر ۷۵ برس کی عمر مین۔

ابراہیم بن اسمعیل وہ ابراہیم بیٹا اسمعیل کا ہے اشہلی روایت کی ہے اُسنے موسے بن عقبہ اور ایک جماعت سے اور روایت کی ہے اُس سے قعنبی اور ایک جماعت نے اور وہ بہت دیندار اور شب بیدار تہا۔ کہا دارقطنی وغیرہ نے کہ متروک ہے اسکی حدیث محدثین نے نہین لی سنہ ۱۶۵ ایک سو پینسٹہ مین مرا۔

ابراہیم بن فضل وہ ابراہیم بن فضل مخزومی ہے روایت کی ہے اُسنے مقبری وغیرہ سے اور روایت کی ہے وکیع اور ابن نمیر نے اُس سے اور بہت لوگون نے اسکو ضعیف کہا ہے۔

اسحاق بن عبد اللہ وہ اسحاق بیٹا عبد اللہ کا ہے انصاری ہے معتبر ہے مدینہ کے تابعین سے کہا واقدی نے کہ نہین مقدم کرتا تہا مالک اُسپر کسی کو حدیث مین سماعت کی ہے لکہنے

حدیث انس بن مالک اور ابو مرثد وغیرہ سے اور
روایت کی ہے اس سے یحیٰی بن ابی کثیر اور مالک اور
ہمام نے اور واسطے اسکے ذکر ہے خرچ کرنے کے
بیان مین مرا ۱۳۲ھ ایک سو بتیس مین -

اسحاق بن راہویہ وہ ابو یعقوب
ہے اسحاق بیٹا ابراہیم تیمی کا معروف ساتھ ابن
راہویہ کے ایک رکن ہی مسلمانون کا اور نشان ہے
دین کے نشانون سے اور ان لوگون مین سے ہے
جو جامع ہین علم حدیث اور فقہ اور اتقان اور حفظ
اور صدق اور ورع کو گھوما خراسان اور عراق اور حجاز
اور یمن اور شام کے شہرون مین واسطے طلب علم
کے پھر سکونت اختیار کی نیشاپور مین یہان تک
کہ فوت ہوا بیچ اسکے سنہ ۲۳۸ھ دو سو اڑتیس مین
چوہتر سال کی عمر مین اور اسکے فضائل زیادہ گنتی
سے ہین سنی ہے اسنے حدیث سفیان بن عیینہ اور
وکیع اور بہت لوگون سے روایت کی ہی اس سے
بخاری اور مسلم اور ترمذی اور بہت بڑے امامون نے

ابو اسحاق سبیعی وہ ابو اسحاق عمرو
بن عبد اللہ سبیعی ہمدانی کوفی ہے دیکھا ہی اسنے
علی اور ابن عباس وغیرہ اصحاب کو اور سنی ہے
اسنے حدیث براء بن عازب اور زید بن ارقم کی
اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور اعمش اور ثوری
نے اور وہ تابعی ہے مشہور ہے بہت روایت والا
پیدا ہوا بعد دو سال خلافت عثمان رض کے اور فوت
ہوا سنہ ۱۱۹ ایک سو انیس مین سبیعی ساتھ فتح سین مہملہ
اور زیر بار موحدہ اور عین مہملہ کے ہی -

ابو اسحاق بن موسی یہ ابو
اسحاق بیٹا ہی موسے کا انصارین سے خطمی ہے
اصل جگہ پیدا ہونے اسکے کی مدینہ ہے اور اسکا
گھر کوفے مین تہا وارد ہوا بغداد مین اور حدیث بیان
کی وہان سفیان بن عیینہ وغیرہ سے روایت کی ہے اسنے
حدیث اپنے باپ سے جو موسے ہی اور روایت کی ہے
اس سے مسلم اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ وغیرہم
نے تہا حجت فوت ہوا سنہ ۲۴۴ھ دو سو چوالیس مین

ابو ابراہیم اشہلی وہ ابو ابراہیم
اشہلی انصاری ہے اسی طرح آیا ہے ذکر اس کا
حدیث سنی اسنے اپنے باپ سے روایت کی اس سے
یحیٰی بن ابی کثیر نے کہا ہے اسکو مسلم نے کتاب الکنی
مین اور کہا ترمذی نے کہ پوچھا مینے محمد اسمعیل بخاری
سے باپ ابی ابراہیم کا نام نہ پہچانا اور حالانکہ وہ صحابی ہے

ابو اسرائیل یہ ابو اسرائیل اسماعیل ہے
بیٹا خلیفہ ملائی کا روایت کی اس نے حکم وغیرہ سے
اور اس سے ابو نعیم اور اسید بن جمال وغیرہ نے
ضعیف ہے حدیث مین فوت ہوا سنہ ۱۶۹ ایک سو
انہتر ہجری مین -

ابو ایوب مراغی وہ ابو ایوب مراغی عتکی
ہے روایت کی ہے اس نے جویریہ اور ابو ہریرہ رض سے
اور اس سے قتادہ اور ثابت نے ثقہ ہے -

ابو الاحوص وہ ابو احوص ہے اسکا نام عوف
ہی وہ بیٹا مالک کا ہی وہ بیٹا نضلہ کا سنی ہی اس نے

عتکی

حدیث اپنے باپ سے اور ابن مسعود اور ابو موسے سے اور روایت کی ہے اُس سے حسن بصری اور ابو اسحاق اور عطا بن سائب نے ۔

احوص یہ احوص بیٹا جواب کا ہے اور کنیت اسکی ابو الجواب ہے ضبی ہے اہل کوفہ مین سے ہے روایت کی ہے اُس سے علی مدنی نے فوت ہوا سنہ ۲۲۱ دو سو اکیس مین اور جواب ساتھ زبر جیم اور تشدید واو اور با موحدہ کے ہے ۔

ابو احوص وہ ابو احوص سلام ہے بیٹا سلیم حافظ کا روایت کی اُس سے آدم بن علی اور زیاد بن علاقہ سے اور اُس سے مسدد اور ہناد نے اور اسکو چار ہزار حدیث یاد تہی کہا ابن معین نے کہ ثقہ ہے مضبوط حافظہ والا فوت ہوا سنہ ۱۶۹ ایک سو انہتر مین ۔

اُبَیّ بن خلف اور اسکا بہائی **امیہ** وہ ابی بن خلف بیٹا وہب کا ہے اور اسکا بہائی امیہ ہے سو ابی تو جنگ احد کے دن مشرک مارا گیا تہا قتل کیا تہا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتہ سے اور امیہ جنگ بدر کے دن مارا گیا تہا شرک کی حالت مین ۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین ۔

اسماء بنت ابی بکر وہ اسماء ہے بیٹی ابو بکر صدیق کی اور اسکا نام ذات النطاق بہی ہے اسواسطے کہ اُسنے چیرا تہا کمربند اپنا جس رات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کرکے نکلے سو ایک سے آپ کا دسترخوان باندہا اور دوسرے سے آپ کی چہاگل باندہی اور بعضون نے کہا کہ دوسرے نصف کو اپنا کمربند بنایا اور وہ ماں ہے عبداللہ بن زبیر کی اسلام لائی سترہ مین اول اسلام مین بعضون نے کہا کہ اسلام لائی بعد سترہ آدمی کے اور وہ اپنی بہن عائشہ سے دس سال بڑی تہی اور اپنے بیٹے کے قتل ہونے کے بعد دس دن فوت ہوئی اور بعضون نے کہا بیس دن بعد اسکے کہ مارا گیا بیٹا اسکا سولی سے اور انکی عمر سو برس کی ہے اور یہ واقعہ سنہ ۷۳ تہتر ہجری مین کے ہے ہوا روایت کی ہے اُس سے بہت خلقت نے ۔

اسماء بنت عمیس یہ اسماء بیٹی ہے عمیس کی ہجرت کی تہی اُس نے طرف ملک حبش کی ساتہ خاوند اپنے جعفر بن ابی طالب کے سو جنا اُس نے وہان محمد اور عبد اللہ اور عون کو پہر ہجرت کی وہان سے طرف مدینے کی پہر جب شہید ہوا خاوند اُسکا جعفر تو نکاح کیا اُس سے ابو بکر صدیق نے سو جنا اُس نے اُنکے نطفے سے محمد کو پہر جب فوت ہوئے صدیق اکبر تو نکاح کیا اُس سے علی مرتضے نے پہر جنا اُسنے انکے نطفے سے یحیے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اصحاب کبار سے ۔ عُمیس ساتھ پیش عین اور زبر میم اور سکون یا اور سین مہملہ کے ہے

اُنیسہ بنت خبیب ایسہ انصاری اور صحابی عورت ہے گنی جاتی ہے اہل بصرہ مین روایت کی ہے اُس سے اُسکے بہانجے خبیب بن عبد الرحمن نے

انیسہ تصغیر ہے اور اسیطرح ضبیب ہی۔

امیہ بنت رقیقہ یہ امیہ بیٹی ہے رقیقہ کی اور اسکا باپ عبداللہ ہے اور رقیقہ کی ماں خویلد کی بیٹی ہے اور وہ بہن ہے خدیجہ کی جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہے گنی گئی ہے اہل مدینہ مین رُقَیقہ ساتہ پیش رے اور زبر دونو قاف کے اور سکون یار کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین۔

اُمامہ بنت ابی عاص یہ امامہ بیٹی ہے ابو عاص کی وہ بیٹا ہی ربیع کا اسکی ماں زینب ہے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہے نکاح کیا تہا اس سے علی مرتضے نے بعد فوت ہونے فاطمہ رضکے اور وہ فاطمہ رض کی بہانجی ہی حکم کیا تہا علی مرتضے کو فاطمہ رضنے ساتہ اسکے نکاح کر دیا تہا اسکا علی رض سے زبیر بن عوام نے اسواسطے کہ اسکے باپ نے وصیت کی تہی اسکو ساتہ اسکے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ باب اس عمل کے کہ نہین جائز ہے نماز مین

حروف الباء

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے۔

ابوبکر صدیق یہ ابوبکر صدیق ہے انکا نام عبداللہ بن عثمان ابو قحافہ ہے ساتہ پیش قاف کے بیٹا عامر کا وہ بیٹا عمرو کا وہ بیٹا کعب کا وہ بیٹا سعد کا وہ بیٹا تیم کا وہ بیٹا مرہ کا ساتوین پشت مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جا ملتا ہے اور انکا نام عتیق اس واسطے رکہا گیا تہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا کہ جو چاہے کہ دیکہے طرف اُس شخص کی جو آزاد کیا گیا ہے آگ سے تو چاہیئے کہ دیکہے طرف ابوبکر صدیق کی حاضر ہوئے صدیق اکبر ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سب لڑائیون مین اور نہین جدا ہوئے آپ سے کسی حال مین نہ کفر مین نہ اسلام مین مردون مین وہ سب سے پہلے مسلمان ہوئے گوری رنگ والے ہلکی رخسارون والے معروق مُنہ والے گہری آنکہون والے کہڑے متہے والے خضاب کرتے ہتے ساتہ مہندی اور وسمہ کے انکو اور اُنکے ماں باپ کو اور اُنکے بیٹے اور پوتے کو صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین جمع ہوئی یہ فضیلت واسطے اور کسی صحابی کے پیدا ہوئے بیچ مین واقعہ فیل سے بعد دو سال اور چار مہینے کچہ کم اور فوت ہوئے مدینے مین تیسری رات آٹہ راتون سے جو باقی تہین جمادی الآخر سے سنہ ۱۳ تیرہ ہجری مین درمیان مغرب اور عشا کے اور انکی عمر تریسٹہ برس کی ہے وصیت کی تہی انہون نے کہ غسل دیوی انکو انکی بی بی اسماء بنت عمیس سو اسی نے اُنکو غسل دیا اور نماز پڑہی اُنپر عمر فاروق نے اور تہی خلافت انکی دو سال اور چار مہینے روایت کی ہے اُنسے بہت خلقت نے اصحاب اور تابعین سے اور نہین مروی ہے اُنسے حدیث مگر تہوڑی کہ واسطے کم ہونے مدت زندگی انکی کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے۔

ابوبکرہ وہ ابوبکرہ نُفَیع بیٹا حارث کا ہے

بسر بن ابی ارطاة بسر بیٹا
ابی ارطاة کا ہے ابو عبد الرحمن اور اسکا نام
ابی ارطاة عمیر عامری قرشی ہے کہتے ہین کہ اسنے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھہ نہین سنا واسطے
کم سن ہونے اسکے کے اور اہل شام ثابت کرتے
ہین واسطے اسکے سماع کو کہا واقدی نے کہ پیدا
ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے
دو سال کہتے ہین کہ وہ پاگل ہو گیا تہا اپنی اخیر
عمر مین مرا معاویہؓ کے زمانے مین اور بعضون
نے کہا کہ عبد الملک کے زمانے مین ۔

بُدَیل بن ورقاء وہ بدیل بیٹا ورقاء
کا ہے منسوب ہے طرف قبیلہ خزاعہ کی مقدم
ہے اسلام اسکا روایت کی اُس سے اُس کے
بیٹون عبد اللہ اور سلمہ وغیرہ نے قتل ہوا بیچ
زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بعضون
نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین مین اور بعضون نے
کہا کہ جو جنگ صفین مین قتل ہوا وہ اسکا بیٹا
تہا عبد اللہ اور بدیل تصغیر ہے بدل کی ۔

اِبنا بُسر وہ دونو بسر کے بیٹے ہین عطیہ اور
عبد اللہ آویگا ذکر انکا حرف عین مین واسطے
انکے ایک حدیث ہے بیچ بیان کہانے کہجور اور مکہن
کے جوڑ کر نام دونو کا سو کہا ابنا بسر یعنے دونو
بیٹے بسر کے اور نہین نام لیا ہے انکا اسلا (ذکر
کیا ہے انکو مصنف نے باب الاطعمہ مین) ع

بیاضی منسوب ہے طرف قبیلہ بیاضہ بن
عامر کی اور اسکا نام عبد اللہ بن جابر انصاری
ہے صحابی ہے ۔

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے ۔

بلال بن یسار وہ بلال بیٹا یسار کا
ہے وہ بیٹا زید کا جو غلام آزاد ہے رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین ہے وہ زید بیٹا حارثہ
کا روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ اور دادا سے
اور اُس سے عمرو بن مرہ نے حدیث اسکی بصریون
مین ہے ۔

بلال بن عبد اللہ وہ بلال بیٹا
عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے
عدوی صالح الحدیث ۔

بُسر بن مِحجَن وہ بسر بن محجن دیلی ہے
حجازی روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور
وارد کیا ہے اسکو ابن مندہ نے اصحاب مین اور
کہا کہ روایت کی ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم سے ایک حدیث اور کہا بخاری وغیرہ نے
کہ وہ تابعی ہے اور یہی ٹہیک بات ہے روایت
کی ہے اُس سے زید بن اسلم نے اور محجن ساتھ زیر
میم اور جزم حا مہملہ اور زبر جیم اور نون کے ہے
اور دیلمی ساتھ زیر دال اور سکون یا کے ہے
جسکے تلے دو نقطے ہین ۔

بہز بن حکیم وہ بہز بیٹا حکیم کا ہے
وہ بیٹا معاویہ کا وہ بیٹا حیدہ کا قشیری ہے
بصری ہے اختلاف کیا ہے علماء نے بیچ اسکے

روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اُسنے ابوداؤد سے
اور اُس سے جماعت نے اور نہین روایت کی بخاری اور
مسلم نے اُس سے اپنی صحیح مین کچھ چیز اور کہا ابن
عدی نے کہ نہین دیکھی مین نے اُسکی کوئی حدیث
منکر اور حیدہ ساتھ فتح حا بے نقطہ اور جزم یا کے
ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور زبر دال کے ۔

بشر بن مروان وہ بشر بیٹا ہے مروان
کا وہ بیٹا ہے حکم اموی کا جو قرشی ہے بہائی
ہے عبد الملک کا تہا حاکم عراق پر اپنے بہائی کی
طرف سے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ خطبے جمعہ کے
بِشر ساتھ زیر با کے اور سکون شین نقطہ دار کے

بشر بن رافع وہ بشر بیٹا رافع کا ہے
روایت کی ہے اُسنے یحیی ابن ابی کثیر اور ایک
جماعت سے اور اُس سے عبد الرزاق اور ایک جماعت
نے اور ضعیف کہا ہے اسکو احمد بن حنبل نے
اور قوی کہا ہے اُسے ابن معین نے ۔

بشر بن ابی مسعود وہ بشر بیٹا
ابو مسعود بدری کا ہے کہا ہی روایت کی ہے اُس نے
اپنے باپ سے (جنگ بدر مین موجود تہا) اور اُس سے عروہ اور یونس بن میسرہ
اور ایک جماعت نے ۔

بشیر بن میمون وہ بشیر بیٹا میمون
کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے چچا اسامہ
بن اخدری سے اور اُس سے مفضل وغیرہ نے
صدوق ہے[له] (یعنے اور تابعی ہے ثقہ ہے کہا
ابن معین نے کہ نہین ہے ڈر ساتھہ اسکے (۱۲ ع)

بجالہ بن عبدہ وہ بجالہ بیٹا عبدہ کا
ہے تمیمی ہے کاتب تہا جزء بن معاویہ کا جو چچا
ہے احنف بن قیس کا مکی ہے ثقہ ہے اور
گنا جاتا ہے اہل بصرے مین سے سُنی ہے
اُسنے حدیث عمران بن حصین سے اور اُس سے
عمرو بن دینار نے تہا زندہ مکے مین سنہ ۹۰
نوے مین ۔ بجالہ ساتھ زبر با موحدہ اور تخفیف
جیم کے ہے اور جزء ساتھ زبر جیم اور جزم زا کے ہے
اور بعد اُسکے ہمزہ ہے ۔

ابو بردہ وہ ابو بردہ عامر ہے بیٹا عبد اللہ
کا وہ بیٹا قیس کا اور وہ عامر بن ابی موسے اشعری
ہے ایک ہے مشہور تابعین سے جنہون نے بہت
حدیث روایت کی سُنی ہے اُس نے حدیث
اپنے باپ سے اور علی مرتضے وغیرہ سے تہا قاضی
کوفے کا بعد شریح کے پہر موقوف کیا اسکو حجاج

ابو بکر بن عیاش یہ ابو بکر بیٹا ہے
عیاش اسدی کا ایک ہے مشہور عالمون سے روایت
کی ہے اُس نے ابی اسحاق وغیرہ سے اور اُس سے
احمد اور ابن معین نے کہا احمد رح نے کہ صدوق ثقہ
ہے اکثر وقت غلطی کرتا تہا مرا سنہ ۱۵۳ ایک سو
ترپن مین چہیانوے سال کی عمر مین عیاش ساتھ
تشدید یا اور شین معجمہ کے ہے ۔

ابو بکر بن عبد الرحمن وہ ابو بکر بیٹا
عبد الرحمن کا ہے مخزومی اور اُسکا نام اسکی کنیت
ہی تابعی ہے سُنی ہے اُس نے حدیث عائشہ

له یعنی بہت سچا ۱۲

اور ابوہریرہ سے اور روایت کی ہی اُس سے شعبی
اور زہری نے ۔

ابوبکر بن عبداللہ بن زبیر ابوبکر
بیٹا عبداللہ کا ہے وہ بیٹا زبیر کا حمیدی شیخ ہے
بخاری کا آویگا ذکر اسکا حرف عین مین

ابو البختری نام اسکا سعید ہے بیٹا فیروز
کا حدیث اسکی اول تاریخ کے ... دیکھنی کو بیان ... ذکر

فصل ہے بیچ بیان صحابی عورتون کے جنہون نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت پائی ۔

بریرۃ وہ بریرہ ہے ساتھ زبر باء اور زیر راء
پہلی کے اور سکون یاء کے جسکے تلے دو نقطے ہین لونڈی
ہے آزاد کی ہوئی عائشہ رض کی جو مان ہے سب
مومنون کی روایت کی ہے اُسنے عائشہ اور ابن
عباس رض اور عروہ بن زبیر سے ۔

بسرۃ وہ بسرہ بیٹی ہے صفوان بن نوفل
کی قرشی اور اسدی ہے اور وہ بھتیجی ہے ورقہ
بن نوفل کی ۔

بہیسہ وہ بہیسہ فزاری ہے واسطے اسکے
صحبت ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اسنے حضرت صلعم سے
اور حدیث اسکی بیع مین ہے ۔ بہیسہ ساتھ پیش
باء اور زبر ہاء اور سکون یاء اور سین مہملہ کے ہے

ام بجید یہ ام بجید حوا ہے بیٹی یزید بن
سکن کی انصاری ہے بہن ہے اسماء کی جو یزید
کی بیٹی ہے اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے
تھی ان عورتون سے ہی جنہون نے حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس سے
عبدالرحمن بن بجید نے جو مصغر ہے بجد کا

فصل ہے بیچ تابعی عورتون کے ۔

بنانۃ بنانہ ساتھ پیش باء اور تخفیف نون
کے لونڈی آزاد ہے عبدالرحمن بن حیان کی ساتھ
فتح حاء مہملہ اور تشدید یاء کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین

حرف ت کا بیان

فصل ہے صحابہ کے بیان مین ۔

تمیم داری وہ تمیم بیٹا اوس کا ہے
منسوب ہے طرف دار کی یہ اول نصرانی تھا پھر مسلمان
ہوا نوین سال ہجری مین اور تھا ختم کرتا قرآن
کو ایک رکعت مین اور بہت وقت دہراتا تھا
ایک آیت کو تمام رات صبح تک کہا محمد بن
منکدر نے کہ وہ ایک رات سو رہا تہجد کو نہ اٹھا
یہان تک کہ صبح ہوئی تو اُس قصور کے
بدلے ایک سال برابر نہ سویا اول کچھ مدت
رہا مدینے مین پھر منتقل ہو کر شام مین جا رہا
بعد قتل ہونے عثمان رض کے اور وہان ٹھیرا رہا
یہان تک کہ فوت ہوا اُسی نے پہلے پہل مسجد
مین چراغ جلانے کی رسم نکالی ۔ روایت
کیا ہے اُس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے قصہ دجال کا اور جساسہ کا اور اُس سے
ایک جماعت نے حدیث روایت کی

فصل ہے بیچ تابعین کے

ابو تمیمہ یہ ابو تمیمہ طریف بیٹا خالد کا ہے
ہجمی ہے اور بصری تھی اصل اسکی عرب یمن سے
سو بیچا اسکو اُسکے چچا نے اور وہ تابعی ہے روایت
کی ہے اُسنے چند اصحاب سے اور اُس سے قتادہ
وغیرہ نے فوت ہوا بچانوے ۹۵ سال ہجری مین

حرف ث کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

ثابت بن قیس بن شماس

وہ ثابت بیٹا ہے قیس کا وہ بیٹا ہے شماس کا
انصاری ہے اور خزرجی موجود تہا جنگ احد مین
اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہوئے اور تہا اکابر اصحاب
اور معظم انصار سے گواہی دی ہے حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُسکے ساتہ بہشت کے
تہا وہ خطیب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا شہید
ہوا دن جنگ یمامہ کے جو مسیلمہ کذاب کے ساتہ
ہوا تہا بارہوین سال ہجری مین روایت کی
اُس سے انس وغیرہ نے ۔

ثابت بن ضحاک وہ ثابت بیٹا ہے
ضحاک کا ابو زید انصاری خزرجی تہا اُن لوگون
مین جنہون نے درخت کے تلے بیعت رضوان
کی اور حالانکہ وہ چہوٹا تہا فوت ہوا ابن زبیر کے فتنے مین

ثابت بن دحداح وہ ثابت بن
دحداح ہے اور بعضون نے کہا کہ بیٹا ہے دحداحہ
انصاری کا حاضر ہوا جنگ احد مین اور شہید ہوا
بیچ اُسکے زخمی کیا اسکو خالد بن ولید نے نیزے
سے سو اسکو مار گیا اور بعضون نے کہا کہ اپنے
گہر مین مرا جبکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے
پہرے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ ہمراہ ہونے
کے ساتہ جنازے کے ۔

ثوبان یہ ثوبان بیٹا ہے بجدد کا اسکی کنیت
ابو عبد اللہ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو خرید کر آزاد کیا اور ہمیشہ رہا حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے ساتہ سفر مین اور حضر مین یہان تک
کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا پہر نکلا
طرف شام کی سو اُترا رملہ مین پہر جا رہا حمص مین
اور فوت ہوا بیچ اُسکے چون ۵۴ سال ہجری مین روایت
کی ہے اُس سے بہت خلقت نے بجدد ساتہ
پیش باء موحدہ اور سکون جیم اور پیش دال مہملہ
اول کے ہے ۔

ثمامہ بن اثال وہ ثمامہ بیٹا ہے
اثال کا منسوب ہے طرف بنی حنیفہ کی سردار ہے
اہل یمامہ کا قید ہو کر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ و
سلم کے پس چہوڑ دیا اُسکو حضرت صلعم نے سو اُسنے
جا کر غسل کیا اور اپنے کپڑے دہوئے پہر حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہو کے مسلمان ہوا اور
خوب ہوا اسلام اسکا روایت کی ہے اُس سے ابو ہریرہ
اور ابن عباس نے ثمامہ ساتہ پیش ث اور تخفیف
دو نو میم کے ہے اور اثال ساتہ پیش ہمزہ اور تخفیف ثاء

ساتھ نقطہ دار اور لام کے ہے۔

ابوثعلبہ وہ ابوثعلبہ جرہم بیٹا ہے ناشب کا خشنی کا اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے بیعت کی ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت رضوان اور بھیجا اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قوم اُسکی کی سو وہ مسلمان ہوئے اُترا شام مین اور فوت ہوا و تانبچھتر سال ہجری مین جرہم ساتھ پیش جیم اور ہا کے ہی

فصل بیچ بیان تابعین کے

ثابت بن ابی صفیہ وہ ثابت بیٹا ابی صفیہ کا ہے اُسکی کنیت ابو حمزہ ہے کوفی ہے سُنی ہے اُسنے حدیث امام محمد باقر بن علی سے روایت کی اُس سے وکیع اور ابن عیینہ نے فوت ہوا ایک سو اٹھالیس سال ہجری مین

ثابت بن اسلم بنانی وہ ثابت بیٹا اسلم کا ہے بنانی ابو محمد تابعی ہے اہل بصرہ کے نامی علماء سے اور اُنکے ثقات سے مشہور ہے ساتھ روایت کرانس بن مالک سے رہا ہے ساتھ انس کے چالیس سال اور روایت کی ایک جماعت سے اور اس سے چند لوگون نے ایک سو تئیس سال ہجری مین فوت ہوا چھیاسی سال کی عمر مین۔

ثمامہ بن حزن وہ ثمامہ بن حزن قشیری ہے گنا جاتا ہے تابعین کے دوسرے طبقے مین حدیث اُسکی نزدیک بصریون کے ہو دیکھا ہے اُسنے عمر کو اور اُسکے بیٹے عبداللہ کو اور ابو درداء کو اور سُنا ہے اُسنے عائشہ سے روایت کی ہے اُس سے اسود بن شیبان بصری نے حزن ساتھ زبر با حاء مہملہ اور سکون زا اور نون کے ہے

ثور بن یزید وہ ثور بیٹا یزید کا ہے کلاعی ہے شامی حمصی ہے سُنی ہے اُسنے حدیث خالد بن معدان سے روایت کی اس سے ثوری اور یحییٰ بن سعید نے فوت ہوا ایک سو پچپن سال ہجری مین واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ کلام مین۔

حرف جیم کا بیان

فصل بیچ بیان صحابہ کے

جابر بن عبد اللہ کنیت اُسکی ابو عبداللہ ہے انصاری ہے سلمی مشہور اصحاب مین سے اور ایک ہے اُن لوگون مین سے جنہون نے حدیث کی بہت روایت کی حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اُس سے پیچھے سب جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اٹھارہ جنگون مین گیا شام اور مصر مین اور جاتی رہی نظر اُنکی اخیر عمر مین روایت کی اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوئے مدینے مین چوہتر سال ہجری مین چورانوے سال کی عمر مین اور وہ پیچھے فوت ہوئے اُن سب صحابہ سے جو مدینے مین تھے ایک قول مین۔

جابر بن سمرہ وہ جابر بن سمرہ ہے
اسکی کنیت عبد اللہ ہے عامری ہے بہانجا سعد
بن ابی وقاص کا اترا کوفے مین اور فوت ہوا
اسمین چوہتر سال ہجری مین روایت کی اُس
سے ایک جماعت نے ۔

جابر بن عتیک وہ جابر بیٹا عتیک کا ہے
کنیت اسکی ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے حاضر ہوا
جنگ بدر مین اور تمام جنگون مین جو اسکے بعد ہوئے
روایت کی ہے اُس سے اسکے دونو بیٹون عبد اللہ
اور ابو سفیان نے اور اسکے بھتیجے عتیک بن
حارث نے فوت ہوا اکسٹہ ٦١ سال ہجری مین
اکسٹہ ٦١ سال کی عمر مین ۔

جبار بن صخر وہ جبار بیٹا صخر کا ہے
انصار مین سے ہے اور سلمی حاضر ہوا عقبہ کی بیعت
مین اور جنگ بدر مین اور اس سے پچھلے سب
جنگون مین اور تہا وہ ایک اُن ستر لوگون مین سے
جو رات عقبہ کی حاضر تہے روایت کی اُس سے شرجیل
بن سعد نے ۔ جبار ساتھ زبر جیم اور تشدید با کے
جسکے تلے ایک نقطہ ہے ۔

جریر بن عبد اللہ وہ جریر بیٹا
عبد اللہ کا ہے اُسکی کنیت ابو عمرو ہے اسلام لایا
اُس سال مین جسمین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
انتقال ہوا کہا جریر نے مسلمان ہوا مین چالیس
دن پہلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے
سے پہر اترا کوفے مین اور رہا بیچ اسکے کچہہ زمانہ
پہر چلا گیا قرقیسا مین اور فوت ہوا وہان
اکاون ٥١ سال ہجری مین روایت کی ہے اُس
سے بہت خلق نے ۔ یعنی بہت لوگون نے

جندب بن عبد اللہ وہ
جندب بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا سفیان کا
بجلی ہے اور علقی اور علقہ ایک بطن ہے بجیلہ
سے اور بجیلہ کی قوم مین ایک اور بطن ہے جس کا
نام قسر ہے ساتھ زبر قاف اور سکون سین بے
نقطہ کے اور وہ قوم خالد بن عبد اللہ قسری کی ہے
فوت ہوا ابن زبیر کے فتنے مین بعد چار سال
کے اُس سے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت
نے جندب ساتھ پیش جیم کے اور سکون نون اور
ضم دال مہملہ اور فتح اُسکی کے ہے ۔

جبیر بن مطعم وہ جبیر بیٹا ہے مطعم کا
کنیت اسکی ابو محمد ہے قرشی ہے اور نوفلی ہے
اسلام لایا فتح مکہ سے پہلے پہر اترا مدینے مین اور
فوت ہوا وہین چون ٥٤ سال ہجری مین روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اور تہا زیادہ
جاننے والا نسب قریش سے ۔

جرہد بن خویلد وہ جرہد بیٹا
ہے خویلد کا منسوب ہے طرف قبیلہ اسلم کی مدنی
ہے تہا اہل صفہ مین سے فوت ہوا اکسٹہ ٦١ سال
ہجری مین روایت کی ہے اُس سے اسکے بیٹون
عبد اللہ عبد الرحمن اور سلیمان اور مسلم نے
جرہد ساتھ فتح جیم اور ہا کے ہے

جعفر بن ابی طالب وہ جعفر بیٹا ابو طالب کا ہے ہاشمی ہے بہائی ہے علی بن ابی طالب رض کا ذوالجناحین ہے مسلمان ہوا ابتدا مین بعد اکتیس ۳۱ آدمیون کے اور اپنے بہائی علی رض سے دس سال بڑا ہے اور تہا زیادہ تر مشابہ ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خو اور پیدایش مین سب لوگون سے کہا اسکے بہائی علی رض نے جس حالت مین کہ مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہ تہا ابو طالب کے مکان مین ہم نماز پڑہتے تہے کہ اچانک ابو طالب نے پہر جہانکا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو دیکہا سو کہا اے چچا کیا تو نہین اُترتا کہ ہمارے ساتہ نماز پڑہے اُسنے کہا ای بہتیجا بیشک مین جانتا ہون کہ تو حق پر ہے لیکن مین برا جانتا ہون کہ سجدہ کرون پس میری مقعد میرے اوپر ہو لیکن اُتر اے جعفر پس نماز پڑہ اپنے چچیرے بہائی کے پہلو مین سو جعفر اُترا اور اُس نے نماز پڑہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بائین جانب مین پہر جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑہ چکے تو مڑکر جعفر رض کو دیکہا سو فرمایا خبردار ہو بے شک اللہ نے جوڑے ہین تجہکو دو بازو بدلے ساتہ تو بہشت مین اُڑیگا جیسا کہ جوڑا تو نے بازو اپنے چچیرے بہائی کا روایت کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور بہت سے لوگون نے صحابہ مین سے شہید ہوئے دن جنگ موتہ کے آٹھ سنہ ہجری مین اکتالیس برس کی عمر مین سو پائے گئے اسکے بدن کی اگلی جانب مین نوے زخم نیزے اور تلوار کے -

جارود وہ جارود معلی ہے عبدی ہے اور اسکا نام بشر بن عمرو ہے اور جارود لقب ہے اُسکا ایک قول مین اور اس مین بہت اختلاف ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سنہ نو مین پس مسلمان ہوا ساتہ ایلچیون عبد القیس کے پہر سکونت کی اُس نے بصری مین اور قتل ہوا فارس کی زمین مین عمر فاروق رض کی خلافت مین اکیس ۲۱ سال ہجری مین روایت کی ہے اس سے جماعت نے

جبلہ بن حارثہ وہ جبلہ بن حارثہ کلبی ہے بہائی زید بن حارثہ کا جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام آزاد ہے اور وہ بڑا ہے زید سے روایت کی ہے اُس سے ابو اسحاق سبیعی وغیرہ نے -

ابو جہیم وہ ابو جہیم ساتہ پیش جیم اور زبر ہا اور سکون یا کے عبد اللہ بن جہیم ہے بنابر اُس چیز کے کہ ذکر کیا ہے اسکو دیکہنے اور بعضون نے کہا کہ وہ عبد اللہ بن حارث بن صمہ انصاری ہے صمہ ساتہ زیر صاد مہملہ اور تشدید میم کے ہے -

ابو جحیفہ وہ ابو جحیفہ ہے اُسکا نام وہب بن عبد اللہ عامری ہے اترا کوفے مین اور تہا چہوٹے اصحاب مین سے ذکر کیا گیا کہ جب فوت ہوئے حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم وہ نہین پہونچا تہا بلوغت کو لیکن اُسنے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہوا اور آپ سے
روایت کی فوت ہوا کوفے مین چوہتر سال ہجری
مین اور روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عون اور
ایک جماعت تابعین نے ۔ جحیفہ ساتہ پیش جیم
اور زبر حاء مہملہ اور سکون یار اور فار کے ہے ۔

ابو جمعہ وہ ابو جمعہ ہے کہتے ہین کہ وہ
انصاری ہے اور کہتے ہین کہ کنانی ہے اختلاف
ہے اسکے نام مین سو بعضون نے کہا کہ حبیب بن
سباع اور بعضون نے کہا کہ جنید بن سباع
اور بعضے کچہہ اور کہتے ہین اُسکے واسطے صحبت ہے
گنا جاتا ہے شامیون مین ۔

ابو جُعد وہ ابو جعد ضمیری ہے اُسکا نام
اُسکی کنیت ہے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام وہب
ہے روایت کی اُس سے عبیدہ بن سفیان نے
عَبِیدہ ساتہ زبر عین اور زیر بار ایک نقطہ والی کے

ابو جُندل وہ ابو جندل بیٹا سہیل کا
ہے وہ بیٹا عمرو کا قرشی ہے اور عامری اسلام
لایا مکے مین اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے دن حدیبیہ کے اور حالانکہ وہ لوہے مین تہا
اپنی بیڑیون مین چلتا تہا کیا تہا یہ کام ساتہ اُسکے
باپ اُسکے نے جبکہ وہ مسلمان ہوا واسطے اسکے
ذکر ہے جنگ حدیبیہ مین فوت ہوا عمر فاروق
کی خلافت مین ۔

ابو جَہم وہ ابو جہم عامر بن حذیفہ ہے
عدوی قرشی اور وہ مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی
کے وہ وہی ہے جس سے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نے نماز مین چادر طلب کی تہی ۔

ابو جُریّ وہ ابو جری ہے جابر بن سلیم ہے
اور وہ تیمی ہے اترا بصری مین اور حدیث اسکی
نزدیک اُنکے ہے اور وہ کم حدیث والا ہے
نہین پہچانی جاتی واسطے اُسکے بہت روایت
جُریّ ساتہ پیش جیم اور زبر را اور تشدید یار کی ہے

ابو جُمیل وہ ابو جمیل ہے واسطے اسکے
ذکر ہے بیچ کتاب الزکوۃ کے نہین معروف ہے نام اُسکا

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے

جعفر صادق وہ جعفر بیٹا محمد کا ہے وہ
بیٹا علی کا وہ بیٹا حسین بن علی بن ابی طالب
کا لقب اُسکا صادق ہے کنیت اُسکی ابو عبد اللہ ہے
اہل بیت نبوی کے سردارون مین سے ہے روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے حدیث سُنی
ہے اُس سے بڑے بڑے امامون نے مثل یحیے
بن سعید اور ابن جریج اور مالک بن انس اور ثوری
اور ابن عیینہ اور ابو حنیفہ رح کی پیدا ہوا اسی سال
ہجری مین اور فوت ہوئے ایک سو اہتالیس ۱۴۸ سال
مین اٹھسٹھ ۶۸ برس کی عمر مین اور مدفون ہوا بقیع
مدینے کے قبرستان مین اُس قبر مین جس مین
اُسکا باپ محمد باقر اور اُسکا دادا یعنے علی بن العابدین
مدفون ہین رضی اللہ عنہم اجمعین ۔

جعفر بن محمد وہ جعفر بیٹا محمد بن ابی عثمان کا طیالسی ہے اسکی کنیت ابو الفضل ہے روایت کی اُسنے جماعت سے اور اس سے چند لوگون نے بہا معتبر ثابت عمدہ حافظہ والا فوت ہوا دو سو بیاسی سال ہجری مین۔

ابو جعفر قاری وہ ابو جعفر یزید ہے بیٹا قعقاع کا قاری ہے اور مدنی تابعی مشہور غلام آزاد عبد اللہ بن عیاش کا سُنی ہے اُسنے حدیث ابن عمر اور ابن عباس رض سے روایت کی ہے اُس سے مالک بن انس وغیرہ نے قاری قرأت سے ہے مشہور۔

ابو جعفر عمیر بن یزید وہ ابو جعفر عمیر بیٹا یزید کا ہے خطمی سُنی ہے اُسنے حدیث ایک جماعت کو روایت کی اس سے شعبہ اور حماد اور یحییٰ بن سعید نے۔

ابو جُوَیریہ وہ ابو جویریہ حطان بن خفاف جرمی ہے تابعی ہے سنا ہے اُسنے ابن مسعود اور معن بن یزید سے روایت کی اس سے جماعت نے جُوَیریہ تصغیر ہے جاریہ کی حطان ساتھ زبر حا اور تشدید طا مہملہ اور نون کے اور خفاف ساتھ پیش خ معجمہ کے ہے اور تخفیف ف اول کے اور جرم ساتھ زبر جیم اور سکون را کے ہے

ابو الجوزا وہ ابو الجوزا اوس بیٹا عبد اللہ کا ہے ازدی اہل بصرہ سے ہے تابعی ہے مشہور حدیث والا سنا ہے اُسنے عائشہ اور ابن عباس

اور ابن عمر رض سے روایت کی ہو اُس سے عمرو بن مالک وغیرہ نے مارا گیا تراسی سال ہجری مین۔

جزء بن معاویہ وہ جزء بیٹا معاویہ کا ہے تیمی روایت کی ہے اُس سے بجالہ نے اور اسکی ذکر ہے بیچ لینے دیت کی مجوس سے جزء ساتھ زبر جیم اور جزم زا معجمہ کے ہے بعد اسکے ہمزہ ہے یہ صحیح ہے اور اسی طرح روایت کی ہے اہل لغت نے اور اہل حدیث کہتے ہین ساتھ زبر جیم کے اور سکون زا کے اُسکے بعد یا ہے جسکے تلے دو نقطے ہین کہا ہے یہ دارقطنی نے اور کہا عبد الغنی نے ساتھ زبر جیم اور کسر زا کے ہے بعد اسکے یا ہے

جمیع بن عمیر وہ جمیع بن عمیر تیمی ہے اہل کوفہ سے کہا ہے اسکو بخاری نے سنا ہے اُسنے عمر اور عائشہ رض سے روایت کی اُس سے علا بن صالح اور صدقہ بن مثنیٰ نے۔

ابن جُرَیج وہ ابن جریج ہے اسکا نام عبد الملک ہے بیٹا عبد العزیز کا وہ بیٹا جریج کا مکی ہے فقیہ ہے ایک ہے مشہور علماء سے روایت کی ہے اُسنے مجاہد اور ابن ابی ملیکہ اور عطا سے اور اس سے ایک جماعت نے کہا ابن عیینہ نے سُنا مین نے اُس سے کہتا تھا کہ میرے برابر کسی نے علم جمع نہین کیا ایک سو پچاس سال ہجری مین فوت ہوا۔

جبیر بن نفیر وہ جبیر بیٹا نفیر کا ہے حضر پایا ہے اُسنے زمانہ کفر اور اسلام کا اور وہ معتبر

ستاسیون سے ہے اور حدیث اسکی ہنین مین ہے فوت ہوا اسی سال ہجری مین شام مین روایت کی ہے اُسنے ابوداؤد اور ابوذر سے اور اُس سے جماعت نے نفیر ساتھ پیش نون اور فتح فا اور سکون یا اور را کے ہے۔

ابوجہل وہ ابوجہل عمرو بن ہشام بن مغیرہ مخزومی ہے اور جاہلی معروف ہے اُسکی کنیت ابوالحکم ہے سو کنیت کی اسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل یعنے باپ جہالت کا پس غالب ہوئی اُسپر یہ کنیت۔

فصل ہے صحابی عورتونکے بیان مین

جویریہ ام المؤمنین وہ جویریہ بیٹی حارث کی ہے مان ہے مومنون کی بندیون مین پکڑی آئی تھی جنگ مریسیع مین اور وہ جنگ بنی مصطلق کا ہے پانچوین سال ہجری مین سو وہ ثابت بن قیس کے حصے مین آئی پھر اُسنے اُس سے مکاتبت کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا بدل کتابت ادا کیا پھر اُسکو آزاد کرکے اُس سے نکاح کیا اور اسکا نام برّہ تھا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسکا نام بدلکر جویریہ رکھا مرگئین ربیع الاول مین چھپن ۵۶ سال ہجری مین پینسٹھ برس کی عمر مین روایت کی اس سے ابن عباس اور ابن عمر اور جابر رضے۔

جدامہ وہ جدامہ بیٹی ہے وہب کی اسدی ہے اسلام لائے مکے مین اور بیعت کی اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت کی اُسکی قوم نے روایت کی اُس سے عائشہ رضہ نے اور جدامہ ساتھ پیش جیم اور دال مہملہ کے اور ایک روایت مین معجمہ بھی آیا ہے کہا دارقطنی نے اور یہ تصحیف ہے۔ یعنی خطا ہے

حرف ح کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

حمزہ بن عبد المطلب وہ حمزہ بیٹا عبد المطلب کا ہے کنیت اُسکی ابو عمارہ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا چچا ہے اور بھائی رضاعی ہے دودہ پلایا تھا دونونکو ثویبہ ابولہب کی لونڈی آزاد نے اور وہ شیر ہے اللہ کا مسلمان ہوا ابتدا مین دوسرے سال مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے اور بعضون نے کہا بلکہ تہا اسلام حمزہ رضہ کا بعد داخل ہونے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گھر مین چھٹے سال مین سو عزت ہوئی اسلام کو انکے مسلمان ہونے سے موجود تہا جنگ بدر مین اور شہید ہوا اُحد مین ۳ھ قتل کیا اُسکو وحشی بن حرب نے اور تہا زیادہ عمر مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے چار برس کہا ابن عبد البر نے کہ نہین

صحیح ہے یہ نزدیک میرے اس واسطے کہ وہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا شیر کا بھائی ہے مگر یہ کہ ثوبیہ
نے اسکو دو وقتون مین دودہ پلایا ہو اور بعضون
نے کہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دو سال
بڑا ہے روایت کی اس سے علی اور عباس اور زید
بن حارثہ نے اور عمارہ ساتھ پیش میم کے ہے اور
ثوبیہ ساتھ پیش ثا تین نقطے والی کے اور زبر
واو اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں
اور ساتھ ب کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے

حمزہ بن عمرو اسلمی

وہ حمزہ بیٹا عمرو کا ہے اسلمی گنا جاتا ہے اہل حجاز مین روایت
کی ہے اس سے ایک جماعت نے فوت ہوا اکسٹھ
سال ہجری مین اسی برس کی عمر مین۔

حذیفہ بن یمان

وہ حذیفہ بیٹا ہے یمان کا اور نام یمان کا حسیل ہے ساتھ
تصغیر کے اور یمان اسکا لقب ہے اور کنیت
حذیفہ کے ابو عبد اللہ ہے ساتھ زبر عین اور
جزم با کے وہ صاحب سر حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کا ہے روایت کی اس سے عمر بن خطاب نے
اور علی بن ابی طالب اور ابی درداء وغیرہم نے
اصحاب اور تابعین سے فوت ہوا مدائن مین اور
اسی مین ہے قبر اسکی پینتیس سال ہجری مین
اور بعضون نے کہا چھتیس سال مین چالیس
دن بعد عثمان رضہ کے قتل ہونے سے

حسن بن علی

وہ حسن ہے بیٹا علی رضہ کا وہ بیٹا ہے ابی طالب کا کنیت اسکی ابو محمد ہے
نواسہ ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور پھول
خوشبو دار انکا اور سردار بہشت کے جوان کا
پیدا ہوا نصف رمضان مین ہجرت کی تیسرے
سال مین اور یہ صحیح تر قول ہے انکی پیدایش
مین فوت ہوئی پچاسوین سال ہجری مین اور
بعضون نے کہا اٹھاونں سال مین اور بعضون نے
کہا انچاس مین اور بعض نے کہا چوالیس مین اور دفن
ہوئے بقیع مین روایت کی اس سے بیٹے اوسکے حسن
بن حسن نے اور ابوہریرہ اور بہت جماعت نے اور جب
قتل ہوا باپ اسکا علی بن ابی طالب کوفے مین تو
بیعت لوگون نے اوس سے موت پر زیادہ چالیس
ہزار سے اور حوالے کیا انھون نے حکومت کو معاویہ
کے جو بیٹا ہے ابو سفیان کا نصف جمادی
اولی مین سنہ اکتالیس مین۔

حسین بن علی رضہ

وہ حسین بیٹا علی کا ہے وہ بیٹا ابو طالب کا کنیت اسکی ابو عبد اللہ ہے۔
نواسہ ہے حضرت کا اور انکا پھول خوشبو دار اور سردار
بہشت کے جوانون کا پیدا ہوا پانچوین شعبان کو سنہ
چار ہجری مین اور شکم ہوا تھا حضرت فاطمہ رضہ کو
ساتھ انکے پچاس دن بعد پیدا ہونے حسن رضہ کے
اور شہید ہوئے دن جمعہ عاشورے کے دن سنہ
اکسٹھ مین کربلا مین عراق کی زمین سے
کوفے اور حلے کے درمیان قتل کیا انکو سنان
بن انس نخعی نے بعض نے کہا سنان بن

الی سنان نے بعضون نے کہا کہ قتل کیا تھا انکو شمر بن الجوشن نے اور تیار کیا اُسپر خولی بن یزید اصبحی حمیری کو سو کاٹا اُسنے سر امام حسین رضہ کا اور لایا اسکو پاس عبید اللہ بن زیاد کے اور کہا کہ بہر دے میری سواری کو چاندی سونے سے بے شک قتل کیا ہے مینے بادشاہ محجب کو قتل کیا ہے مین نے اُس شخص کو جو بہتر ہے سب لوگون مین باعتبار مان اور باپ کے اور اسکو جو بہتر ہے اُن مین از روئے نسب کے اور بعضون نے کہا کہ قتل ہوئے ساتھ حسینؓ کے انکی اولاد اور بہائیون اور گھر والون سے تیئیس۲۳ مرد روایت کی ہے اُس نے ابو ہریرہؓ اور اسکے بیٹے علی زین العابدین رضہ نے اور فاطمہ و سکینہ انکی دونو بیٹیون نے امام حسین رضہ جس دن قتل ہوئے اُس دن انکی عمر اٹھاون سال کی تھی اور خدا کی تقدیر یہ ہوئی کہ عبید اللہ بن زیاد بہی عاشوری کے دن ہی قتل ہوا ۶۷ سنہ سرسٹھ ہجری مین قتل کیا اسکو ابراہیم بن مالک اشتر نخعی نے لڑائی مین اور بہیجا سر اسکا طرف مختار کی اور بہیجا اسکو مختار نے پاس ابن زبیر کے اور بہیجا اسکو ابن زبیر نے طرف زین العابدین کی۔ خولی ساتھ زبر خاء معجمہ کے اور سکون واو اور زیر لام اور تشدید یاء کے ہی اور شکبہ ساتھ پیش سین مہملہ اور زبر کاف اور سکون یاء اور نون کے ہی۔

حسان بن ثابت

وہ حسان بیٹا ثابت کا ہے اُسکی کنیت ابو ولید ہی انصاری ہے خزرجی شاعر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور وہ تر شعرا سے ہی کہا ابو عبیدہ نے کہ اجماع کیا ہی عرب نے کہ اہل مدر یعنے بستی کے رہنے والون مین زیادہ تر شاعر حسان بن ثابت ہین روایت کی ہے اُس سے ابو ہریرہ اور عمرؓ اور عائشہؓ نے فوت ہوا چالیس سال ہجری سی پہلے علی مرتضے کی خلافت مین اور بعضون نے کہا کہ ۵۰ سنہ پچاس مین ایک سو بیس ۱۲۰ سال کی عمر مین ساٹھ سال کفر مین اور ساٹھ سال اسلام مین۔

حکم بن سفیان

وہ حکم بیٹا ہے سفیان کا ثقفی ہے اور کہا جاتا ہے سفیان بیٹا حکم کا کہتے ہین کہ اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی کچھ نہین سنا کہا ابن عبد البر نے اور اُس کا سُننا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے میرے نزدیک صحیح ہے۔

حکم بن عمرو غفاری

وہ حکم بیٹا ہے عمرو کا غفاری ہی اور نہین ہے اصل قوم غفار سے وہ تو صرف ثعلبہ کی اولاد سے ہی جو بہائی ہے غفار بن ملیل کا ساتھ پیش میم و زبر لام اول کے گنا گیا ہے اہل بصری مین مرا مرو مین اور کہا جاتا ہے بصری مین پانچوین سال ہجری مین دفن ہوا وہ اور بریدہ اسلمی مرو مین ایک جگہ مین روایت کی ہی اُس سے ایک جماعت نے۔

حنظلہ بن ربیع

وہ حنظلہ بن ربیع تمیمی ہے اسکو کاتب کہا جاتا ہے اس واسطے کہ اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی لکھی ہے پہر جا رہا تہا کے مین پہر نکلا وہان سے طرف

قتیبہ کے اور سکونت کی وہان اور مرگیا معاویہ کے زمانے مین روایت کی ہے اُس سے ابو عثمان ہاندی اور یزید بن شخیر نے۔

حاطب بن ابی بلتعہ وہ حاطب بیٹا ابی بلتعہ کا ہے اور نام ابی بلتعہ کا عمرو ہے اور بعضون نے کہا کہ راشد لخمی ہے حاضر ہوا جنگ بدر اور جنگ خندق مین اور جو جنگ کہ انکے درمیان ہوئی فوت ہوا تیس سال ہجری مین مدینے مین پینسٹھ برس کی عمر مین روایت کی ہے اُس سے کئی لوگون نے۔

حُوَیِّصہ وہ حویصہ بیٹا ہے مسعود کا وہ بیٹا ہے کعب کا انصاری ہے حارثی بہائی ہے محیصہ کا اور حویصہ بڑا ہے اپنے بہائی سے عمر مین مسلمان ہوا بعد محیصہ کے حاضر ہوا جنگ احد اور خندق مین اور انکے بعد کے سب جنگون مین روایت کی ہے اس سے محمد بن سہل وغیرہ نے حویصہ ساتہ پیش ح اور زبر واو تشدید یا کے ہے اسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہ زبر کے اور صاد مہملہ کے۔

حُبَیش بن خالد وہ حبیش بیٹا خالد کا ہے خزاعی قتل ہوا دن فتح مکہ کے ساتہ خالد بن ولید کے روایت کی اس سے اُس کے بیٹے ہشام نے حُبیش ساتہ پیش حا مہملہ اور زبر بائے موحدہ اور سکون یا اور شین نقطہ دار کے ہے

حبیب بن مسلمہ وہ حبیب بیٹا مسلمہ کا ہے قرشی فہری ساتہ زیر فا کے اور کہا جاتا تہا اسکو حبیب روم واسطے بہت ہونے مجاہدے اُسکے کہ ساتہ انکے اور تہا فاضل مقبول دعا اور فوت ہوا شام مین سنہ ۴۲ بیالیس مین روایت کی ہے اُس سے ابن ابی ملیکہ وغیرہ نے۔

حکیم بن حزام وہ حکیم بیٹا حزام کا ہے قرشی ہے اسدی ہے اسکی کنیت ابو خالد ہے اور وہ بہتیجا ہے حضرت خدیجہ ام المؤمنین کا پیدا ہوا خانے کعبے مین پہلے واقعہ فیل سے تیرہ سال تہا قریش کے شریفون اور معززون سے کفر کے زمانے مین بہی اور اسلام کے زمانے مین بہی تاخیر ہوا اسلام اسکا سال فتح مکہ تک اور فوت ہوا مدینے مین اپنے گہر مین چوّن ۵۴ سال ہجری مین اسکی عمر ایک سو بیس ۱۲۰ برس ہے ساٹہہ سال کفر مین اور ساٹہہ سال اسلام مین اور تہا عاقل فاضل پرہیزگار خوب ہوا اسلام اسکا بعد اسکے تہا اُن لوگون مین جنکو اسلام کی طرف الفت دلانے کے واسطے کچہہ مال دیا جاتا تہا آزاد کیا اُسنے کفر کے زمانے مین سو غلام۔ ایک روایت مین دو سو آیا ہے اور سواری کے واسطے سو اونٹ دیا۔ روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے۔

حَکیم بن معاوِیہ وہ حکیم بیٹا معاویہ کا ہے نمیری ہے کہا بخاری نے کہ اسکے صحابی ہونے مین نظر ہے روایت کی اُس سے اسکے بیتجے معاویہ بن حکم نے اور قتادہ نے

حصین بن وحوح وہ حصین بیٹا
وحوح کا ہے انصاری ہے حدیث اسکی مدینیون
مین ہے کہا جاتا ہے کہ قتل ہوا وہ ساتہ ہتہیار کے

حبشی بن جنادہ وہ حبشی بیٹا جنادہ
کا ہے دیکہا ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کو حجۃ الوداع مین اور اُس نے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی صحبت پائی ہے گنا گیا ہے اہل کوفہ
مین روایت کی اُس سے جماعت نے۔

حجاج بن عمرو وہ حجاج بیٹا عمرو کا
ہے انصاری ہے اور مازنی گنا جاتا ہے اہل مدینہ
مین حدیث اُسکی حجازیون مین ہے روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت نے۔

حارثہ بن سراقہ وہ حارثہ بیٹا
سراقہ کا ہے انصاری ہے اور ربیعہ اُسکی مان ہے
اور وہ پہوپہی ہے انس بن مالک کی حاضر ہوا
بدر مین اور شہید ہوا بیچ اُسکے اور وہ شخص وہی
ہے جو پہلے پہل انصار سے اُس دن شہید ہوا
اور البتہ آیا ہے صحیح بخاری مین کہ اسکی مان کا
نام رُبَیِّع ہے اور جو لکہا گیا ہے اسمار صحابہ مین
رُبَیِّع ساتہ پیش را اور زبر موحدہ اور تشدید
یا کے جسکے نیچے دو نقطے مین اور ساتہ زیر
اسکی کے۔

حارثہ بن وہب وہ حارثہ بیٹا
وہب کا ہے خزاعی ہے بہائی ہے عبید اللہ
بن عمرو بن خطاب کا مان کی طرف سے اسکی کنیت

لکوفیون مین ہے روایت کی اُس سے ابو اسحاق
سبیعی ساتہ سین اور زیر بار ایک نقطہ والی کے

حارثہ بن نعمان وہ حارثہ بیٹا نعمان
کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر اور احد اور سب جنگون
مین اور تہا فضلای صحابہ سے واسطے اُس کے
ذکر ہے بیچ باب برّ اور صلہ کے روایت ہے کہ اُسنے
کہا کہ گذرا مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اور
حالانکہ آپکے ساتہ جبریل بیٹہا تہا سو مینے اُنکو
سلام کیا اُنسے مجہکو سلام کا جواب دیا پہر جب
مین پہرا اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بہی پہرے
تو فرمایا کیا تونے دیکہا تہا اُسکو جو میرے ساتہ
تہا مینے کہا کہ ہان حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ وہ جبریل تہا اُسنے تجہکو سلام کا
جواب دیا تہا اور اپنی آنکہہ کو روکا تہا۔

حارث بن حارث وہ حارث بیٹا
حارث کا ہے اشعری ہے گنا جاتا ہے شامیون
مین روایت کی ہے اُس سے ابو سلام حبشی
وغیرہ نے۔

حارث بن ہشام وہ حارث بیٹا ہشام
کا ہے گنا گیا ہے اہل حجاز مین تہا شریف کر
کیا گیا مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے پناہ مانگی واسطے
اُسکے اہالی نے جو بیٹی ہے ابو طالب کی پس
پناہ دی اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور
نکلا طرف شام کی اور قتل ہوا یرموک مین بیچ پندرہ
سال ہجری مین اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

اور سکو سیادت دیا جیسا کہ مؤلفۃ قلوب کو دیا
اور تہا یہہ اونمین سے پہر خوب ہوا اسلام اوسکا
اور نکلا طرف شام کی عمر فاروق کی خلافت مین
جہاد کی رغبت سی سو نکلے اہل مکہ روتے ....
ہوئے اوسکے فراق سے سو کہا اوسنے کہ بیشک
یہہ کوچ ہے طرف اللہ کی اور نہین ہون مین کہ مقدم
کرون کسی کو اوپر تمہارے سو ہمیشہ رہا شام مین
جہاد کرتا یہان تک کہ فوت ہوا۔

حارث بن کلدہ وہ حارث بیٹا
کلدہ کا ہے ثقفی طبیب ہے غلام آزاد ابو بکر کا
واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ کتاب اطعمہ کے اور البتہ
وارد کیا ہے اسکو ابن مندہ اور ابن اثیر وغیرہ
نے اصحاب کے نامون مین سو کہا ابن عبد البر
نے نزدیک ذکر بیٹے اُسکے کے حارث بیٹا کلدہ
کا صحابی ہے اور اُسکا باپ ہے حارث بن کلدہ
سو مر گیا تہا اول اسلام مین اور نہین صحیح ہوا
اسلام اسکا کلدہ ساتہ فتح کاف اور زبر لام
اور دال مہملہ کے ہے۔

ابو حبّہ وہ ابو حبّہ ثابت بیٹا نعمان
کا ہے انصاری ہے اور بدری اُسکی کنیت اور
نام مین بہت اختلاف ہے ذکر کیا ہے اسکو ابن
اسحاق نے اُن لوگون مین جو جنگ بدر مین موجود
تہے سو ذکر کیا ہے اسکو اُسکی کنیت سی اور نہین
نام لیا اُسکا۔ اور حبہ ساتہ زیر حا اور تشدید با
کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے اور بعضون نے

کہا کہ وہ ساتہ نون کے ہے اور کہا گیا ہے ساتہ
یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین اور اول اکثر ہے
قتل ہوا اوس جنگ احد کے۔

ابو حمید وہ ابو حمید عبد الرحمن ہے بیٹا
سعد کا انصاری ہے خزرجی ساعدی غالب ہوئی
اوپر کنیت اسکی روایت کیا اس سے ایک جماعت نے
مر گیا معاویہ کی خیر خلافت مین۔

ابو حذیفہ وہ ابو حذیفہ بیٹا عتبہ کا ہے
بیٹا ربیعہ کا بعض نے کہا کہ اسکا نام مہشم ہے اور
بعض نے کہا ہشیم ہے اور بعض نے کہا ہاشم تہا
وہ فضلا اصحاب مین سے ہے موجود تہا جنگ بدر مین
اور احد مین اور باقی سب جنگون مین شہید ہوا
دن جنگ یمامہ کے ترپن سال کی عمر تہی۔

ابو حنظلہ وہ سہل بیٹا عبد اللہ کا ہے
حنظلیہ اور وہ دادی اُسکی ہے اسی کے ساتہ معروف ہے

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے

حارث بن سوید وہ حارث بیٹا
سوید کا ہے تیمی ہے کوفی ہے کبار تابعین سے اور
اُنکے ثقات سے روایت کی اُسنے ابن مسعود سے اور اُس
سے ابراہیم تیمی نے۔ حدیث اسکی نشانیون مین ہے
روایت کی ہے اُس سے عبد الرحمن بن حبان نے

حارث بن اعور وہ حارث بیٹا
عبد اللہ کا ہے اعور حارثی ہے ہمدانی مشہور ہے
ساتہ صحبت علی مرتضے کی اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے

[illegible]

علی مرتضے سے چار حدیثین سنی ہین اور روایت کی
ہے اوسنے ابن مسعود سے اور اس سے عمرو بن مرہ نے
اور شعبی نے کہا نسائی وغیرہ نے کہ نہین ہے قوی کہا
ابن ابی داود نے کہ تھا زیادہ تر فقیہ سب لوگون سے
اور زیادہ تر جاننے والا علم میراث سب لوگون سے اور
محبوب تر سب لوگون سے فوت ہوا کوفہ مین ۶۵ سنہ
پینسٹھ مین۔

حارث بن شہاب وہ حارث بیٹا
شہاب کا ہے جرمی روایت کی ہے اوسنے ابو
اسحاق سے اور عاصم بن بہدلہ سے اور اس سے
طالوت اور ریلشی نے اور بہت لوگون نے اوسکو
ضعیف کہا ہے۔

حارث بن وجیہ وہ حارث بیٹا
وجیہ کا ہے راسی روایت کی ہے اس نے مالک
بن دینار سے اور اس سے مقدمی نے اور نصر بن
علی نے ضعیف کہا ہے اسکو علما نے

حارث بن مضرب وہ حارث بیٹا
مضرب کا ہے عبدی ہے کوفی ہے تابعی ہے
مشہور حدیث سنی ہے اوس نے علی سے اور ابن مسعود
وغیرہ سے حدیث اوسکی نزدیک اہل کوفہ کے ہے

حارثہ بن ابی رجال وہ حارثہ
بیٹا ابی رجال کا ہے روایت کی ہے اوسنے اپنے
باپ سے اور اپنی دادی عمرہ سے اور اوس سے ابن نمیرہ
اور یعلی بن عبید اور چند لوگون نے ضعیف کہا ہے
اسکو علما نے

حفص بن عاصم وہ حفص
بیٹا عاصم کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے
عدوی ہے جلیل تابعین سے ثقہ ہے بالاتفاق
بہت حدیث کرنیوالا ہے سنا ہے اوسنے ابن عمر سے

حفص بن سلیمان وہ حفص
بیٹا سلیمان کا ہے اوسکی کنیت ابو عمرو ہے اسدی
اسکا غلام آزاد ہے روایت کی اوسنے علقمہ بن مرثد
سے اور قیس بن مسلم سے اور اس سے چند لوگون نے
ثابت ہے علم قراءت مین نہ حدیث مین کہا بخاری
نے کہ ترک کیا اسکو علما نے یعنے اوسکی حدیث نہین
لی فوت ہوا ایک سو اسی سال ہجری مین نوے
برس کی عمر مین۔

حنش بن عبد اللہ وہ حنش
بیٹا عبد اللہ کا ہے سبائی کہتے ہین کہ تھا وہ
ساتھ علی مرتضے کے کوفہ مین اور گیا مصر میں بعد
قتل ہونے علی مرتضے کے فوت ہوا ۱۰۰ سنہ ہجری مین

حکیم بن معاویہ وہ حکیم بیٹا معاویہ
کا ہے قشیری ہے اعرابی حسن حدیث والا۔
روایت کی ہے اوسنے اپنے باپ سے سنا ہے اوس
سے اسکے بیٹے بہز حریری نے

حکیم بن اثرم وہ حکیم بیٹا
اثرم کا ہے روایت کی اس نے تمیم اور حسن سے
اور اوس سے عوف اور حماد بن سلمہ نے صدوق ہے

حکیم بن ظہیر وہ حکیم بیٹا ظہیر کا
ہے فزاری روایت کی اوسنے علقمہ بن مرثد اور

زید بن رفیع سے اور اس سے محمد بن صباح نے دولابی سے کہا بخاری نے ترک کیا ہے اوسکو علماء نے

حرام بن سعید

وہ حرام بیٹا سعید کا ہے وہ بیٹا محیصہ کا اسکی کنیت ابو نعیم ہے انصاری ہے حارثی تابعی روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور براء بن عازب سے اور اس سے زہری نے فوت ہوا ایک سو تیرہ ۱۱۳ میں ستر برس کی عمر میں حرام ضد ہے حلال کی۔

حماد بن سلمہ

وہ حماد بیٹا سلمہ بن دینار ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے ربیعی ہے غلام آزاد ربیعہ بن مالک کا اور وہ بھانجا ہے حمید طویل کا بصرے کے مشہور علماء اور اماموں سے ہے بہت حدیث والا ہے فراخ روایت والا مشہور ہے تھا سنت اور عبادت کے فوت ہوا ۱۶۷ ایکسو سرسٹھ میں۔ سنا ہے اوس نے ثابت اور حمید طویل سے اور اور قتادہ سے روایت کی اوسے یحیی بن سعید اور ابن مبارک اور وکیع نے۔

حماد بن زید

وہ حماد بیٹا زید کا ہے ازدی ہے ایک ہے بڑے ثابت عالموں سے روایت کی ہے اوس نے ثابت بنانی وغیرہ سے روایت کی ہے اس سے ابن مبارک اور یحیی بن سعید نے پیدا ہوا سلیمان بن عبد الملک کے زمانے میں اور فوت ہوا ۱۹۹ ایکسو ننانوے میں اور تھا وہ اندھا

حماد بن ابی سلیمان

وہ حماد بیٹا ابی سلیمان کا ہے اور نام ابی سلیمان کا مسلم ہے اشعری ہے غلام آزاد ہے ابراہیم بن ابی موسے اشعری کا کوفے کا رہنے والا ہے گنا جاتا ہے تابعین میں سماعت کی ہے اس نے ایک جماعت سے اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور ثوری وغیرہ نے تھا زیادہ تر عالم سب لوگوں سے دیکھا ہے اس نے ابراہیم نخعی کو کہتے ہیں کہ فوت ہوا سنہ ۱۲۰ ایک سو بیس ہجری میں۔

حماد بن ابی حمید

وہ حماد بیٹا ابو حمید کا ہے مدنی ہے روایت کی ہے اسنے زید بن اسلم وغیرہ سے اور اس سے قعنبی و چند لوگوں نے ضعیف کہا ہے اسکو علماء نے۔

حمید بن عبد الرحمن

وہ حمید بیٹا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا زہری ہے قرشی ہے مدنی ہے کبار تابعین سے فوت ہوا سنہ ۱۰۵ ایک سو پانچ میں اور اسکی عمر تہتر ۷۳ برس کی ہے

حمید بن عبد الرحمن

وہ حمید بیٹا عبد الرحمن کا ہے قبیلہ حمیر سے بصری ہے بصرے کے ثقات علماء سے اور انکے اماموں سے جلیل تابعی ہے پرانے تابعین سے روایت کی ہے اسنے ابو ہریرہ اور ابن عباس رض سے۔

حسن بصری

وہ حسن بصری بیٹا ہے ابو الحسن کا ابو سعید غلام آزاد زید بن ثابت کا اسکا باپ یسار ہے قوم سبی میسان کی اولاد سے آزاد کیا اسکو ربیع بیٹے نضر کے نے پیدا ہوا حسن بصری ان دو سال میں جو باقی تھے عمر فاروق کی

خلافت کے مدینے مین اور اُسکے حلق مین عمر فاروق
نے اپنے ہاتھ سے شیرینی لگائی اُسکی مان خادمہ تھی
ام سلمہ رض کی جو مان ہے سب مومنون کی سو اگر کبھی اسکی
مان غائب ہوتی تو حضرت ام سلمہ رض اپنی چھاتی اُسکے
مُنہ مین ڈالتین اُسکے بہلانے کو مان کے آنے تک
پس جاری ہوئی چھاتی ام سلمہ رض کی حسن بصری پر لہذا
کی قدرت سے) پس پیتے اُسکو حسن بصری اور لوگ
کہتے ہین کہ جو حکمت حسن بصری کو حاصل ہوئی اُسی
دودھ کی برکت سے ہے جو ام سلمہ رض کی چھاتی سے پیا اور
گیا بصرے مین بعد قتل ہونے عثمان رض کے اور
دیکھا ہے علی رض کو اور سماعت کی ہے اُس سے اور
بعض نے کہا کہ وہ ملا ہے علی مرتضے سے مدینے مین
لیکن بصرے مین اُسکا علی مرتضے کو دیکھنا صحیح نہین
اس واسطے کہ تھا وہ وادی القرے مین متوجہ طرف بصرے
کی جبکہ تشریف لائے علی مرتضے بصرے مین روایت
کی ہے حسن بصری نے اصحاب سے مثل ابو موسے اور
انس بن مالک اور ابن عباس وغیرہم کی اور روایت
کی ہے اُس سے بہت خلقت نے تابعین اور تبع تابعین
سے اور وہ امام ہے اپنے وقت کا ہر فن اور علم اور
زہد اور تقوی اور عبادت مین فوت ہوا مین ماہ رجب
مین ایک سو دسوین سال ہجری مین ۔

حسن بن علی بن راشد وہ حسن
بیٹا علی کا ہے وہ بیٹا راشد کا واسطی ہے روایت
کی ہے اُسنے ابو الاحوص سے اور ہشیم سے اور اس سے
ابو داؤد اور نسائی نے صدوق یعنے بہت سچا ہے

فوت ہوا سنہ ۲۳۵ھ دو سینتیس مین ۔

حسن بن علی ہاشمی وہ
حسن بیٹا علی کا ہے ہاشمی روایت کی ہے اُسنے
اعرج سے اور اُس سے مسلم بن قتیبہ نے کہا بخاری
نے کہ اُسکی حدیث منکر ہے ۔

حسن بن ابی جعفر وہ حسن بیٹا ابی جعفر
کا ہے روایت کی اُسنے نافع اور ابن زبیر سے اور
اوس سے ابن مہدی وغیرہ نے ضعیف کہا ہے اُسکو
علماء نے تھا صالح فوت ہوا سنہ ۱۶۷ھ سرسٹھ مین

حنظلہ بن قیس وہ حنظلہ بن قیس
زرقی انصاری ہے ثقات اہل مدینہ سے ہے اور اُسکے
تابعین سے سماعت کی ہے اُسنے نافع بن خدیج وغیرہ
سے روایت کی ہے اُس سے یحیے وغیرہ نے ۔

حبیب بن سالم وہ حبیب بیٹا سالم
کا ہے غلام آزاد نعمان بن بشیر کا اور کاتب اُسکا
اُسکا روایت کی ہے اُس سے محمد بن منتشر وغیرہ نے

حرب بن عبید اللہ وہ حرب
بیٹا عبید اللہ کا ہے ثقفی ہے اس کے نام اور
اوسکی حدیث مین اختلاف ہے اور روایت
کی ہے حدیث اوسکی عطا بن سائب نے اور
البتہ اختلاف کیا گیا ہے اوس سے پس روایت
کی سفیان بن عیینہ نے عطا سے اوس نے حرب
سے اوس نے اپنے ماموں سے اوس نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہا ابو الاحوص
نے عطا سے اوس نے حرب سے اوس نے

اپنے دادا سے یعنی نانا سے اوسنے اپنے باپ سے اور کہا ہمر بنے عطا سے اوسنے حرب بنت ہمل ثقفی سے اوسنے اپنے نانے سے اور آیا ہے ابو داود کی روایت مین حرب بن عبید اللہ سے اوس نے روایت کی اپنے نانا سے اور یہہ مشہور تر ہے اور حدیث اوسکی عشر لینے مین ہے یہود سے۔

حجاج بن حسان وہ حجاج ہے بیٹا حسان کا ہے حنفی گنا جاتا ہے بصریون مین تابعی ہے سنا ہے اوسنے انس بن مالک وغیرہ سے اور اوس سے یحیےٰ بن سعید اور یزید بن ہارون نے۔ حنفی

حجاج بن حجاج وہ حجاج بیٹا حجاج کا ہے احول ہے اسلمی اور بعضون نے کہا کہ باہلی ہے بصری ہے روایت کی ہے اُسنے فرزدق اور قتادہ اور چند لوگون سے اور اُس سے ابراہیم بن طہمان اور یزید بن زریع نے توثیق کی ہے اوسکی علما نے فوت ہوا سنہ ١٣١ ایکسو اکتیس ہجری مین

حجاج بن یوسف وہ حجاج بیٹا یوسف کا ہے ثقفی (ظالم) عامل عبد الملک بن مروان کا عراق اور خراسان پر اور اسکے بعد اوسکا بیٹا ولید مرا واسط مین شوال کے مہینے مین سنہ ٩٥ پچانوے ہجری مین اور اوسکی عمر چون ٥٤ سال کی تھی واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب مناقب قریش کے اور ذکر قبائل کے اور آویگا قصہ اوسکی موت کا حرف سین مین بیچ ذکر سعید بن جبیر کے

ابو حیہ اسکا نام عمرو بن نصر ہے خارقی ہمدانی ہے روایت کی ہے اوسنے علی مرتضیٰ سے

ابو حرہ وہ ابو حرہ ساتھ پیش حا اور تشدید راء کے ہے اور اُسکا نام حنیفہ ہے رقاشی روایت کی ہے اوسنے اپنے چچا سے حدیث اُسکی غصب کے باب مین خبردار ہو نہ ظلم کرو خبردار ہو نہین حلال ہے مال کسی مرد کا مگر اُسکی خوشی دل سے۔

ابن حزم وہ ابو بکر بیٹا محمد کا ہے وہ بیٹا حزم کا روایت کی ہے اوسنے ابی حبہ اور ابن عباس سے اور اوس سے زہری نے

فصل ہے بیچ بیان صحابی عورتونکے

حفصہ بنت عمر وہ مان ہین سب مومنون کے حفصہ بیٹی ہے عمر فاروق کی اور اسکی مان زینب ہے بیٹی مظعون کی حضرت سے پہلے خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح مین تہی ہجرت کی حفصہ نے ساتھ اسکے اور اسکا خاوند جنگ بدر کے بعد مرگیا پہر جب وہ مرگیا تو ذکر کیا اسکو عمر فاروق نے ابو بکر صدیق اور عثمان پر سو نہ جواب دیا اوسکو کسی نے دونون سے کچھہ پہر منگنی کی اُس سے حضرت نے تو نکاح کردیا عمر فاروق نے اوسکا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تیسرے سال ہجری مین اور اُسکو ایک طلاق دی پہر اُس سے رجوع کیا جبکہ آپ پر وحی اوتری کہ حفصہ سے رجوع کر کہ بیشک وہ بہت روزہ دار اور نماز گذار ہے اور وہ تمہاری بی بی ہے بہشت مین روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت صحابہ اور تابعین نے اور مر گئی شعبان مہینے مین سال ٤٥ پینتالیس ہجری مین ساٹھہ برس

کی عمر مین ۔

حلیمہ وہ حلیمہ بیٹی ابوذویب کی ہے اسنی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دودہ پلایا تھا بعد اسکی دودہ پلایا آپکو ثویبہ ابولہب کی لونڈی آزاد نے اور بیٹا حلیمہ کا جسکے ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دودہ پیا تہا عبداللہ بن حارث ہی اور اسکی بہن جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کرتی تہی شیما ہے پہر دو سال اور دو مہینے کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی مان کے حوالے کیا روایت کی اس سے عبداللہ بن جعفر نے اور واسطے اس کے ذکر ہے بیچ باب بر اور صلہ رحم کے ۔

ام حبیبہ وہ ام حبیبہ مان ہے مومنون کی اسکا نام رملہ ہے بیٹی ابوسفیان بن صخر بن حرب کی اور اسکی مان صفیہ ہے بیٹی ابو عاص کی پہوپہی عثمان بن عفان کی اور اختلاف ہی کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کب نکاح کیا اور کہان کیا سو بعضون نے کہا کہ عقد ہوا حبش کی زمین مین چہٹے سال ہجری مین اور نکاح کر دیا اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نجاشی نے اور مہر دیا اسکو اپنے پاس سے چار سو اشرفی اور بعضون نے کہا دیا چار لاکہہ درہم اپنے پاس سے اور بہیجا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکی طرف شرحبیل بن حسنہ کو سو لایا وہ اسکو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور داخل ہوا مدینے مین اور بعضنے کہا کہ عقد ہوا اوسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مدینے مین اور نکاح کر دیا اس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عثمان نے اور فوت ہوئی مدینے مین سنہ چوالیس ہجری

مین روایت کی ہے اس سے بہت جماعت نے

ام الحصین وہ ام الحصین ہے بیٹی اسحاق کی احمس کے رہنے والی روایت کی ہے اوس سے اوسکے بیٹے یحیے بن حصین وغیرہ نے موجود تہی حجۃ الوداع مین ۔

ام حرام وہ ام حرام بیٹی ملحان بیٹی خالد بخاری ہے اور وہ بہن ہے ام سلیم کی مسلمان ہوئی اور بیعت کی اوسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیلولہ کرتے اسکے گہر مین اور وہ بیوی ہے عبادہ بن صامت کی مر گئی جہاد مین ساتہہ خاوند اپنے کے روم کی زمین اور اس کی قبر قبرس مین ہے روایت کی اس سے اسکے بہانجے انس بن مالک نے اور اسکا خاوند عبادہ نے کہا ابن عبدالبر نے کہ نہین واقف ہوا مین اس کے نام پر جو صحیح ہو سوائے اوس کے کنیت کی اور تہی موت اسکی عثمان کی خلافت مین ملحان ساتہہ زیر میم اور سکون لام اور حا مہملہ اور نون کے ہے

حمنہ وہ بیٹی ہے جحش کی بہن ہے زینب کی جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہے قبیلہ اسد سے تہی مصعب بن عمیر کے نکاح مین سو مارا گیا خاوند اسکا دن جنگ احد کے پہر نکاح کیا اس سے طلحہ بن عبیداللہ نے

فصل بیچ تابعی عورتونکی بیان مین

حسناء وہ حسناء بیٹی ہے معاویہ کی صرمی روایت اس نے اپنے چچا سے اور اس سے نے روایت کی حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس سے عوف اعرابی نے حدیث اسکی بصریون مین صحیح اسیطرح وارد کیا ہے ابن ماکولا نے حسنا مین اور ذکر کیا ہے اُسکو حازمی نے سو کہا خنسآ بیٹی معاویہ کی اور کہا جاتا ہے حسنا صریم اور ادس کا چچا حارث اور اسلم ہے صریمہ ساتھ زبر صاد مہملہ اور زیر را کے ہے اور حسنا فعلا ہے حسن سے اور خنسا ساتھ خا کی ہے جسپر ایک نقطہ ہے اور نون مفتوح کے سین پر۔

حفصہ بنت عبد الرحمن

حفصہ بیٹی عبد الرحمن بن ابو بکر صدیق کی بیوی منذر بن زبیر بن عوام کی

ام حریر

ام حریر ساتھ زیر حا اور زبر را کے پہلی لونڈی آزاد کی ہوئی طلحہ بن مالک کے روایت کی ہے اُس نے اپنے مالک سے اور روایت کیا ہے اسکی حدیث کو محمد بن ابی رزین نے اُس کی ماں سے اُس نے روایت کی اُس سے حدیث اسکی قیامت کی نشانیون مین سے

حرف خاء

فصل بیچ بیان اصحاب کے

خالد بن ولید

وہ خالد بیٹا ولید کا قرشی ہے مخزومی اور اسکی ماں لبابہ صغری ہے بہن میمونہ کی جو بیوی ہے حضرت کی کفر کے زمانے مین قریش کے شریفون مین سے تہا نام رکہا اس کا حضرت نے تلوار اللہ کی فوت ہوا سنہ اکیس مین اور وصیت کی طرف عمر بن خطاب کی روایت کی اُس سے اسکی خالہ کے بیٹے ابن عباس اور علقمہ اور جبیر بن نفیر نے۔

خالد بن ہوذہ

وہ خالد بیٹا ہوذہ کا ہے عامری وہ اور اس کا بہائی حرملہ ایلچی ہوئے حضرت کی طرف خبر ہو کی خوشی سنائی انکو اپنے اسلام کی وہ مولفۃ القلوب مین ہین اور خالد بن ہوذہ یہہ وہی ہے جسکے پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی غلام خریدا تہا اور اُس کو عہد پیمان لکہدیا تہا۔

خلاد بن سائب

وہ خلاد بیٹا سائب کا ہے بیٹا خلاد کا خزرجی ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور زید بن خالد سے اور اُس سے حبان بن واسع وغیرہ نے

خباب بن ارت

وہ خباب بیٹا ارت کا ہے اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے تمیمی اور سوائے اس کے کچہہ نہین کہ لاحق ہوا اُسکو بندی ہونا کفر کے زمانے مین پس خرید اُسکو ایک عورت نے خزاعہ سے پہر اُس نے اسکو آزاد کردیا مسلمان ہوا پہلے داخل ہونے حضرت کے ارقم کے گہر مین اور یہ اُن لوگون مین ہے جنکو اسلام کے سبب سے اللہ کی راہ مین مار پڑی پس صبر کیا اور اُترا کوفے مین اور فوت ہوا اُس مین سنہ سینتیس مین تہتر برس کی عمر مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے۔

خارجہ بن حذافہ

وہ خارجہ بیٹا حذافہ کا ہے قرشی ہے عدوی ہے تہا ایک سوار قریش کے سواردن سے کہتے ہین کہ وہ اکیلا ہزار سوار کے برابر تہا گنا گیا ہے اہل مصر مین اور یہ وہی ہے جسکو خارجی نے قتل کیا تہا اس گمان سے کہ وہ عمرو بیٹا عاص کا ہے اور وہ خارجی ایک ہے اُن تین شخصون مین سے جنہون نے اتفاق کیا تہا اوپر قتل علی اور معاویہ اور عمرو بن عاص کے اور متوجہ ہوا ہر ایک اُن تینون مین سے طرف ہر ایک کی اُن تینون مین سے سو بعد ہوئی تقدیر الہی کی علی مرتضی کے حق مین سوا معاویہ اور عمرو بن عاص کے

[٢] واسطے اسکے ذکر ہے کتاب الطلاق مین قاسم بن محمد کی حدیث مین روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور اپنی پہوپہی عائشہ سے اور ام سلمہ سے اور اس سے عبد الرحمن بن سابط وغیرہ اور یوسف بن مالک وغیرہم نے کہا عجلی نے تابعی ہے ثقہ ہے ذکر کیا ہے اسکو ابن حبان نے ثقات مین ۱۲ عبد الحق

[٣] تابعی ہے ثقات ہے یعنی سیف اللہ نام رکہا آنحضرت نے ۱۲

[٤] نام قاتل کا عمرو بن بکیر خارجی تہا۔ ۱۲

سنہ چالیس مین قتل ہوا۔

خزیمہ بن ثابت خزیمہ بن ثابت سے اسکی کنیت ابو عمارہ ہے انصاری ہے اوسی معروف ہے صاحب دو شہادتون کا موجود تھا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہی تھا ساتھ علی رضی کے جنگ صفین مین پھر جب قتل ہوئے عمار بن یاسر تو ننگی کی اوس نے تلوار اپنی اور لڑتا رہا یہان تک کہ مارا گیا روایت کی ہے اوس سے اسکی دو نون بیٹے عبد اللہ اور عمارہ نے اور جابر بن عبد اللہ نے خزیمہ ساتھ پیش خا اور زیر زا کے ہے اور عمارہ پیش عین سے۔

خزیمہ بن جزء اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے سلمی ہے روایت کی ہے اس سے اسکی بھائی حبان بن جزء نے گنا جاتا ہے وہ حدان مین جزء ساتھ زیر جیم اور جزم زا کے ہے اور اسکی بعد ہمزہ ہے اور اہل حدیث کہتی ہین جزی ساتھ زیر جیم اور زیر زا کے بعد اسکی یا ہے کہا ہے یہہ عبد الغنی نے اور کہا دارقطنی نے ساتھ زیر جیم کے اور سکون زا کے اور حبان ساتھ زیر حے بے نقط اور تشدید با کر ہے

خریم بن اخرم خریم بن اخرم بیٹا شداد کا ہے وہ بیٹا عمرو کا ہے وہ فاتک کا اسدی ہے گنا گیا ہے شامیون مین اور بعضون نے کہا کوفیون مین روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت نے۔

خبیب بن عدی وہ خبیب بیٹا عدی کا ہے انصاری ہے اوس مین سے ہے حاضر تھا جنگ بدر مین اور گرفتار ہوا جنگ رجیع مین سنہ تین مین سو دی گئے اوسکو مکے مین پس خریدا اسکو حارث بن عامر کی اولاد نے اور خبیب نے قتل کیا تھا حارث کافر کو دن جنگ بدر کے سو خریدا اسکو اسکے بیٹون نے تاکہ اسکو قتل کرین یعنی اپنے باپ کے قصاص مین سو کچھ مدت وہ ان کے پاس قید رہا پھر سولی چڑھایا انہون نے اسکو تنعیم مین کہ ایک جگہ ہے خارج حرم کہ سے اور وہ اول ہے جو اسلام مین سولی دیا گیا روایت کی اس سے حارث بن برصا نے اور صحیح بخاری مین مروی ہے کہ خبیب نے حارث کی ایک بیٹی سے استرہ مانگا تاکہ اس سے زیر ناف کے بال لیوے سو خبیب نے اسکی بیٹے کو پکڑا اور وہ اس سے غافل تھی سو اوس نے اسکو اپنی ران پر بٹھلا دیا حالانکہ استرا اسکے ہاتھ مین تھا سو اسکی ماں دیکھ کر سخت گھبرائی کہ خبیب نے اسکا اثر اسکے چہرے مین پہچانا سو کہا خبیب نے کہ کیا تو خوف کرتی ہے کہ مین اسکو قتل کرون مین ہرگز یہ کام نہین کرنے کا سو اوس عورت نے کہا قسم ہے اللہ کی کہ مین نے کبھی کوئی قیدی نہین دیکھا جو بہتر ہو خبیب سے قسم ہے اللہ کی بیشک پایا مین نے اسکو ایک دن میوہ کہاتے انگور کے گچھے سے جو اس کے ہاتھ مین تھا اور بیشک وہ البتہ بندھا ہوا تھا لوہے کی بیڑیون مین اور مکے مین اوس وقت کچھ میوہ نہ تھا اور کہتا تھا کہ وہ رزق تھا جو خدا نے خبیب کو دیا سو جب لیگئے اوسکو حرم مکہ سے باہر نکالا تاکہ اسکو حل مین قتل کرین تو کہا خبیب نے مجھے چھوڑ دو دو رکعت نماز

پڑھ لون تو انہون نے اُسکو چھوڑا اُس نے دو رکعت
نماز پڑھی پھر کہا خبیب نے قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی
یہ بات کہ تم گمان کروگے کہ مجھکو گھبراہٹ اور بیقراری
ہے تو مین زیادہ نماز پڑھتا پھر کہا الٰہی گن رکھ اُن
کی عدد کو اور قتل کر اُن کو جدی جدی اور نہ چھوڑ اُن
مین سے کسے کو اور یہ کہا سو مین کچھ پروا نہین کرتا
جبکہ مارا جاؤن مسلمان جس پہلو پر ہو اللہ کی راہ مین
ہے لینا میرا اور یہ مرنا میرا خدا کی راہ مین ہے اگر
چاہے تو برکت کرے اوپر جوڑ دن اعضا کے ٹکڑے
ٹکڑے ہوئے ہین اعضا متفرقہ کے اور تھا خبیب
جسنے سنت کی ہین دو رکعتین واسطے ہر اُس مسلمان کے
جو مارا جاوے باندھ کر ۔

خنیس بن حذافہ خنیس بیٹا حذافہ کا ہے
سہمی قرشی تھا خاوند حفصہ کا جو بیٹی ہے عمر فاروق کی
پہلے حضرت صلعم کے نکاح کرنے سے حاضر ہوا جنگ بدر مین
پھر اُحد مین سو نکلا پھر مرگیا مدینے مین زخم سے اور نہین پیچھے رہی
کوئی اولاد اُسکی خنیس مصغر ہے ۱۲

ابو خراش ابو خراش حدرد اسلمی ہی صحابی ہے خراش
ساتھ زیر خا معجمہ اور تخفیف را اور سین کے ہے
اور حدرد ساتھ زبر ا اور سکون دال اور فتح را کے ہی

ابو خلاد ۔ ابو خلاد ایک مرد ہے اصحاب
مین سے کہا ابن عبد البر نے کہ نہین واقف ہوا مین
اُسکے نام پر اور نہ اُسکی نسب پر حدیث اُسکے پاس
یحیی بن سعید کے ہے ابو فروہ سے اُس نے روایت
کی خلاد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ جب دیکھو تم کسی مومن کو کہ دیا گیا ہو بے رغبتی دنیا سے
اور کم بولنا تو اُس سے قریب ہو تو اسواسطے کہ وہ حکمت
سکھایا جاتا ہے اور دوسری روایت مین بھی مثل اُسکی
ہے لیکن درمیان ابو فروہ اور ابو خلاد کے ابو مریم ہے
اور یہ صحیح تر ہے ۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

خیثمہ بن عبد الرحمن وہ خیثمہ بیٹا
عبد الرحمن کا وہ بیٹا ابو سبرہ کا جعفی ہے اور ابو سبرہ
کا نام یزید بن مالک ہی اور خیثمہ کبار تابعین سے
تھا فوت ہوا پہلے ابو وائل سے سماعت کی ہے
اُس نے علی سے اور ابن عمر وغیرہ سے اور اس سے اعمش اور
منصور اور عمرو بن مرہ نے وارث ہوا دو لاکھ مال
کا سو خرچ کیا سب مال کو عالمون پر خیثمہ ساتھ زبر
خا اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور زبر
ث سہ نقطہ والی کی ہے اور سبرہ ساتھ زیر سین مہملہ
اور سکون با موحدہ کے ہے جسکے نیچے ایک نقطہ ہے

خالد بن معدان وہ خالد بیٹا معدان کا
ہے اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی ہے کلاعی
اہل حمص سے ہے کہا اوس نے کہ ملاقات کی ہے مین نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ستر اصحاب سے اور
تھا شام کے ثقات سے فوت ہوا طرطوس
مین سنہ ۱۰۴ ایک سو چار مین اور معدان ساتھ
زیر میم اور سکون عین اور تخفیف دال بے نقطہ کے ہی

خالد بن عبد اللہ وہ خالد بیٹا عبد اللہ کا ہے

واسطی طحان روایت کی ہے اوس نے حصین وغیرہ سے
تھا خدا کے برگزیدہ نیک بندون مین سے کہا جاتا ہے
کہ اوسنے خریدا اپنی جان کو خدا سے تین بار پس خیرات
کی اُس نے چاندی بقدر تول اپنی جان کے فوت
ہوا ۱۷۰ سنہ ایک سو ستر مین اور بعض نے کہا کہ ایک سو
بیاسی مین اور تھی پیدایش اُسکی ۱۱۰ سنہ ایکسو دس مین

خارجہ بن زید وہ خارجہ بیٹا زید کا ہے وہ
بیٹا ثابت کا انصاری ہے مدنی تابعی ہے جلیل القدر
پایا ہے اوس نے زمانہ عثمان کا ہے اور سماعت کی ہے
اپنے باپ سے اور اُس کے سوا اور اصحاب سے بھی اور
وہ ایک ہے مدینے کے سات فقہا سے ثابت ہے
ثقہ ہے روایت کی ہے اُس سے زہری نے فوت
ہوا ۹۹ سنہ ننانوی مین -

خارجہ بن صلت وہ خارجہ بیٹا صلت کا ہے
برجمی براجم سے اور وہ بنی تمیم سے ہے تابعی ہے
روایت کی اُس نے ابن مسعود سے اور اپنے چچا سے
اور اُس سے شعبی نے حدیث اُسکی نزدیک اہل کوفہ
کے ہے -

خشف بن مالک وہ خشف بیٹا مالک طائی
کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ اور چچا سے
اور عمر اور ابن مسعود سے اور اُس سے زید بن جبیر نے
توثیق کیا گیا ہے خشف ساتھ زبر خا اور سکون
شین معجمہ اور فا کے ہے -

ابو خزامہ وہ ابو خزامہ بیٹا یعمر کا ہے
ایک ہے حارث بن سعد کی اولاد سے روایت
کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور اُس سے زہری نے
تابعی ہے خزامہ ساتھ زبر خا اور زا کے ہے

ابو خلدہ وہ ابو خلدہ خالد ہے
بیٹا دینار کا تیمی ہے سعدی ہے بصری ہے وہ ایک ہے
ثقات تابعین سے روایت کی ہے اُس نے انس سے
اور اُس سے وکیع نے خلدہ ساتھ زبر خا اور سکون
لام کی ہے

ابن خطل وہ ابن خطل تیمی ہے مشرک حکم کیا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن فتح مکہ کے ساتھ
قتل کرنے اُسکے کے پس قتل کیا گیا خطل ساتھ
زبر خا اور زبر طا مہملہ کے ہے -

فصل ہے صحابیہ عورتون کے بیان مین

خدیجہ بنت خویلد وہ ماں ہے مومنون کی
خدیجہ بیٹی خویلد بن اسد کی قرشیہ ہے تھی نکاح مین ابی
ہالہ ابن زرارہ کے پھر نکاح کیا اوس سے عتیق عائذ
پھر نکاح کیا اوس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اور خدیجہ کی عمر اُسوقت چالیس سال کی تھی
اور کچھ اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر اُسوقت
پچیس سال کی تھی اور نہین نکاح کیا تھا حضرت
نے پہلے اُس کے کسی عورت سے اور نہ نکاح کیا
اوپر اُس کے کسی سے یہان تک کہ مرگئی - اور
وہی ہین جو پہلے پہل ایمان لائین ساتھ حضرت کے
اول سب خلقت کے سب مردون اور عورتون کے

اور تمام اولاد حضرت کی انہین کے پیٹ سے
ہی سواے ابراہیم کے کہ وہ ماریہ کے پیٹ سے ہین
فوت ہوئین مکے مین ہجرت سے پہلے پانچ سال
اور بعض نے کہا چار سال اور بعض نے کہا تین سال
اور نبے گندرے نبوت سے دس سال اور خدیجہ
کی عمر پینسٹھ سال کی تہی اور رہین ساتھ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پچیس سال اور دفن ہوئی
حجون مین ۔

خولہ بنت حکیم وہ خولہ بیٹی ہے حکیم کی بی بی
عثمان بن مظعون کی تہی عورت نیک بزرگ
روایت کی اُس سے ایک جماعت نے ۔

خولہ بنت تامر وہ خولہ بیٹی تامر کی ہے
انصاری حدیث اُسکی نزدیک اہل مدینہ کے
ہے روایت کی ہے اُس سے نعمان بن عیاش
زرقی نے اور بعض نے کہا وہ خولہ بیٹی قیس کی
ہے جو بیٹا ہے اولاد مالک بن نجار کا اور تامر
لقب ہے قیس کا اور وہ دو مرد ہین ۔

خولہ بنت قیس وہ خولہ بیٹی قیس کی ہے
جنہی حدیث اوسکے نزدیک اہل مدینہ کے ہے
روایت کی اُس سے نعمان بن خربوذ نے

خنسا بنت خذام یہ خنسا بیٹی خذام بن خالد
کی ہے انصاری ہے اسدی ہے حدیث اُسکی
مدنیون مین ہے روایت کی ہے اُس سے ابو سلمہ
اور عائشہ وغیرہ نے خنسا ساتھ زبر خا اور سکون
نون اور سین بے نقطہ کے ہے اور خذام ساتھ زیر
خا اور تخفیف ذال معجمہ کے ہے ۔

ام خالد ۔ وہ ماں ہے خالد بن سعید
بن عاص کی اموی مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے
پیدا ہوئی حبش کی زمین مین اور لائی گئی مدینے
مین اور حالانکہ وہ چہوٹی تہی پہر نکاح کیا اس سے
زبیر بن عوام نے روایت کی اوس سے چند
لوگون نے ۔

حرف دال

فصل صحابہ کے بیان میں

دحیہ کلبی ۔ وہ دحیہ بیٹا خلیفہ کا ہے
کلبی کبار صحابہ سے حاضر تہا جنگ احد مین اور
اُس کے بعد کے جنگون مین بہیجا اوسکو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قیصر روم کے ایام
صلح مین چہٹے سال ہجری مین پس ایمان لایا
ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قیصر اور
انکار کیا اوس کے .... خاص لوگون نے پہر وہ
بہی بے ایمان ہوگیا اور یہ دحیہ کلبی وہی ہے
جسکی صورت مین جبریل اوترتا تہا اور اترا شام
مین اور زندہ رہا معاویہ کے زمانے مین روایت
کی ہے اوس سے چند تابعین نے دحیہ ساتھ زیر
دال اور سکون حا مہملہ کے اور ساتھ یا کے جو
جسکے تلے دو نقطے ہین اسیطرح روایت کی ہے اکثر
اہل حدیث اور لغت نے اور بعض نے کہا
ساتھ زبر کے ۔

ابو الدرداء - وہ ابو درداء عویمر بیٹا عامر کا انصاری خزرجی مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے اور درداء اُسکی بیٹی ہے موخر ہے اسلام اُسکا تھوڑا سا وہ اپنے گہر والون سے پیچھے اسلام لایا اور خوب ہوا اسلام اُسکا اور تہا فقیہ اور عالم اور حکیم سکونت کی اُس نے شام مین اور فوت ہوا دمشق مین سنہ ۳۳ تینتیس ہجری مین -

فصل ہے تابعین کے بیان مین

داؤد بن صالح - وہ داؤد بن صالح بن دینار ہے کہجور فروش غلام آزاد انصار کا مدنی روایت کی ہے اُسنے سالم بن عبد اللہ سے اور اپنی مان اور باپ سے -

داؤد بن حصین - وہ داود بیٹا حصین کا ہے غلام آزاد عمرو بن عثمان بن عفان کا روایت کی ہے اُس نے عکرمہ سے اور اُس سے مالک وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۵ ایکسو پینتیس ہجری مین بہتر سال کی عمر مین -

ابن دیلمی - وہ ضحاک بن فیروز دیلمی ہے اُس کی حدیث مصریون مین ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے دیلمی ساتھ فتحہ دال کے منسوب ہے طرف دیلم کی اور وہ پہاڑ ہے مشہور ہے لوگون مین اور فیروز ساتھ فتحہ فا اور سکون یا اور پیش را اور زا کے ہے -

ابو داؤد کوفی - وہ ابو داؤد نفیع ہے بیٹا حارث کا اندہا ہے کوفی روایت کی ہے اُس نے عمران بن حصین اور ابو برزہ سے اور اُس سے ثوری اور شریک نے ترک کیا ہے اُسکو اہل حدیث نے تہا رفض کرتا واسطے اُس کے ذکر ہے کتاب العلم مین -

فصل ہے صحابی عورتون مین

ام درداء - وہ ام درداء ہے اُس کا نام خیرہ ہے بیٹی ہے ابو حدرد کی منسوب ہے طرف قبیلہ اسلم کے اور وہ بیوی ہے ابو درداء کی تہی بزرگ صحابیہ اور عقل والی عورتون سے اور صاحب رائے کی اونمین ساتھ عبادت اور قربانیون کے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اور فوت ہوئی ابو درداء سے پہلے دو سال شام مین عثمان کی خلافت مین -

حرف ذال

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

ابوذر غفاری - وہ ابوذر جندب بن جنادہ ہے اور وہ مشہور علماء صحابہ اور انکی زاہدین اور مہاجرین سے ہے اسلام لایا ابتدا مین کہے مین کہا جاتا ہے کہ وہ پانچوان ہے اسلام مین پہر پہیرا طرف قوم اپنی کی پس ٹہرا ان نزدیک اُن کے بیان تک کہ آیا مدینے مین پس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے پہر آیا

زندہ مین یہان تک کہ فوت ہوا اوسمین ۳۳ھ
تنتیس ہجری بیچ عثمان کی خلافت مین اور تہا
عبادت کرتا حضرت کے پیغمبر ہونے سے پہلے روایت
کی ہے اوس سے بہت خلقت نے اصحاب اور
تابعین سے۔

ذو مخبر ساتھ زیر میم اور سکون خا
معجمہ کے اور فتح یا ایک نقطہ دالی کی بہتیجا ہے نجاشی
کا خادم ہے حضرت کا روایت کی ہے اُس سے
جبیر بن نفیر وغیرہ نے گنا جاتا ہے شامیون مین
اور اُس کی حدیث اونہین مین ہے۔

ذوالیدین۔ وہ ایک مرد ہے بنی
سلیم سے کہا جاتا ہے اُسکو خرباق صحابی ہے حاضر
تہا اوس نماز مین جسمین حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کو سہو ہوا خرباق ساتھ زیر خا معجمہ کے اور سکون
را اور با موحدہ کے ہے۔

ذوسویقتین وہ ذوسویقتین حبشی ہے
ذکر کیا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ خانہ کعبہ
ڈہاوے گا یعنے قریب قیامت کے۔

حرف را

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

رافع بن خدیج وہ رافع بیٹا
خدیج کا ہے کنیت اسکی ابو عبداللہ حارثی
انصاری ہے پہونچا اسکو تیر دن جنگ احد
کے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو فرمایا
کہ مین تیرا گواہ ہون قیامت کے دن اور کہل گیا زخم
اُس کا عبدالملک بن مروان کے زمانے مین
سو فوت ہوا ۷۴ھ چوہتر ہجری مین مدینے مین
چہیاسی برس کی عمر مین روایت کی ہے اُس سے
بہت خلق نے خدیج ساتھ زبر خا اور زیر دال
اور جیم کے ہے۔

رافع بن عمرو وہ رافع بیٹا عمرو غفاری ہے
گنا گیا ہے بصریون مین روایت کی ہے اُس سے
عبداللہ بن صامت نے حدیث اوس کی کہجور کہانے

رافع بن مکیث وہ رافع بیٹا مکیث کا
جہنی ہے حاضر ہوا حدیبیہ مین روایت کی اوس سے
اُس کے دونون بیٹون ہلال اور حارث نے
مکیث ساتھ زبر میم اور زیر کاف اور سکون
یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتھ
ثا ۳ نقطہ دار کے۔

رفاعہ بن رافع اسکی کنیت ابو معاذ ہے
انصاری ہے زرقی موجود تہا جنگ بدر اور احد اور
سب جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
اور موجود تہا ساتھ علی مرتضیٰ کے جنگ جمل اور صفین مین
فوت ہوا معاویہ کی حکومت کے اول مین روایت
کی ہے اس سے اُس کے دونون بیٹون عبید اور معاذ
نے اور اُس کے بہتیجے یحییٰ بن خلاد نے۔

رفاعہ بن سموال وہ رفاعہ بیٹا سموال کا ہے
قرظی ہے اور وہ وہی ہے جس نے اپنی بی بی کو
تین طلاق دی تہی پہر نکاح کیا اسے عبدالرحمن
بن زبیر نے روایت کی ہے اوس سے عائشہ صدیقہ نے

نے سموال ساتھ زیر سین مہملہ کے ہے اور کہا جاتا ہے
ساتھ زبر کے اور سکون میم اور تخفیف واو کے
اور ساتھ لام کے اور زیر ساتھ زبر نا اور زیر
بائے موحدہ کے ہے اور کہا بعض نے ساتھ پیش
را اور زبر با کے اور یہ رفاعہ ماموں ہے صفیہ کا
جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی

رفاعہ بن عبد المنذر وہ
رفاعہ بیٹا عبد المنذر کا ہے انصاری ہے اُسکی کنیت
ابولبابہ ہے اور عنقریب آویگا ذکر اُسکا حرف
لام میں ۔

رویفع بن ثابت رویفع بیٹا ثابت کا ہے وہ بیٹا
سکن کا انصاری ہے گنا جاتا ہے مصریوں میں
امیر کیا تھا اُسکو معاویہ نے اوپر طرابلس مغرب کے
سنہ ۴۶ چھیالیس میں فوت ہوا برقہ میں اور
بعض نے کہا شام میں روایت کی اوس سے
حنش بن عبد اللہ وغیرہ نے رویفع تصغیر ہے
رافع کی اور حنش ساتھ زبر حا مہملہ اور زبر نون
اور شین معجمہ کے ہے ۔

رکانہ بن عبد یزید وہ رکانہ بن
عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب قرشی تھا
سخت تر سب لوگوں سے اُسکی حدیث حجازیوں
میں ہے زندہ رہا عثمان کے زمانے تک اور بعض
نے کہا کہ فوت ہوا سنہ ۴۲ بیالیس میں روایت
کی ہے اوس سے ایک جماعت نے رکانہ
ساتھ پیش را اور تخفیف کاف اور نون کے ہے

رباح بن ربیع وہ رباح بیٹا ربیع کا ہے بھائی
ہے کاتب حدیث اُسکی بصریوں میں ہے روایت
کی ہے اوس سے قیس بن زہیر نے اُسیدی ساتھ
پیش ہمزہ اور زبر سین اور تشدید یا اول اور زیر کی ہے

ربیعہ بن کعب وہ ربیعہ بیٹا ہے کعب کا
کنیت اسکی ابو فراس ہے اسلمی ہے گنا گیا اہل مدینہ
میں اور تھا اہل صفہ میں سے اور کہا جاتا ہے اسکو
خادم حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھ رہا وہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے قدیم سے اور نہیں جدا ہوتا تھا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سفر میں نہ حضر میں
فوت ہوا سنہ تریسٹھہ ۶۳ ہجری میں روایت کی ہے
اس سے جماعت نے ۔

ربیعہ بن حارث وہ ربیعہ بن حارث بن
عبد المطلب بن ہاشم بیٹا ہے حضرت کے چچا کا
اور اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحبت تھی
اور روایت فوت ہوا سنہ ۲۳ تیئس میں عمر
فاروق کی خلافت میں اور یہ وہی ہے جسکو حضرت
نے فتح مکہ کے دن فرمایا تھا کہ اول خون جو میں
معاف کرتا ہوں خون ربیعہ کا ہے جو بیٹا ہے
حارث کا اور اُس کا بیان یوں ہے کہا گیا تھا
ربیعہ بن حارث کا کفر کے زمانے میں
جسکا نام آدم تھا سو معاف کیا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے بدلا اُسکا اسلام میں ۔

ربیعہ بن عمرو وہ ربیعہ بیٹا عمرو کا ہے
جرشی کہا واقدی نے کہ قتل کیا گیا ربیعہ دن [illegible]

ابو رافع اسلم وہ ابو رافع اسلم
غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غالب
ہوئی اُس پر کنیت اُس کی تہا قبطی اور تہا ملک
عباس کے سو ہبہ کر دیا عباس رضی نے وہ غلام حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو پہر جب خوشی سنی حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے عباس کے مسلمان ہونے کی تو
اُسکو آزاد کر دیا اور تہا مسلمان ہونا اُسکا پہلے
جنگ بدر سے روایت کی ہے اُس سے بہت
خلق نے فوت ہوا پہلے عثمان سے تہوڑی مدت

ابو رمثہ وہ ابو رمثہ رفاعہ بیٹا یثربی کا
ہے تیمی ہے امرء القیس بن زید مناۃ بن تمیم کے
اولاد سے اور اسکے نام مین بہت اختلاف ہی سو
کہا گیا ہے جو ہمنے ذکر کیا اور بعض نے کہا عمارہ
بن یثربی اوس کا نام ہے اور بعض نے کہا کچھ اور
آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باپ
اپنے کے اور گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی
اوس سے ایاد بن لقیط نے رمثہ ساتھ زیر راء اور
سکون میم اور ثاء مثلثہ کے ہے

ابو رزین وہ ابو رزین بن لقیط بن عامر
بن صبرہ ہے عنقریب آویگا ذکر اس کا بیچ حرف لام کی

ابو ریحانہ وہ ابو ریحانہ بن شمعون بن
یزید قرظی ہے انصاری اونکا اسم شمعون ہے اور
اور کہا جاتا ہے اسکو غلام آزاد حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کا ریحانہ اسکی بیٹی تہی اور تہا وہ بزرگوں سے رغبت
دنیا سے اُترا شام مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے

فصل بیچ نام تابعین کے بیان مین

ابو رجاء وہ ابو رجاء عمران بیٹا تمیم کا ہے
عطاردی مسلمان ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی زندگی مین روایت کی ہے اوس نے عمر فاروق
اور علی وغیرہ سے اور اس سے بہت خلق نے تہا عالم
عامل بڑی عمر والا تہا قاری مرا سنہ ایکسو ہجری مین

ربیعہ بن ابی عبد الرحمن وہ ربیعہ بیٹا ابو
عبد الرحمن کا ہے تابعی ہے بزرگ قدر والا
ایک ہی فقہا مدینہ سے اتفاق ہے اوپر اسکے ثقاہت
کی اُس نے انس بن مالک اور سائب بن یزید سے
روایت کی ہے اُس سے ثوری اور مالک بن
انس نے فوت ہوا ۱۳۶ سنہ ایکسو چہتیس ہجری مین

ابو رافع وہ ابو رافع بن حقیق ہے اور اسکا نام عبد اللہ
یہودی ہے تاجر اہل حجاز کا اُس کے واسطے ذکر ہے
معجزات مین براء کی حدیث مین حقیق ساتھ
پیش حاء مہملہ اور زبر قاف اول اور سکون یاء کے ہے

رعل بن مالک وہ رعل بن مالک بن عوف
ہے اون لوگون مین سے جن کے واسطے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا قنوت پڑہی اور انکو
لعنت کی اسواسطے کہ انہون نے قاریون کو
قتل کیا رعل ساتھ زیر راء اور سکون عین مہملہ کے

فصل بیچ صحابی عورتون مین

ربیع بنت معوذ وہ ربیع بیٹی ہے

معوذ کی صحابیہ ہے انصاریہ اور واسطے اُس کے قدر عظیم
ہے اسکی حدیث پاس اہل مدینہ اور اہل بصرہ کے ہے

ربیع بنت نضر یہ ربیع بنت نضر پھوپھی انس بن مالک
انصاری کی اور یہ وہ ماں ہے حارثہ بن سراقہ کی در
البتہ آیا ہے صحیح بخاری مین کہ وہ ماں ہے ربیع بنت
نضر کی اور جو مذکور ہے اسماء صحابیات مین وہ ربیع ہے

رُمیصاء - یہ رمیصا ام سلیم ہے بیٹی
ملحان کی ماں انس کی آویگا ذکر اُسکا حرف سین مین

حرف زاء

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

زید بن ثابت وہ زید بیٹا ثابت کا
ہے انصاری ہے کاتب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا
جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینے مین تشریف لائے
وہ گیارہ سال کا تہا اور تہا فقہا بزرگ اصحاب
مین سے قائم ساتھ فرائض کے اور وہ ان لوگون
مین سے ہے جنہون نے قرآن کو جمع کیا تہا اور لکہا
تہا صدیق اکبر کے زمانے مین اور نقل کیا ہے اسکو
مصحف سے عثمان کے زمانے مین روایت کی ہے
اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۴۵
پینتالیس مین چپن برس کی عمر مین -

زید بن ارقم وہ زید بیٹا ہے ارقم کا کنیت
اسکی ابو عمر ہے انصاری خزرجی گنا جاتا ہے کوفیون
مین اور بسا کوفے مین اور فوت ہوا اُس مین سنہ
چہیاسٹہ مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے

زید بن خالد وہ زید بیٹا خالد کا
ہی جہنی اوترا کوفے مین اور فوت ہوا او سین ۷۸
اٹہتر ہجری مین اور اُس کی عمر پچاسی سال کی تہی
روایت کی اُس سے عطا بن یسار وغیرہ نے

زید بن حارثہ وہ زید بیٹا حارثہ کا ہے
اُسکی کنیت ابو اُسامہ ہے اور اُسکی ماں سعدے ہی
بیٹی ثعلبہ کی قوم بنی معن سے نکلی اُس کو لیکر ماں
اسکی اپنی قوم کی ملاقات کو سو لوٹا اُسکو بنی معن
بن جریر کے سوارون نے کفر کے زمانے مین
سو گذرے وہ بنی معن کے گہرون پر جو ام
زید کی قوم تہی سو اٹہا لیا اونہون نے زید کو اور
وہ اسوقت لڑکا تہا آٹہ سال کا سو موافق پایا
اُنہون نے ساتھ اُسکے سوق عکاظ کو جو کفر کے
وقت مین بازار تہا سو پیش کیا اُسکو واسطے
بیع کے سو خریدا اُسکو حکیم بن حزام بن خویلد نے
واسطے اپنی پہوپہی خدیجہ کے چار سو درہم
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ سے نکاح کیا
تو خدیجہ نے وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیا
سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو قبض کر لیا
پہر اُسکی خبر اُسکے گہر والون کو پہونچی سو حاضر ہوا
اس کا باپ حارثہ اور اس کا چچا کعب اُسکا بدلا
دینے کے واسطے سو اختیار دیا اوسکو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا کہ خواہ حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کے پاس رہے یا اپنے گہر والون کی
طرف پلٹ جاوے سو اختیار کیا اور نے

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے گہر والون پر واسطے
اُس کے گر دیکہا اُس نے احسان حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا طرف اپنی پس اُس وقت نکلے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم طرف حطیم کے سو کہا کہ ای حاضرین
گواہ رہو کہ زید بیٹا میرا ہے وہ میرا وارث ہے اور
مین اُسکا وارث ہون ہو گیا یہ حال کہ بلایا
جاتا تہا زید بیٹا محمد صلے اللہ وسلم کا یہان تک
کہ آیا اسلام اور اوترا یہ حکم
ادعوہم لاباۂہم ہو اقسط عند اللہ یعنے بلاؤ
اُن کو بیٹا اپنے باپون کا یہ زیادہ انصاف ہے
نزدیک اللہ کے پہر کہا گیا اُس کو زید بیٹا حارثہ
کا اور وہ اول ہے جو مسلمان ہوا مردون سے
ایک قول ان مین اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اوس سے
دس سال بڑے تہے اور بعض نے کہا بیس سال
اور نکاح کر دیا اوس سے آن حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنی لونڈی آزاد ام ایمن کا سو پیدا
ہوا اُس کے پیٹ سے اُسامہ پہر نکاح کیا زینب
بیٹی جحش کی سے اور کہا جاتا تہا اُس کو محبوب
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین نام لیا خدا
نے قرآن مین کسی صحابی کا سوائے اُسکے فرمایا اللہ
نے فلما قضی زید منہا وطرا زوجنکہا
یعنے جب زید نے اُس سے اپنی حاجت پوری کی تو
ہمنے وہ تیرے نکاح مین دی روایت کی ہے اُس سے
اُسکے بیٹے اسامہ وغیرہ نے اور مارا گیا جنگ موتہ
مین اور حالانکہ وہ سردار تہا تمام لشکر کا جمادی الاولی

مین سنہ ہجری مین بچپن برس کی عمر مین

زید بن خطاب وہ زید بیٹا خطاب کا ہے
عدوی قرشی بہائی ہے عمر بن خطاب کا رضہ اور تہا وہ
بڑا عمر رضہ سے اور وہ مہاجرین اولین مین تہے اسلام
لایا پہلے عمر رضہ سے موجود تہا جنگ بدر مین اور اسکے
بعد سب جنگون مین اور قتل ہوا دن جنگ یمامہ
کے صدیق اکبر کی خلافت مین روایت کی ہے اُس سے
عبد اللہ بن عمر رضہ نے ۔

زید بن سہل وہ زید بن سہل ہے
اور مشہور ہے ساتہ کنیت ابو طلحہ کے آوے گا ذکر
اسکا حرف طا مین ۔

زبیر بن عوام وہ زبیر بن عوام ہے ابو عبد اللہ
اُسکی کنیت ہے قرشی ہے اور اسکی مان صفیہ ہے
بیٹی عبد المطلب کی جو پہوپہی ہے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی اسلام لائے وہ دونو ابتدا مین اور اُسوقت
اسکی عمر سولہ سال کی تہی سو عذاب کیا اُسکو اُسکے
چچا نے ساتہ دہوین کے تا کہ اسلام کو چہوڑ دے
سو اُسنے اسلام کو نہ چہوڑا اور حاضر ہوا سب
جنگون مین ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
یہ شخص وہی ہے جس نے پہلے پہل خدا کی راہ مین
تلوار کہینچی اور ثابت رہا ساتہ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے اور وہ ان دس
اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے بہشت کی خوشخبری دی ۔ تہا سفید رنگ دراز
قد والا گوشت کا کچہ ہلکا ۔ اور کہا جاتا ہے کہ تہا

گندم گون بہت بال والا ہلکے رخسارون والا قتل
کیا اسکو عمرو بن جرموز سفوان نے ساتھ زبیر
اور فا سکے بصرے کی زمین سے ۳۶ سنہ چھتیس
ہجری مین جو ستسٹھ برس کی عمر مین وا اور اسیاع
مین گرد بصرے کی اور اسکی قبر وہان مشہور ہے
روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبد اللہ اور عروہ
وغیرہ نے ۔

زیاد بن لبید وہ زیاد بیٹا لبید کا
اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہی زرقی
حاضر ہوا سب جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے اور سردار کیا اُسکو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے حضرموت پر روایت کی اُس سے
عوف بن مالک اور ابو درداء نے فوت ہوا ابتدا
کی حکومت کو اول مین ۔

زیاد بن حارث وہ زیاد بیٹا حارث
کا ہے صدائی بیعت کی اُسنے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے سو بانگ دی اُسنے آگے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے گنا جاتا ہے بصریون مین
اور صدائی ساتھ پیش صاد اور تخفیف دال کے
بعد الف کی ہمزہ ہے ۔

زاہر بن اسود زاہر بیٹا اسود کا ہی
اسلمی تھا اُن لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ بسا کوفے
مین اور گنا گیا ہے اہل کوفہ مین ۔

زراع بن عامر یہ زراع بیٹا عامر کا

عبد القیس کا ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے عبد القیس کے ایلچیون مین گنا گیا ہے
بصریون مین اور حدیث اُسکی نزدیک اہل حمص کے ہے

زرارہ بن اوفی وہ زرارہ بیٹا ابی
اوفی کا ہے اُسکے واسطے صحبت ہی فوت ہوا
عثمان رض کی خلافت مین ۔

ابو زید انصاری وہ ابو زید انصاری
ہے جس نے حفظ کیا تھا سب قرآن کو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانے مین اور اختلاف ہی اُسکے نام
مین سو بعضون نے کہا سعید بن عمیر اور بعضون
نے کہا قیس بن سکن ۔

ابو زہیر نمیری وہ ابو زہیر نمیری ہے
گنا گیا ہے شامیون مین ۔

زبیدی ساتھ پیش زا اور زبر با موحدہ کے
منسوب ہے طرف زبید کی اور اسکا نام منبہ بن سعد ہے
نہین تحقیق ہوئی واسطے اُسکے صحبت ۔

فصل ہے تابعین مین

زبیر بن عدی ۔ وہ زبیر بیٹا عدی کا
ہمدانی ہے کوفی ہے تھا قاضی رے کا اور وہ
تابعی ہے سماعت کی ہے اُسنے انس بن مالک
سے روایت کی اُس سے ثوری وغیرہ نے فوت
ہوا ۱۳۱ سنہ ایک سو اکتیس مین اور ہمدانی ساتھ
سکون میم کے ہے ۔

زبیر عربی وہ زبیر عربی نمیری بصری ہے

روایت کی ہے اُسنے ابن عمر رضہ سے اور اس سے
سعر اور حماد بن زید نے ثقہ ہے ۔

زیاد بن کُسیب

وہ زیاد بیٹا کسیب کا ہے عدوی ہے گنا گیا ہے بصریون مین تابعی ہے روایت کی ابو بکرہ سے کسیب بصغیر ہے

زھرہ بن معبد

وہ زہرہ بیٹا معبد کا ہے اسکی کنیت ابو عقیل ہے ساتھ زبر عین کی قرشی ہے مصری سماعت کی اُسنے اپنے دادا ہشام وغیرہ سے روایت کی ہے اس سے جماعت نے اور اکثر حدیث اسکی پاس اہل مصر کے ہیں ۔

زھیر بن معاویہ

وہ زہیر بیٹا معاویہ کا ہے اُسکی کنیت ابو خیثمہ ہے جعفی ہے کوفی ہے سکونت کی اُسنے جزیرہ مین تھا حافظ ثقہ ثابت سماعت کی اُسنے ابو اسحاق ہمدانی اور ابو زبیر سے روایت کی ہے اس سے اسکے باپ مبارک اور یحیی بن یحیے وغیرہ نے واسطے اسکے ذکر ہے زکوۃ مین فوت ہوا سنہ ۱۷۴ ایکسو چوہتر مین

زُمیل بن عباس

روایت کی ہے اُسنے اپنے غلام آزاد عروہ سے اور اُس سے یزید بن ہارون نے اُسمین کچھ کلام ہے ۔

زُھری

وہ منسوب ہے طرف زہرہ بن کلاب کی جو مشہور ہے ساتھ نسبت کی طرف اُنکی وہ ۔۔۔۔۔ ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن شہاب جو ایک شخص ہے فقہار اور محدثین اور مشہور علمار تابعین سے مدینے مین جو مشار الیہ ہے فنون علم شریعت مین سماعت کی ہے چند اصحاب سے روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے انمین سے قتادہ اور مالک بن انس ہے ۔ کہا عمر بن عبد العزیز نے کہ نہین جانتا مین کسی کو زیادہ تر عالم اس سے ساتھ سنت ماضی کے کہا گیا مکحول سے کہ تونے زیادہ تر عالم کس کو دیکھا اُس نے کہا کہ ابن شہاب کو کہا اُس سے کہ پھر کسکو کہا ابن شہاب کو ۔ کہا پھر کس کو کہا ابن شہاب کو فوت ہوا ماہ رمضان مین سنہ ۱۲۴ ایک سو چوبیس ہجری مین ۔

زِرّ بن حُبیش

وہ زر بن حبیش ابو مریم اسدی کوفی ہے زندہ رہا کفر کے زمانے مین ساٹھ سال اور اسلام مین بھی ساٹھ سال اور وہ اکابر اور مشہور قاریون سے ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ کے اصحاب مین سے سماعت کی ہے اس نے عمر رضہ نے اور روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے تابعین وغیرہم سے زر ساتھ زیر زار معجمہ تشدید رار کے ہے اور حبیش ساتھ پیش حار مہملہ اور زبر بار ایک نقطہ والی کے اور سکون یار اور شین نقطہ دار کے ہے ۔

زرارہ بن اوفی

وہ زرارہ بیٹا ابی اوفی کا ہے ابو حاجب حرشی قاضی بصرہ کا روایت کی ہے اُسنے ایک جماعت اصحاب سے انمین سے ہے ابن عباس رضہ کہ روایت کی اُسنے اس سے کہ ایک مرد نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا کے نزدیک بہت محبوب کون عمل ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حال مرتحل ہے کہا یا حضرت

... حدیثیں بیان ۔ روایت کی اوس سے جماعت نے اور تھا عابدوں سے ... (عبدالحق)

کیا ہے حال مرتحل کا فرمایا کہ صاحب قرآن ہو کہ
شروع کرتا ہے قرآن کو اول سے یہان تک کہ ختم
کرتا ہے اسکو پہر شروع کرتا ہے اسکو اول سے
روایت کی ہے اس سے قتادہ اور عوف نے اور البتہ
اُسنے امامت کی سو پڑہی یہ آیت فاذا نقر فی
الناقور پہر آہ ماری اور مرگیا ۹۳ سنہ ترانوے
ہجری مین ولید بن عبد الملک کے زمانے مین عبد الحق

زیاد بن حدیر وہ زیاد بیٹا حدیر کا ہے
اسکی کنیت ابو مغیرہ ہے اسدی کوفی تابعی ہے
سماعت کی اسنے عمر اور علی سے روایت کی ہو اس سے
بہت خلق نے اُن مین سے شعبی ہے حدیر ساتھ
پیش ح اور زیر دال اور سکون یار اور راء کے ہے

زید بن اسلم وہ زید بیٹا اسلم کا ہے
اسکی کنیت ابو اسامہ ہے غلام آزاد ہے عمر
بن خطاب کا مدنی ہے اکابر تابعین سے سماعت
کی ہے اسنے ایک جماعت اصحاب سے روایت
کی ہے اس سے ثوری اور ایوب سختیانی
اور مالک اور ابن عیینہ نے فوت ہوا ۱۳۶ سنہ
ایک سو چہتیس مین

زید بن طلحہ وہ زید بیٹا طلحہ
کا ہے روایت کی اس سے سلمہ بن صفوان
زرقی نے روایت کی مالک نے حدیث اسکی حجازی

زید بن یحیی وہ زید بیٹا یحیی کا ہے
دمشقی روایت کی اسنے اوزاعی سے اور اسنے
احمد اور دارمی نے ثقہ ہے۔

ابو زبیر وہ ابو زبیر محمد بن مسلم مکی ہے غلام آزاد
حکیم بن حزام کا طبقہ دوسرے کہ مین تابعی ہے مکہ
کا سماعت کی ہے اسنے جابر بن عبد اللہ سے
روایت کی اُس سے بہت جماعت نے فوت ہوا
۱۲۵ سنہ ایک سو پچیس ہجری مین۔

ابو زرعہ عبید اللہ بیٹا عبد الکریم رازی کا
سماعت کی ہے اُسنے بہت خلقت سے روایت
کی ہے اس سے عبد اللہ بن احمد بن حنبل وغیرہ نے
تہا امام حافظ مضبوط ثقہ عالم حدیث کا عارف
مشائخ اور جرح اور تعدیل کا پیدا ہوا ۲۰۰ سنہ دوسو
ہجری مین اور فوت ہوا ۲۶۴ سنہ دوسو چونسٹھ مین

فصل ہے صحابی عورتون مین

زینب بنت جحش وہ بنت جحش
ماں ہے مومنون کی اور اسکی ماں امیہ ہے بیٹی
عبد المطلب کی جو پہوپہی ہے حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم کی اور تہی وہ زید بن حارثہ کے نکاح مین جو
غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پہر
اُسنے اسکو طلاق دی پہر نکاح کیا اُس سے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ اول ہے
جو فوت ہوئی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بی بی
سے بعد آپکے اور اسکا نام برہ تہا سو نام رکھا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکا زینب
کہا عائشہ رض نے اسکے حال مین اور نہ تہی کوئی
عورت بہتر اُس سے دین مین اور نہ زیادہ ڈرنیوالی

اللہ سے اور نہ بہت سچی بات مین اور نہ بہت
سلوک کرنے والی برادری سے اور نہ بہت خیرات
کرنے والی اور نہ سخت تر تواضع کرنے والی اُس
عمل مین کہ تصدق کرتی ساتھ اُسکے اور قربت
چاہتی ساتھ اُسکے طرف اللہ کی یعنے ان عملون
مین وہ سب عورتون سے بہتر تھی فوت ہوئی مدینے
مین سنہ ۲۰ ہجری مین اور بعضون نے کہا اکیس مین
اور اسکی عمر ترپن سال کی ہے روایت کی ہے اُس سے
عائشہ اور ام حبیبہ وغیرہ نے

زینب بنت عبد اللہ

وہ زینب بنت عبد اللہ بنت معاویہ ہے بنی ثقیف سے ہے بی بی ہے عبد اللہ بن مسعود کی روایت کی اُس سے اُسکے خاوند نے اور ابو سعید اور ابو ہریرہ اور عائشہ رضہ نے۔

زینب بنت ام سلمہ

وہ زینب بیٹی ام سلمہ رضہ کی ہے جو بی بی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تہا نام اُسکا برہ سو بدل دیا اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نام رکہا اُس کا زینب پیدا ہوئی حبش کی زمین مین تہی عبد اللہ بن زمعہ کے نکاح مین اپنے زمانے کی عورتون سے زیادہ تر فقیہ تھی روایت کی ہے اُس سے چند نفر نے فوت ہوئین بعد جنگ حرہ کے۔

فصل ہے تابعی عورتون کی بیان مین

زینب بنت کعب

وہ زینب بنت کعب بن عجرہ ہے انصاری سالم بن عوف کی اولاد سے تابعیہ ہے۔

حرف سین

فصل ہے صحابہ رض کے بیان مین

سعد بن ابی وقاص

وہ سعد بیٹا ابی وقاص کا ہے اُسکی کنیت ابو اسحاق ہے اور نام ابو وقاص کا مالک بن وہیب ہے زہری ہے قرشی ان اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خبری دی مسلمان ہوا ابتدا مین سترہ برس کی عمر مین اور کہا کہ مین تیسرا تہا اسلام مین اور مین وہ ہون جس نے پہلے پہل خدا کی راہ مین تیر پہینکا حاضر ہوا سب جنگون مین ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تہا۔ وہ مقبول دعا والا مشہور ساتہ اسکے خوف کیا جاتا تہا اسکی دعا سے اور امید رکہا کی جاتی تھی واسطے مشہور ہونے اجابت دعا اُسکی کے نزدیک انکی اور یہ اس سبب سے ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے حق مین دعا کی تہی کہ الہی راست کر اُسکے تیر کو اور قبول کر اُسکی دعا کو اور جمع کیا واسطے اسکے اور نہ کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماں باپ کو سو فرمایا واسطے ہر ایک کے دونو کے تیر مار میرے ماں باپ تجہپر قربان اور نہین فرمایا یہ واسطے کسی کے سوائے ان دونو کے تہا پست قد جسیم گوشت گندم گون اُسکے جسم پر بہت بال تہے

فوت ہوا اپنے محل مین عتیق مین قریب مدینے کے
سو اوٹہایا گیا آدمیون کی گردنون پر طرف مدینے کے
اور نماز پڑہی اوسپر مروان بن حکم نے اور وہ اوس
وقت مدینے کا حاکم تہا اور دفن کیا گیا بقیع مین
سنہ ۵۵ پچپن ہجری مین کچہہ اوپر ستر برس کی عمر مین
اور وہ پہیلا ہی عشرہ مبشرہ کا مرنے مین۔ حاکم کیا
اوسکو عمر اور عثمان نے کوفہ پر روایت کی ہے اوس سے
بہت خلق نے صحاب و تابعین سے

سعد بن معاذ وہ سعد بیٹا معاذ کا
ہے انصاری اشہلی اوس مین سے اسلام لایا مدینے
مین درمیان عقبہ اولے اور ثانیہ کے سو اسلام
لائے اوسکے اسلام لانے کے سبب سے عبدالاشہل
کی اولاد اور اونکا گہر اول گہر ہے جو انصار سے
ایمان لایا اور نام رکہا اوسکا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے سردار انصار کا تہا مقدم حکم مانا گیا یعنے
اپنی قوم مین جلیل صحابہ سے اور اونکے اکابر اور
بہتون سے حاضر ہوا جنگ بدر اور احد مین اور
قائم رہا ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسدن
اور تیر لگا جنگ خندق کے دن اوسکے رگ اکحل
مین جو بازو کے درمیان ہے اور نہ بند ہوا لہو
اوسکا یہانتک کہ مر گیا۔ بعد ایک مہینے کے اور یہ واقعہ
ذیقعدہ مین تہا پانچوین سال ہجری مین سینتیس ۳۷
سال کی عمر مین اور دفن ہوا البقیع مین روایت
کی اوس سے چند صحاب نے

سعد بن خولہ وہ سعد بیٹا خولہ کا ہے

حاضر ہوا جنگ بدر مین اور فوت ہوا مکے مین
حجۃ الوداع مین

سعد بن عبادہ وہ سعد بیٹا عبادہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو ثابت ہے انصاری ہے ساعدی
خزرجی تہا نقیب بارہ نقیبون مین سے اور تہا
سردار انصار مین مقدم ان مین با آبرو وہ صاحب
اوسکے سرداری ہے کہ معترف ہے ساتہ اوسکے واسطے
اوسکے قوم اسکی روایت کی ہے اوس سے چند نفر نے
اور فوت ہوا حوران مین شام کی زمین سے بعد اڑہائی
برس خلافت عمر کے سنہ پندرہ ہجری مین اور بعضون
نے کہا کہ فوت ہوا صدیق کی خلافت مین سنہ
گیارہ مین اور نہین اختلاف ہے کہ وہ پایا گیا مرا ہوا
اپنے غسل خانے مین اور البتہ سبز ہو گیا تہا جسم اوسکا
اور نہ خبر ہوئی کسیکو اوسکے مرنے کی یہانتک کہ
انہون نے سنا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے اور نظر نہین
آتا یعنے قتل کیا خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو اور ہم
نے اوسکو مارے دو تیر سو نہین چوکے ہم اوسکے دل سے
سو کہتے ہین کہ اسکو جنون نے قتل کیا تہا

سعید بن ربیع وہ سعید بیٹا ربیع کا ہے
انصاری ہے خزرجی شہید ہوا دن جنگ احد کے
اور بہائی بنایا تہا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسکو عبدالرحمن بن عوف کا اور دفن ہوا وہ احد
خارجہ بن زید ایک قبر مین۔

سعید بن اطول وہ سعید بیٹا اطول
کا ہے جہنی واسطے اسکے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور
ابو نضرہ نے۔

سعید بن زید وہ سعید بیٹا زید کا
ہے اسکی کنیت ابو اعور ہے عدوی ہے قرشی اور
وہ اُن دس اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے بہشت کی خوشخبری دی قدیمی اسلام
والا ہے موجود تہا سب جنگون مین ساتہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے سوائے جنگ بدر کے کہ وہ اُس
مین طلحہ بن عبد اللہ کے ساتہ تہا اس حال مین کہ
طلب کرتے خبر قریش قافلے کی اور حصہ دیکا اُسکا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُسکے مال غنیمت سے
اور بہن فاطمہ بہن عمرؓ کی اسکے نکاح مین اور تہا
اُسکے سبب سے اسلام عمرؓ کا اور تہا گندم گون دراز
قد بہت بال والا فوت ہوا عقیق مین اور اٹہائی گئی
لاش اسکی طرف مدینے کی اور دفن کیا گیا بقیع مین
۵۱ سنہ اکاون مین اور اسکی عمر ستر سال سے کچھ
زیادہ ہے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے۔

سعید بن حریث وہ سعید بیٹا حریث
کا ہے قرشی مخزومی موجود تہا فتح مکہ مین ساتہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اسکی عمر پندرہ سال کی
تہی پہر اُترا کوفے مین اور فوت ہوا اُسی مین اور اسکی
قبر وہان ہے اور کہا ابن عبد البر نے کہ اسکی قبر
جزیرہ مین ہے اور نہین پوشیدہ رہی اُسکو کوئی
اولاد اسکی روایت کی اس سے اسکے بہائی عمرو نے

سعید بن عاص وہ سعید بیٹا عاص
کا ہے قرشی ہے پیدا ہوا ہجرت کو سال مین اور
تہا قریش کے شریفون نیکون مین سے اور وہ ایک ہے اُن
لوگون مین سے جنہون نے قرآن کو عثمانؓ کے
کہنے سے لکہا اور سردار کیا اُسکو عثمان نے کوفے پر
اور جہاد کیا اُسنے ساتہ لوگون کے طبرستان کا
اور فوت ہوا ۵۹ سنہ اُنسٹہ مین۔

سعید بن سعد وہ سعید بن سعد
بن عبادہ ہے انصاری ہے کہتے ہین کہ اسکے واسطے
صحبت ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور اس سے
اسکے بیٹے شرحبیل اور ابو امامہ بن سہل نے کہا
واقدی وغیرہ نے واسطے اُسکے صحبت صحیح ہے
اور تہا حاکم علی بن ابی طالب کی طرف سے یمن پر

سبرہ بن معبد وہ سبرہ بن معبد جہنی
ہے سکونت کی اُسنے مدینے مین روایت کی اُس
سے اسکے بیٹے ربیع نے اور گنا گیا ہے بصریون
مین اور سبرہ ساتہ زبر سین اور سکون بار کے ہے
جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

سہل بن سعد کا ہے ساعدی ہے
انصاری اُسکی کنیت ابو عباس ہے اور اسکا نام
حزن تہا سو نام رکہا اُسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے سہل فوت ہوئے حضرتؐ اور حالانکہ اسکی
عمر پندرہ سال کی تہی اور فوت ہوا سہل مدینے
مین ۹۱ سنہ اکانوی مین اور بعض نے کہا ۸۸ سنہ
چہیاسی مین اور وہ آخری ہے ان اصحاب مین سے
جو فوت ہوئے مدینے مین روایت کی اس سے اسکے بیٹے

سہل بن ابی حثمہ وہ سہل بیٹا ابی حثمہ کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے او کہا جاتا ہے ابو عمارہ انصاری ہے اوسی نے پیدا ہوا سنہ ۳ ہجری میں سکونت کی اُسنے کوفہ میں اور گنا گیا ہے اہل مدینہ میں فوت ہوا مدینے میں مصعب کے زمانے میں روایت کی اس سے ایک جماعت نے ٭

سہل بن حنیف وہ سہل بیٹا حنیف کا انصاری ہے اوس میں سے حاضر ہوا تھا جنگ بدر اور احد میں اور سب جنگوں میں اوس ثابت رہا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے رہا ساتھ علیؓ کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کیا اسکو علیؓ نے مدینے پر پھر حاکم کیا اوسکو فارس پر روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے ابو امامہ وغیرہ نے فوت ہوا کوفے میں سنہ ۳۸ اڑتیس میں ٭

سہل بن بیضاء وہ سہل بیٹا بیضا کا اور اوسکا بھائی سہیل ہے اور بیضا اونکی ماں ہے اسکا نام دعد ہے اور اونکا باپ وہب بن ربیعہ ہے اور تھا سہل اون لوگوں میں سے جنہوں نے اسلام کو مکے میں ظاہر کیا تھا اور کہتے ہیں کہ اسنے چھپا رکھا تھا اسلام کو مکے میں اور نکلا ساتھ مشرکوں کے طرف جنگ بدر کے سو گرفتار ہوا اوس دن تو گواہی دی واسطے اُسکے عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہ اوسنے اوسکو مکے میں نماز پڑھتے دیکھا تو اوسکو چھوڑ دیا فوت ہوا مدینے میں اور نماز پڑھی اوسپر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اور اوسکے بھائی پر بھی واسطے ان دونوں کے ذکر سے جنازے کی نماز میں ٭

سہل بن حنظلیہ وہ سہل بیٹا حنظلیہ کا ہے اور حنظلیہ اوسکے دادا کی ماں کا نام ہے اور بعض نے کہا کہ اوسکی ماں ہے وہ اوسی کی طرف منسوب ہے اور اسی کے ساتھ معروف ہوا اور اسکا باپ ربیع بن عمرو ہے اور تھا سہل اون لوگوں میں سے جنہوں نے درخت کے تلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور تھا فاضل گوشہ گیر لوگوں سے بہت نماز اور ذکر والا اور تھا لاولد نہیں ہوئی ہے واسطے اسکے کوئی اولاد رہا شام میں اور فوت ہوا دمشق میں معاویہ کے ابتداء حکومت میں ٭

سُہیل بن عمرو وہ سہیل بیٹا عمرو کا ہے قرشی عامری والد ابو جندل کا قریش کے شریفوں اور سرداروں میں سے تھا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے اس حال میں کہ کافر تھا اور تھا خطیب قریش کا سو کہا عمرؓ نے یا حضرتؐ نکال ڈالیے اگلے دانت اسکے پھر نہ پڑھے آپکے ہجو میں کھڑا ہو کر خطبہ کبھی تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوڑ اُسکو پس عنقریب ہے کہ کھڑا ہوگا ایسی مقام میں جسکی تو [illegible] جو آیا تھا حدیبیہ کی صلح میں اور جب فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو اختلاف کیا لوگوں نے مکے میں اور پھر گئے بعضے ان میں سے تو کھڑا ہوا سہیل خطبے کو تو تسکین دی لوگوں کو اور منع کیا اونکو اختلاف سے فوت ہوا سنہ ۱۸ اٹھارہ ہجری میں عمواس کے طاعون میں اور بعضوں نے کہا کہ قتل ہوا یرموک میں نسخہ [illegible]

ابن عبد البر سے روایت ہی کہ کہیں الوگون نے
دروازہ عمر فاروق کا اجازت مانگتے تھے واسطے
اندر آنے کے اور ان مین سہل بن عمرو اور ابو سفیان
بن حرب تھی اور یہ بزرگ قریش کے سو اذن دیا نے
واسطے اہل بدر کے مانند صہیب و بلال کے تو ابو سفیان
نے کہا کہ نہین دیکھا مین نے مثل آجکے دن کے کبھی
کہ وہ اذن دیتا ہے ان غلامون کو اور ہم بیٹھے ہیں
تمہاری طرف نہین دیکھتا تو کہا سہیل نے کہ ای قوم
تحقیق مجھکو قسم ہے اللہ کی البتہ دیکھتا ہون جو
تمہارے چہرے مین ہے غصے سے سو اگر تم غصے ہو
تو غصہ کرو اپنی جانون پر بلائی گئی قوم طرف جنگ کے
اور بلائے گئے تم سو انہون نے جلدی کی اور تم نے
دیر کی خبردار ہو قسم ہے اللہ کی واسطے اوسچیز کے
کہ آگے بڑہ گئے تم سے ساتھہ اسکے فضیلت سے
سخت تر ہے تمپر فوت مین تمہارے اس دروازے
سے جسکی تم رغبت کرتے ہو پہر کہا ای قوم البتہ
بڑہ گئے یہ لوگ تم سے ساتھہ اس چیز کے کہ دیکھتے
ہو اور نہین کوئی راہ واسطے تمہارے طرف اوسچیز کے
کہ بڑہ گئے تم سے طرف اوسکی سو دیکھو اس جہاد
کو اور اوسکو لازم پکڑو سو امید ہے کہ خدا تمکو شہادت
دیوے پہر اوسنے کپڑا جہاڑا اور اٹہہ کہڑا ہوا اور
چلا گیا شام مین کہا حسن نے کون ایسا آدمی ہوگا
کیسا عاقل تہا اور پہر کہا اوسنے اپنی بات مین قسم ہے
اللہ کی ہرگز نہین کریگا اللہ اوس بندے کو جس نے
جلدی کی طرف اوسکی مانند اس بندے کی جس نے

انس سے دیر کی۔

سُہَیل بن بیضا وہ سہیل بیٹا
بیضا کا ہے قرشی پہلے گذر چکی ہے نسبت اسکی
نزدیک ذکر بہائی اوسکے سہل کے اسلام لایا قدیم
مین ہجرت کی اوسنے طرف حبشہ کی دوبار اور موجود
تہا جنگ بدر مین اور سب جنگون مین روایت کی
اوس سے عبد اللہ بن انیس اور انس بن مالک نے
فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین
بعد پہرنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگ تبوک
سے سنہ ۹ نو مین اور نہین پیچھے رہی اولاد اسکی

سمرہ بن جُندَب وہ سمرہ بیٹا جندب
کا ہے فزاری ہم قسم انصار کا تہا بڑے حافظون
سے جنہون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت
حدیث روایت کی ہے روایت کی اوس سے
ایک جماعت نے فوت ہوا بصرے مین آخر
اوسٹہہ ۵۹ سال مین۔

سُلیمان بن صرد وہ سلیمان
بیٹا صرد کا ہے اوسکی کنیت ابو مطرف ہے
خزاعی تہا بہتر بزرگ عابد رہا کوفے مین جبکہ
اول اول اسمین سلمان اترے اوسکی عمر ترانوی
سال کی ہے صُرد ساتھہ پیش صاد مہملہ اور زبر
را کے ہے۔

سلیمان بن بریدہ وہ سلیمان
بیٹا بریدہ کا ہے اسلمی ہے روایت کی ہے
اوسنے اپنے باپ سے اور عمران بن حصین سے

اور اُس سے علقمہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ تین
سلمہ بن اکوع وہ سلمہ بیٹا اکوع کا
ہے اسکی کنیت ابو سلم ہے اسلمی مدنی تھا ان
لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے
بیعت کی اور تھا سخت تر اور دلاور تر سب لوگون
سے پیادہ چلنے مین فوت ہوا مدینے مین سنہ
چوہتر مین اسّی برس کی عمر مین روایت کی ہے
اُس سے بہت خلق نے۔
سلمہ بن ہشام وہ سلمہ بیٹا ہشام کا
ہے قرشی ہے مخزومی تھا حبشہ کے مہاجرین سے
اور تھا برگزیدہ اصحاب اول کے بزرگون سے اور وہ
بھائی ہے ابو جہل کا اور تھا قدیمی اسلام والا
اور عذاب کیا گیا اللہ کی راہ مین اور قید کیا گیا
مکے مین اور تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دعا
کرتے واسطے اُسکے اپنی قنوت مین ساتھ اُس
جماعت کی کہ دعا کرتے تھے واسطے اُنکے قنوت
مین ضعیف مسلمانون سے جو مکے مین تھے اور
نہین حاضر ہوا جنگ بدر مین اسی سبب سے اور
قتل ہوا دن مرج صفر کے سنہ چودہ ہجری
مین عمر کی خلافت مین۔
سلمہ بن صخر وہ سلمہ بیٹا صخر کا ہے
انصاری بیاضی اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام
سلیمان ہے اور یہ وہی ہے جس نے اپنی عورت
سے ظہار کیا تھا پھر اُس سے جماع کیا اور تھا بہت
رونے والون مین سے روایت کی ہے اُس سے

سلیمان بن یسار اور ابن مسیب نے کہا بخاری نے
اور نہین صحیح ہے حدیث اُسکی۔
سلمہ بن محبق وہ سلمہ بیٹا محبق کا ہے
اسکی کنیت ابو سنان ہے اور محبق کا نام صخر
بن عتبہ ہذلی ہے گنا گیا ہے بصریون مین محبق
ساتھ پیش میم اور زبر حاء مہملہ اور تشدید باء
موحدہ زیر والی کے اور قاف ہے اور اصحاب
حدیث باء کی زیر پڑھتے ہین۔
سلمہ بن قیس وہ سلمہ بیٹا قیس کا ہے
اشجعی کہا ابو عاصم نے وہ شامی ہے گنا گیا ہے
اہل کوفہ مین روایت کی اُس سے ہلال بن یساف
وغیرہ نے۔
سلمان فارسی وہ سلمان فارسی
ہے اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے غلام آزاد ہے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسکی اصل فارس سے
ہے رامہرمز سے اور بعضون نے کہا بلکہ اسکی اصل
اصفہان سے ہے اُس گاؤن سے جسکو جی
کہا جاتا ہے سفر کیا اُسنے واسطے طلب دین کے
سو اختیار کیا اُسنے اول دین عیسائی کو اور پڑھا
کتابون کو اور صبر کیا اسمین تکلیفون پر جو اُسنے
پائین پھر پکڑا اسکو ایک قوم عرب نے سو بیچا اُنہون
نے اُسکو ہاتھ یہود کے پھر وہ مکاتب کیا گیا سو
مدد کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو بدل
کتابت مین اور کہتے ہین کہ وہ کئی اوپر دس
مالکون کے ہاتھ آیا یہان تک کہ حضرت صلے اللہ

علیہ وسلم کی نوبت پہونچی سو مسلمان ہوا جبکہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مدینے مین تشریف لائے
اور فرمایا کہ سلمان ہمارے گھر والون مین سے ہے
اور وہ ان لوگون مین سے ہے جسکے واسطے بہشت
مشتاق ہے اور تہا بڑی عمر والون مین سے بعضون
نے کہا کہ جیتا رہا اڑہائی سو برس اور بعضون نے
کہا کہ ساڑہے تین سو برس اور پہلی بات زیادہ
تر صحیح ہے اور تہا کہاتا اپنی دستکاری سے
اور خیرات کرتا اپنی عطا سے اور اسکے مناقب بہت
ہین اور اسکے فضائل نادر عجیب ثنا کی ہے اوپر حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تعریف کی ہے اسکی بہت
حدیثون مین اور فوت ہوا مدائن مین ۳۵ سنہ
پینتیس ہجری مین روایت کی ہے اُس سے
انس اور ابو ہریرہ وغیرہ نے۔

سلمان بن عامر

وہ سلمان بیٹا عامر کا ضبی ہے گنا گیا ہے بصریون مین کہا
بعض اہل علم نے کہ نہین ہے اصحاب مین اور یون
مین سے کوئی راوی ضبی سوائے اسکے۔

سفینہ

وہ سفینہ غلام آزاد ہے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور بعض نے کہا غلام
آزاد ام سلمہ کا ہے جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی آزاد کیا اسکو ام سلمہ نے اس شرط پر
کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے جب
تک کہ زندہ رہے اور بعض نے کہا کہ سفینہ اسکا
لقب ہے اور اسکے نام مین اختلاف ہے سو بعضون
نے کہا کہ اسکا نام رباح ہے اور بعض نے کہا مہران
اور بعض نے کہا رومان اور وہ جنگلی عربیون کی اولاد سے
ہے اور بعض نے کہا فارسیون کی اولاد سے
اور کہا جاتا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک سفر مین
سو جب کوئی مرد تہک جاتا تو اپنی ڈہال تلوار
اور نیزہ اور سپر ڈالتا سو اٹہایا اُسنے بہت چیزون
کو تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کہ
تو سفینہ یعنے کشتی ہے روایت کی ہے اُس سے
اسکے بیٹون عبد الرحمن اور محمد اور زیاد اور کثیر نے

سالم بن معقل

وہ سالم بیٹا معقل کا ہے غلام آزاد ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کا تہا
فارس کے رہنے والون سے اصطخر سے اور تہا
بزرگ آزاد غلامون سے اور برگزیدہ اصحاب سے اور
اُنکے کبار سے اور وہ گنا گیا ہے قاریون مین اس
واسطے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سیکہو
قرآن چار آدمیون سے ابن ام عبد سے اور ابی بن کعب
سے اور سالم بن معقل سے جو غلام آزاد ہے ابو
حذیفہ کا اور معاذ بن جبل سے حاضر ہوا جنگ بدر
مین روایت کی ہے اُس سے ثابت بن قیس اور
ابن عمر وغیرہ نے۔

سالم بن عبید

وہ سالم بیٹا عبید کا
ہے اشجعی اہل صفہ سے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین
روایت کیا ہے اُس سے ہلال بن یساف
وغیرہ نے۔ یساف ساتہ زبر یا کے ہے جس کے
تلے دو نقطے ہین اور ساتہ تخفیف سین مہملہ اور فا کی ہے

سُراقہ بن مالک وہ سراقہ بیٹا مالک
کا ہے جو بیٹا ہے جعشم کا مدلجی ہے کنانی تہا اترتا قدید
مین گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین روایت کی اُس سے
جماعت نے اور تہا شاعر تعریف کیا گیا فوت ہوا سنہ ۲۴
چوبیس مین ۔

سفیان بن اَسِید وہ سفیان بیٹا
اسید کا ہے حضرمی ہے شامی روایت کی اُس سے
جبیر بن نفیر نے اسکی حدیث حمصیون مین ہے
اَسِید ساتھ زبر ہمزہ اور زیر سین کے ہے اور یہی ہے
اکثر اور دوسرا ساتھ پیش ہمزہ اور زبر سین کے ہے
ہے تیسرا ساتھ زبر ہمزہ اور زبر سین کے ہے اور غلط ہے کہا گیا

سفیان بن ابی زہیر سفیان بیٹا
ابو زہیر کا ہے ازدی شنوی اسکی حدیث حجازیون
مین ہے روایت کی اُس سے ابن زبیر وغیرہ نے

سفیان بن عبد اللہ وہ سفیان
بن عبد اللہ بن زمعہ اسکی کنیت ابو عمرو ثقفی ہے
گنا جاتا ہے اہل طائف مین اور تہا عامل عمر
بن خطاب کی طرف سے طائف پر ۔

سَنجَرہ وہ سنجرہ ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ
ہے ازدی ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے
بیٹے عبد اللہ نے اسکے واسطے روایت ہے کتاب
علم مین سَنجَرہ ساتھ زبر سین اور سکون خا معجمہ
کے ہے اور زبر با کے جسکے تلے ایک نقطہ ہے ۔

سائب بن یزید وہ سائب بیٹا
یزید کا ہے اسکی کنیت ابو یزید ہے کندی ہے
پیدا ہوا ہجرت کی دوسرے سال مین حاضر ہوا
حجۃ الوداع مین ساتھ باپ اپنے کی اور حالانکہ وہ
سات سال کا تہا روایت کی اس سے زہری اور
محمد بن یوسف نے فوت ہوا سنہ ۹۱ اسی مین

سائب بن خلاد وہ سائب بیٹا خلاد
کا ہے اسکی کنیت ابو سہلہ ہے انصاری ہے خزرج
سے فوت ہوا سنہ ۹۱ اکانوے ہجری مین روایت
کی اُس سے ابن خلاد اور عطا بن یسار نے ۔

سوید بن قیس وہ سوید بیٹا قیس
کا ہے اسکی کنیت ابو صفوان ہے روایت
کی اُس سے سماک بن حرب نے اور اسکی گنتی کوفیون مین ہے

ابو یوسف قین وہ ابو یوسف لوہار
رضاعی باپ ہے ابراہیم بن نبی صلے اللہ علیہ وسلم
کا اور اُسکا نام براء بن اوس ہے انصاری ہے
معروف ہے ساتھ کنیت اپنی کے اور اسکی بی بی
جس نے ابراہیم کو دودہ پلایا ام بردہ ہے ۔

ابو سعید سعد بن مالک وہ
ابو سعید سعد بیٹا مالک کا ہے انصاری ہے خدری
مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے تہا حفاظ سے
جنکو بہت حدیثین یاد تہین اور تہا علماء اور فضلاء
اور عقلاء سے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے
اصحاب اور تابعین سے فوت ہوا سنہ ۷۴ چوہتر
مین اور دفن ہوا بقیع مین جو اسی برس کی
عمر مین خدرہ ساتھ پیش خا معجمہ اور سکون
دال مہملہ کے ہے ۔

ابو سعید بن معلی وہ ابو سعید

حارث بیٹا معلی کا ہے انصاری ہے زرقی ہے فوت ہوا ۷۴ سنہ چوسٹھ مین چوسٹھ برس کی عمر مین ۔

ابو سعید بن ابی فضالہ وہ

ابو سعید بیٹا ابو فضالہ کا ہے حارثی ہے انصاری اسکا نام اسکی کنیت ہی گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین حدیث اسکی نزدیک حمید بن جعفر کے ہے اپنے باپ سے زیاد بن میناء سے ساتھ زیر میم کے اور سکون یاء کے اور نون اور مد اور قصر کے

ابو سلمہ وہ ابو سلمہ بن عبد اللہ بن اسد ہے

مخزومی قرشی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پھوپی کا بیٹا اور اسکی مان برہ ہے بیٹی عبد المطلب کی اور تھا خاوند ام سلمہ کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نکاح کرنے سے پہلے اور اسلام لایا بعد دس آدمیون کے اور حاضر ہوا جنگون مین یہان تک کہ فوت ہوا مدینے مین ہجرت کے چوتھے سال مین اور غالب ہوئی اسکی کنیت اسکے نام پر

ابو سفیان بن حرب وہ ابو سفیان

صخر بن حرب ہے اموی ہے قرشی والد معاویہ کا پیدا ہوا دس برس پہلے واقعہ فیل سے اور تھا قریش کے شریفون سے کفر کے زمانے مین اور تھا اسکی طرف جھنڈا ریئسون کا قریش مین اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور تھا مؤلف قلوب سے اور پھوٹ گئی آنکھ اسکی دن طائف کو سو ہمیشہ رہا وہ کانا دن یرموک تک سو اسکی دوسری آنکھ کو پتھر لگا سو وہ بھی اندھی ہو گئی روایت کی اس سے عبد اللہ بن عباس رض نے فوت ہوا ۳۴ سنہ چونتیس مین مدینے مین اور دفن ہوا بقیع مین ۔

ابو سفیان بن حارث وہ ابو سفیان

بیٹا حارث بن عبد المطلب کا ہے چچیرا بھائی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تھا بھائی حضرت صلعم کا دودھ کے ناتے سے دودھ پلایا تھا اسکو حلیمہ بنت ابو ذویب سعدیہ نے جو ماں تھی کہ اسکا نام مغیرہ ہے اور کہا اور لوگون نے بلکہ نام اس کا کنیت اسکی ہے اور مغیرہ اسکا بھائی ہے اور تھا شاعرون عمدہ سے اور صادر ہوئی تھی اس سے پہلی ہجو بیچ حق حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور جواب دیا اسکا حسان بن ثابت نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پھر مسلمان ہوا اور اچھا ہوا اسلام اسکا سو کہا جاتا ہے کہ اسنے شرم سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنا سر نہین اٹھایا اور تھا اسلام اسکا دن فتح مکہ کے اور کہا اس سے علی مرتضے نے کہ تو آ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کے منہ مبارک کی طرف سے سو کہہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے جو یوسف کے بھائیون نے کہا۔ قسم ہے اللہ کی[1] فضیلت دی تجھکو اللہ نے اوپر ہمارے اور بیشک تھے ہم خطاکار۔ سو کیا یہ کام ابو سفیان نے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین ہے[2] کچھ ملامت تم پر آج بخشے اللہ تم کو اور وہ ہے

[1] یہ ترجمہ ہے آیہ تاللہ لقد آثرک اللہ علینا وان کنا لخاطئین ۱۲ [2] یہ ترجمہ ہے آیہ لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین ۔ ۲

رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والون سی اور قبول
کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس سے اسلام
اسکا سو وہ مسلمان ہوا اور تہا سبب موت اسکی
کا یہ کہ اُسنے حج کیا سو حجب نائی نے اُسکا سر مونڈا
تو کاٹا اُسنے رسولی کو جو اُسکے سر مین ہتی سو ہمیشہ
رہا اُس سے بیمار یہان تک کہ فوت ہوا حج سے مدینے
کو پہرتے وقت ۲۰ھ بیس مین اور دفن ہوا عقیل
کے گہر مین اور نماز پڑہی اُسپر عمر فاروق رض نے ۔

ابو سمح وہ ابو سمح اسکا نام ایاد ہے خادم حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا اور کہا جاتا ہے غلام آزاد حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا مشہور ہے اپنی کنیت کے ایاد ساتھ
زیر ہمزہ کے اور تخفیف یا کے ہی اور نہین معلوم ہوا
کہ کہان مرا ۔

ابو سہلہ وہ ابو سہلہ سائب بیٹا خلاد کا
پہلے گذر چکا ہے ذکر اُسکا اسی حرف مین ۔

فصل ہے تابعین مین

سعید بن مسیب وہ سعید بیٹا
مسیب کا ہی اُسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہی مخزومی
مدنی پیدا ہوا بیچ خلافت عمرؓ کے بعد گذرنے اُسکی
کے دو سال تہا سردار تابعین کا طبقے اول سے
جامع تہا درمیان فقہ اور حدیث اور زہد اور عبادت
اور پرہیزگاری کے اور وہ بہت بڑا نامی اور مشہور
عالم ہے اور تہا زیادہ تر عالم سب لوگون سی ساتہہ
حدیث ابو ہریرہ کے اور ساتہہ قضایا اور فیصل جات
عمر فاروق رضی کے ملاقات کی ہے اُسنے ساتہہ جماعت
کثیر کے اصحاب سے اور روایت کی اُسنے اور روایت
کی ہے اُس سے زہری نے اور بہت تابعین وغیرہ
نے کہا مکحول نے کہ طواف کیا ہے مینے سب زمین
کا بیچ طلب علم کے سو نہین ملا کسی کو جو زیادہ تر
عالم ہو ابن مسیب سے اور کہا ابن مسیب نے کہ مینے
چالیس بار حج کیا ہے فوت ہوا ۹۳ھ ترانوے مین

سعید بن عبد العزیز وہ سعید بیٹا
عبد العزیز کا ہے تنوخی دمشقی تہا فقیہ اہل شام
کا بیچ زمانے اوزاعی کے اور بعد اسکے کہا احمد نے
کہ نہین ہے شام مین کوئی زیادہ تر صحیح حدیث
والا اُس سے اور اوزاعی سے اور وہ اور اوزاعی بیچ
نزدیک دونو برابر ہین اور تہا سعید بہت رونے والا
سو کسی نے اُس سے اسکا سبب پوچھا تو اُسنے
کہا کہ نہین کہڑا ہوا مین طرف نماز کی مگر کہ دوزخ
کی صورت میری سامنے لائی گئی اور کہا نسائی
نے کہ ثقہ ہے ثابت ہی روایت کی ہے اُسنے
مکحول سی اور زہری سے اور اس سے ثوری نے
فوت ہوا ۱۶۷ھ ایک سو ستاسٹہ مین اُسکی
عمر کچہہ اوپر ستر برس کی ہے ۔

سعید بن ابو الحسن وہ سعید بیٹا
ابو الحسن کا ہے اور نام ابو الحسن کا یسار ہے
تابعی ہے بصری ہے روایت کی ہی اُسنے ابن
عباس اور ابو ہریرہ سے اور اُس سے قتادہ اور عوف نے
فوت ہوا اپنے بہائی سے پہلے ایک سال ۱۰۰ھ

ایک سو نو مین ۔

سَعِید بن حَارِث وہ سعید بیٹا حارث معلے کا ہے انصاری حجازی قاضی مدینہ کا مشہور تابعین سے سماعت کی اُسنے ابن عمر رض اور ابو سعید اور جابر سے اور اُس سے کئی نفر نے

سعید بن ابی ہند وہ سعید بیٹا ابو ہند کا ہے غلام آزاد سمرہ کا روایت کی اسنے ابو موسی اور ابو ہریرہ اور ابن عباس رض سے اور اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور نافع بن عمر جمحی نے ثقہ ہے مشہور

سَعِید بن جُبَیر وہ سعید بیٹا جبیر کا ہے اسدی کوفی ہے مشہور علما تابعین سے سماعت کی اُسنے ابو مسعود اور ابن عباس اور ابن زبیر اور انس رض سے اور اُس سے چند نفر نے قتل کیا اسکو حجاج بن یوسف نے شعبان سنہ ۹۵ ہ پچانوی مین اونچاس برس کی عمر مین اور مر گیا حجاج رمضان مین یا شوال مین اُس سال اور کہتے ہیں کہ چھ مہینے اُس سے پیچھے مرا اور نہین قادر ہوا اسکے بعد کسی کے مارنے پر واسطے بد دعا کرنے سعید کے اسکے حق مین بعد اُسکے کہ کہا حجاج نے اُسکو کہ تو اختیار کر واسطے اپنے قتل کو کہ مین کسطرح پر تجھکو قتل کرون سعید رض نے کہا کہا ای حجاج تو ہی اپنے واسطے اختیار کرے کہ تو جس طور سے مجھکو دنیا مین قتل کریگا اسی طرح مین تجھکو آخرت مین قتل کرونگا کہا حجاج نے تو چاہتا ہے کہ مین تجھسے معاف کرون سعید نے کہا کہ اگر معافی ہو تو اللہ کی طرف سے ہو اور تیرے واسطے تو نہ کچھ براءت ہے نہ عذر سو حجاج نے کہا کہ اُسکو لے جاؤ اور قتل کر ڈالو سو جب دروازے سے نکالا گیا تو ہنسنے لگا تو لوگون نے حجاج کو اسکی خبر دی اُسنے کہا کہ اسکو پھر لاؤ تو لوگ اسکو پھر لائے حجاج نے کہا کہ تیرے ہنسنے کا کیا سبب ہے سعید رض نے کہا کہ مینے تعجب کیا تیری جرأت سے اللہ پر اور حلم اللہ کے سے تجھ سے سو حکم کیا اُسنے چمڑا بچھانے کا سو بچھایا گیا اور کہا کہ اسکو مار ڈالو تو کہا سعید نے کہ بے شک مینے اپنا منہ کیا طرف اسکی جس نے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو ایک طرف کا ہوکر اور نہین ہون مشرکون سے ۔ کہا کہ باندھو اُسکو قبلے سے اور طرف منہ کرکے کہا سو جسطرف منہ پھیرو تم پس اُسی طرف ہے ذات اللہ کی ۔ کہا کہ اُسکو اوندھا ڈالو تو کہا سعید نے ۔ منہا خلقنکم الآیۃ یعنی زمین ہی سے ہمنے تمکو پیدا کیا اور اسی مین تم کو پھر دو ہرا وینگے اور اُسی سے تمکو دوسری بار نکالینگے کہا اسکو ذبح کرو کہا سعید نے خبردار ہو بے شک مین گواہی دیتا ہون اور حجت پکڑتا ہون اسکی کہ نہین ہے کوئی لائق بندگی کے سوائے خدا کے وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہین اور یہ کہ محمد اُسکا بندہ اور رسول ہے قبول کر اسکو مجھ سے یہان تک کہ ملے تو مجھسے دن قیامت کے پھر دعا کی سعید رض نے اور کہا کہ الہی نہ قادر کر اُسکو کسی کے قتل کرنے پر بعد میرے پھر ذبح کیا گیا

سعید مرے پر۔ کہتے ہین کہ حجاج اُسکے بعد پندرہ دن زندہ رہا اور واقع ہوئی بیماری آکلہ کی اُسکے پیٹ مین تو اُسنے طبیب کو بلایا تا کہ اسکو دیکھے تو اُسنے سڑا ہوا گوشت منگوایا اور اسکو تاگے کے ساتھ باندھکر اسکے حلق مین لٹکایا اور اسکو ایک ساعت رہنے دیا پھر اُسکو نکالا اور حالانکہ اُسکے ساتھ لہو لگا تھا تو حکیم نے معلوم کیا کہ نہین ہے حجاج بچنے والا اور پکارتا رہا باقی زندگی کہ کیا ہے واسطے میرے اور واسطے سعید کے کہ جب مین سونے کا ارادہ کرتا ہون تو میرا پاؤن پکڑ لیتا ہے اور دفن کیا گیا سعید بیچ ظاہر واسط عراق کے اور اُسکی قبر وہان ہے لوگ اُسکی زیارت کرتے ہین۔

سعید بن ابراہیم وہ سعید بیٹا ابراہیم کا ہے بیٹا عبد الرحمن کا بیٹا عوف کا زہری ہے قرشی قاضی مدینہ کا بزرگ مدنیون سے اور اُنکے تابعین سے سماعت کی ہر اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے فوت ہوا ۱۲۵ سنہ ایک سو پچیس مین بہتر برس کی عمر مین۔

سعید بن ہشام وہ سعید بیٹا ہشام کا ہے انصاری ہے تابعی ہے جلیل قدر سماعت کی اُسنے ابن عمر رض اور عائشہ رض وغیرہ سے روایت کی اُس سے حسن بصری نے اور حدیث اسکی نزدیک اہل بصرہ کے ہے۔

سفیان بن دینار وہ سفیان بیٹا دینار کا ہے عصفری فروخ کوفی روایت کی اُس نے سعید بن جبیر سے اور مصعب بن سعد سے اور اُس سے ابن مبارک وغیرہ نے پیدا ہوا معاویہ کے زمانے مین دیکھی ہے اُس نے قبر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی۔

سفیان ثوری وہ سفیان بیٹا سعید کا ہے ثوری کوفی امام مسلمانون کا اور حجت اللہ کی اسکی خلق پر جامع ہے اپنے زمانے بیچ درمیان فقہ اور اجتہاد اور حدیث اور زہد اور عبادت اور مضبوطی کے اور اسکی طرف انتہا ہے علم حدیث وغیرہ علوم کی اجماع کیا ہے لوگون نے اسکے دین پر اور زہد پر اور پرہیزگاری پر اور اُسکی ثقاہت پر اور نہین اختلاف کسی کو اُسمین اور وہ ایک امام ہے ائمہ مجتہدین سے اور ایک قطب ہے اسلام کے قطبون سے اور رکن ہے دین کے رکنون سے پیدا ہوا بیچ زمانے سلیمان بن عبد الملک کے سنہ ۹۹ ننانوے مین سماعت کی اُسنے بہت خلق سے روایت کی ہے اُس سے معمر اور اوزاعی اور ابن جریج اور مالک اور شعبہ اور ابن عیینہ اور فضیل بن عیاض نے اور اُنکے سوای اور بہت خلق نے فوت ہوا بصرے مین ۱۶۱ سنہ ایک سو اکسٹھ مین۔

سفیان بن عیینہ وہ سفیان بیٹا عیینہ کا ہے ہلالی انکا غلام آزاد ہے پیدا ہوا کوفے مین نصف شعبان کو ۱۰۷ سنہ ایک سو سات مین اور تھا امام عالم ثابت حجت زاہد پرہیزگار اجماع ہے علما کا اسکی حدیث کی صحت پر سماعت کی اُس نے زہری سے

اور بہت خلق سے روایت کی ہے اُس سے اعمش
اور ثوری اور شعبہ اور شافعی اور احمد اور بہت
خلق نے سوائے انکے کہتے ہین کہ اگر نہ ہوتا مالک
اور سفیان تو جاتا رہتا علم عرب سے فوت ہوا اُسکے
مین اول دن رجب کو ۱۹۸ھ ایک سو اٹہانوی
مین اور دفن ہوا حجون مین اور اُسنے ستر بار حج
کیا تہا ۔

سُلَیمان بن حرب وہ سلیمان بیٹا
حرب کا ہے بصری قاضی مکہ کا ایک عالم ہے
بصرے کے مشہور علماء سے اور نشان ہے اُن کا
کہا ابو حاتم نے وہ امام ہے اماموں کا البتہ ظاہر
ہوی ہے دنیا مین حدیث اسکی دس ہزار اور
نہین دیکہی مین نے اُسکے ہاتہ مین کتاب کبہی
اور البتہ حاضر ہوا مین اسکی مجلس مین بغداد مین
سو اندازہ کیا مینے حاضرین مجلس اُسکی کو چالیس
ہزار پیدا ہوا ماہ صفر ۱۴۰ھ ایک سو چالیس مین
اور طلب کی حدیث ۱۵۸ھ ایک سو اٹہاون مین
اور ساتہ رہا حماد بن زید کے انیس سال روایت
کی اُس سے احمد وغیرہ نے فوت ہوا ۲۲۴ھ دو سو
چوبیس مین ۔

سلیمان بن ابی مسلم وہ سلیمان
بیٹا مسلم کا ہے احول مکی ہے ماموں ہے ابن
نجیح کا تابعی ہے ثقات حجازیوں سے اور انکے
اماموں سے سماعت کی ہے اُسنے طاوس اور ابو سلمہ
سے روایت کی ہے اُس سے ابن عیینہ اور ابن جریج

اور شعبہ نے ۔

سلیمان بن ابی حثمہ وہ سلیمان
بیٹا ابو حثمہ کا ہے قرشی ہے عدوی ہے تہا بزرگ
مسلمانون سے اور انکے نیکون سے اور وہ گنا گیا ہے
بڑے تابعین سے روایت کی اُس سے اُس کے
بیٹے ابو بکر نے ۔

سُلیمان بن مولی میمونہ وہ سلیمان
بیٹا مولی میمونہ کا ہے اور نہین ہے وہ ابن یسار
المعروف تابعی ۔

سلیمان بن عامر وہ سلیمان بن عامر
کندی ہے ساتہ مرد کے روایت کی اُس نے
ربیع بن انس سے اور اُس سے ابن راہویہ نے
اور ایک جماعت نے سوا اُسکے ۔

سلیمان بن ابی عبد اللہ وہ سلیمان
بیٹا ابو عبد اللہ کا ہے تابعی پایا ہے اُس نے
مہاجرین کو روایت کی اُسنے سعد بن ابی وقاص
سے اور ابو ہریرہ رض سے روایت کیا ہے اُسکی
حدیث کو ابو داؤد نے فضیلت مدینے مین ۔

سُلیمان بن یسار وہ سلیمان بیٹا
یسار کا ہے اسکی کنیت ابو ایوب ہے غلام آزاد
ہے میمونہ کا جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی اور اسکا بہائی عطا بن یسار اہل مدینہ
اور کبار تابعین سے ہے تہا فقیہ فاضل ثقہ عابد
پرہیزگار حجت اور وہ ایک فقیہ ہے سات فقہا
سے فوت ہوا ۱۰۷ھ ایک سو سات مین بہتر

برس کی عمر مین -

سالم بن عبد اللہ وہ سالم بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا عمر فاروق کا اُسکی کنیت ابو عمرو ہے قرشی عدوی مدنی ایک فقہا مدینہ مین سے سردار تابعین سے اور اُنکے علما سے اور ثقات سے فوت ہوا اور بیچ سن ١٠٦ ایک سو چھ مین -

سالم بن ابی جعد وہ سالم بیٹا ابو جعد کا ہے اور نام ابو جعد کا رافع ہے کوفی مشہور تابعین سے اور انکے ثقات سے سماعت کی ہے اُس نے ابن عمر اور جابر اور انس سے روایت کی ہے اُس سے منصور اور اعمش نے فوت ہوا سنہ ٩٧ ستانوے ہجری مین -

سیار بن سلامہ وہ سیار بیٹا سلامہ کا ہے اُسکی کنیت ابو منہال ہے بصری ہے تیمی مشہور تابعین سے -

سماک بن حرب وہ سماک بیٹا حرب کا ہے ذہلی اُسکی کنیت ابو مغیرہ ہے روایت کی اسنے سمرہ اور نعمان بن بشیر سے اور اُس سے شعبہ اور زائدہ نے اور اُسکے واسطے بقدر دو سو حدیث کے ہیں اور وہ ثقہ ہے خراب ہو گیا تھا حافظہ اُسکا اور ضعیف کیا ہے اسکو ابن مبارک اور شعبہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ١٢٣ ایک سو تیئس مین -

سوید بن وہب وہ سوید بیٹا وہب کا ہے شیخ ہے ابن عجلان کا -

ابو سائب وہ ابو سائب غلام آزاد ہشام بن عروہ کا ہے تابعی ہے روایت کی اُس نے ابو ہریرہ اور ابو سعید اور مغیرہ سے اور اُس سے علا بن عبد الرحمان نے - مدنی ثقہ ع

ابو سلمہ وہ ابو سلمہ ہے روایت کی اُس نے اپنے چچا عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عوف سے زہری قرشی ہے ایک ہے ان سات فقہا سے جو مشہور ہین سات فقہ کے مدینے مین ایک قول مین اور مشہور اور نامی تابعین سے ہے اور کہتے ہین کہ اُسکا نام اسکی کنیت ہی اور بہت حدیث والا ہے سماعت کی ہے اُس نے ابن عباس رض اور ابو ہریرہ رض اور ابن عمر رض وغیرہم سے روایت کی ہے اُس سے زہری اور یحیے بن کثیر اور شعبی وغیرہم نے فوت ہوا سنہ ٩٤ چورانوے مین بہتر برس کی عمر

ابو سورہ وہ ابو سورہ ہے روایت کی اسنے اپنے چچا ابو ایوب اور عدی بن حاتم سے اور اس واصل بن سائب اور یحیے بن جابر طائی نے ضعیف کہا ہے اسکو ابن معین وغیرہ نے اور کہا ترمذی نے کہ سُنا مینے محمد بن اسمعیل بخاری سے کہتا تھا ابو سورہ منکر حدیث والا ہے -

فصل ہے صحابی عورتوں مین

سودہ وہ سودہ بیٹی زمعہ کی ہے ماں مومنون کی قدیم اسلام والی اور اپنے چچیرے بہائی کے نکاح مین تھی کہا جاتا تھا اسکو سکران بن عمر پہر جب اُسکا خاوند مر گیا تو نکاح کیا اُس سے

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جمع ہوئے ساتھ
اُسکے مکے مین اور یہ واقعہ بعد مرنے خدیجہ کے ہے
اور پہلے نکاح سے ساتھ عائشہ رض کے اور ہجرت
کی اُس نے طرف مدینے کی پھر جب بڑی بڈہی
ہوگئی تو ارادہ کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکے طلاق دینے کا سو اُسنے کہا کہ مجھکو آپ
طلاق نہ دیوین اور پھیرا یا اُسنے دن باری اپنی
کا واسطے عائشہ رض کے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے اسکو پٹے پاس رہنے دیا اور فوت ہوئے
مدینے مین شوال مین ۵۴ سنہ چون مین ۔ انتھے

ام سلمہ وہ ام سلمہ ماں ہے مومنون کی ہند
بیٹی ابو امیہ کی اول حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
پہلے ابو سلمہ کے نکاح مین تہی پہر جب مرگیا ابو سلمہ
چوتھے سال ہجری مین یا تیسرے سال مین تو نکاح
کیا اُس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ
اُن راتون کے جو باقی تہین شوال سے اُس سال کے
جسمین ابو سلمہ فوت ہوا اور فوت ہوئی ۵۹ سنہ
انسٹھ مین اور دفن ہوئی بقیع مین اور تہی عمر اسکی
چوراسی سال کی روایت کی اُس سے ابن عباس رض
اور عائشہ رض اور زینب بیٹی اسکی نے اور عمر بیٹے
اُسکے نے اور ابن مسیب نے اور بہت خلق نے
اصحاب اور تابعین سے ۔

ام سلیم وہ ام سلیم بیٹی ملحان کی ہے اور اسکے
نام مین اختلاف ہے بعضون نے کہا سہلہ بعضون
نے کہا رملہ بعضون نے کہا ملیکہ بعض نے کہا
غمیصہ بعضون نے کہا رمیصا نکاح کیا اُس سے مالک
بن نضر باپ انس بن مالک کے نے سو جنا اُسنے اسکے
نطفے سے انس رض کو پہر مارا گیا شرک کی حالت میں
اور اسلام لائی ام سلیم سو پیغام دیا اسکو ابو طلحہ نے
اور حالانکہ وہ مشرک تہا تو ام سلیم نے انکار کیا
اور بلایا اُسنے ابو طلحہ کو طرف اسلام کی تو وہ مسلمان
ہوا تو ام سلیم نے کہا کہ مین تجہہ سے نکاح کرتی ہون
اور مین تجہہ سے مہر نہین لیتی واسطے مسلمان ہوجانے
تیرے کے تو نکاح کیا اُس سے ابو طلحہ نے روایت کی ہے
اُس سے بہت لوگون نے ملحان ساتھ زیر میم کے اور
سکون لام کے اور حاء مہملہ کے ہے ۔

سبیعہ وہ سُبَیعہ بیٹی حارث کی ہے اسلمی تہی
بیچ نکاح سعد بن خولہ کے سو مرگیا وہ اُس سے مکے
مین حجۃ الوداع کے سال مین اُسکی حدیث کوفیون مین
ہے روایت کی اُس سے جماعت نے

سہیمہ بنت عمیر وہ سہیمہ بیٹی عمیر کی ہے
مزنی ہے بی بی رکانہ کی جو عبد یزید کا بیٹا ہے واسطے
اسکے ذکر ہے طلاق مین سہیمہ ساتھ پیش سین اور
زبر ہا کے ہے ۔

سلامہ بنت حر وہ سلامہ بیٹی حر کی ہے
قوم ازد سے اور اُسکو فزاریہ بہی کہا جاتا ہے حدیث
اسکی نزدیک اہل کوفہ کے ہے حر ساتھ ضمہ ہے عبد کی

سلمی یہ سلمی ام رافع ہے بی بی ہے ابو رافع کی
صحابیہ ہے روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبد اللہ
بن علی نے اور وہ دائی ہے ابراہیم کی جو بیٹا ہے

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہلانے والی ہے
فاطمہ کی ساتہہ بنت عمیس کے "

حرف شین فصل ہے صحابہ کے بیان مین

شداد بن اوس - وہ شداد بیٹا اوس کا ہے اسکی کنیت ابو یعلے ہی انصاری ہے اور وہ بہتیجا ہے حسان بن ثابت کا اور بیت المقدس مین معدود ہے اہل شام مین فوت ہوا شام مین سنہ اٹھاون مین اور اوسکی عمر پچہتر برس کی ہے کہا عبادہ بن صامت اور ابو درداء نے تہا شداد دیا گیا علم اور حلم

شریح بن ہانی وہ شریح بیٹا ہانی کا ہے ابو مقدام حارثی پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ساتہہ اسکی کنیت کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکی باپ ہانی بن زید کی سو فرمایا تو ابو شریح ہے اور شریح حضرت علیؓ کے یاروں مین سے ہو روایت کی ہی اوس سے اوسکے بیٹے مقدام نے "

شرید بن سوید وہ شرید بیٹا سوید کا ہے ثقفی اور کہا جاتا ہے کہ وہ حضرموت سے گنا گیا ہی ثقیف مین اور بعض نے کہا کہ گنا گیا ہی اہل طائف مین - اوسکی حدیث حجازیون مین ہے اور روایت کی اوس سے چند نفر نے

شکل بن حمید - وہ شکل بن حمید عبسی ہے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے شتیر نے نہین روایت کی اوس سے کسی دو نے سوای اوسکے اور گنا گیا ہے کوفیون مین اور شکل ساتہہ زبر شین اور زبر کاف اور لام کے ہی اور شتیر تصغیر ہے شتر کی

شریک بن سحما - وہ شریک بیٹا سحما کا ہی اور وہ اوسکی مان ہی اوسکے ساتہہ معروف ہے اور اسکا باپ عبدہ بن مغیث ہی واسطے اوسکے ذکر ہے کتاب اللعان مین وہ وہی ہے جسکو ہلال بن امیہ نے اپنی عورت کے ساتہہ زنا کی تہمت دی تہی اور لعان کیا اوس سے واسطے اس سبب کے حاضر ہوا ساتہہ باپ کی جنگ احد میں اور عبدہ ساتہہ زبر عین اور زبر ب ایک نقطہ والی کے ہی اور بعض نے کہا ساتہہ جزم ب کے ہے

ابو شبرمہ - وہ ابو شبرمہ ساتہہ پیش شین اور سکون باء موحدہ کے اور پیش رای کے صحابی ہے نہین منسوب ہے واسطے اسکے ذکر ہی حجر کی نیابت مین بیچ حدیث ابن عباس کے فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین

ابو شریح - وہ ابو شریح خویلد بن عمرو ہے کعبی عدوی خزاعی اسلام لایا پہلے فتح مکہ سے اور فوت ہوا مدینے مین سنہ اٹہسٹہہ مین روایت کی ہے اوس سے جماعت نے اور وہ مشہور ہے اپنی کنیت سے گنا گیا ہے اہل حجاز مین

فصل ہے تابعین مین

شقیق بن ابی سلمہ وہ شقیق بیٹا ابو سلمہ کا ہے اوسکی کنیت ابو وائل ہے اسدی ہی

پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور
نہین سنا حضرت م سے کچھہ کہا کہ تھا مین حضرت م
کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا اپنے گھر
والون کے واسطے جنگل مین بکریان چرایا کرتا تھا
روایت کی اوس نے بہت اصحاب سے اُن مین سے
ہین عمر بن خطاب اور ابن مسعود اور تھا مخصوص
ساتھ ابن مسعود کے اوسکے بڑے یارون سے اور
وہ بہت حدیث والا ثقہ ہی حجت ہی فوت ہوا
حجاج کے زمانے مین اور بعض نے کہا سنہ ۹۹
ننانوے مین

شریق ہوزنی یہ شریق ہوزنی
تابعی ہے روایت کی اوسنے عائشہ رض سے
اور اس سے ازہر حرازی نے

شریک بن شہاب یہ شریک بیٹا
شہاب کا ہے حارثی بصری گنا گیا ہے تابعین
مین روایت کی اوسنے ابو برزہ اسلمی سے اور اوس سے
ازرق بن قیس نے اور نہین ہی کچھہ مشہور

شریح بن عبید وہ شریح بیٹا عبید کا ہے
حضرمی روایت کی اوسنے ابو امامہ اور جبیر بن
نفیر سے اور روایت کی اوس سے صفوان بن
عمرو اور معاویہ بن صالح نے

ابو شعثاء ــ یہ ابو شعثا سلیم
بیٹا اسود کا ہے محاربی کوفی مشہور تابعین اور
انکے ثقات سے ہی فوت ہوا حجاج کے زمانہ مین

شعبی یہ شعبی عامر بن شرجیل کوفی ہے
ایک نامی عالم ہے پیدا ہوا عمر رض کی خلافت
مین روایت کی اُسنے بہت خلق سے اور روایت
کی اوس سے کئی جماعتون نے اور کہا اوسنے کہ
مین نے پانچسو اصحاب کو پایا ہے اور کہا کہ نہین
لکہا مین نے سیاہی سے کاغذ مین کبھی کچھہ اور
نہین کوئی حدیث بیان کی مجھہ سے کسی نے مگر
کہ مین نے اوسکو حفظ کیا کہا ابن عیینہ نے کہ تھا
ابن عباس اپنے زمانے کا اور شعبی اپنے زمانے کا
اور ثوری اپنے زمانے کا ۱۲
اور کہا زہری نے کہ علما چار ہین ابن مسیب
مدینے مین اور شعبی کوفے مین اور حسن بصرہ مین
اور مکحول شام مین فوت ہوا سنہ ۱۰۴ ایکسو چار
مین بیاسی ۸۲ برس کی عمر مین

ابن شہاب وہ زہری ہے گذر چکا ہی
ذکر اوسکا حرف زا مین

شیبہ بن ربیعہ وہ شیبہ بن ربیعہ بن
عبد شمس بن عبد مناف ہے کافر قتل کیا اوسکو
علی رض نے دن جنگ بدر کے اس حال مین
کہ وہ مشرک تھا

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

شفا بنت عبد اللہ وہ شفا بیٹی عبد اللہ
کی ہے قرشی ہے عدوی کہا احمد بن صالح نے
کہ اوسکا نام لیلے ہی اور شفا اوسکا لقب ہے جو
غالب ہوا اوسکے نام پر اسلام لائی پہلے ہجرت سے
تھی عاقل اور بزرگ عورتون سے اور حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اوسکے پاس آیا کرتے تھے

اور اوسکے گہر مین قیلولہ کیا کرتے تھے اور اونسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک بستر و ر تہ بند بنایا ہوا تہا جسمین سوتے تھے شفا ساتہہ زیر شین کے اور فا کے اور مد کے ہے ۔

ام شریک غزیہ یہ ام شریک غزیہ بیٹی دودان کی ہے ساتہہ پیش دال مہملہ اول کے

ام شریک انصاریہ یہ ام شریک انصاری وہ ہے کہ آیا ہے ذکر اوسکا بیچ حدیث فاطمہ بنت قیس کے کتاب العدۃ مین جس جگہہ کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے فاطمہ کے کہ عدت گذار ام شریک کے گہر مین اور کہا بعضون نے کہ جسکو حکم کیا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عدت گذار اوسکے گہر مین وہ ام شریک پہلی ہے اور نہین ہے یہ قول صحیح اسواسطے کہ پہلی قرشی ہے قبیلہ بنی لوی بن غالب سے اور یہ انصاری ہے سو البتہ آیا ہے حدیث فاطمہ بنت قیس کے بعض روایتون مین کہ ام شریک عورت عتبہ انصاری کی ہے

حرف صاد

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

صفوان بن عسال وہ صفوان بیٹا عسال کا ہے مرادی رہا کوفے مین اور حدیث اوسکی اونہین مین ہے عسال ساتہہ زبر عین اور تشدید سین مہملہ کے اور ساتہہ لام کے ہے

صفوان بن معطل اوسکی کنیت ابو عمرو ہے سلمی ہے حاضر تہا جنگ خندق مین اور باقی سب جنگون مین اور وہ وہی ہے کہ کہا گیا واسطے اوسکے افک کی حدیث مین جو کہا گیا اور تہا وہ مرد بہتر بزرگ دل اور شہید ہوا جنگ آرمینیہ مین سنہ دس ہجری مین اور اوسکی عمر کچہہ اوپر ساٹہہ برس کی ہے ۔

صفوان بن امیہ وہ صفوان بن امیہ بن خلف جمحی ہے قرشی بہاگا دن فتح مکہ کے پس پناہ مانگی واسطے اوسکے عمیر بن وہب نے اور اوسکے بیٹے وہب بن عمیر نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو پناہ دی اور ان دونون کو اپنی چادر دی واسطے علامت پناہ اوسکے کے پس پایا اوسکو وہب نے پس لیگیا اوسکو پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سو جب وہ کہڑا ہوا اوپر حضرت کے تو کہا اوسنے آپسے کہ یہ وہب بن عمیر گمان کرتا ہے کہ آپنے مجھکو پناہ دی ہے اسپر کہ زمین مین چلون پہرون دو مہینے یعنی بدستور کفر کی حالت مین تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو فرمایا کہ اتر اے ابو عمیر اوسنے کہا مین نہین اترتا جبتک کہ آپ میرے واسطے مدت بیان نہ فرماوین حضرت نے فرمایا کہ اتر سو تجھکو اجازت ہے پہرنے کی چار مہینے سو وہ اوترا اور حضرت کے ساتہہ جنگ حنین کی طرف نکلا سو حاضر ہوا

اوس جنگ مین اور جنگ طائف مین اس حال مین
کہ وہ کافر تھا اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو
غنیمت سے بہت مال دیا سو کہا صفوان نے کہ مین
گواہی دیتا ہون ساتھہ اللہ کے کہ نہین خوش ہوتا
ساتھہ اوسکے کوئی مگر نفس پیغمبر کا سو مسلمان ہوئی
دن اور رہا مکے مین پہر ہجرت کی اوسنے طرف مدینے
کی سو اوترا پاس عباس کے پس ذکر کیا گیا یہ حال
پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت نے فرمایا
کہ نہین رہا ثواب ہجرت کا بعد فتح مکے کے اور تہا
صفوان قریش کے شریفون سے کفر کی حالت میں
اور اسلام لائی عورت اسکی ایک مہینہ پہلے اوس سے
پہر جب مسلمان ہوا صفوان تو برقرار رہے گئے دونون
اپنے سابق نکاح پر فوت ہوا صفوان مکے مین سنہ
بیالیس مین روایت کی اوس سے چند آدمیون نے
اور تھا مولفہ قلوب سے یعنی اول پہر خوب ہوا اسلام
اوسکا مکے مین اور تہا فصیح زبان والا قریش میں سے

صخر بن وداعہ

وہ صخر بیٹا وداعہ کا ہی
غامدی اور وہ بیٹا عمرو بن عبد اللہ بن کعب کا ہے
ازد سے سکونت کی اوسنے طائف مین اور وہ گنا گیا ہے
اہل حجاز مین

صخر بن حرب

وہ صخر بیٹا حرب کا ہی اوسکی کنیت
ابو سفیان ہے قریش سے باپ ہی معاویہ کا گذر
چکا ہے ذکر اوسکا حرف سین مین ۔

صہیب بن سنان

وہ صہیب بیٹا سنان کا ہے
غلام آزاد عبد اللہ بن جدعان کا تیمی ہی اوسکی کنیت
ابو یحیی ہے اوسکی جگہہ موصل کی زمین مین تہی دجلہ اور
فرات کے درمیان سو لوٹا رومنے اوس طرف کو پس پکڑے
اوسکو انہون نے اور حالانکہ وہ چھوٹا لڑکا تھا پھر
جوان ہوا روم مین سو خریدا اوسکو اونکے ہاتہہ سی قبیلہ
کلب نے پہر لائی اوسکو مکے مین پس خریدا اوسکو عبد اللہ
بن جدعان نے پہر اوسنے اوسکو آزاد کردیا پہر رہا ساتہہ
اوسکے یہانتک کہ ہلاک ہوا اور اسلام لایا قدیم مین
مکے مین کہتے ہین کہ وہ اور عمار بن یاسر دونون ایک
دن مین اسلام لائی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارقم کے
گہر مین تھے آپکے ساتہہ چند اور تیس آدمی تھے اور تھا انمین
مسلمانون سے جو مکے مین دبے تھے اللہ کی راہ پر
مکی کافرون کے ہاتہہ سی مار کہاتے تھے اور سخت تکلیف
اوٹہاتے تھے پہر ہجرت کی اوسنے طرف مدینے کی اور اوسکے
حق میں اتری یہ آیت وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ یعنی بعضے لوگ ہین جو بیچتے ہیں
اپنی جانون کو واسطے چاہنے رضامندی اللہ کے روایت
کی اوس سے جماعت نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۳۸
اسی مین نونے برس کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین
جدعان ساتہہ پیش جیم اور سکون دال کے اور ساتہہ عین
مہملہ کے ہین ؛

صعب بن جثامہ

وہ صعب بن جثامہ ہی
لیثی اوترتا تہا ودان اور ابوا مین حجاز کی زمین سے
اوسکی حدیث حجازیون مین ہی روایت کی اوسنے عبد اللہ
بن عباس وغیرہ سی فوت ہوا ابو بکر صدیق کی خلافت مین اور
جثامہ ساتہہ زبر جیم اور تشدید ثا ئ نقطہ دار کے ہی ؛

صنابحی صنابحی ساتھہ پیش صاد اور تخفیف نون
اور باء موحدہ کے ہی اور ساتھہ حاء مہملہ کے منسوب ہے
طرف صنابح بن زاہر بن عامر کی جو بطن ہی مراد کی قوم
سے اور آویگا حرف عین مین نام اوسکا عبد اللہ

ابو صرمہ وہ ابو صرمہ مالک بیٹا قیس کا ہے
مازنی ہے اور بعض نے کہا قیس بن مالک اور بعض نے
کہا قیس بن صرمہ اور وہ مشہور ہے ساتھہ کنیت اپنی کے
حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اسکے بعد سب جنگون مین ..
روایت کی اوس سے جماعت نے صرمہ ساتھہ زیر صاد
اور جزم راء کے ہی ۱۲

فصل ہے تابعین مین

صالح بن خوات وہ صالح بیٹا خوات کا انصاری
ہے مدنی تابعی ہے مشہور اوسکی حدیث عزیز ہے سماعت
کی اوسنے اپنے باپ سے اور سہل بن ابی حثمہ سے روایت
کی ہے اوس سے یزید بن رومان وغیرہ نے اوسکی
حدیث نزدیک اہل مدینہ کے ہی اور خوات ساتھہ زبر
معجمہ اور تشدید واو کے اور ساتھہ ت کے ہی جسکے اوپر
دو نقطے ہین ۔

صالح بن درہم وہ صالح بن درہم باہلی ہے
روایت کی اوسنے ابو ہریرہ رضا اور سمرہ سے اور اوس سے
شعبہ اور قطان سنے ثقہ ہے

صالح بن حسان وہ صالح بیٹا حسان کا ہے
مدنی اوترا بصرے مین روایت کی اوسنے ابن مسیب اور
عروہ سے اور اوس سے ابو عاصم اور حضرمی نے ضعیف

کہا ہے اوسکو ایک جماعت نے کہا بخاری نے وسکی
حدیث منکر ہے ۔

صخر بن عبد اللہ وہ صخر بیٹا عبد اللہ بیٹا بریدہ کا ہی
روایت کی اوسنے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور عکرمہ سے
اور اوس سے حجاج بن حسان اور عبد اللہ بن ثابت نے ..

صفوان بن سلیم وہ صفوان بیٹا سلیم کا ہی
زہری غلام آزاد حمید بن عبد الرحمن بن عوف کا تابعی
ہے جلیل القدر اہل مدینہ سی مشہور ہے روایت کی ہی
اوسنے انس بن مالک اور چند تابعین سے تہا اللہ
برگزیدہ نیک بندون سی کہتے ہین کہ وہ چالیس سال
نہین سویا اور کہتے ہین کہ اوسکے ماتھے مین سوراخ ہوگئے
تھے بہت سجدے کرنے سی اور نہین قبول کرتا تھا ہدیہ
بادشاہ کا اور اوسکے مناقب بہت ہین فوت ہوا سنہ ۱۳۲
ایکسو بتیس مین روایت کی اوس سے ابن عیینہ نے

ابو صالح وہ ابو صالح ذکوان زیات روغن
فروش ہے مدنی ہے تہا لاتا گہی اور روغن زیتون
طرف کوفہ کے اور وہ غلام آزاد ہی جویریہ بنت حارث کا
جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور وہ مشہور ہے
اور بزرگ ہے بہت حدیث والا فراخ روایت والا روایت
کی اوسنے ابو ہریرہ اور ابو سعید سے اور اوس سے ابن سہیل اور
اعمش نے ۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

صفیہ ۔ وہ صفیہ بیٹی حیی بن
اخطب کی ہی بنی اسرائیل مین سے ہارون بن عمران

علیہ السلام کی اولاد سی تہی اول نکاح مین کنانہ بن ابی حقیق کے قتل ہوا وہ دن جنگ خیبر کے محرم مین ہجرت کے ساتوین سال مین او ر واقع ہوئی بندیون مین سو چن لیا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور بعض نے کہا کہ واقع ہوئی دحیہ بن خلیفہ کلبی کے حصہ مین سو خریدا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سی سات غلام دیکر سو وہ اسلام لائی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو آزاد کرکے اوس سی نکاح کیا اور ٹہیرایا آزادی اوسکی کو مہر اوسکا فوت ہوئی سنہ پچاس مین اور دفن ہوئی بقیع مین روایت کی ہی اوس سے انس او ر ابن عمر وغیرہ نے حیی ساتہہ پیش حا مہملہ اور زبر یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین او ر تشدید دوسری کی اور اخطب ساتہہ زبر ہمزہ اور سکون خا معجمہ اور زبر طا مہملہ اور با کے ہی

صفیہ بنت عبد المطلب وہ صفیہ بیٹی عبد المطلب کی ہے پہوپہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کفر کے وقت مین حارث بن حرب کے نکاح مین تہی وہ اوس سی مر گیا پہر نکاح کیا اوس سے عوام بن خویلد نے تو اوسکے نطفہ سے اوسکے یہان زبیر پیدا ہوا اور زندہ رہی زمانہ دراز او ر فوت ہوئی عمرؓ کی خلافت مین سنہ ۲۰ بیس ہجری تہتر برس کی عمر مین اور دفن ہوئی بقیع مین ۱۲

صفیہ بنت ابی عبید یہ صفیہ بیٹی ابو عبید کی ہے ثقیف سی بہن ہے مختار بن ابو عبید کی اور بی بی ہے عبد اللہ بن عمرؓ کی پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہی آپ سے اور نہین روایت کی آپ سے اور روایت کی ہے ہی اوسنے عائشہ او ر حفصہ سے او ر اوس سی نافع نے جو غلام آزاد ہی ابن عمر کا

صفیہ بنت شیبہ وہ صفیہ بیٹی شیبہ کی ہے جو حجبی ہے روایت کی ہے اوس سی میمون بن مہران وغیرہ نے اور اختلاف ہے کہ اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا ہی یا نہین سو کہتے ہین کہ اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہین دیکہا ۔

صمّاء بنت بسر وہ صماء بیٹی ہے بُسر کی منسوب ہے طرف قبیلہ مازن کی صحابیہ ہی اور کہتے ہین کہ صما لقب ہی اوسکا اور اوسکا نام بُہیّہ ہی روایت کی اوس سے اوسکے بہائی عبد اللہ نے ۱۲

حرف ضاد

فصل ہے صحابہؓ کے بیان مین

ضماد بن ثعلبہ یہ ضماد بیٹا ثعلبہ کا ہے ازدی ہے قوم ازد شنوءہ سے تہا دوست حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کفر کے زمانہ مین اور تہا مرد طبیب اور جہاڑ پہونک کرتا اور طلب کرتا علم کو مسلمان ہوا اول اسلام مین اور یہ وہی ہے جسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تہا جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسپر کچھ آیتین قرآن کی کہ البتہ پہونچ گئے ہین یہ کلمے تیری سیا ندریا کو واسطے اوسکے ذکر ہے علامات النبوۃ مین روایت کی اوس سے ابن عباسؓ نے اور ضماد ساتہہ زیر ضاد اور تخفیف میم کے ہی اور شنوءہ ساتہہ زبر شین معجمہ او ر پیش نون اور سکون واو اور زبر ہمزہ کے ہی

ضحاک بن سفیان وہ ضحاک بیٹا سفیان

کا ہے کلابی عامری گنا گیا ہے اہل مدینہ مین اور تہا اور تہا نجد مین عامل کیا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون لوگون پر جو مسلمان ہون اوسکی قوم سے روایت کی ہے اوس سے ابن مسیب اور حسن بصری نے اور کہا جاتا ہے کہ اوسکی دلاوری کے سبب سے اوسکو سو سوار گنا جاتا ہے اور تہا کہڑا ہوتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر تلوار لیکر یعنی واسطے حفاظت کے"

فصل ہے تابعین کے بیان مین

ضحاک بن فیروز وہ ضحاک بیٹا فیروز کا ہے دیلمی ہے تابعی اوسکی حدیث بصریون مین ہے روایت کی اوسنے اپنے باپ سے پہلے گذر چکا ہے ذکر اوسکا حرف دال مین"

ضرار بن صرد وہ ضرار بیٹا صرد کا ہے اوسکی کنیت ابو نعیم ہے کوفی ہے طحان سماعت کی اوسنے معتمر بن سلیمان وغیرہ سے روایت کی اوس سے علی بن منذر نے نعیم ساتھہ پیش نون اور زبر عین مہملہ کے ہے اور ضرار ساتھہ زیر ضاد اور تخفیف پہلی رے کے ہے اور صرد ساتھہ پیش صاد مہملہ اور زبر را کے ہے

حرف ظا

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

طلحہ بن عبید اللہ وہ طلحہ بیٹا عبید اللہ کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی اور وہ عشرہ مبشرہ سے جنکو جنت کی خوشخبری دیگئی اسلام لایا ابتدا مین اور حاضر ہوا سب جنگون مین سوائے جنگ بدر کے اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو سعید بن زید کے ساتھہ بہیجا تہا تاکہ معلوم کرین خبر قافلہ کی جو قریش کا تہا۔ ساتہہ ابو سفیان کے سو مڑے وہ دونون دن جنگ بدر کے اور بچایا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دن جنگ احد کے سو بیکار ہوگئی انگلی اوسکی اور مجروح ہوا اوس دن چوبیس ۲۴ زخمون سے اور بعضون نے کہا کہ پچہتر زخم تھے نیزے اور تلوار اور تیر کے اور تہا گندم گون بہت بال والا نہ بہت گھنگرالے بال والا اور نہ بہت سیدہے بال والا خوب منہ والا قتل ہوا جنگ جمل مین دن جمعرات کے بیسوین جمادی الاخری کو سنہ ۳۶ چھتیس مین اور دفن ہوا بصرے مین جو ۶۴ چونسٹھہ برس کی عمر مین روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اوسکی مناقب بہت ہین

طلحہ بن براء وہ طلحہ بیٹا براء کا ہے انصاری ہے جسکے حق مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ مرگیا اور آپنے اوسکا جنازہ پڑہا الٰہی مل طلحہ سے اس حال مین کہ تو اوس سے ہنستا ہو اور وہ تجھسے ہنسے اوسکی گنتی اہل حجاز مین ہے روایت کی اوس سے حصین بن وحوح نے"

طلق بن علی وہ طلق بیٹا علی کا ہے۔ اوسکی کنیت ابو علی ہے حنفی ہے یمانی اور اوسکو طلق ثمامہ بھی کہا جاتا ہے اور روایت کی اوس سے اور اوسکے بیٹے قیس نے

طارق بن شہاب وہ طارق بیٹا شہاب کا

کا ہے اوسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے بجلی کوفی ہے پایا ہے
اوسنے زمانہ کفر کا اور دیکہا اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم
کو اور نہین اوسکی سماعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
مگر شاذ اور جہاد کیا ہے اوسنے ابو بکر صدیق او عمر فاروق
کی خلافت مین پینتیس ۳۴ بار اور فوت ہوا سنہ ۸۲ بیاسی مین

طارق بن سوید وہ طارق بیٹا سوید کا ہے
واسطے اوسکے صحبت ہے حضرت سے حدیث اوسکی بیچ باب
بیان شراب کے ہے روایت کی اوس سے علقمہ بن وائل نے

طفیل بن عمرو وہ طفیل بیٹا عمرو کا ہے دوسی
اسلام لایا اور بیچا جانا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مین
پہرا اپنے قوم کے شہرون کیطرف پہر اپہر ہمیشہ رہا اوس
مین یہانتک کہ ہجرت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
پہر آیا پاس آپکے اور حالانکہ وہ ساتہہ خیبر کے تہا
واسطے اوسکے جو واقع ہوا اوسکے قوم اوسکی سے پہر ہمیشہ
رہا مقیم پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ
فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور شہید ہوا دن یمامہ
کے شہید ہوکر اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا سال یرموک
کے عمر فاروق کی خلافت مین روایت کی اوس سے
نہین اور ابو ہریرہؓ نے اور معدود ہے وہ اہل حجاز مین

ابو طفیل وہ ابو طفیل عامر بیٹا واثلہ کا ہے
لیثی کنانی غالب ہوئی اوسپر کنیت اوسکی پائی ہے اوسنے
زندگی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹہہ سال اور فوت ہوا
سنہ ۱۰۲ ایکسو دو مین مکے مین اور وہ آخر سب صحابہ کا ہے
تمام زمین پر روایت کی اوس سے جماعت نے

ابو طیبہ وہ ابو طیبہ نافع حجام ہے مولا

محیصہ بن مسعود انصاری کا صحابی ہے مشہور محیصہ
ساتہہ پیش میم اور زبر حاء بے نقطہ اور تشدید یاء کے
جسکے تلے دو نقطے ہین اور زیر اوسکی کے اور ساتہہ
صاد مہملہ کے ہے ۱۲

ابو طلحہ وہ ابو طلحہ زید بن سہل ہے
انصاری نجاری اور وہ مشہور ہے ساتہہ کنیت اپنی کے
اور وہ خاوند ہے انس بن مالک کی مان کا اور تہا
تیر اندازون مذکورین سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے البتہ آواز ابو طلحہ کی لشکر مین بہتر ہے جماعت سے
فوت ہوا سنہ ۳۱ اکتیس مین ستتر برس کی عمر مین
اور اہل بصرہ دیکہتے ہین کہ وہ سوار ہوا دریا مین پس
مرگیا پس دفن کیا گیا جزیرے مین بعد سات دن کے ...
حاضر ہوا عقبہ مین ساتہہ ستر آدمیون کے پہر حاضر ہوا
بدر مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوئے روایت کی
اوس سے چند صحابہ نے

فصل ہے تابعین مین

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن کریز
خزاعی کا ہے تابعی ہے اہل مدینہ سے روایت کی
ہے اوسنے چند صحابہ سے اور اوس سے چند تابعین نے

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن
عوف کا ہے زہری ہے قرشی مشہور تابعین سے
اور گنا گیا ہے وہ اہل مدینہ مین مشہور ساتہہ جود کے
روایت کی اوسنے اپنے چچا عبد الرحمن وغیرہ سے فوت
ہوا سنہ ۹۹ ننانوے مین

طلق بن حبیب - وہ طلق بیٹا حبیب کا ہے
عنزی بصری تہا بہت عبادت کرنیوالون سے جو
موصوف ہین ساتہہ کثرت عبادت کے روایت کی
ہے اوسنے عبداللہ بن زبیر او جابر او ابن عباس
اور اوس سے شعبہ او عمرو بن دینار او ر ایوب نے
عنزی ساتہہ زبر عین مہملہ اور زبر نون کے ہے ۱۲

طفیل بن ابی - وہ طفیل بیٹا ابی بن کعب کا
ہے انصاری تابعی اوسکی حدیث عزیز ہے اوسکی
حدیث حجازیون مین ہے روایت کی اوسنے اپنے
باپ وغیرہ سے اور اوس سے ابو طفیل نے

طاؤس بن کیسان - وہ طاؤس بیٹا کیسان
کا ہے خولانی ہمدانی یمانی فارسیون کی اولاد سے
روایت کی اوسنے جماعت سے اور اوس سے زہری
نے اور اور لوگون نے سوای اوسکے کہا عمرو بن
دینار نے نہین دیکہا مین نے کوئی مثل طاؤس کے
تہا سردار علم اور عمل مین فوت ہوا مکے مین سنہ ایکسو
پانچ مین

ابو طالب - یہ ابو طالب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا چچا ہے باپ ہے علی مرتضے کا اور اوسکا
نام عبد مناف بن عبدالمطلب بن ہاشم ہے قریشی
منسوب طرف زمانہ جاہلیت کے اور جب وہ مرگیا تو
قریش نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دی سو
نکلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم طرف طائف کے اور
اوسکی موت اور خدیجہ کبری کی وفات کے درمیان
ایکماہ اور پانچ دن کا فاصلہ ہے

ابن طاب - وہ ابن طاب وہی ہے
کہ منسوب ہے طرف اوسکے ایک قسم کہجور مدینے
کے سو کہا جاتا ہے کہ یہ تازہ کہجور ابن طاب کی
ہے اور یہ خشک کہجور ابن طاب کی ہے

حرف ظاد

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

ظہیر بن رافع وہ ظہیر بن رافع حارثی
ہے انصاری اوس سے موجود تہا عقبہ ثانیہ مین
اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوئی اور وہ عم ہے رافع
بن خدیج کا روایت کی اوس سے رافع نے ظہیر ساتہہ
پیش ظا اور زبر ہا اور سکون یے کے ہے ۱۲

حرف عین

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

عمر بن خطاب - وہ امیرالمومنین عمر بیٹا
خطاب کا فاروق اوسکی کنیت عدوی ہے قریشی
اسلام لایا سنہ چہ مین نبوت سے اور بعض نے کہا کہ
پانچوین سال مین بعد چالیس مردون اور گیارہ عورتون
کے اور کہا جاتا ہے کہ ساتہہ اوسکے تمام ہوئے
چالیس آدمی اور ظاہر ہوا اسلام اوسکے مسلمان ہونے
سے اور نام رکہا گیا اوسکا فاروق اسیواسطے کہا ابن
عباس نے کہ پوچہا مین نے عمر بن خطاب سے کہ کس سبب سے
تیرا نام فاروق رکہا گیا تو اوسنے کہا کہ اسلام لایا حمزہ
مجہہ سے پہلے تین دن پہر کہولدیا اللہ نے سینہ میرا

واسطے اسلام کے سو مین نے کہا اللہ ہی ہے
نہین ہے کوئی بندگی کے لائق سوائے اوسکے اوسکے واسطے
اوسکے نام ہین نیک سو نہین ہے زمین مین
کوئی جان محبوب تر مجکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
جان سے سو مینے کہا کہ کہان ہین یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میری بہن نے کہا کہ وہ ارقم کے حویلی مین
ہین پاس صفا پہاڑی کے سو مین ارقم کی حویلی
مین گیا اور حمزہ آپکے اصحاب حویلی مین بیٹھے تھے
اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود گہر مین تھے سو مینے
دروازہ کو دستک دی سو نکلے لوگ تو حمزہ نے
اون سے کہا کہ کیا حال ہے تمہارا کہا اونہون نے
کہ عمر خطاب کا بیٹا آیا ہے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
باہر تشریف لائے اور میرے کپڑے اکٹھے پکڑ کر پہر مجکو
سخت کہینچا سو رک سکا مین اپنے تئین یہانتک
کہ گر پڑا مین اپنے گھٹنون پر تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین باز رہنے والا تو اے عمر
سو مین نے کہا کہ گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی
لائق بندگی کے سوای خدا کے وہ اکیلا ہے اوسکا
کوئی شریک نہین اور گواہی دیتا ہون مین کہ محمد بندہ
اوسکا ہے اور رسول اوسکا سو سب حویلی والون نے
اللہ اکبر کہا کہ سنا اوسکو مسجد والون نے تو مین نے
کہا یا حضرت کیا نہین ہم حق پر اگر مر جاوین یا زندہ
رہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیون نہین
قسم ہے اوسکی جسکے قابو مین میری جان ہے
بیشک تم حق دین پر ہو اگر مر جاؤ یا زندہ رہو تو مینے

کہا کہ کس سبب سے ہے پوشیدہ رہنا قسم ہے اوسکی جسنے
آپکو سچا پیغمبر کرکے بہیجا البتہ ہم نکلینگے سو ہم نے
نکالا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دو صفون مین
ایک مین مین تہا اور دوسری مین حمزہ اور میرا دل
شکستہ تہا مانند کوفت آٹا کے یعنی یہانتک کہ ہم مسجد
مین داخل ہوئے سو دیکہا مجکو اور حمزہ کو قریش نے تو
پہونچا اونکو غم کہ نہین پہونچا تہا اونکو ایسا غم کبہی تو نام
رکہا میرا اوس دن حضرت نے فاروق جدا کر دیا خدا نے میری
سبب سے حق کو باطل سے اور کہا داؤد بن حصین اور
زہری نے کہ جب مسلمان ہوا عمر تو اوترا جبرائیل ع
سو کہا اے محمد خوشی ہوئی آسمان والون کو عمر کے
مسلمان ہونے سے اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے
قسم ہے اللہ کی البتہ مین جانتا ہون علم عمر کا اگر کہا
جاوے ترازو کے ایک پلہ مین اور رکہا جاوے علم
تمام خلق کا دوسرے پلے مین تو البتہ بہاری ہووے
علم عمر کا اور کہا البتہ مین گمان کرتا ہون کہ لے گیا
ہے عمر نو عشر علم کے جبکہ جاتا رہا دنیا سے اور حاضر
ہوا سب جنگون مین ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے اور وہ اول خلیفہ ہے جسکو امیر المومنین کہا
گیا اور تہا گورا مائل بسرخی اور بعض نے کہا گندم گون
دراز قد سر کے اگلی طرف بال نہ تھے سخت سرخ آنکہون
والا قائم ہوا ساتھ خلافت کے بعد مرنے ابو بکر
صدیق کے اسواسطے کہ صدیق اکبر نے اونکا نام لیکر
اون کے واسطے خلافت کی وصیت کی تہی نیزہ مارا
اوسکو ابو لولو نے مغیرہ بن شعبہ کے غلام نے مدینے

مین بدہ کے دن چہبیس ۲۶ تاریخ ذالحجہ کو ۳۳ سنہ
تیتیس ہجری مین اور دفن ہوے دن اتوار کے
عشرہ محرم مین ۲۴ سنہ چوبیس مین اور اونکی عمر ترسٹھ ۶۳
سال کی ہے اور یہ صحیح تر قول ہے جو اوسکی عمر مین
کہا گیا اور اونکی خلافت دس سال تہی اور چہ مہینے اور گیارہ دن
اونکا صہیب نے جنازہ پڑہا روایت کی اوس سے ابوبکرؓ نے اور باقی
عشرہ نے اور بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے

عُمَر بن ابی سلمہ وہ عمر بیٹا ابوسلمہ

عبداللہ بن عبدالاسد مخزومی کا ہے قرشی اور یہ عمرؓ
حضرتؐ کا پرورش یافتہ ہے اور اوسکی مان
ام سلمہ ہے بی بی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا
ہوا حبش کے زمین مین ہجرت کے دوسرے
سال مین اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور حالانکہ وہ نو برس کا تہا اور فوت ہوا عبدالملک
بن مروان کے زمانہ مین مدینے مین ۸۳ سنہ تراسی مین
حفظ کی ہین اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
روایت کئی ہیت حدیثین اور روایت کی اوس سے
ایک جماعت نے

عُثمان بن عفان وہ امیرالمومنین ہے

عثمان بیٹا عفان کا اوسکی کنیت ابوعبداللہ ہے
اموی ہے قرشی مسلمان ہوا ابتداء اسلام مین ابوبکر
صدیق کے ہاتھہ پر پہلے داخل ہونے حضرتؐ
کے ارقم کی حویلی مین ہجرت کی ہے اوسنے
طرف حبشہ کے دوبار اور نہین موجود تہا جنگ بدر
مین اسواسطے کہ وہ پیچہے تہا بسبب بیماری رقیہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے اور حصہ نکالا
واسطے اوسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مال
غنیمت سے اور نہین موجود تہا حدیبیہ مین بیعت
رضوان مین اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوسکو مکے مین صلح کیواسطے بہیجا ہوا تہا سو جب
بیعت ہوئی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک
ہاتھہ دوسرے پر رکہا اور فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھہ ہے
اور نام رکہا گیا ذوالنورین اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی دو بیٹیان اوسکے نکاح مین آئین آگے
پیچہے رقیہ اور ام کلثوم تہی سفید رنگ میانہ قد اور
بعض نے کہا کہ گندم گون تہے کہال والے خوبصورت
اونکے دونون مونڈہون کے درمیان فاصلہ تہا
اون کے سر پر بال بہت تہے بڑی داڑہی والے
اوسکو زرد خضاب کرتے تہے خلیفہ ہوئے محرم کے
اول دن مین ۲۴ سنہ چوبیس مین قتل کیا اونکو اسود تجیبی نے
بصرے والون سے یا کسی اور نے دفن ہوئے دن
ہفتے کے بقیع مین بیاسی ۸۲ برس کی عمر مین اور بعض نے
کہا کہ اٹہاسی برس کی عمر مین اور اونکی خلافت بارہ
سال تہی مگر کچہہ دن روایت کی اوس سے بہت خلق نے

عُثمان بن عامر وہ عثمان بیٹا عامر کا ہے

جو باپ ہے ابوبکر صدیق قرشی کا کنیت تیمی اوسکی کنیت ابوقحافہ
ہے ساتہہ پیش قاف اور تخفیف حاء کے اسلام لایا
دن فتح مکہ کے زندہ رہا عمر فاروق کی خلافت تک اور
فوت ہوا ۱۴ سنہ مین سنہ نوے ۹۰ برس کی عمر مین روایت
کی اوس سے صدیق اور اسما بنت ابوبکر نے

عثمان بن مظعون وہ عثمان بیٹا مظعون کا ہے اوسکی کنیت ابوسائب ہے جمحی ہے قریشی اسلام لایا بعد تیرہ مردون کے اور ہجرت کی اوسنے اور بدر مین موجود تہا جنگ بدر مین اور حرام کیا تہا اوسنے شراب کو کفر کے زمانے مین اور وہ اول ہے جو فوت ہوا مدینے مین مہاجرین سے شعبان مین تیس ۳۰ ماہ کے سر پر ہجرت سے اور بوسہ دیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے مونہہ پر بعد مرنے اوسکے کے اور جب مدفون ہوا تو فرمایا خوب ہے وہ پیشرو واسطے تمہاری اور دفن ہوا بقیع مین اور تہا عابد مجتہد فضلاء اصحاب سے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے سائب نے اور اوسکے بہائی قدامہ بن مظعون نے

عثمان بن طلحہ یہ عثمان بیٹا طلحہ کا ہے عبدری قریشی حجبی واسطے اوسکے صحبت ہے اور اسکا ذکر مسجد کے باب مین ہے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے چچا کے شیبہ نے اور ابن عمر نے فوت ہوا مکے مین سنہ ۴۲ بیالیس مین ۔

عثمان بن حنیف یہ عثمان بیٹا حنیف کا ہے انصاری بہائی ہے سہل کا حاکم کیا تہا اوسکو عمر فاروق رضی نے مساحۃ السواد اور جبایہ پر اور مقرر کیا اوسنے خراج اور جزیہ وہان کے رہنے والون پر اور حاکم کیا اوسکو بصرے پر پس نکالا اوسکو وہان سے طلحہ اور زبیر نے جبکہ وہان گئے واسطے جنگ جمل کے پہر سکونت کی اوسنے کوفے مین اور باقی رہا معاویہ کے زمانے تک روایت کی اوس سے چند آدمیون نے

عثمان بن ابو العاص وہ عثمان بیٹا ابو العاص کا ہے ثقفی حاکم کیا تہا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف پر سو ہمیشہ رہا بیچ اوسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اور ابوبکر صدیق کی خلافت مین اور دو سال عمر کی خلافت مین پہر موقوف کیا اوسکو عمر نے اور حاکم کیا اوسکو عمان اور بحرین پر اور ایلچی بنکر آیا تہا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بنی ثقیف سے ایلچیون مین اور وہ ان مین جوان عمر تہا اونتیس ۲۹ برس کی عمر مین اور یہ واقعہ سنہ دس کا ہے اور سکونت کی اوسنے بصرے مین اور فوت ہوا وہان سنہ ۵۱ اکاون مین اور جب فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قصد کیا قوم بنی ثقیف نے مرتد ہو جانیکا تو کہا اوسنے اون سے کہ اے گروہ بنی ثقیف کے تم سب لوگون سے پیچہے مسلمان ہوئے سو نہ ہو جاؤ تم پہلے سب لوگون سے سو باز رہے وہ مرتد ہونے سے روایت کی اوس سے ایک جماعت تابعین نے ۔

علی بن ابی طالب ۔ وہ علی بیٹا ابو طالب کا ہے امیر المومنین اونکی کنیت ابو الحسن ہے اور ابو تراب قریشی ہین مردون مین اول اول وہی مسلمان ہوئے اکثر اقوال مین اور اختلاف ہے کہ اوسوقت اونکی عمر کتنی تہی بعضون نے کہا پندرہ سال کے تہے بعضون نے کہا سولہ سال کے بعضون نے کہا اٹہارہ سال کے اور بعضون نے کہا دس سال کے موجود تہے ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سب جنگون مین سوائے تبوک کے اسواسطے کہ اسوقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو اپنے گہر مین پیچہے چہوڑا تہا اور وسی مین ہے کہ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا کہ کیا تو
راضی نہین کہ ہو مجھسے بجاے ہارون کے موسیٰ سے
تھے گندم گون سخت گندم گونی مین بڑی آنکھون والے
قریب طرف پست قدی کے درازی سے پیٹ دار
بہت بال والے اور چھوٹی داڑہی والے سفید سر اور
داڑہی والے اونکے سر کی اگلی طرف بال نہ تھے
خلیفہ ہوئے جسدن عثمانؓ قتل ہوئے اور وہ دن
جمعہ کا اٹھارہوین تاریخ ذیحجہ کی ۳۵ھ پینتیس مین
اور مارا اونکو عبدالرحمن بن ملجم مرادی نے کوفے مین
صبح جمعہ کی اٹھارہوین تاریخ رمضان کی سنہ ۴۰ھ
چالیس مین اور فوت ہوئی بعد تین رات کے زخم
سے نہلایا اونکو اونکے دونون بیٹون حسن اور حسین نے
اور عبداللہ بن جعفر نے اور نماز پڑہی اوپر ان کے حسن نے
اور دفنائے گئے صبح کو تریسٹھ ۶۳ برس کی عمر مین
اور بعض نے کہا کہ پینسٹھ ۶۵ برس کی عمر مین اور بعض نے
کہا کہ ستر سال کی عمر مین اور بعض نے کہا اٹھاون
برس کی عمر مین اور اونکی خلافت چار سال نو ماہ
اور کچھ دن تھی روایت کی اوس سے اوسکے بیٹون
حسن اور حسین اور محمد نے اور بہت خلق نے اصحاب
اور تابعین سے ۱۲

علی بن شیبان

وہ علی بیٹا شیبان
کا ہے حنفی یمامی روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے
عبدالرحمن نے ۱۲

علی بن طلق

وہ علی بیٹا طلق کا ہے
حنفی یمامی روایت کی اوس سے مسلم بن سلام نے
منسوب طرف بنی حنیفہ کے

اور وہ اہل یمامہ سے ہے اوسکی حدیث اہل یمن میں ہے

عبد الرحمن عوف

وہ عبدالرحمن بیٹا
عوف کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہے اور
وہ ایک ہے اون دس صحابیون میں سے جنکو حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوشخبری دی اسلام لایا
قدیم مین ابو بکر صدیق کے ہاتھ پر اور ہجرت کی طرف
حبشہ کے دوبار حاضر ہوا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے سب جنگون مین اور ثابت رہا دن جنگ
احد کے اور نماز پڑہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیچھے اوسکے جنگ تبوک مین اور پوری کی جو فوت
ہوئی تھا دراز قد پتلے چمڑے والا گورا ملا ہوا سرخی سے
موٹی ہتھیلیون والا سخت سرخ رنگ چوٹ لگی اوسکو دن
جنگ احد کے اور زخمی ہوا ساتھ بیس زخمون کے یا
زیادہ کے سو بعضا زخم تو اوسکے پاؤن مین لگا
پس وہ لنگڑا ہوا پیدا ہوا بعد واقعہ فیل کے دس سال
اور فوت ہوا ۳۲ھ بتیس مین اور دفن ہوا بقیع مین
بہتر ۷۲ سال کی عمر مین روایت کی اوس سے ابن عباس
وغیرہ نے

عبد الرحمن بن ابزی

وہ عبدالرحمن بیٹا
ابزے کا ہے خزاعی غلام آزاد نافع بن عبدالحارث
کا سکونت کی اوسنے کوفہ مین اور سردار کیا اوسکو علی
مرتضی نے خراسان پر پایا اوسنے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور نماز پڑہی پیچھے آپکے اور بہت
روایت کی ہے عمر بن خطاب سے اور ابی بن کعب سے
اور روایت کی اوس سے اوسکے دونون بیٹون

سعید اور عبد اللہ وغیرہ نے فوت ہوا کوفے مین

عبد الرحمن بن ازہر وہ عبد الرحمن بیٹا
ازہر کا ہے قرشی اور وہ بھتیجا ہے عبد الرحمن بن عوف کا موجود تہا جنگ حنین مین روایت کی اسکے بیٹے عبد الحمید وغیرہ نے فوت ہوا پہلے واقعہ حرہ کے

عبد الرحمن بن ابی بکر وہ عبد الرحمن بیٹا
ابو بکر صدیق کا ہے اوسکی مان ام رومان ہے مان عائشہ کی مسلمان ہوا سال حدیبیہ کے اور خوب ہوا اسلام اوسکا اور تہا بڑی عمر والا ابو بکر صدیق کی سب اولاد مین روایت کی اوس سے عائشہ اور حفصہ وغیرہ نے فوت ہوا ۵۳ سنہ ترپن مین ۱۲

عبد الرحمن بن حسنہ وہ عبد الرحمن بیٹا
حسنہ کا ہے اور وہ اوسکی مان ہے اوسکے ساتھ معروف ہے اور اوسکا باپ عبد اللہ بن مطاع ہے روایت کی اوس سے زید بن وہب نے ۱۲

عبد الرحمن بن شرجیل وہ عبد الرحمن
بیٹا شرجیل بن حسنہ کا ہے بھتیجا ہے عبد الرحمن بن حسنہ کا دیکھا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے عمران نے موجود تہا فتح مصر مین وہ اور بھائی اوسکا ۱۲

عبد الرحمن بن زید وہ عبد الرحمن بیٹا
زید بن خطاب کا ہے اور وہ بھتیجا ہے عمر فاروق کا عدوی ہے قرشی لایا اوسکو اوسکا دادا ابو لبابہ طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑکپن مین سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے حلق مین شیرینی لگائی
اور اوسکے سر پر ہاتہہ پھیرا اور دعا اوسکے واسطے برکت کی دعا کی کہا محمد بن سعد نے فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اوسکی عمر چھہ برس کی تہی اور سماعت کی اوسنے اپنے چچا عمر بن خطاب سے اور فوت ہوا عبد اللہ بن زبیر کے زمانے مین پہلے مرنے عبد الرحمن ابن عمر کے

عبد الرحمن بن سمرہ وہ عبد الرحمن بیٹا
سمرہ کا ہے قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور صحبت کی ہے ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گنا گیا ہے اہل بصرہ مین اور فوت ہوا اوسمین ۵۱ سنہ اکاون مین روایت کی اوس سے ابن عباس اور حسن نے اور بہت لوگون نے سوائے اونکے ۱۲

عبد الرحمن بن سہل وہ عبد الرحمن بیٹا
سہل کا ہے انصاری قتل ہوا خیبر مین واسطے اوسکے ذکر ہے قسامت مین کہتے ہین کہ وہ موجود تہا جنگ بدر مین اور تہا صاحب علم اور فہم کا روایت کی اوس سے سہل بن ابی حثمہ نے

عبد الرحمن بن شبل وہ عبد الرحمن بیٹا
شبل کا ہے انصاری گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین روایت کی اوس سے تمیم بن محمد ابو راشد نے ۱۲

عبد الرحمن بن عثمان وہ عبد الرحمن
بیٹا عثمان کا تیمی قرشی اور وہ بھتیجا ہے طلحہ بن عبید اللہ کا صحابی ہے کہتے ہین کہ اوسکے واسطے صحبت ہے حضرت سے اور نہین ہے واسطے اوسکے روایت روایت کی اوس سے جماعت نے

عَبْدُ الرحمٰن بن ابی قراد
وہ عبدالرحمن بیٹا ابو قراد کا ہے اسلمی گنا جاتا ہی اہل حجاز مین سے تو روایت کی اوس سے ابو جعفر خطمی وغیرہ نے قراد ساتہہ پیش اور تخفیف دال کے ہی

عَبْدُ الرحمٰن بن کعب
وہ عبدالرحمن بیٹا کعب کا ہے اوسکی کنیت ابو لیلے ہی مازنی ہے انصاری موجود تہا جنگ بدر مین فوت ہوا سنہ چوبیس مین اور وہ اون لوگون مین ہے جنکے حق مین یہ آیت اوتری تولوا واعینهم تفیض من الدمع حزنا الا یجدوا ما ینفقون ۔

عَبْدُ الرحمٰن بن یعمر
وہ عبدالرحمن بیٹا یعمر کا ہے دیلی واسطے اوسکے صحبت ہے اور روایت اوترا کوفے مین اور آیا خراسان مین روایت کی اوس سے بکیر بن عطا نے کسی اور نے اوس سے روایت نہین کی

عَبْدُ الرحمٰن بن عائش
وہ عبدالرحمن بیٹا عائش کا ہے حضرمی گنا جاتا ہے اہل شام مین اختلاف ہے اوسکی صحبت مین واسطے اوسکے حدیث ہے روایت مین روایت کی اوس سے ابو سلام ممطور نے اور خالد بن لجلاج نے اور اوسکی حدیث مالک بن یخامر سے اوسنے روایت کی معاذ بن جبل سے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بعضون نے حدیث اوسکی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یہہ پہلی روایت ہے یعنی معاذ کے واسطے سے یہ بات بخاری وغیرہ نے کہی ہے عائش ساتہہ زیر یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہہ شین معجمہ کے ہی اور یخامر ساتہہ پیش یا کے ہی اور تخفیف خا معجمہ کے اور زیر میم کے اور ساتہہ را کے ہے اور کہا جاتا ہی کہ مالک کی یہ حدیث مرسل ہے اسواسطے کہ اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین سنا

عَبْدُ الرحمٰن بن ابو عمیرہ
وہ عبدالرحمن بیٹا ابو عمیرہ کا ہے مدنی اور بعض نے کہا کہ قرشی اوسکی حدیث مضطرب ہے نہین ثابت ہوتا صحابہ مین کہا ہی اوسکو ابن عبدالبر نے اور وہ شامی ہے روایت کی اوس سے چند نفر نے عمیرہ ساتہہ زبر عین مہملہ اور زیر میم کے اور ساتہہ را کے ہی

عَبْدُ الرحمٰن بن ارقم
وہ عبدالرحمن بیٹا ارقم کا ہے زہری قرشی مسلمان ہوا سال فتح مکہ کے اور کاتب رہا ہے وہ واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور واسطے ابوبکر اور عمر کے اور تحصیلدار کر دیا تہا اوسکو عمر فاروق نے بیت المال مین اور بعد عمر کے عثمان نے بہی پہر اوسنے استعفا دیا سو استعفا قبول کیا اوسکا عثمان نے روایت کی اوس سے عروہ نے اور اسلم عمر کے غلام آزاد نے اور فوت ہوا عثمان کی خلافت مین

عَبْدُ اللہ بن ابی اوفی
یہ عبداللہ بیٹا ابو اوفے کا ہی اور اسم ابو اوفی کا علقمہ بن قیس ہے اسلمی ہے موجود تہا حدیبیہ اور خیبر مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوی اور ہمیشہ رہا مدینے مین یہانتک کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے پہر چلا گیا کوفے مین اور وہ آخری اون اصحاب کا جو کوفے مین فوت ہوئے سنہ ستاسی

مین روایت کی اوس سے شعبی وغیرہ نے ॥

عَبْدُ اللہ بن انیس - وہ عبداللہ بیٹا انیس کا ہے جہنی ہے انصاری موجود تہا احد مین اور اسکے بعد سب جنگون مین روایت کی ہے اوس سے ابوامامہ اور جابر وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۵۴ چون مین مدینے مین ॥

عَبْدُ اللہ بن بسر وہ عبداللہ بیٹا بسر کا ہے سلمی مازنی واسطے اوسکے اور واسطے اوسکے باپ بسر کے اور واسطے مان اوسکی کے اور بہائی اوسکے عطیہ کے اور اوسکی بہن صماء کے صحبت ہے اوترا شام مین اور فوت ہوا حمص مین ناگہانی موت سے اور حالانکہ وہ وضو کر رہا تہا سنہ ۸۸ مین اور وہ آخر صحابی ہے جو شام مین فوت ہوا اور بعض نے کہا کہ اخیر صحابی جو وہان فوت ہوا ابوامامہ ہے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے ॥

عَبْدُ اللہ بن عدی وہ عبداللہ بیٹا عدی کا ہے قرشی زہری اور وہ گنا گیا ہے اہل حجاز مین اور تہا اوترا درمیان قدید اور عسفان کے روایت کی اوس سے ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور محمد بن جبیر نے

عَبْدُ اللہ بن ابی بکر وہ عبداللہ بیٹا ابوبکر صدیق کا ہے حاضر ہوا ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ طائف مین سو مارا گیا تیر مارا اوسکو ابو محجن ثقفی نے سو مر گیا اوسکے سبب سے اپنے باپ کی خلافت مین شوال مین سنہ ۱۱ گیارہ ہجری مین اور تہا اسلام لایا ابتداء اسلام مین

عَبْدُ اللہ بن ثعلبۃ وہ عبداللہ بیٹا ثعلبہ کا ہے مازنی عذری پیدا ہوا پہلے ہجرت سے چار سال اور فوت ہوا سنہ ۸۹ مین دیکہا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سال فتح مکہ کے اور ہاتہ پہیرا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے منہ پر روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے عبداللہ اور زہری نے ॥

عَبْدُ اللہ بن جحش وہ عبداللہ بیٹا جحش کا ہے اسدی بہائی زینب کا ہے جو بی بی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلے داخل ہونے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے ارقم کی حویلی مین مسلمان ہوا اور تہا اون لوگون مین سے جنہون نے دو بار ہجرت کی اور تہا مقبول دعا والا حاضر تہا جنگ بدر مین اور شہید ہوا دن جنگ احد کے اور وہ وہی ہے جسنے غنیمت سے پہلے پہل پانچوان حصہ نکالا پہر اوترا قرآن بعد اوسکے ساتہ برقرار رکہنے اس حکم کے اس آیت مین وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ الآیۃ یعنی جان لو کہ جو چیز کہ پائی تم نے مال غنیمت سے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچوان حصہ اوسکا اور واسطے رسول کے آخر آیت تک اور اوسکا بیان یون ہے کہ جب وہ چہوٹے لشکر کے ساتہ جہاد سے پہرا تو اوسنے پانچوان حصہ مال غنیمت سے لیا اور الگ کر دیا اوسکو واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تہا پہلے اوس سے کفر کے زمانے مین چوتہا حصہ اور روایت کی اوس سے سعد بن ابی وقاص وغیرہ نے قتل کیا اوسکو ابوالحکم اخنس نے اور اوسکی عمر اوس دن

کچھ اوپر چالیس برس کی تھی اور دفن ہوا اور
حمزہ ایک قبر مین۔

عبداللہ بن ابی حمسا وہ عبداللہ بیٹا
ابو حمسا کا ہے عامری گنا گیا ہے بصریون مین
حدیث اُسکی نزدیک عبد اللہ بن شقیق کی
ہے اور اسکے باپ سے اوس سے۔

عبداللہ بن ابو جدعا وہ عبداللہ بیٹا
ابو جدعا کا ہے تمیمی ذکر کیا جاتا ہے اون لوگون
مین جنکی صرف ایک حدیث ہے روایت کی اوس نے
عبد اللہ بن شقیق عقیلی نے گنا گیا ہے بصریون مین

عبداللہ بن جعفر وہ عبد اللہ بن جعفر
بن ابو طالب ہے قرشی اور اسکی مان اسما بیٹی عمیس
کی ہے پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور وہ پہلا
لڑکا ہے جو اسلام مین اول وہان پیدا ہوا فوت
ہوا مدینے مین سنہ ۸۰ اسی مین نوّے برس کی
عمر مین تھا بہت جود کرنیوالا ظریف حلیم عفیف
نام رکھا جاتا ہے اوس کا دریا جود کا کہتے ہین
کہ اسلام مین اُس سے زیادہ تر سخی کوئی نہین ہوا
روایت کی اُس سے خلق کثیر نے۔

عبداللہ ابن جہیم وہ عبداللہ بیٹا
جہم کا ہے انصاری اُس کی حدیث اُس شخص کے
حق مین ہے جو نمازی کے آگے سے گذرے
روایت کی ہے اوس سے بسر بن سعید وغیرہ نے
روایت کی ہے حدیث اوسکی مالک نے ابو جہیم سے
اور بعضون نے نام لیا اُس کا اور روایت کیا ہے
اس کو ابن عیینہ اور وکیع نے سو نام لیا ہے انہون
نے اس کا عبد اللہ بن جہم اور وہ مشہور ہے ساتھ
کنیت اپنی کے اور البتہ ذکر کیا ہے ہمنے جہیم ہو

عبداللہ بن جزء وہ عبد اللہ
بیٹا جزء کا ابو حارث سہمی ہے سکونت کی اُس نے
مصر مین اور حاضر ہوا جنگ بدر مین روایت
کی اُس سے ایک جماعت نے مصریون مین سے فوت
ہوا سنہ ۸۵ پچاسی مین جزء ساتھ زیر جیم اور سکون
زا کے بعد اُسکے ہمزہ ہے

عبداللہ بن حُبشی وہ عبد اللہ بیٹا
حبشی کا ہے خثعمی واسطے اس کے روایت ہے
گنا گیا ہے اہل حجاز مین اور سکونت کی اس نے
مکے مین روایت کی ...... اُس سے عبید بن
عمیر وغیرہ نے عبید اور عمیر بتصغیر کے ساتھ ہین۔

عبداللہ بن ابی حدرد وہ عبد اللہ بیٹا
ابو حدرد کا ہے سلامہ بیٹا عمر کا اسلمی ہے پہلا
پہلی جنگ حدیبیہ مین حاضر ہوا پھر جنگ خیبر مین
اور جو جنگ کہ اُس کے بعد ہین فوت ہوا سنہ ۷۱
اکہتر مین اکیاسی ۸۱ سال کی عمر مین گنا جاتا ہے اہل
مدینہ مین روایت کی ہے اس سے ابن قعقاع
وغیرہ نے۔

عبداللہ بن حنظلہ وہ عبد اللہ بیٹا
حنظلہ کا ہے انصاری اور یہ حنظلہ وہی ہے جسکو
فرشتون نے نہلایا تھا پیدا ہوا عبد اللہ حضرت کے
زمانہ مین اور فوت ہوے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

اور حالانکہ وہ سات برس کا تہا اور البتہ اُسنے
دیکہا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور روایت
کی حضرت صلعم سے تہا بہتر بزرگ مقدم انصار مین
اور وہ وہی ہے کہ بیعت کی تہی اُس سے اہل
مدینہ نے اوپر توڑنے بیعت یزید بن معاویہ
کے اور قتل ہوا اسی سبب سے دن جنگ حرہ کے
سنہ ۶۳ مین روایت کی اُس سے ابن ابی ملیکہ
اور عبد اللہ بن یزید اور اسما بنت زید بن خطاب
وغیرہم نے

عبد اللہ بن حوالہ وہ عبد اللہ بیٹا حوالہ
کا ہے اور رہا اکثر شام مین روایت کی اُس سے
جبیر بن نفیر وغیرہ نے فوت ہوا شام مین سنہ ۸۰
اسی مین -

عبد اللہ بن خبیب وہ عبد اللہ
بیٹا خبیب کا ہے جہنی ہم قسم انصار کا مدنی
واسطے اسکے صحبت ہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
سے حدیث اسکی اہل حجاز مین سے روایت کی
اس سے ابن معاذ نے -

عبد اللہ بن رواحہ وہ عبد اللہ بیٹا
رواحہ کا ہے انصاری خزرجی ایک ہے نقیبون مین سے
حاضر ہوا بیعت گہاٹی مین اور حاضر ہوا جنگ بدر مین
اور احد اور خندق اور سب جنگون مین بعد انکے
مگر فتح مکہ مین اور جو اس کے بعد ہوا سو تحقیق وہ
شہید ہوا دن جنگ موتہ کے اور تہے وہ سردار
تہا سنہ ۸ مین اور وہ شاعرون تعریف

گئے گیون سے ہے روایت کی اس سے ابن عباس
وغیرہ نے -

عبد اللہ بن زبیر وہ عبد اللہ بیٹا
زبیر کا ہے اُس کی کنیت ابو بکر ہے اسدی ہے
قرشی کنیت کی اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
جو اس کے نانا .... ابو بکر صدیق اور نام رکہا
اس کا ساتہ نام اُنکے کے اور وہ پہلا لڑکا ہے جو
پیدا ہوا اسلام مین واسطے مہاجرین کے مدینہ مین
ہجرت کے اول سال مین اور بانگ دی ابو بکر صدیق
نے اُس کے کان مین جنا اُس کو اُسکی ماں اسما نے
قبا مین اور لائی اُسکو پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے پس رکہا اُس کو حضرت صلے اللہ کی گود مین تو حضرت نے
کہجور منگوائی اور اُسکو چبا کر اسکی منہ مین لب ڈال
اور اسکے حلق مین لگائی سو پہلے پہل جو چیز اُس کے
پیٹ مین داخل ہوئی حضرت صلے اللہ کی لب تہی
پہر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور اسکے واسطے برکت
کی دعا کی اور تہا اطلس یعنی نہین تہا کوئی بال اُسکے منہ مین
اور نہ اسکی داڑہی مین اور تہا بہت روزہ دار اور
نماز گذار اور تہا چالاک غیرت اور عار والا سخت لڑائی
والا قبول کرنیوالا واسطے حق کے سلوک کرنیوالا
قرابت والون سے جمع ہوئے واسطے اسکے وہ چیز جو
نہین جمع ہوئی واسطے غیر اُس کے کے اُس کا
باپ حواری اور مددگار تہا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کا اور اسکی ماں اسما ہے بیٹی ابو بکر صدیق
کی اور نانا اس کا ابو بکر صدیق ہے اور اسکی

داد ی صفیہ سے پھوپھی ... حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور اسکی ماسی عائشہ رضی اللہ عنہا بی بی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی اور بیعت کی اس نے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم سے آٹھ برس کی عمر میں قتل کیا اُس کو
حجاج بن یوسف نے مکے میں اور سولی دیا اس کو
دن منگل کے ١٧ سترہ تاریخ جمادی الاخری کو ٧٣ سنہ
تہتر میں اور تھی بیعت کی گئی واسطے اسکے ساتھ
خلافت کے ٦٤ سنہ میں اور تہا پہلے اس سے
نہ مخاطب کیا جاتا ساتھ خلافت کے پس جمع ہوئے
اسکی حکم برداری پر اہل حجاز اور اہل یمن اور اہل
عراق اور خراسان وغیرہ سوائے شام کے یا
بعض شام کے اور حج کرایا اس نے لوگون کو
آٹھ بار روایت کی اس سے بہت خلق نے۔

عبد اللہ بن زمعہ وہ عبد اللہ بیٹا
زمعہ کا ہے قرشی اسدی گنا گیا ہے اہل مدینہ
مین روایت کی اُس سے عروہ بن زبیر وغیرہ نے

عبد اللہ بن زید وہ عبد اللہ بیٹا زید بن
عبد ربہ کا ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ مین
اور جنگ بدر مین گنا گیا ہے اہل مدینہ مین فوت
ہوا مدینے مین ٣٢ سنہ بتیس مین چونسٹھ برس
کی عمر مین اور واسطے اسکے اور باپ اسکے کے
صحبت ہی حضرت سے روایت کی اس سے
اسکے بیٹے محمد اور سعید بن مسیب اور ابن ابی
لیلے نے۔

عبد اللہ بن زید وہ عبد اللہ بیٹا
زید بن عاصم ہے انصاری مازنی حاضر ہوا جنگ
احد مین اور نہین ہو تھا بدر مین اور وہی ہے
جس نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا
وحشی بن حرب کے ساتھ مل کر اور قتل ہوا عبد اللہ
دن جنگ حرہ کے ٦٣ سنہ تریسٹھ مین روایت کی اس سے
عباد بن تمیم نے اور وہ اُس کا بھتیجا ہے اور ابن
مسیب نے عباد ساتھ تشدید یا موحدہ کے ہے

عبد اللہ بن سائب وہ عبد اللہ بیٹا
سائب کا ہے مخزومی قرشی سیکھی ہے اُس سے
قراءت اہل مکہ نے اور وہ معدود ہے اہل مکہ
مین اور فوت ہوا مکے مین پہلے قتل ہونے ابن
زبیر کے سے روایت کی ہے اوس سے چند
آدمیون نے۔

عبد اللہ بن سرجس یہ عبد اللہ بیٹا
سرجس کا ہے مزنی اور کہا جاتا ہے مخزومی ہی
مین گمان کرتا ہون وہ اُن کا ہم قسم ہے اور
وہ بصری ہے اس کی حدیث اہل بصرہ مین ہے
روایت کی اس سے عاصم احول وغیرہ نے سرجس ساتھ
دو سینون کے درمیان ان کے جیم ہے اور
وزن نرجس کے۔

عبد اللہ بن سلام وہ عبد اللہ بیٹا سلام
کا ہے اُس کی کنیت ابو یوسف ہے اسرائیلی
یوسف بن یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے ہے
اور تہا ہم قسم واسطے بنی عوف بن خزرج کے
اور وہ ایک عالم ہے یہود کے عالمون سے

اور انہین سے ہے جنکی واسطے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوش خبری دی زندگی
کی اُس سے اُسکے دو بیٹون یوسف اور محمد نے
نے فوت ہوا مدینے مین ۴۳ سنہ تر تالیس ہجری
مین سلام ساتھ تخفیف لام کے ہے۔

عبد اللہ بن سہل وہ عبد اللہ بیٹا
سہل کا ہے انصاری حارثی بہائی عبد الرحمن
کا بہتیجا محیصہ کا اور وہ وہی ہے جو خیبر مین قتل
ہوا تہا اور ذکر اُس کا قسامت مین ہے۔

عَبدُ اللہ بن شخیر وہ عبد اللہ
بیٹا شخیر کا ہے عامری گنا جاتا ہے بصریون
مین ایلچی ہوا طرف حضرت کے بنی عامر مین زندگی
کی [illegible] اُس سے اس کے دونون بیٹون
مطرف اور یزید نے اور شخیر ساتھ زبر شین معجمہ
اور زیر خا معجمہ اور تشدید اُسی کا اور سکون یا کے ہے

عَبدُ اللہ بن صنابحی وہ عبد اللہ
بیٹا صنابحی کا ہے اور بعض نے کہا کہ وہ ابو
عبد اللہ ہے کہا ابن عبد البر نے کہ ٹھیک میرے
نزدیک یہ بات ہے کہ صنابحی ابو عبد اللہ تابعی
ہے نہ عبد اللہ صحابی کہا اور عبد اللہ صنابحی نہین
معروف ہے صحابہ مین اور صنابحی صحابی ہے
روایت کیا ہے حدیث اُس کی کو مالک نے موطا
مین اور نسائی نے سنن مین۔

عَبدُ اللہ بن عامر وہ عبد اللہ بن
عامر بن کریز قرشی ہے اور وہ حضرت عثمان کے
ماموں کا بیٹا ہے پیدا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانے مین سو لایا گیا اُس کو پاس حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے
مُنہ مین لب ڈالی اور اُسکے واسطے پناہ مانگی اور فوت
ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ تیرہ سال کا
تہا کہا گیا کہ نہین روایت کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے اور نہ اپسے کچھ یاد رکہا فوت ہوا ۵۹ سنہ انسٹھ
مین حاکم کیا تہا اُس کو عثمان نے بصرے کا اور خراسان کا
اور قائم رہا اُپر یہان تک کہ قتل ہوئے عثمان پھر
جب پہونچا امر خلافت کا طرف معاویہ کی تو
معاویہ نے اُس کو پھر حاکم کیا اور تہا سخی کریم بہت
مناقب والا اور اسی نے فتح کیا ہے خراسان کو
اور قتل کیا ہے کسرے کو اپنی حکومت مین اور نہین
ہے اختلاف اس مین کہ اُس نے فتح کیا ہے اطراف
فارس اور اکثر ملک خراسان کو اور اصفہان اور
کرمان اور حلوان کو اور وہ وہی ہے جس نے بصرے
کی نہر چیر کر نکالی۔

عَبدُ اللہ بن عباس وہ عبد اللہ بیٹا عباس کا
ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کا بیٹا اور اُسکی
مان لبابہ ہے بیٹی حارث کی بہن میمونہ کی جو بیوی ہے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا ہوا تین سال
ہجرت سے پہلے اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم اور حالانکہ اُس کی عمر تیرہ سال کی تہی اور
بعض نے کہا پندرہ سال کی اور بعض نے کہا دس
سال کی تہا بہتر اس امت کا اور عالم اور اُسکا دعا کی

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُس کے ساتھ
حکمت اور فقہ اور تاویل کے اور دیکھا ہے اُس نے
جبرئیل کو دو بار کہا مسروق نے کہ جب میں ابن
عباس کو دیکھتا تھا تو کہتا کہ یہ زیادہ تر خوبصورت
ہے سب لوگوں سے اور جب کلام کرتا تھا تو میں
کہتا کہ یہ فصیح تر ہے سب لوگوں سے اور جب حدیث
بیان کرتا تھا تو میں کہتا کہ عالم تر ہے سب لوگوں سے
اور تھے عمر فاروق اپنے پاس بلاتے اُن کو اور مشورہ
کرتے ساتھ اُس کے باوجود جلیل اصحاب کے اور
جاتی رہی نظر اُن کی اخیر عمر میں فوت ہوئے طائف
میں ۶۸ سنہ اڑسٹھ میں ابن زبیر کی خلافت کے
دنوں میں اکہتر ۷۱ برس کی عمر میں روایت کی ہے
اس سے بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے تھا
گورا دراز قد ملا ہوا زردی سے جسیم خوبصورت تھا
باغیرت خضاب کرتا تھا داڑھی کو۔

عبداللہ بن عمر وہ عبداللہ بیٹا عمر
فاروق کا ہے قرشی ہے عدوی مسلمان ہوا ساتھ
باپ اپنے کے مکے میں اور حالانکہ وہ چھوٹا تھا اور
نہیں حاضر ہوا جنگ بدر میں اور اختلاف ہے کہ وہ
جنگ احد میں موجود تھا یا کہ نہیں اور صحیح یہ ہے
کہ پہلے پہل جنگ خندق میں حاضر ہوا اور بعض نے
کہا کہ وہ چھوٹا جانا گیا جنگ بدر میں اور جائز کیا اس کو
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن جنگ احد کے
اور روایت ہے کہ پھیر اُس کو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے دن احد کے واسطے کہ اُسکی عمر
چودہ سال کی تھی اور حاضر ہوا بعد خندق کے
سب جنگوں میں اور تھا اہل تقوے اور علم
اور زہد سے سخت کوشش اور احتیاط والا کہا
جابر بن عبداللہ نے کہ نہیں ہم میں سے کوئی
مگر کہ بہلایا اس کو دنیا نے اور جھکا وہ طرف اُسکی
سوائے عمر فاروق کے اور اُس کے بیٹے عبداللہ کے
کہا میمون بن مہران نے کہ نہیں دیکھا میں نے
کوئی زیادہ تر پرہیزگار ابن عمر سے اور نہ زیادہ تر
عالم ابن عباس سے کہا نافع نے کہ نہیں فوت
ہوا ابن عمر مگر کہ آزاد کیا اوس نے ہزار آدمی کو
یا زیادہ کو پیدا ہوا وحی آنے سے پہلے ایک سال
اور فوت ہوا ۷۳ سنہ میں بعد قتل ہونے ابن
زبیر کے تین مہینے اور اس نے وصیت کی تھی
کہ دفن کیا جاوے باہر حرم مکہ سے پس نہ قدرت
پائی گئی اُس پر سبب غلبہ حجاج کے اور دفن
کیے گئے ذوطوے میں مہاجرین کے مقبرہ میں اور
حجاج نے ایک مرد کو حکم کیا تھا سو اُس نے نیزے
پھل کو زہر پلایا اور راہ میں ابن عمر کو پھیر مارا اور
نیزے کی نوک اس کے پیر چبھو ہی اور اس کا بیان
یوں ہے کہ حجاج نے ایک دن خطبہ پڑھا اور نماز
کو تاخیر کیا تو ابن عمر نے کہا کہ سورج تیری انتظار
نہیں کرتا تو حجاج نے اُس سے کہا کہ البتہ میں نے
قصد کیا ہے کہ ضرر کروں اس چیز کو کہ تیری
آنکھ میں ہے ابن عمر نے کہا کہ اگر تو نے ایسا کیا
تو تو سفیہ ہے ظالم اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ بات

ابن عمر نے حجاج کو پوشیدہ کہی اُسکو سناٸی اور تہا آگے بڑہتا حجاج سے مواقف عرفات وغیرہ مین طرف ان جگہون کے کہ تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم وقوف کرتے بیچ اُن کے اور تہا یہ ناگوار گذرتا حجاج پر اور اسکی عمر چوراسی برس کی ہے یا چہیاسی برس کی روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے

عبد اللہ بن عمرو بن عاص وہ عبد اللہ بن عمرو بن عاص ہے سہمی قرشی اسلام لایا پہلے باپ اپنے سے اور اُس کا باپ اوس سے تیرہ برس بڑا تہا اور بعضون نے کہا کہ بارہ برس اور تہا عابد عالم حافظ بڑا قاری قرآن کا اجازت مانگی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپکے حدیث لکہی تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اجازت دی اور البتہ اختلاف کیا گیا ہے اُس کی وفات مین سو بعضون نے کہا کہ مرا جنگ حرہ کے دنون مین ذیحجہ مین ۶۳ سنہ تریسٹہ مین اور بعضون نے کہا کہ ۷۳ سنہ تہتر مین اور بعضون نے کہا کہ مرا مکے مین ۶۷ سنہ سٹاسٹہ مین اور بعضون نے کہا کہ مرا طائف مین ۵۵ سنہ بچپن مین اور بعض نے کہا کہ مرا مصر مین ۶۸ سنہ اٹہسٹہ مین روایت کی اُس سے بہت خلق نے کہا یعلے بن عطا نے اپنی ماں سے کہتی وہ تیار کرتی سرمہ واسطے عبد اللہ بن عمرو کے اور مقرر اُس کا دستور تہا کہ رات کو کہڑا ہوتا پس چراغ کو بجہا دیتا پہر روتا یہانتک کہ خراب ہو گئی تہین آنکہین اُس کی۔

عبد اللہ بن مسعود وہ عبد اللہ بیٹا مسعود کا ہے اُس کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے ہذلی تہا اسلام اُس کا ابتدا اسلام مین پہلے داخل ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گہر مین پہلے اسلام عمر سے کچہہ زمانہ اور بعض نے کہا کہ تہا چہٹا اسلام مین پہر جوڑا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف اپنی سو ہو گیا حضرت کا خاص یارون سے اور ہو گیا صاحب بہید رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور صاحب مسواک اور جوتی اور پانی طہارت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کا سفر مین ہجرت کی اوس نے طرف حبشہ کی اور حاضر ہوا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اسکے بعد مین اور گواہی دی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اس کے ساتہ جنت کے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پسند کی مین نے واسطے امت اپنی کے وہ چیز پسند کی اُن کے واسطے ابن مسعود نے اور مین ناراض ہون واسطے امت اپنی کے اُس چیز سے کہ ناراض ہے اُس سے ابن مسعود اور تہا شایہ ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خوخصلت مین اور ہدایت اور طریق مین اور تہا ہلکے گوشت والا پست قد سخت گندم گون یلا قریب تہا کہ دراز مرد بیٹہا ہوا اس کے برابر ہو حاکم کیا گیا قضا پر کوفے میں اور بیت المال اُس کے کے عمر کی طرف سے اور البتہ اختلاف کی سے پہر چلا آیا مدینے مین سو فوت ہوا سنہ ۳۲ بتیس مین اور دفن ہوا بقیع مین کچہہ اوپر ساٹہ

سال کی عمر مین روہیت کی اُس سے ابو بکر اور
عمر اور عثمان اور علی نے اور جو اون کے بعد ہین
صحابہ اور تابعین سے راضی ہووے اللہ تعالی
اون سب سے۔

عبد اللہ بن قرط وہ عبد اللہ بیٹا قرط کا ہے
ازدی ثمالی تہا نام اسکا شیطان پہر نام رکہا اُسکا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ گنا گیا ہے
شامیون مین اور حدیث اُس کی نزدیک انکے
ہے اور تہا سردار روم کی زمین مین قرط ساتھ
پیش قاف اور سکون را کے ہے۔

عبد اللہ بن غنام وہ عبد اللہ بن غنام
بیاضی ہے گنا گیا ہے اہل حجاز مین حدیث اُسکی
نزدیک ربیعہ بن ابو عبد الرحمن کے ہے عبد اللہ بن
عنبسہ سے دعا مین اُس سے۔

عبد اللہ بن مغفل وہ عبد اللہ
بن مغفل مزنی ہی تہا اصحاب شجرہ سے جنہونے
درخت کے تلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
سے موت پر بیعت کی سکونت کی اُس نے
اول مدینے مین پہر انتقال کیا اُس نے اُس سے
طرف بصرے کی اور تہا اُن دس صحاب سے
سے جنکو عمر فاروق نے بصرے مین بہیجا تا کہ لوگون
دین سکہلاوین اور فوت ہوا بصرے مین ۶۰ سنہ
مین روایت کی اُس سے ایک جماعت تابعین نے
انمین سے ہین حسن بصری اور کہا کہ نہین اُترا
بصرے مین کوئی بزرگ تر اُس سے۔

عبد اللہ بن ہشام وہ عبد اللہ
بیٹا ہشام کا قرشی تیمی گنا جاتا ہے اہل حجاز مین
لے گئی اوس کو اس کی ماں زینب بیٹی حمید کی
پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حالانکہ
وہ چہوٹا تہا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اُس کے سر پر ہاتھ پہیرا اور اس کے واسطے دعا کی
اور نہ بیعت کی اُس سے واسطے چہوٹے ہونے
اس کے کے روایت کی اُس سے اُسکے پوتے زہرہ نے

عبد اللہ بن یزید وہ عبد اللہ بیٹا یزید
ہے خطمی انصاری حاضر ہوا حدیبیہ مین اور حالانکہ
وہ سترہ برس کا تہا اور تہا امیر کوفے کا ابن
زبیر کے زمانے مین اور فوت ہوا اُنہین اُسی
زمانے مین اور تہا شعبی کاتب اُس کا روایت کی
اُس سے اُس کے بیٹے موسے اور ابو بردہ بن
ابی موسے وغیرہ نے۔

عاصم بن ثابت وہ عاصم بیٹا
ثابت کا ہے اس کی کنیت ابو سلیمان ہے
انصاری موجود تہا جنگ بدر مین اور وہ ہی
ہے جسکو کہ مکہیون نے نگہ رکہا تا کہ مشرکین اُسکا
سر نہ کاٹین جنگ رجیع مین جبکہ قتل کیا اُسکو
بنو لحیان نے پس نام رکہا گیا اس کا حمی الدبر یعنی
نگہہ رکہا گیا مکہیون کا اور وہ دادا ہے عاصم
بن عمر بن خطاب کا ماں کیطرف سے اور ایک
نسخے مین ہے اور اس کا بیان یون ہے کہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیون کا

چہوٹا سا لشکر بہیجا اور سردار کیا اوپر اسی عاصم کو
سو وہ چلے گئے یہان تک کہ جب عسفان اور
مکے کے درمیان پہونچے تو اوترے اُن پر
قوم بنی لحیان سے قریب دو سو مرد کے سب
تیرانداز سو چلے وے پیچہے اون کے اُن کی
قدمون پر یہان تک کہ پائی انہون نے جگہہ کہجورین
کہانے ان کے کی جو انہون نے مدینے سے لیے
ساتھ سفر خرچ لی تہین سو دشمنون نے کہا یہ
مدینے کی کہجورین ہین سو جب دیکہا ان کو عاصم
اور اس کے ساتہیون نے تو پناہ پکڑی انہون نے
طرف ایک اونچی جگہہ کی سو گہیر لیا اون کو
دشمنون نے تو اونہون نے اون سے کہا کہ
اوترو اور ہم کو اپنے ہاتہہ دو اور واسطے تمہارے
امان ہے تو کہا عاصم نے قسم ہے اللہ کی مین
تو کافر کے ذمہ مین نہین اوترونگا الٰہی خبر کر دے
تمہاری طرف سے ہمارے نبی کو سو انہون نے
تیر مارے اور قتل کیا عاصم کو ساتھ سات کی
سو قبول کی خدا نے دعا عاصم کی جس دن شہید ہوا
سو خبر دی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے
اصحاب کو اُن کی موت کی اور بہیجا قریش نے
کسی کو طرف عاصم کی جبکہ اُن کو خبر ہوئی کہ عاصم
مارا گیا تاکہ اوس کی کوئی چیز لاوین جس سے
اُس کی موت معلوم ہو سو بہیجی گئین عاصم پر
کہیان شہد کی مثل اندہیرے کی سو نگہ رکہا کہو
نے عاصم کو اُن کے ایلچی سے نہ قادر ہوا اس پر

کہ اُس کا کچہہ گوشت بدن سے کاٹ سکے یہ مختصر
ہے روایت بخاری سے سو نام رکہا گیا اوس کا
حمی الدبر اور دو دادا عاصم بن عمر بن خطاب کا ہے
ان کی طرف۔

عامر الرامی[۱] ۔ وہ عامر رام سے واسطے
اس کے روئیت ہے اور روایت یہی روایت
کی اُس سے ابو منظور نے الرام ساتہہ زبر را کی
ہے یعنے تیرانداز۔

عامر بن ربیعہ[۵۲] عامر بن ربیعہ ہے اُس کی
کنیت ابو عبداللہ ہے عنزی ہجرت کی ہے اسنے
دو بار موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب جنگون مین
مسلمان ہوا ابتدا مین روایت کی اوس سے نفر نے
فوت ہوا سنہ بتیس[۳۲] مین۔

عامر بن مسعود وہ عامر بیٹا مسعود کا ہے
وہ بیٹا امیہ کا بیٹا خلف کا جمحی اور وہ بہتیجا ہے
صفوان بن امیہ کا روایت کی اوس سے نمیر
بن عریب نے روایت کی حدیث اسکی ترمذی نے
روزے مین اور کہا کہ وہ مرسل ہے اسو اسطے
عامر بن مسعود نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو
نہین پایا اور البتہ وارد کیا ہے ابن مندہ اور ابن
عبد البر نے اوس کو اصحاب کے نامون مین اور
کہا ابن معین نے کہ نہین ہے صحبت واسطے اُسکے
عریب ساتہہ زبر عین مہملہ اور زیر را اور جزم
یا کے ہے اور بعد اُسکے موحدہ ہے۔

عائذ بن عمرو وہ عائذ بیٹا عمرو کا ہے

سلی اصحاب شجرہ مین سے سکونت کی بصرے
مین اور حدیث اس کی بصریون مین سے روایت
کی اس سے جماعت نے ۔

عبّاد بن بشر وہ عباد بیٹا بشر کا ہے
انصاری اسلام لایا مدینے مین پہلے سعد بن
معاذ کے اسلام سے اور حاضر ہوا بدر وغیرہ سب
جنگون مین اور تہا ان لوگون مین سے جنہون
نے کعب بن اشرف یہودی کو قتل کیا اور تہا
فضلاء صحابہ سے روایت کی اُس سے انس بن
مالک اور عبد الرحمن ثابت نے اور قتل ہوا دن
جنگ یمامہ کے پنتالیس ۴۵ برس کی عمر مین عباد
ساتھ زبر عین اور تشدید با کے ہے جس کے اوپر
ایک نقطہ ہے ۔

عبّاد بن عبد المطلب وہ عباد بیٹا عبد
المطلب کا ہے واسطے اُس کے ذکر ہے ان لوگون
مین جو جنگ بدر مین حاضر تہے اور نہین معروف ہے
واسطے اسکی روایت عباد ساتھ تشدید با موحدہ
کے اور مطلب کے ساتھ تشدید طا اور کلام کے ہے

عبادہ بن صامت وہ عبادہ بیٹا صامت کا
ہے اس کی کنیت ابو الولید ہے انصاری ہے
سالمی تہا نقیب انصار کا موجود تہا کہانی پہلی
اور دوسری مین اور موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب
جنگون مین بہیجا اس کو عمر نے طرف شام کی
قاضی اور معلم کرکے سو اقامت کی اُس نے
حمص مین وہان سے فلسطین مین جا رہا اور فوت
ہوا وہان رملہ مین اور بعضون نے کہا کہ بیت المقدس
مین سنہ ۳۴ چونتیس مین بہتر برس کی عمر مین
روایت کی اس سے ایک جماعت اصحاب اور
تابعین نے عبادہ ساتھ پیش عین کے اور تخفیف
با کے ہے ۔

عبّاس بن عبد المطلب وہ عباس بیٹا
عبد المطلب کا ہے چچا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
اور تہا بڑا عمر مین حضرت سے دو سال اور ان کی
مان ایک عورت ہے قوم نمر بن قاسط سے اور
وہ اول عربی عورت ہے جس نے پہلے پہل خانے
کعبے کو ریشم اور دیبا وغیرہ اقسام کا غلاف پہنایا
اور یہ اس سبب سے ہے کہ عباس گم ہو گیا تہا سو
اس نے منت مانی کہ اگر وہ عباس کو پاوے تو خانے کعبے
کو غلاف پہناوے سو اُس نے اپنے بیٹے کو پایا
تو اس نے اس کو غلاف چڑہایا اور تہا عباس رئیس قریش کا
زمانے مین اسیکی سپرد تہی آبادی خانے کعبے کی
اور پانی پلانا حاجیون کو سقایہ کہ معروف ہے
اور عمارت اسکی ہوا اس کا بیان یون ہے کہ وہ قریش
کو رغبت دلاتا تہا اس کے آباد کرنے پر ساتھ
خیر کے اور ترک کرنے بدیون کے بیچ اس کے اور
رغبت اور ہجو کرنے سے کہا جاتا ہے کہ آزاد کیا عباس
نے وقت مرنے اپنے کے ستر غلامون کو پیدا ہوا فیل
کے سال سے پہلے اور فوت ہوا دن جمعہ کے بارہوین
رجب کو سنہ ۳۲ بتیس مین اٹہاسی سال کی
عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین اور تہا مسلمان

قدیم ہین اور چہار کہا تہا اُس نے اپنے اسلام کو اور
نکلا ساتھ مشرکون کے دن جنگ بدر کے مجبور ہو کر
تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عباس سے
ملے تو چاہیئے کہ اُس کو قتل نہ کرے سو وہ بیشک
مجبور ہو کر نکلا ہے سو گرفتار کیا اُس کو ابو الیسر
بن عمر نے سو بدلا دیا اُس نے اپنی جان کا اور
پلٹ گیا طرف مکے کے پہر متوجہ ہوا طرف مدینے
کی ہجرت کر کے روایت کی اُس سے جماعت نے

عبّاس بن مرداس وہ عباس بیٹا مرداس
کا ہے اوسکی کنیت ابو الہیثم ہے سلمی گنا گیا
ہے مولفۃ قلوب مین اسلام لایا تہوڑے دن
پہلے فتح مکہ سے اور خوب ہوا اسلام اُس کا بعد
اس کے اور تہا اُن لوگون مین سے جو کفر کے زمانے
مین شراب حرام جانتے تہے روایت کی اُس سے
اُس کے بیٹے کنانہ نے ساتھ زیر کاف اور دونون
جیکے درمیان الف ہے ۔

عبد المطلب بن ربیعہ وہ عبد المطلب بیٹا
ربیعہ کا ہے وہ بیٹا حارث بن عبد المطلب بن
ہاشم کا قرشی سکونت کی اُس نے مدینے مین پہر
وہان سے اوٹھ کر دمشق مین جا رہا اور فوت ہوا
اوسمین ۶۲ سنہ مین روایت کی اُس سے عبد اللہ ابن
حارث نے ۔

عبد اللہ بن محض وہ عبد اللہ بن
محض ہے انصاری خطمی گنا جاتا ہے اہل مدینہ
مین اور حدیث اُسکی اونہین مین سے ہے روایت
کی اُس سے اُس کے بیٹے سلمہ نے کہا ابن عبد
البر نے بعضے لوگ اُس کی حدیث کو مرسل کہتے ہین

عُبید بن خالد ۔ وہ عبید بیٹا خالد کا ہے
سلمی ہے بہزی مہاجری رہا کوفہ مین روایت
کی اُس سے ایک جماعت نے کوفیون نے ۔

عتّاب بن اسید وہ عتاب بیٹا اسید کا
ہے قرشی ہے اموی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور
سردار کیا تہا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
مکے پر سال فتح مکہ کے دن نکلتی حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی طرف حُنین کے فوت ہوئے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ مکے پر عامل تہا
اور برقرار رکہا اُسکو ابو بکر صدیق نے اُس پر
یہان تک کہ فوت ہوا اُس مین ۱۳ سنہ مین
دن مرنے ابو بکر صدیق کے اور تہا قریش کے
سردارون سے بہتر نیکوکار روایت کی اُس سے
عمرو بن ابی عقرب نے عتاب ساتھ زبر عین اور تشدید
تاکے ہے اور اسید ساتھ زبر ہمزہ اور کسرہ سین کے ہے

عتبہ بن اسید وہ عتبہ بیٹا اسید کا ہے
اُس کی کنیت ابو بصیر ہے ثقفی ہم قسم قوم بنی
زہرہ کا قدیم اسلام اور صحبت والا ہے واسطے
اُس کے ذکر ہے بیچ جنگ حدیبیہ کے اور وہی
ہے جسکے حق مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اُسکی ماں کی خرابی بہڑکانیوالا لڑائی کا ہے
اگر اُس کے ساتھ کچھ مرد ہوتے فوت ہوا
حضرت صلعم کی زندگی مین اَسید ساتھ زبر ہمزہ کے

اور زیر سین مہملہ کے ہے -

عُتبہ بن عبد سلمی وہ عتبہ بیٹا عبد کا ہے
سلمی اور کہا ابن عبد البر نے کہ عتبہ بن نذر ہے کہا
اوس نے اور کہا گیا وہ دو آدمی ہین اور میل کی ہے
ابن عبد البر نے طرف پہلے قول کے اور بخاری نے
تو ان کو دو ٹہرایا ہے اور اسیطرح حاتم رازی نے
اور اس عتبہ کا نام عتلہ تھا سو نام رکہا اوس کا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عتبہ حاضر تہا خیبر
روایت کی اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا
مصر مین ۸۷ سنہ ستاسی چورانوین برس کی عمر مین
اور وہ آخر ان صحابہ کا ہے جو فوت ہوے شام مین
قول واقدی مین -

عُتبہ بن غزوان وہ عتبہ بیٹا غزوان کا
ہے مازنی ہے قدیم الاسلام ہجرت کی اوس نے
طرف حبشہ کی پہر طرف مدینے کی حاضر ہوا جنگ بدر
مین اور بعض نے کہا کہ اسلام لایا بعد چھہ مردونکی
سو وہ ساتوان سات کا ہے اسلام مین اور حاکم
کیا اس کو عمر نے بصرے پر پہر آیا وہ طرف عمر کی تو
عمر نے پہر اُس کو حاکم کرکے واپس بہیجا سو فوت ہوا
راہ مین ۱۷ سنہ مین ستاون سال کے عمر مین
روایت کی اُس سے خالد بن عمیر نے اور جماعت نے

عدا بن خالد وہ عدا بیٹا خالد کا بیٹا ہوذہ کا
عامری اسلام لایا بعد فتح مکہ کے اور تہا رہتا جنگل
مین اور اُس کی حدیث پاس اہل بصرہ کے ہے
روایت کی اُس سے ابو رجا وغیرہ نے عدا ساتھ

زبر عین اور تشدید دال مہملہ کے ہے -

عدی بن حاتم وہ عدی بیٹا حاتم کا ہے
طائی آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شعبان
مین ۱۰ سنہ دس مین اور اُترا کوفے مین اور رہا اس مین
اور ہو گئی آنکہ اُسکی دن جنگ جمل کے ساتھ
علی بن ابی طالب کے اور حاضر تہا جنگ صفین اور
نہروان مین فوت ہوا کوفے مین ۶۷ سنہ مین
ایک سو برس کی عمر مین اور بعض نے کہ فوت ہوا
قرقیسیا مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے

عدی بن عمیرہ وہ عدی بیٹا عمیرہ کا کندی
حضرمی سکونت کی اُسنے کوفے مین پہر انتقال
کیا طرف جزیرہ کی اور رہا اُس مین اور فوت ہوا
اُس مین روایت کی اُس سے قیس بن ابو حازم
وغیرہ نے عمیرہ ساتھ زبر عین اور زیر میم اور رے کے ہے

عرباض بن ساریہ وہ عرباض بیٹا ساریہ کا ہے
اُسکی کنیت ابو نجیح ہے سلمی تہا اہل صفہ مین سے
سکونت کی اُس نے شام مین اور فوت ہوا
شام مین ۷۵ سنہ پچہتر مین روایت کی اس سے
ابو امامہ اور ایک جماعت تابعین نے اور نجیح ساتھ
زبر نون اور زیر جیم اور حا مہملہ کے ہے -

عرفجہ بن اسعد وہ عرفجہ بیٹا اسعد کا ہے
روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے طرفہ نے اور وہ
وہی ہے کہ حکم کیا تہا اُس کو کہ بناوے ناک چاندی کی
پہر سونے کی اور اُسکی ناک جاتی رہی تہی دن جنگ
کلاب کے ساتھ پیش کاف کے -

عروہ بن ابو الجعد وہ عروہ بیٹا ابو الجعد
کا ہے بارقی سردار کیا تہا اُس کو عمر نے اور قاضیا
کوفے کے اور گنا جاتا ہے بیچ ان کے اور اُسکی حدیث
پاس اُن کے ہے اور بعضوں نے کہا کہ وہ عروہ
بیٹا جعد کا ہے کہا ابن مدینے نے جو کہے اوسین
ابن جعد تو اُس نے خطا کی اور سوائے اسکے کچھ
نہین کہ وہ عروہ بیٹا ابو جعد کا ہے اور روایت
کی اُس سے شعبی وغیرہ نے۔

عروہ بن مسعود وہ عروہ بیٹا مسعود کا ہے
حاضر تہا صلح حدیبیہ مین کفر کی حالت مین اور
آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سنہ ۹ نبوی
مین بعد پہرنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
طائف سے سو اسلام لایا اس حال مین اُسکی
پاس نو عورتین تہین سو حکم کیا اُس کو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اختیار کرے وچار کو
اور مین سے یعنے اور باقی کو چہوڑ دیوے اور
اجازت مانگی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم سے واسطے پلٹ جانے کی طرف وطن کے
سو پلٹ گیا طرف قوم اپنی کی سو اُس نے
بلایا قوم اپنی کو طرف اسلام کی انہون اُس کا کہا نہ
مانا سو جب فجر ہوئی تو کہڑا ہوا اوپر بالا خانے کے
جو اُس کے گہر مین تہا سو بانگ دی اُس نے واسطے
نماز کے اور کلمہ شہادت کہا یعنی جو بانگ کے اندر ہے
تو تیر مارا اوس کو ایک مرد نے قوم ثقیف سے
سو اُس کو قتل کرڈالا سو جب حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کو اس کی خبر پہونچی تو فرمایا کہ
مثل عروہ کی مثل صاحب یٰسین کی ہے اُس نے
اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا تو انہون نے اُس کو
قتل کرڈالا۔

عطیہ بن قیس وہ عطیہ بیٹا قیس کا ہے
سعدی واسطے اُس کے صحبت اور روایت ہے
روایت کی ہے اُس سے اہل یمن اور اہل
شام نے۔

عطیہ بن بسر وہ عطیہ بیٹا بسر کا ہے مازنی
اور بہائی عبد اللہ بن بسر کا روایت کی ہے
ابو داؤد نے اُس کی حدیث مقرون ساتھ بہائی
اُس کے عبد اللہ کے سو کہا بسر کے بیٹون سے
اور نہین نام لیا اُنکا اور وہ حدیث بیچ کہانے
کہین اور کہجور کے ہے کتاب الطعام مین روایت
کی اُس سے مکحول نے۔

عطیہ قرظی وہ عطیہ قرظی ہے قوم
بنی قریظہ کے بندیون سے اسیطرح آتا ہے کہا ابن
عبد البر نے نہین واقف ہوا مین اُس کے باپ کے
نام پر دیکہا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہے
کی آپ سے روایت کی اُس سے مجاہد وغیرہ نے

عقبہ بن رافع وہ عقبہ بیٹا رافع کا ہے
قرشی شہید ہوا افریقہ مین قتل کیا اُس کو بربر نے سنہ ٦٣
تریسٹھ مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے
واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ تعبیر خوابون کے۔

عقبہ بن عامر وہ عقبہ بیٹا عامر کا ہے

جهنی تها حاکم مصر پرا امیر معاویہ کی طرف سو بعد
عتبہ بن ابی سفیان نے پہر موقوف کیا اُس نے
اُس کو اور فوت ہوا اسمین ۵۸ھ اٹہاون مین
روایت کی اُس سے چند اصحاب نے اور خلق بہت نے
تابعین سے ۔

عُقبہ بن حارث وہ عقبہ بیٹا حارث
کا ہے قرشی مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے ہے
گنا گیا ہے اہل مکہ مین روایت کی اوس سے
عبداللہ بن ابی ملیکہ وغیرہ نے ۔

عُقبہ بن عمرو وہ عقبہ بیٹا عمرو کا ہے
اُسکی کنیت ابو مسعود ہے اور ہم ذکر کرین گے
اوسکو حرف میم مین ۔

عُکاشہ بن مِحصن وہ عکاشہ بیٹا محصن کا
ہے اسدی حلیف قوم بنی امیہ کا حاضر ہوا جنگ
بدر مین اور آزمایا گیا اوس مین آزمایا جانا خوب
اور اُس کے بعد اور جنگون مین بہی اور ٹوٹ گئی
تلوار اُسکی دن جنگ بدر کے سو دی حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے اُس کو لکڑی یا چہڑی سو ہوگئی
وہ اس کے ہاتھ مین تلوار اور تہا فضلاء صحابہ سے
فوت ہوا صدیق اکبر کی خلافت مین اور اُسکی
عمر پینتالیس برس کی ہے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ اور ابن عباس اور اس کی بہن
ام قیس نے عکاشہ ساتھ پیش عین اور تشدید
کاف اور تخفیف اُسکی کے ہے اور تشدید
اکثر ہے اور ساتھ شین معجمہ کے ہے محصن ساتھ

زیر میم کے اور جزم حا ہملہ اور زبر صاد ہو کے اور ساتھ
نون کے ہے ۔

عِکرمہ بن ابوجہل وہ عکرمہ بیٹا ابو جہل کا ہے
اور نام ابو جہل کا عمرو بن ہشام ہے مخزومی قرشی
تہا سخت دشمن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ اور
اس کا باپ اور تہا سوار مشہور اور بہاگا دن
فتح مکہ کے سو جا ملا یمن مین پہر جا ملی اسکو اسکی
عورت ام حکیم بیٹی حارث کی سو لائی اس کو پاس
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سو جب حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کو دیکھا تو فرمایا مرحبا
سوار مہاجر کو سو اسلام لایا بعد فتح مکہ کے آٹہوین
سال ہجری مین اور خوب ہوا اسلام اس کا اور
قتل ہوا دن یرموک کے ۱۳ھ تیرہ مین اور
واسطے اسکے عمر ہے باسٹھ ۶۲ سال کہا ام سلمہ نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ دیکہا مین نے
واسطے ابو جہل کے ایک درخت کھجور کا بہشت مین سو جب
مسلمان ہوا عکرمہ تو فرمایا اے ام سلمہ یہ وہی ہے
کہا ام سلمہ نے اور شکایت کی عکرمہ نے پاس حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ مدینے مین گذرتا ہے
تو لوگ کہتے ہین کہ یہ خدا کے دشمن ابو جہل کا
بیٹا ہے سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
کہڑے ہو کر خطبہ پڑہا سو خدا کی حمد اور تعریف
کی اور فرمایا کہ آدمیون کا حال کان معدن کا سا حال
ہے جو کفر کی حالت مین لوگون مین افضل ہے
وہی لوگ اسلام مین بہی افضل ہین جو تفقہ

کہ احکام شرعی کو خوب سمجھین۔

علاء حضرمی وہ بیٹا حضرمی کا ہے
اور نام حضرمی کا عبد اللہ ہے حضرموت سے تہا
عامل واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بحرین
ملک پر اور برقرار رکہا اوسکو ابو بکر صدیق اور
عمر نے اوپر اُس کے یہان تک کہ فوت ہوا علاء
۱۴ سنہ مین روایت کی اُس سے سائب بن
یزید وغیرہ نے۔

علقمہ بن وقاص وہ علقمہ بیٹا وقاص
کا ہے لیثی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے زمانے مین اور حاضر ہوا جنگ خندق مین
اور فوت ہوا عبد الملک بن مروان کے زمانے
مین مدینے مین روایت کی اُس سے ابن عمر
اور محمد بن ابراہیم تیمی نے۔

عمار بن یاسر وہ عمار بیٹا یاسر کا
ہے عنسی غلام آزاد بنی مخزوم کا اور حلیف
اونکا اور اسکا بیان یون ہے کہ والد عمار کا
آیا مکے مین ساتھ اپنے دو بہایون کے کہا جاتا
ہے اُن کو حارث اور مالک بیچ تلاش اپنے
چوتہے بہائی کے سو پہرے حارث اور مالک
طرف یمن کی اور اقامت کی یاسر نے مکے مین
سو ہم قسم ہوا وہ ابو حذیفہ بن مغیرہ سے تو ابو
حذیفہ نے اوسکو اپنی لونڈی نکاح کر دی جسکو
سمیہ کہا جاتا تہا سو اُس نے عمار کو جنا سو آزاد
کر دیا اُس کو ابو حذیفہ نے سو عمار غلام آزاد ہے
اور اس کا باپ حلیف ہے اسلام لایا عمار
قدیم مین اور تہا کمزور لوگون مین سے جنکو
اسلام کے سبب سے مکے مین مشرک مارتے تہے
تا کہ اسلام سے پہر جاوین اور جلایا اوس کو
مشرکون نے ساتھ آگ کے اور تہے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم گذرتے ہاتھ اپنا اوپر
اُس کے اور فرماتے اے آگ ہو جا ٹہنڈی اور
سلامتی عمار پر جیسے کہ تو ابراہیم پر ہوی اور
وہ پہلے مہاجرین سے ہے موجود تہا جنگ بدر
مین اور تہا اوسمین ساتھ علی مرتضی کے ۳۷
سنتیس مین ترانوے سال کی عمر مین روایت
کی اُس سے جماعت نے انہین سے ہین علی
اور ابن عباس۔

عمرو بن احوص وہ عمرو بیٹا احوص کا
ہے کلابی روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے
سلیمان نے۔

عمرو بن اخطب وہ عمرو بیٹا اخطب
کا ہے انصاری اور مشہور ہے ساتھ کنیت
اپنی کے ابو زید جہاد کیا ہے اُس نے ساتھ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت جنگونمیں
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر اپنا
ہاتہ پہیرا اور دعا کی واسطے اُسکے ساتھ جمال کے
سو کہا جاتا ہے کہ اسکی عمر سو برس کو پہونچی
تہی اور کچہہ اوپر اور نہ تہے اُس کے سر اور داڑہی
مین مگر چند بال سفید معدود سے اہل بصرہ مین

[illegible]

روایت کی اُس سے جماعت نے ۔

عمرو بن اُمیہ وہ عمرو بیٹا امیہ کا ہے ضمری ساتھ زبر ضاد اور جزم میم موجود تھا جنگ بدر اور احد مین ساتھ مشرکون کے پھر اسلام لایا جبکہ پھرے مسلمان جنگ احد سے اور تھا عرب کے مردون سے اور اول جنگ کہ حاضر ہوا اس مین ساتھ مسلمانون کے دن بیر معونہ کا ہے سو گرفتار کیا اُسکو عامر بن طفیل نے پھر چھوڑ دیا اُس کو بعد اسکے کر کاٹے بال ماتھے اُس کے کے بھیجا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چھٹے سال ہجری مین طرف نجاشی کی حبش مین سو گیا پاس نجاشی کے لیکر خط حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دعوت اسلام کے سو مسلمان ہوگیا نجاشی گنا گیا ہے وہ اہل حجاز مین روایت کی اُس سے اُس کے دونون بیٹون جعفر اور عبد اللہ نے اور اُس کے بھتیجے زبرقان بن عبد اللہ نے فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین مدینے مین اور بعضون نے کہا ۶۰ سنہ ساٹھ مین زبرقان ساتھ زبر معجمہ اور سکون بائے موحدہ کے اور کسر رائے مہملہ کے اور ساتھ قاف کے ۔

عمرو بن حارث وہ عمرو بیٹا حارث کا ہے خزاعی ہے بھائی جویریہ کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بی بی کا گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اوس سے ابو وائل شقیق بن سلمہ اور ابو اسحاق سبیعی نے ۔

عمرو بن حریث وہ عمرو بیٹا حریث کا قرشی مخزومی دیکھا ہے اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہاتھ پھیرا اوسکے سر پر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور دعا کی واسطے اُس کے ساتھ برکت کے کہتے ہین کہ فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ اُسکی عمر بارہ سال کی تھی اور اترا کوفے بیچ اور سکونت کی بیچ اُسکے اور حاکم کیا گیا کوفے پر اور فوت ہوا اُس مین ۸۵ سنہ پچاسی مین روایت کی اس سے اوس سے اُس کے بیٹے جعفر وغیرہ نے

عمرو بن حزم وہ عمرو بیٹا حزم کا ہے اوس کی کنیت ابو ضحاک ہے انصاری پہلے پہل جنگ خندق مین حاضر ہوا اور اُس کی عمر پندرہ برس کی تھی عامل کیا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نجران پر ۱۰ سنہ دس ہجری مین فوت ہوا ۵۳ سنہ ترپن مین روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے محمد وغیرہ نے ۔

عمرو بن سعید وہ عمرو بیٹا سعید کا ہے قرشی ہجرت کی اوس نے دو بار طرف حبشہ کے دوسری بار مین پھر طرف مدینے کے اور آیا ساتھ جعفر بن ابو طالب کے سال جنگ خیبر کے شہید ہوا شام مین ہجرت کے تیرہوین سال مین ۔

عمرو بن سلمہ وہ عمرو بیٹا سلمہ کا ہے مخزومی پایا ہے اوسنے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا امام اپنی قوم کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

کے زمانے مین اس واسطے کہ وہ اُن سب
مین قرآن کا زیادہ تر قاری ہے اور وہ حاضر
ہوا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
باپ اپنے کے اور نہین اختلاف ہے کسی کو بیچ
آنے باپ اُس کے کے پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے اور تر البصرے مین روایت کی اُس سے
چند نفر تابعین نے ۔

عمرو بن عاص وہ عمرو بیٹا عاص کا
ہے سہمی ہے قرشی اسلام لایا ہجرت کے پانچ
سال مین اور بعض نے کہا آٹھوین سال آیا
ساتھ خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ کے سو اسلام
لائے وے سب اکٹھے اور حاکم کیا اُس کو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے عمان پر سو ہمیشہ رہا وہ عامل
اوپر اُس کے یہان تک کہ فوت ہوئے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اور عامل رہا واسطے
عمر اور عثمان اور معاویہ کے اور وہ وہی ہے جسنے
فتح کیا تھا مصر کو سردار ہو کر عمر کیطرف سے سو ہمیشہ
رہا عامل اس مین عمر کیطرف سے اُس کے اخیر
وفات تک اور برقرار رکھا اُسکو عثمان نے اُسکے اوپر
بقدر چار سال کے پھر موقوف کیا اُسکو پھر بحال
کیا اُسکو معاویہ نے جبکہ پھر ہی حکومت طرف اُسکی
سو فوت ہوا وہ سن ٤٣ تیتالیس مین نوے
برس کی عمر مین اور حاکم ہوا بعد اُس کے بیٹا
اُوسکا عبد اللہ پھر موقوف کیا اُسکو معاویہ نے روایت
کی اوس سے عبد اللہ اور ابن عمر نے اور قیس بن
ابی حازم نے ۔

عمرو بن عبسہ وہ عمرو بیٹا عبسہ کا ہے
اُسکی کنیت ابو نجیح ہے سلمی ہے مسلمان ہوا ابتدا اسلام
مین کہا گیا تھا وہ چوتھا چار کا اسلام مین پھر پھرا طرف
قوم اپنی بنی سلیم کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اُس سے فرمایا کہ جب تو سنے کہ مقرر مین ہجرت
کر کے نکلا تو میرے پاس آجانا سو ہمیشہ رہا مقیم بیچ
قوم مین یہان تک کہ فتح ہوا خیبر سو آیا بعد اُس کے
پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اقامت کی
مدینے مین گنا گیا ہے اہل شام مین روایت کی
اُس سے جماعت نے عبسہ ساتھ زبر عین اور
باء موحدہ کے اور ساتھ مہملہ کے ہے اور نجیح ساتھ
زبر نون اور زیر جیم اور حا مہملہ کے ہے ۔

عمرو بن عوف وہ عمرو بیٹا عوف کا
ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر مین کہا ابن اسحاق
نے کہ وہ غلام آزاد ہے سہیل بن عمرو کا عامری
ہے سکونت کی اُس نے مدینے مین اور نہین
پیچھے رہی ہے کوئی اولاد اُس کی روایت کی اُس سے
مسور بن مخرمہ نے ۔

عمرو بن عوف وہ عمرو بن عوف مزنی ہے
مسلمان ہوا ابتدا اسلام مین اور وہ اُن لوگون
مین سے ہے جنکے حق مین یہ آیت اُتری تَوَلَّوا
وَّ اَعْیُنُهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ یعنے پھرتے
ہین اس حال مین کہ اُن کی آنکھون سے آنسو
جاری ہوتے ہین رہا مدینے مین اور فوت ہوا

اُسکے معاویہ کے اخیر زمانے مین روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبد اللہ نے۔

عمرو بن حمق وہ عمرو بیٹا حمق ہی خزاعی واسطے اسکے صحبت ہی روایت کی اُس سے جبیر بن نفیر نے اور رفاعہ بن شداد وغیرہ نے قتل ہوا موصل مین سنہ ۵۱ اکاون مین۔

عمرو بن مرہ وہ عمرو بیٹا مرہ کا ہے اُسکی کنیت ابو مریم ہے جہنی اور بعض نے کہا کہ ازدی ہی موجود تہا جنگون مین رہا شام مین اور فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین روایت کی اُس سے جماعت نے

عمرو بن قیس وہ عمرو بیٹا قیس کا ہی اور بعض نے کہا کہ عبد اللہ بن عمرو قرشی عامری نابینا اور وہ بیٹا ہے ام مکتوم کا اور نام ام مکتوم کا عاتکہ ہے اور وہ بیٹا ہے خدیجہ کے ماموں کا مسلمان ہوا ابتدا اسلام مین مکے مین اور تہا اول مہاجرین سے ساتہ مصعب بن عمیر کے خلیفہ کیا اُسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے مین کئی بار اخیر بار حجۃ الوداع مین فوت ہوا مدینے مین اور بعض نے کہا کہ شہید ہوا قادسیہ مین

عمرو بن تغلب وہ عمرو بیٹا تغلب کا ہے عبدی عبد القیس سے روایت کی اُس سے حسن بصری نے تغلب ساتہ تا اور غین معجمہ کے ہے۔

عکراش بن ذویب وہ عکراش بیٹا ذویب کا تمیمی ہے گنا جاتا ہے بصریون مین روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبید اللہ نے لایا تہا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنی قوم کے عکراش ساتہ کسر عین اور سکون کاف اور ساتہ را اور شین معجمہ کے ہی۔

عمران بن حصین وہ عمران بیٹا حصین کا ہے اسکی کنیت ابو نجید ہے خزاعی کعبی اسلام لایا دن جنگ خیبر کے سکونت کی اسنے بصرے مین یہان تک کہ فوت ہوا اسمین سنہ ۵۲ باون مین اور تہا فضلا صحابہ سے اور فقہاء صحابہ سے اسلام لایا وہ اور باپ اُسکا روایت کی اس سے ابو رجاء اور مطرف اور زرارہ بن ابی اوفی نے نجید ساتہ پیش نون اور زبر جیم اور سکون یا اور دال کے

عمیر مولی ابی اللحم وہ عمیر غلام آزاد ابی اللحم کا ہے غفاری حجازی موجود تہا فتح خیبر مین ساتہ آزاد کرنے والے اپنے کے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے اور ساعت کی ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور یاد رکہا ہے آپ سے ابی اللحم ساتہ زبر ہمزہ کے ہے اور بعد اُسکے الف ساکن اور بار موحدہ مکسورہ ہے

عمیر بن حمام وہ عمیر بیٹا حمام کا ہے انصاری حاضر تہا جنگ بدر مین اور شہید ہوا بیچ اُس کے قتل کیا اُسکو خالد بن اعلم نے اور واسطے ذکر کی بیچ کتاب الجہاد کے اور بعض نے کہا عمیر اول آدمی ہے جو قتل ہوا انصار مین سے اسلام مین۔ حمام ساتہ پیش حا مہملہ اور تخفیف میم اول کے ہی

عوف بن مالک وہ عوف بیٹا مالک کا ہے

اشجعی پہلے پس وہ جنگ خیبر مین حاضر ہوا اور تہا
ساتہہ اُسکے جہنڈا قوم اشجع کا دن فتح مکہ کے سکو[illegible]
کی اُسنے شام مین اور فوت ہوا وہین [illegible] تک
مین روایت کی اُس سے جماعت صحابہ اور تابعین نے

عُوَیْم بن ساعدہ وہ عویم بیٹا ساعدہ
کا ہے انصاری اوسی موجود تہا دونو گہاٹیون مین
اور موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب جنگون مین اور
فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات مین
اور بعض نے کہا کہ نہین بلکہ فوت ہوا عمر فاروق
کی خلافت مین مدینے مین پینسٹھ یا چہیاسٹھ
سال کی عمر مین روایت کی اُس سے عمر بن خطاب نے

عُوَیْمر بن عامر وہ عویمر بیٹا عامر کا ہے
ابو درداء مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی کے اور گذر
چکا ہے ذکر اسکا حرف دال مین۔

عُوَیْمر بن ابیض وہ عویمر بیٹا ابیض کا
عجلانی انصاری اُنکا ہم قسم ہے صاحب لعان
کا کہا طبری نے عویمر صاحب لعان کا وہ عویمر بیٹا
حارث کا ہے بیٹا زید بن حارثہ بن جد بن عجلان کا

عِیاض بن حمار وہ عیاض بیٹا حمار کا ہے
تیمی مجاشعی گنا جاتا ہے بصریون مین اور تہا
دوست حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قدیم
سے روایت کی اُس سے جماعت نے۔

عصام مزنی وہ عصام مزنی ہے واسطے
اسکے صحبت ہے اور روایت کم حدیث والا ہے حدیث
اسکی جہاد مین ہے۔ روایت کیا ہے اُس کو
ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور نہین منسوب
کیا اُس کو۔

عِتبان بن مالک وہ عتبان بیٹا مالک
کا ہے خزرجی سالمی بدری روایت کی اُس سے
انس بن مالک نے اور محمود بن ربیع انصاری نے فوت ہوا معاویہ
کے زمانے مین۔

عُمارہ بن خزیمہ وہ عمارہ بیٹا خزیمہ
کا ہے وہ بیٹا ثابت کا انصاری ہے روایت
کی اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے اور اُس سے
ایک جماعت نے۔ عُمارہ ساتہ پیش عین اور
تخفیف میم کے ہے۔ اور اسکی صحبت مین تردد ہے

عُمارہ بن رُوَیبہ۔ وہ عمارہ بیٹا ہے
رویبہ کا ثقفی گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی ہے
اُس سے ابوبکر وغیرہ نے اور عمارہ ساتہ پیش عین
اور تخفیف میم کے ہے۔

عُرس بن عمیرہ وہ عرس بیٹا عمیرہ کا ہے
کندی روایت کی اُس سے عدی اُسکے بہتیجے وغیرہ
نے اور عُرس ساتہ پیش عین اور سکون ر کے
اور ساتہ سین مہملہ کے ہے۔

عَیّاش بن ابی ربیعہ وہ عیاش بیٹا
ابو ربیعہ کا ہے مخزومی قرشی اور وہ بہائی ہے
ابوجہل کا مان کی طرف سے اسلام لایا ابتدا مین
پہلے داخل ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے ارقم کے گہر مین ہجرت کی طرف حبشہ کی پہر
ہجرت کی طرف مدینے کی اُسنے اور عمر بن خطاب نے

سو آیا پاس اسکے ابو جہل اور حارث دونو بیٹے ہشام
کے سو دونو نے اس سے ذکر کیا کہ تیری ماں نے قسم
کہائی ہے کہ نہ ڈالے اپنے سر مین تیل اور نہ بیٹھے
سائے مین جب تک کہ تجہہ کو نہ دیکہہ لیوے تو وہ
پلٹ گیا ساتہ اُنکے سو دونو نے اسکو مضبوط باندہا
اور قید کیا ہے اُسکو کہتے ہین تو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم اسکے واسطے قنوت مین دعا کرتے تہے
الہی نجات دے عیاش بن ابی ربیعہ کو قتل ہوا دن یرموک
کے شام مین روایت کی اس سے عمر بن خطاب وغیرہ
نے عیاش ساتہ تشدید یا کے ہے اور شین معجمہ کے

عابس بن ربیعہ

وہ عابس بیٹا ربیعہ کا
ہے غطیفی حاضر تہا فتح مصر مین روایت کی اس سے
اُسکے بیٹے عبد الرحمن نے ۔

ابو عبیدہ بن جراح

وہ ابو عبیدہ
عامر بن عبد اللہ بن جراح ہے فہری قرشی ایک
ہے اُن دس اصحاب مین سے جو بہشت کی خوش
خبری دیئے گئے اور امین ہے اس امت کا اسلام
لایا ساتہ عثمان بن مظعون کے اور ہجرت کی اُسنے
طرف حبش کی دوسری ہجرت اور موجود تہا سب
جنگون مین ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
اور ثابت رہا ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
دن جنگ احد کے اور کہینچا اُسنے دونو چہلے کو جو
جنگ احد کے دن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
منہ مبارک مین خود کی کہوپڑی سے گہس گئی تہین
سو گرے دونو اگلے دانت گر پڑے تہا دراز قد معروف
منہ والا ہلکی داڑہی والا فوت ہوا عمواس کے
طاعون مین ساتہ زبر عین کے اردن مین سنہ ۱۸
ہجری مین اور دفن ہوا بیسان مین اور جنازہ پڑہا
اُسکا معاذ بن جبل نے اٹہاون برس کی عمر مین ملتا
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دادا دن کو فہر بن
مالک مین روایت کی اس سے جماعت نے صحابہ سے

ابو العاص بن ربیع

وہ ابو العاص مقسم
بیٹا ربیع کا ہے اور بعض نے کہا کہ اُسکا نام لقیط
ہے اور وہ داماد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ
خاوند حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب کا
ہجرت کی اُسنے طرف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کی بعد اسکے کہ گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کفر کی
حالت مین اور تہا مواخی واسطے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے مصافی قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے
ابو بکر صدیق کی خلافت مین روایت کی اس سے
ابن عباس اور ابن عمر اور ابن عاص نے مقسم ساتہ
زیر میم اور سکون قاف اور زیر سین کے ہے ۔

ابو عیاش

وہ ابو عیاش زید ہے بیٹا صامت
کا انصاری زرقی روایت کی اس سے جماعت نے
فوت ہوا بعد چالیس برس کے ہجرت سے ۔

ابو عمرو بن حفص

وہ ابو عمرو بیٹا حفص کا
ہے بیٹا مغیرہ کا مخزومی ہے اسکا نام عبد الحمید ہے
اور بعض نے کہا کہ احمد ہے اور بعضون نے کہا
کہ بلکہ نام اُسکا اُسکی کنیت ہے اور آیا ہے بعض روایتوں
مین ابو حفص بیٹا مغیرہ کا ۔

ابو عبس عبد الرحمن بن جبیر - وہ
ابو عبس عبد الرحمن بیٹا جبیر کا ہے انصاری حارثی
غالب ہوئی اسپر کنیت اُسکی موجود تھا جنگ بدر مین
اور فوت ہوا مدینے مین ۳۴ سنہ چونتیس ہین اور
دفن ہوا البقیع مین ستر برس کی عمر مین روایت
کی اُس سے عبایہ بن رافع بن خدیج نے عبس ساتھ
فتح عین مہملہ اور تخفیف با موحدہ کے اور ساتھ
سین مہملہ کے اور عبایہ ساتھ زبر عین مہملہ کے اور
تخفیف با موحدہ کے اور ساتھ یا کے ہے
جسکے تلے دو نقطے ہین -

ابو عسیب وہ ابو عسیب غلام آزاد ہے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اُسکا نام احمر ہے
روایت کی اُس سے مسلم بن عبید نے - عسیب
ساتھ زبر عین اور کسر سین کے ہے جو دونو مہملہ ہین

فصل ہے تابعین کے بیان مین

عبد اللہ بن بریدہ وہ عبد اللہ بیٹا
بریدہ کا ہے اسلمی قاضی مرو کا تابعی ہے مشہور
تابعین سے اور اُسکے ثقات سے سماعت کی ہے
اُسنے اپنے باپ سے اور اسکے سوائے اور اصحاب سے
روایت کی اُس سے ابن سہل وغیرہ نے مر گیا مرو
مین اور واسطے اسکے حدیث ہین کثیر -

عبد اللہ بن ابو بکر وہ عبد اللہ بن
ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے انصاری مدنی
ایک نشان مدینے کا تابعی ہے روایت کی اُس
انس بن مالک اور عروہ بن زبیر سے اور اُس سے
زہری اور مالک بن انس اور ثوری اور ابن عیینہ نے
تھا بہت حدیث والا اور مرد سچا کہا احمد نے کہ
اسکی حدیث شفا ہے فوت ہوا ایک سو تینتیس ۱۳۳
سال ہجری مین ستر برس کی عمر مین -

عبد اللہ بن زبیر وہ عبد اللہ بیٹا ہے
زبیر کا اُسکی کنیت ابو بکر ہے حمیدی ہے قرشی
اسدی تھا ثابت نزد لوگون مین روایت کی ہے
اُسنے مسلم بن خالد اور وکیع اور شافعی سے اور
کوچ کیا اُسنے ساتھ اسکے طرف مصر کی یہانتک کہ
فوت ہوا شافعی اور پھر آیا وہ طرف مکے کی روایت
کی اُس سے بخاری محمد بن اسمعیل نے بہت حدیثین
اپنی صحیح مین اور فوت ہوا مکے مین ۲۱۹ سنہ مین
دو سو انیس ہین کہا یعقوب بن سفیان نے
کہ نہین دیکھا مینے کوئی خیر خواہ تر اسلام کا
اور مسلمانون کا حمیدی سے -

عبد اللہ بن مطیع وہ عبد اللہ بیٹا
مطیع کا ہے قرشی عدوی اہل مدینے سے کہا جاتا
ہے کہ وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے
مین پیدا ہوا اور اُسکا باپ اُسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم پاس لے گیا اور اُسکے باپ کا نام عاصی
تھا سو نام رکھا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
مطیع اور تھا عبد اللہ قریش کے سرداروں سے اور
وہ وہی ہے کہ سردار کیا تھا اہل مدینہ نے اسکو اوپر
اپنے جبکہ اُنہون نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑی

کہا واقدی نے سوای اسکے کچھ نہین کہ امیر ہوا تھا قریش کے
نہ اُنکے غیر پر اور تھے وہ عبداللہ بن حنظلہ غسیل ہے سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور روایت کی اُس سے
شعبی وغیرہ نے اور قتل ہوا ساتھ عبداللہ بن زبیر کے
بیچ سنہ ۶۳ مین اور عامل کیا تھا اسکو ابن زبیر
نے کوفہ پر سو نکالا اسکو اُس سے مختار بن ابو عبید نے

عبد اللہ بن مسلمہ وہ عبداللہ بیٹا مسلمہ
کا ہے بیٹا کعب کا تمیمی مدنی اور معروف ہے ساتھ
قعنبی کے اُسنے سکونت کی بصری مین اور تھا ایک ثقات
اثبات سے جنپر امن اور اعتبار ہے اور وہ ساتھی
ہے مالک بن انس رح کا اور وہ مشہور ہے ساتھ
صحبت انکی کے سماعت کی اُسنے ہشام بن
سعد وغیرہ اماموں سے روایت کی اُس سے بخاری
اور مسلم اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے
فوت ہوا سکے مین محرم مین سنہ ۱۲۲ مین -

عبد اللہ بن موہب وہ عبداللہ بیٹا
موہب کا ہے فلسطینی شامی قاضی تھا فلسطین
کا روایت کی اُسنے تمیم داری سے سماعت کی
قبیصہ بن ذویب سے اور بعض نے کہا کہ نہین سنا
اُسنے تمیم سے اور سوای اسکے کچھہ نہین کہ سنا ہے
قبیصہ نے تمیم سے روایت کی اُس سے عمر بن عبد
العزیز نے -

عبد اللہ بن مبارک وہ عبداللہ بیٹا
مبارک کا ہے مروزی غلام آزاد بنی حنظلہ کا
سماعت کی ہے اُسنے ہشام بن عروہ اور مالک
اور ثوری اور شعبہ اور اوزاعی اور بہت خلقت سے
سوای اُنکے روایت کی اُس سے سفیان بن عیینہ
اور یحیی بن سعید اور یحیی بن معین وغیرہم نے
تھا ربانی عالموں سے امام فقیہ حافظ زاہد پرہیزگار
بڑا سخی ثابت کہا اسمعیل بن عیاش نے کہ
نہین ہے روی زمین پر کوئی مثل عبداللہ بن
مبارک کی اور عالم تر اُس سے تحقیق خدا نے
نہین پیدا کی کوئی خصلت نیکی کی خصلتون سے
مگر اسکو عبداللہ بن مبارک مین داخل کیا آیا
بغداد مین کئی بار اور حدیث بیان کی بیچ اسکے
پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ مین اور فوت ہوا سنہ ۱۸۱ ایکسو اکاسی

عبد اللہ بن عکیم وہ عبداللہ بیٹا عکیم
کا ہے جہنی پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا اور نہین معروف ہے واسطے اسکے دیکھنا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہ روایت کی اور
البتہ بیان کیا ہے اُسکو بہت اصحاب معارف نے
صحابہ کے شمار مین اور صحیح یہ ہے کہ وہ تابعی ہے سماعت
کی اُسنے عمر بن مسعود اور حذیفہ سے روایت کی
اُس سے جماعت نے اور اسکی حدیث کوفیون مین ہے

عبد اللہ بن ابی قیس وہ عبداللہ بیٹا
ابو قیس کا ہے اسکی کنیت ابو اسود ہے شامی
ہے غلام آزاد عطیہ بن عازب کا گنا جاتا ہے شامیون
مین روایت کی اُسنے عائشہ رض سے اور اس سے
چند لوگون نے -

عبد اللہ بن عصم اور کہا جاتا ہے عبداللہ

بن عصمہ کوفی ہے حنفی روایت کی ہے اُسنے ابو سعید اور ابن عمر رضہ سے اور اُس سے اسرائیل و شریک حدیث اسکی ضعیف ہین ایک کذاب و رہبیرہ ہوگا یعنی ایک جو جھوٹا اور ایک ہلاک کرنیوالا جیشانی ہے

عبد اللہ بن محیریز وہ عبد اللہ بیٹا محیریز کا ہے جمحی قرشی تہا خدا کے نیک و برگزیدہ بندون سے ایک نشان ہے مشہور تابعین سے روایت کی اُسنے ابو محذورہ اور عبادہ بن صامت وغیرہ سے اور روایت کی اُس سے مکحول اور زہری نے کہا رجا بن حیوہ نے کہ اگر فخر کرین ہمپر اہل مدینہ ساتھ عابد اپنے ابن عمر رضہ کے تو فخر کرینگے ہم اُنپر ساتھ عابد اپنے ابن محیریز کے فوت ہوا پہلے ایکسو سال سے

عبد اللہ بن مثنے وہ عبد اللہ بن مثنے بن عبد اللہ بن انس بن مالک ہے روایت کی اُسنے اپنی پھوپھی سے اور حسن سے اور اُس سے اُس کے بیٹے محمد اور مسدد وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ صالح ہے اور کہا ابو داؤد نے کہ مین اسکی حدیث کو روایت نہین کرتا

عبد اللہ بن عمر بن حفص وہ عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم ہے عمری روایت کی اُسنے اپنے بہائی عبید اللہ اور نافع سے اور مقری سے اور اُس سے قعنبی وغیرہ نے کہا ابن معین نے کہ تہوڑا سا صالح ہے اور کہا ابن عدی نے کہ نہین ہے کوئی ڈر ساتھ اُسکے بڑا سچا ہے فوت ہوا ١٧١ھ ایک سو اکہتر ہجری مین۔

عبد اللہ بن عتبہ وہ عبد اللہ بیٹا عتبہ کا ہے بیٹا مسعود کا ہذلی بھتیجا عبد اللہ بن مسعود رضہ کا اصل مدینے کا ہے سکونت کی اُسنے کوفے مین پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور وہ بڑے تابعین سے ہے کوفے مین سماعت کی اُسنے عمر بن خطاب وغیرہ سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور محمد بن سیرین وغیرہ نے فوت ہوا بشر بن مروان کی حکومت مین کوفے مین۔

عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ وہ عبد اللہ بیٹا مالک بن قشب کا ہے ازدی اور اسکی مان بحینہ ہے بیٹی حارث بن عبد المطلب کی فوت ہوا معاویہ کی حکومت مین ٥٤ھ چون یا ٥٦ھ چھپن کے درمیان قشب ساتھ زیر قاف اور جزم شین اور بار کے ہے۔

عبد اللہ بن مالک وہ عبد اللہ بیٹا مالک کا ہے اسکی کنیت ابو تمیم ہے جیشانی سماعت کی ہے اُسنے عمر اور ابو ذر وغیرہ سے اور گنا جاتا ہے تابعین مصریون مین اور حدیث اسکی نزدیک اہل بصرہ کے ہے

عبد اللہ بن مالک وہ عبد اللہ بیٹا مالک کا ہے ہمدانی ہے روایت کی اُسنے علی اور ابن عمر اور عائشہ رضہ سے اور اُس سے ابو اسحاق اور ابو روق نے حدیث اسکی جمع بین الصلوتین مین ہے

عبد اللہ بن عبد الرحمن وہ عبد اللہ بیٹا عبد الرحمن کا ہے بیٹا ابو حسین کا مکی قرشی تابعی روایت کی اُسنے ابو طفیل رضہ سے سماعت کی ہے

چند تابعین سے روایت کی اُس سے مالک اور ثوری
اور ابن عُیینہ نے ۔

عبداللہ بن عُبیداللہ وہ عبداللہ بیٹا
عبیداللہ بن ابی ملیکہ ہے اور نام ابو ملیکہ کا
زہیر بن عبداللہ ہے تیمی ہے قرشی احول مشہور
تابعین اور اُنکے علماء سے ہے اور تھا قاضی بیچ
زمانے عبداللہ بن زبیر کے سماعت کی اُسنے ابن
عباس اور ابن زبیر اور عائشہ رض سے روایت کی
اس سے ابن جریج اور بہت خلق نے سوائی اُسکے
فوت ہوا ۱۱۷ھ ایک سو سترہ مین مُلیکہ ساتھ
پیش میم اور زیر لام کے ہے ۔

عبداللہ بن شقیق وہ عبداللہ بیٹا شقیق
کا ہے اسکی کنیت ابو عبدالرحمن ہے عُقیلی بصری
اور وہ مشہور تابعین اور انکے ثقات سے سماعت
کی اُسنے عثمان اور علی اور عائشہ رض روایت کی اُس سے
جریری نے ۔

عبداللہ بن شہاب وہ عبداللہ بیٹا شہاب
کا ہے اُسکی کنیت ابو حرب ہے خولانی گنا جاتا ہے
تابعین کے دوسرے طبقے مین اسکی حدیث کو غیرون
مین ہے اور اسکی حدیث عزیز ہے روایت کی
اُسنے ابن عمر اور عائشہ رض سے اور اُس سے جماعت نے

عُبیداللہ بن رفاعہ وہ عبیداللہ بیٹا رفاعہ
کا ہے جو بیٹا رافع کا انصاری زرقی تابعی مشہور روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اسماء بنت عمیس سے
اور اُس سے جماعت نے ۔

عبیداللہ بن عبداللہ وہ عُبیداللہ بن عبداللہ
بن عمر فاروق ہے اُسکی کنیت ابوبکر ہے تابعی
ہے سماعت کی ہے اُسنے اہل مدینہ سے روایت
کی اُس سے زہری اور چند مشہور تابعین نے فوت
ہوا پہلے بہائی اپنے سالم کے ثقہ ہے حدیث
اُسکی اہل حجاز مین ہے ۔

عُبیداللہ بن عدی وہ عُبیداللہ بیٹا
عدی کا ہے بیٹا خیار کا قرشی ہے کہتے ہین کہ وہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا
ہوا اور گنا جاتا ہے تابعین مین روایت کی اُسنے
عمر رض اور عثمان رض وغیرہ سے فوت ہوا ولید بن عبدالملک
کے زمانے مین ۔

عُبید بن عُمیر وہ عبید بیٹا عُمیر کا ہے اُسکی
کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی قاضی اہل مکہ کا
پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے
مین اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور وہ گنا گیا ہے تابعین
مین سماعت کی اُسنے عمر اور ابوذر اور عبداللہ بن
عمرو بن عاص اور عائشہ رض سے روایت کی اس سے
چند تابعین نے فوت ہوا پہلے ابن عمر سے ۔

عبدالرحمن بن کعب وہ عبدالرحمن
بیٹا کعب بن مالک کا ہے انصاری گنا جاتا ہے
مدینے کے تابعین مین روایت کی اُس سے زہری نے

عبدالرحمن بن اسود وہ عبدالرحمن
بیٹا اسود کا ہے قرشی زہری حجازی تابعی ہے

مدینہ کے تابعین سے اور اُنکے ثقات سے ہی اُسکی حدیث
عزیز ہے روایت کی اُسنے ایک جماعت صحابہ سے اور اس
سے سلیمان بن یسار وغیرہ نے ۔

عبد الرحمن بن یزید

وہ عبد الرحمن بیٹا یزید بن حارثہ کا ہے انصاری ہے مدنی کہا جاتا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوا اُسکی حدیث اہل مدینہ کے نزدیک ہے فوت ہوا ۹۵ھ ہجری مین ۔

عبد الرحمن بن ابی لیلے

وہ عبد الرحمن بیٹا ابی لیلے کا ہی انصاری پیدا ہوا چھ سال مین کہ باقی تھے عمر فاروقؓ کی خلافت سے اور بعض نے کہا کہ دجیل مین اور بعضون نے کہا کہ غرق ہوا بصرے کی نہر مین اور بعضون نے کہا کہ گم ہوا دیر جماجم مین ۸۳ھ تراسی مین ابن اشعث کی لڑائی مین حدیث اسکی کوفیون مین ہے سماعت کی اُسنے اپنے باپ سے اور بہت صحابہ سے اور اس سے شعبی اور مجاہد اور ابن سیرین اور بہت خلق نے سواے اُنکے اور وہ پہلے طبقے مین ہی کوفے کی تابعین

عبد الرحمن بن غنم

وہ عبد الرحمن بیٹا غنم کا ہے شامی اشعری پایا ہے اسنے زمانہ کفر کا اور اسلام کا اور اسلام لایا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نہین دیکھا اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور ہمیشہ رہا ساتھ معاذ بن جبل کے جب سے کہ بھیجا معاذ کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کرکے طرف یمن کی یہان تک کہ فوت ہوئے معاذ اور تھا وہ زیادہ فقیہ اہل شام کا ۔ روایت کی اُسنے قدیمی صحابہ سے مثل عمر فاروق اور معاذ بن جبل کی غنم ساتھ زبر غین معجمہ اور سکون نون کے ہی فوت ہوا ۷۸ھ اٹھتر مین

عبد الرحمن بن ابی عمرہ

وہ عبد الرحمن بیٹا ابو عمرہ کا ہے اور نام ابو عمرہ کا عمرو بن محصن ہے انصاری نجاری ہے قاضی مدینہ کا ثقات تابعین سے اور مشہور الحدیث ہی نزدیک اُنکے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور عثمان اور ابو ہریرہ سے اور اُس سے جماعت نے ۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ

وہ عبد الرحمن بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا ابو صعصعہ کا مازنی ہے انصاری روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور عطاء بن یسار سے اور اس سے مالک بن انس وغیرہ جماعت نے اور اُسکی حدیث مدنیون مین ہی فوت ہوا ۱۳۹ھ ایک سو انتالیس مین

عبد الرحمن بن ابی عقبہ

وہ عبد الرحمن بیٹا ابو عقبہ کا ہے غلام آزاد جبیر بن عتیک کا انصاری ہے اور بعض نے کہا کہ ابو عقبہ کا نام رُشَید ہی ساتھ پیش را اور زبر شین کے اور وہ صحابی ہے فارسیون کی اولاد سے اور اُسکا نام عبد الرحمن ہی تابعی ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور اُس سے داؤد بن حصین نے

عبد الرحمن بن عبد القاری

وہ عبد الرحمن بیٹا عبد القاری کا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوا اور نہین
ہے واسطے اُسکے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سماعت
اور نہ روایت اور گنا ہے اُسکو واقدی نے صحابہؓ
مین سوا اُن صحابہ مین جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے زمانے مین پیدا ہوئے اور مشہور یہ ہے کہ وہ تابعی
ہے اور مدینہ کے تابعین مین سے ہے سماعت کی ہے
اُسنے عمر فاروق سے فوت ہوا ۸۱ھ اکیاسی مین
اٹھتر برس کی عمر مین قاری ساتھ زیر قاف اور را
کے اور تشدید یا کے بغیر ہمزہ کے ہے۔

عَبْد الرحمن بن عبد اللہ وہ عبد الرحمن
بیٹا عبد اللہ کا ہے اور اُسکی ماں ام الحکم ہے بیٹی
ابو سفیان بن حرب کی سردار کیا تھا اُسکو معاویہ نے
کوفہ پر واسطے اُسکے ذکر ہے جمعہ کے خطبے مین۔

عَبْد الرحمن بن ابی بکر وہ عبد الرحمن
بیٹا ابو بکر کا ہے تابعی روایت کی اُس سے اُسکے
بیٹے محمد نے۔

عَبْد الرحمن بن ابی بکرہ وہ عبد الرحمن
بیٹا ابو بکرہ کا ہے انصاری بصری ثقفی پیدا ہوا
بصرہ مین ۱۴ھ مین جبکہ اترے اسمین مسلمان
اور وہ اول لڑکا ہے جو پیدا ہوا مسلمانون کے
واسطے بیچ اُسکے تابعی ہے بہت حدیث والا سماعت
کی ہے اُسنے باپ سے اور علی رضہ سے اور روایت کی
اس سے جماعت نے۔

عَبْد الرحمن بن عبد اللہ وہ عبد الرحمن
بیٹا عبد اللہ بن ابو عمار کا ہے مکے کا رہنے والا

روایت کی اُسنے جابر سے اور سنا ہے اُسنے
معاذ سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے

عَبْد الرحمن بن یزید۔ وہ عبد الرحمن بیٹا
یزید کا ہے بیٹا اسلم کا مدنی ہے روایت کی اُسنے
اپنے باپ سے اور ابن منکدر سے اور اُس سے قتیبہ
اور ہشام وغیرہ نے ضعیف کہا اُسکو محدثین نے
فوت ہوا ۱۸۲ھ مین۔

عبد العزیز بن رفیع وہ عبد العزیز بیٹا
رفیع کا ہے اسدی مکی سکونت کی اُسنے کوفہ مین
اور وہ مشہور تابعین سے ہے اور اُسکے ثقات میں سماعت
کی ہے اُسنے ابن عباس اور انس بن مالک سے
اور اُسکی عمر کچھ اوپر نوے برس کی ہے رفیع بتصغیر ہے

عبد العزیز بن جریج وہ عبد العزیز بیٹا
جریج کا ہے مکی روایت کی اُسنے عائشہ اور ابن
عباس سے اور روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے فقیہ
عبد الملک اور خصیف نے۔

عَبْد العزیز بن عبد اللہ وہ عبد العزیز
بیٹا عبد اللہ کا ہے ایک فقیہ ہے مدینے کے فقہا
سے اور اُنکے نامی علما سے سماعت کی ہے اُسنے
زہری اور محمد بن منکدر اور حمید طویل سے اور اور
لوگون سے سوائے اُنکے روایت کی اُس سے بہت
جماعتون نے گیا بغداد مین اور حدیث پڑھائی
بیچ اُسکے فوت ہوا ۱۶۴ ایک سو چونسٹھ سال مین بغداد
مین اور دفن ہوا قریش کے قبرستان مین۔

عَبْد الملک بن عمیر وہ عبد الملک بیٹا عمیر کا

ہے قرشی کوفے کا رہنے والا منسوب طرف قریش کی اور
جو نہیں جانتا وہ کہتا ہے کہ قرشی منسوب ہے طرف
قریش کی اور حالانکہ اسکا یہ مطلب نہیں سوا اسکے
کچھ نہیں کہ وہ منسوب ہے طرف قرشہ کی جو تہا قاضی
کوفہ کا بعد شعبی کے اور وہ مشہور تابعین اور انکے
ثقات سے ہو اور کبار اہل کوفہ سے روایت کی ہے
اُسنے جندب بن عبد اللہ سے اور جابر بن سمرہ سے
اور اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا ۱۳۶ سنہ مین
یا مانند اُسکی اور اُسکی عمر ایک سو تین برس کی ہے

عبد الواحد بن ایمن وہ عبد الواحد بیٹا
ایمن کا ہے مخزومی باپ قاسم بن عبد الواحد کا
سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اسکے سوا
اور تابعین سے بہی اور روایت کی ہے اُس سے ایک
جماعت نے۔

عبد الرزاق بن ہمام وہ عبد الرزاق بیٹا
ہمام کا ہے اُسکی کنیت ابو بکر ہے ایک نشان ہے
روایت کی اُسنے ابن جریج اور معمر وغیرہ سے اور اُس سے
احمد اور اسحاق اور رمادی نے اور تصنیف کین
کتابین فوت ہوا ۲۱۱ سنہ دو سو گیارہ ہجری
مین اور اُسکی عمر پچاس برس کی ہے۔

عبد الحمید بن جبیر وہ عبد الحمید بیٹا جبیر کا
ہے حجبی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنی پہوپہی صفیہ
سے اور ابن مسیب سے اور اس سے ابن جریج اور ابن عیینہ نے

عبد المہیمن بن عباس وہ عبد المہیمن
بیٹا عباس کا ہے بیٹا سہل کا ساعدی ہے روایت کی

اُسنے اپنے باپ سے اور ابو حازم سے اور اُس سے مصعب
اور یعقوب بن حمید بن کاسب نے اور واسطے اُسکے
ذکر ہے بیچ باب خدر اور تالی کے۔

عبد الاعلی وہ عبد الاعلی بیٹا مسہر کا ہے
ابو مسہر غسانی شیخ شام کا روایت کی ہے اُس نے
سعید بن عبد العزیز سے اور مالک سے اور اُس سے
ابن معین اور ابو حاتم اور ابن رداس نے اور تہا
زیادہ تر حافظ سب لوگوں سے اور بزرگتر اور فصیح
اُسے ننگا کیا گیا واسطے قتل کے واسطے اس بات
کے کہ قائل ہووے ساتہ مخلوق ہونے قرآن کے
سو اُسنے نہ مانا پس قید کیا گیا جب مین ۲۱۸ سنہ
دو سو اٹہارہ مین۔

عبد المنعم وہ عبد المنعم بیٹا النعیم اسواری کا ہے
روایت کی ہے اُس نے حریری سے اور جماعت
سے اور اُس سے یوسف سودب اور محمد بن ابی بکر
مقدمی نے۔

عبد خیر بن یزید وہ عبد خیر بیٹا یزید کا ہے
اُسکی کنیت ابو عمارہ ہے ہمدانی ہے کہا جاتا ہے
کہ اُسنے پایا ہے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
مگر اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہیں
کی اور ساتہ رہا ہے علی مرتضیٰ کے اور وہ اُن کے
اصحاب سے ہے ثقہ ہے معتبر سکونت کی کوفہ مین اسکی
عمر ایک سو بیس ۱۲۰ برس کی ہے خیر مذہب ہے شرکی۔

عمران بن حطان وہ عمران بن حطان کا ہے
دوسی ہے خارجی سماعت کی اُسنے عائشہ رضی اللہ

ابن عمر اور ابن عباس اور ابو ذر سے اور روایت کی
اُس سے محمد بن سیرین اور یحییٰ بن کثیر وغیرہ نے
حطان ساتھ زیر حا اور تشدید طا اور نون کے ہے

عمرو بن شعیب وہ عمرو بیٹا شعیب
بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص کا ہے سہمی سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور ابن مسیب اور طاؤس
سے روایت کی ہے اُس سے زہری اور ابن جریج نے
اور عطا سے اور بہت خلق نے سوا ہی اُنکے اور نہین
روایت کی بخاری اور مسلم نے اُس سے اپنی صحیح مین
کوئی حدیث اس واسطے کہ وہ روایت کرتا ہے
حدیثون کو اپنے باپ سے اپنے دادا سے اسیطرح
اور کبھی حذف کرتا ہے اسمین سو اگر مراد اُس کے
قول سے عن ابیہ عن جدہ خود اُسکا اپنا باپ اور
دادا ہے تو ہوگی روایت کی اُس نے شعیب سے اُس
محمد اُسکے دادا سے یہ کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسطرح فرمایا اور یہ روایت مرسل ہے اس واسطے
کہ اُسکے دادا محمد نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
ملاقات نہین کی اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو
نہین پایا اور اگر مراد اُسکی ساتھ قول اپنے کہ عن ابیہ
عن جدہ خود اپنا باپ شعیب اور دادا شعیب کا ہے
جو عبد اللہ ہے تو اسکا مطلب ہوگا کہ شعیب نے روایت
کی ہے اپنے دادا عبد اللہ سے اور حالانکہ نہین پایا
ہے شعیب نے اپنے دادا عبد اللہ کو
بس اسی علت کے سبب سے نہین نکالا اُنھون نے
اسکی حدیث کو اپنی صحیح مین اور بعض نے کہا کہ شعیب
اپنے دادا عبد اللہ کو پایا ہے۔

عمرو بن سعید وہ عمرو بیٹا سعید کا ہے غلام آزاد
ثقیف کا بصری ہے روایت کی انس اور ابو عالیہ
وغیرہما سے اور اُس سے ابن عون اور جریر بن حازم
نے اور اُسکا دادا ہے عمر اور ایک نسخہ مین ہے اور چند
لوگون نے۔

عمرو بن عثمان وہ عمرو بن عثمان
بن عفان ہے سماعت کی اُسنے اسامہ بن زید اور
اپنے باپ سے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ حدیث
رد نے کے اور میراث کے روایت کی اُس سے
مالک بن انس نے۔

عمرو بن شرید وہ عمرو بیٹا شرید کا ہے
ثقفی تابعی گنا گیا ہے اہل طائف مین سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ اور ابو رافع حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے غلام آزاد سے روایت کی اُس سے
صالح بن دینار اور ابراہیم بن میسرہ نے۔

عمرو بن میمون وہ عمرو بیٹا میمون کا ہے
اودی پایا ہے اُسنے زمانہ جاہلیت کا اور مسلمان
ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اور نہین
ملاقات کی اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
اور وہ گنا گیا ہے کبار تابعین اہل کوفہ مین روایت
کی اُس نے عمر بن خطاب اور معاذ بن جبل اور ابن
مسعود سے سماعت کی اُس سے ابو اسحاق نے فوت
ہوا سنہ ۷۴ مین۔

عمرو بن عبد اللہ وہ عمرو بیٹا عبد اللہ کا ہے

سبیعی کنیت اُسکی ابو اسحاق ہے گذر چکا ہے ذکر
اُسکا حرف ہمزہ مین ۔

عمرو بن عبد اللہ وہ عمرو بن عبد اللہ بیٹا
صفوان کا ہے جمحی قرشی روایت کی اُسنے یزید
بن شیبان سے اور اُس سے عمرو بن دینار وغیرہ

عمرو بن دینار ۔ وہ عمرو بیٹا دینار کا ہے
اُسکی کنیت ابو یحیی ہے روایت کی اُس نے سالم
بن عبد اللہ وغیرہ سے اور اُس سے روایت کی ہے
دونو حمادون اور معتمر اور چند لوگون نے ضعیف
کہا ہے اُسکو محدثین نے ۔

عمرو بن واقد وہ عمرو بیٹا واقد کا ہے دمشقی
روایت کی اُسنے یونس بن میسرہ اور چند لوگون سے اور
اُس سے نفیلی اور ہشام نے ترک کیا ہے اُسکو
محدثین نے ۔

عمرو بن مالک وہ عمرو بیٹا مالک کا ہے
اُسکی کنیت ابو ثمامہ ہے جاہلی ہے واسطے اُسکے
ذکر ہے بیچ حدیث کسوف کے اور باب غضب کے جابر
روایت کیا ہے اُسکو مسلم نے اور ذکر کیا کہ یہ وہی ہے
جسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آگ مین
اپنی انتڑیان کھینچتا ہے اسی طرح آیا ہے روایت
مین اور معروف باقی ہوا نیون مین یہ ہے کہ وہ عمرو
بیٹا لحی کا اور لحی وہ بیٹا حارثہ کا ہے اور عمرو وہ
ابو خزاعہ ہے ۔

عمر بن عبد العزیز وہ عمر بن عبد العزیز
بن مروان بن حکم ہے اُسکی کنیت ابو حفص ہے
اموی قرشی ماں اُسکی ام عاصم بیٹی عاصم بن عمر بن خطاب
کی ہے اور اُسکا نام لیلیٰ ہے روایت کی اُس نے ابو بکر
بن عبد الرحمن سے اور اُس سے زہری اور ابو بکر بن
حزم نے والی ہوا خلافت کا بعد سلیمان بن عبد الملک
کے ۹۹ھ مین اور فوت ہوا ۱۰۱ھ مین رجب مین
بیچ دیر سمعان کے حمص کی زمین ہے اور تھی مدت
خلافت اُسکی کی دو سال اور پانچ مہینے اور چند ایام
اور اُسکی عمر چالیس برس کی ہے بعض نے کہا کہ
چالیس کو کامل نہین کیا اللہ تعالیٰ عابد زاہد پرہیزگار
حرام سے بچنے والا نیک خصلت والا خاص کر اپنے
خلافت کے دنون مین کہتے ہین کہ جب خلافت
اُسکی سپرد ہوئی تو سُنا گیا اُسکے گھر سے رونا
اونچی آواز سے تو پوچھا گیا سبب اسکا تو لوگون
نے کہا کہ عمر نے اپنی لونڈیون کو اختیار دیدیا ہے
سو کہا کہ اُتری ہے مجھپر وہ چیز کہ باز رکہا اُسنے
مجھکو تم سے سو جو چاہے آزاد ہونا اپنا تو مین
اُسکو آزاد کر دون اور جو میرے پاس رہنا چاہے
تو اُسکو اپنے پاس رکھون پر نہین ہے مجھ مین واسطے تمہاری
طرف اسکی کچھ حاجت تو وہ سب رونے لگین اور
پوچھا عقبہ بن نافع نے اُسکی بی بی فاطمہ بیٹی عبد الملک
کو سو کہا اُسنے کیا تو خبر نہین تھی مجھکو عمر کے حال سے
سو اُسنے کہا کہ مین نہین جانتی کہ اُسنے غسل کیا ہو
نہ جنابت کے سبب سے نہ احتلام کے سبب خلیفہ ہونے
کے وقت سے مرنے تک یعنی خلافت کے دنون مین
نہ اسکو جماع کرنے کی فرصت ملی کہ غسل کی حاجت ہو

اور نہ احتلام ہوا اور کہا فاطمہ نے کہ لوگون مین بعضا
مرد ایسا بھی ہوگا جو عمر سے نماز روزے مین زیادہ ہو
لیکن مینے کبھی کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ عنت
ڈرنے والا ہو رب سے مثل اُسکی اُسکا دستور تہا کہ
جب گہر مین داخل ہوتا تہا تو اپنی جان کو مسجد مین
ڈالتا سو ہمیشہ روتا رہتا اور دعا کرتا یہان تک
غلبہ نیند سے سو جاتا پہر جاگتا پس ساری رات اسی
طرح کرتا اور کہا وہب بن منبہ نے کہ اگر اس اُمت مین
کوئی مہدی ہو تو وہ عمر بن عبد العزیز ہے اور اُسکے
مناقب بہت ہین ظاہر۔

عمر بن عطاء

وہ عمر بیٹا عطار کا ہے بیٹا خواری کا مکے کا رہنے والا گنا جاتا ہے تابعین مین اُسکی حدیث کے والون مین ہے مشہور روایت والا ہے ابن عباس سے روایت کی اُسنے سائب بن یزید اور نافع بن جبیر سے سماعت کی اُس سے ابن جریج وغیرہ نے اور وہ بہت حدیث والا ہے خوار ساتہ بیش خار رحمہ اللہ داود کے اور سند راسکے

عمر بن عبد اللہ

وہ عمر بیٹا عبد اللہ بن ابو خثعم ہے روایت کی اُس نے یحییٰ بن ابی کثیر سے اور اس سے زید بن حباب اور جماعت نے کہا بخاری نے منکر ہونے والا ہے حدیث کا۔

عثمان بن عبد اللہ

وہ عثمان بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا اوس کا ثقفی روایت کی ہے اُسنے اپنے دادا اور چچا عمرو سے اور اُس سے ابراہیم بن میسرہ نے اور محمد بن سعید اور جماعت نے

عثمان بن عبد اللہ

وہ عثمان بیٹا عبد اللہ بن موہب تیمی کا ہے روایت کی اُسنے ابو ہریرہ اور ابن عمر وغیرہ سے اور اُس سے شعبہ اور ابو عوانہ نے

علی بن عبد اللہ

وہ علی بیٹا عبد اللہ بن جعفر کا ہے معروف ساتہ ابن المدینی کے ساتہ زبیر کے اور کم درایکے حافظ ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ اور حماد وغیرہ سے اور اس سے بخاری اور ابو یعلی اور ابو داؤد نے کہا شینہ اُسکے ابن مہدی نے کہ علی بن مدینی زیادہ تر عالم ہے سب لوگون سے ساتہ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا نسائی نے کہ گویا کہ پیدا کیا ہے اسکو خدا نے واسطے اس کام کے فوت ہوا وہ ذیقعدہ مین ۲۳۴ھ مین ہفتر برس کی عمر مین۔

علی بن حسین

وہ علی بیٹا حسین بن علی رض بن ابو طالب کا ہے۔ اُسکی کنیت ابو الحسن ہے معروف ہی ساتہ زین العابدین کے اکابر سادات اہل بیت سے ہے اور بزرگ تابعین اور اُنکے نشانون سے کہا زہری نے نہین دیکھا مینے کوئی قرشی افضل زین العابدین سے فوت ہوا ۹۴ سنہ مین اٹہاون سال کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین بیچ اُس قبر کے جس مین اُسکا چچا حسن بن علی ہے۔

علی بن منذر

وہ علی بیٹا منذر کا ہے کوفے کے رہنے والا معروف ہی ساتہ طریقی کے تہا بہت عبادت کرنے والون سے جنکا ذکر کیا گیا کہا جاتا ہے کہ اُسنے پچپن بار حج کیا ہے روایت کی ہے اُس نے ابن عیینہ

اور ولید بن مسلم سے اور اُس سے ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ وغیرہ نے کہا ابن ابی حاتم نے کہ سُنا بیٹے اُس سے ساتہ باپ اپنے کے اور وہ ثقہ ہے صدوق ہے اور کہا نسائی نے کہ محض شیعہ ہے ثقہ ہے فوت ہوا سنہ ١٤٥ میں طریقی ساتہ زبر طار مہملہ اور دار اور قاف کے ہے۔

علیّ بن زید وہ علی بیٹا زید کا ہے قرشی بصری گنا جاتا ہے بصرے کے تابعین میں اور وہ نکی ہے اکثر بصرہ میں سماعت کی اُسنے انس بن مالک اور ابو عثمان نہدی اور ابن مسیب سے روایت کی اُس سے ثوری وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ١٣١ میں۔

علی بن یزید وہ علی بیٹا یزید کا ہے الٰہانی روایت کی اُسنے قاسم ابو عبد الرحمن سے اور اُس سے ایک جماعت نے ضعیف کہا ہے اُسکو ایک جماعت نے

علی بن عاصم وہ علی بیٹا عاصم کا ہے روایت کی ہے اُسنے بیچے بکار سے اور عطار بن سائب سے اور اور خلق نے سوائے اُنکے اور اُس سے احمد وغیرہ نے اور ضعیف کہا ہے اُسکو بہت جماعتون نے اور اُسکے پاس ایک لاکھ حدیث تہی اور اُسکی عمر تہی کچہ اوپر نوے سال کی۔

علاء بن زیاد وہ علار بیٹا زیاد کا ہے بیٹا مطر کا عدوی بصری تابعی دوسرے طبقے میں ہے تہا اُن لوگون میں سے جو گئے شام میں روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اُس سے قتادہ نے فوت ہوا سنہ ٩٤ میں۔

عطاء بن یسار وہ عطار بیٹا یسار کا ہے اُسکی کنیت ابو محمد ہے غلام آزاد میمونہ کا جو بیوی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مشہور تابعین سے ہے جو مدینے میں تہا بہت روایت والا ابن عباس سے فوت ہوا سنہ ٩٤ میں چوراسی سال کی عمر میں۔

عطاء بن عبد اللہ وہ عطار بیٹا عبد اللہ کا ہے خراسانی سکونت کی اُسنے شام میں پیدا ہوا سنہ ٥٠ ہجری میں اور فوت ہوا سنہ ١٣٥ میں روایت کی ہے اُس سے مالک بن انس اور معمر بن راشد نے

عطاء بن ابی رباح وہ عطار بیٹا ابو رباح کا ہے اسکی کنیت ابو محمد ہے تہا گہنگرالے بال والا کالا چپٹے ناک والا ایکا رہاتہ والا کانا پہر اندہا ہوا اور تہا اجل فقہار سے تابعی ہے مکہ کا کہا اوزاعی نے مرگیا جس دن کہ مرگیا اور حالانکہ سب اہل زمین اُس سے زیادہ تر راضی تہے اور کہا احمد بن حنبل نے کہ علم کے خزانے ہین بانٹ دیتا ہے اللہ اُسکو واسطے اُس شخص کے جس سے محبت رکہے اور اگر ہوتا خاص ساتہ علم کے کوئی تو البتہ ہوتی بیٹی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لائق تر ساتہ اُسکے۔ تہا عطار بن ابی رباح حبشی اور کہا سلمہ بن کہیل نے کہ نہین دیکہا مینے کوئی کہ وہ اس علم کے ساتہ خدا کی رضامندی چاہتا ہو مگر یہ تین آدمی عطار اور طاؤس اور مجاہد فوت ہوا سنہ ١١٥ میں اٹہاسی برس کی عمر میں سماعت کی اُسنے ابن عباس رض اور ابو ہریرہ اور سعید رض سے اور سوائے اُنکے اور بہت صحابہ رض سے روایت

اُس سے ایک جماعت نے

عطا بن عجلان وہ عطا بیٹا عجلان کا ہے بصری روایت کی اُس نے انس رض سے اور ابو عثمان نہدی سے اور چند لوگوں سے اور اُس سے ابن نمیر اور بہت جماعت نے بعضوں نے اُسکو تہمت دی ہے۔

عطا بن سائب وہ عطا بیٹا سائب کا ہے بیٹا یزید کا ثقفی فوت ہوا ۱۳۶ھ سنہ میں یا مثل اُسکی

عدی بن عدی وہ عدی بیٹا عدی کا ہے کندی روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور رجا بن حیوۃ سے اور اُس سے عیسے بن عاصم وغیرہ نے۔

عدی بن ثابت وہ عدی بیٹا ثابت کا ہے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کی حدیث اُسکی ترمذی نے جسکے بیچ میں قراءت کی اُس سے ابو الیقظان نے کہا ترمذی نے کہ سنا مینے محمد بن اسمعیل یعنے بخاری سے جد عدی بن ثابت کے سے سو کہا کہ نہیں جانتا مین نام اسکا اور ذکر کیا ہے یحیے بن معین نے کہ اسکا نام دینار ہے

عیسے بن یونس وہ عیسے بیٹا یونس کا ہے بیٹا اسحاق کا ایک نشان ہے حفظ اور عبادت مین روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور اعمش اور بہت خلق سے سوائے اُنکے اور اُس سے حماد بن سلمہ نے باوجود بزرگی اپنی کے اور بہت خلق نے اسکا دستور تھا کہ ایک سال حج کرتا اور ایک سال جہاد کرتا فوت ہوا ۱۸۷ھ سنہ ایک سو ستاسی مین۔

عامر بن مسعود وہ عامر بیٹا مسعود کا ہے قرشی تابعی باپ ابراہیم بن عامر کا روایت کی اُس سے شعبہ اور ثوری نے۔

عامر بن سعد وہ عامر بیٹا سعد بن ابی وقاص کا ہے زہری قرشی سماعت کی اُسنے اپنے باپ سے اور عثمان سے اور اُس سے زہری وغیرہ نے فوت ہوا ۱۰۴ھ سنہ ایک سو چار مین۔

عامر بن اسامہ وہ عامر بیٹا اسامہ کا ہے اسکی کنیت ابو ملیح ہے ہذلی ہے بصری سماعت کی اُسنے اپنے باپ سے اور بریدہ اور جابر اور انس سے اور اور خلقت سے سوائے اُنکے روایت کی اُس سے اُسکے دو نو بیٹون زیاد اور میسرہ وغیرہ نے ملیح ساتھ زبر میم اور کسر لام کے اور ساتھ حا حطی کے

عاصم بن سلیمان وہ عاصم بیٹا سلیمان کا ہے بہینگا بصری قرشی تابعی روایت کی اُسنے انس اور حفصہ وغیرہ سے سماعت کی اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا ۱۴۲ھ سنہ ایک سو بیالیس مین

عاصم بن کلیب وہ عاصم بیٹا کلیب کا ہے جرمی کوفہ کے رہنے والا سماعت کی اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے اور اُس سے ثوری اور شعبہ نے حدیث اسکی نماز مین ہے اور حج اور جہاد مین

عروہ بن زبیر وہ عروہ بیٹا زبیر کا ہے بیٹا عوام کا اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے قرشی اسدی سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اپنی ماں اسماء سے اور عائشہ وغیرہم بڑے بڑے صحابہ سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے ہشام اور زہری وغیرہ نے پیدا ہوا

سنہ ۲۲ بائیس مین اور وہ بڑے تابعین مین سے ہے اور وہ ایک ہے مدینے کے سات فقہا سے کہا ابو الزناد نے کہ پایا مَین نے اپنے مدینے کے فقہا مین سے کہ رجوع کیا جاتا ہے طرف قول اُنکے کی انمین سے سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر ذکر کیا اور لوگون کو کہا ابن شہاب نے کہ عروہ دریا ہے کہ کم نہین ہوتا۔

عُروہ بن عامر وہ عروہ بیٹا عامر کا ہے قرشی تابعی سماعت کی اُسنے ابن عباس وغیرہ سے روایت کی اُس سے عمرو بن دینار اور حبیب بن ثابت نے روایت کی ہے حدیث اُسکی ابو داؤد نے شگون لینے مین اور وہ مرسل ہے۔

عُبید بن عمیر وہ عُبید بیٹا عمیر کا ہے اُسکی کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی قاضی اہل مکہ کا پیدا ہوا بیچ زمانے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے آپ کو دیکھا ہے اور وہ معدود ہے کبار تابعین مین سماعت کی اُسنے ایک جماعت اصحاب سے۔

عبید بن سباق وہ عبید بیٹا سباق کا ہے حجازی ہے گنا گیا ہے تابعین مین عزیز حدیث والا اسکی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی ہے اُسنے زید بن ثابت اور سہل بن حنیف اور جویریہ سے اور اُس سے اُسکے بیٹے سعید وغیرہ نے

عُبید بن زیاد وہ عبید بیٹا زیاد کا ہے وہ کتا ہے جس نے روانہ کیا تہا لشکر واسطے قتل حُسین بن علی بن ابی طالب کے اور وہ اُس وقت کوفہ کا حاکم تہا یزید پلید کی طرف سے قتل ہوا موصل کی زمین مین اوپر ہاتہ ابراہیم بن مالک اشتری نخعی کے بیچ زمانے مختار بن ابی عبید کے سنہ ۶۶ چہیاسٹھ مین۔

عِکرمہ وہ عکرمہ غلام آزاد عبداللہ بن عباس رضی کا ہے اسکی کنیت ابو عبداللہ ہے اُسکی اصل بربر ہے اور وہ ایک فقیہ ہے مکے کے فقہا سے اور تابعین سے سماعت کی اُسنے ابن عباس وغیرہ اصحاب سے روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا سنہ ۱۰۷ ایک سو سات مین اسی برس کی عمر مین کہا گیا واسطے سعید بن جبیر کے کہ کیا کوئی تجہ سے زیادہ علم والا بہی ہے اُسنے کہا کہ عکرمہ۔

عَلقمہ بن ابی علقمہ وہ علقمہ بیٹا ابو علقمہ کا ہے اور ابو علقمہ نام بلال ہے غلام آزاد ہے عائشہ رضی کا جو مان ہے سب مومنون کی روایت کی اُسنے انس بن مالک اور اپنی مان سے اور اس سے مالک بن انس اور سلیمان بن بلال نے۔

عَوف بن وہب وہ عوف بیٹا وہب کا ہے تابعی ہے اور کنیت وہب کی ابو جحیفہ ہے۔

ابو عثمان عبد الرحمن بن مُل وہ ابو عثمان عبد الرحمان بیٹا مُل کا ہے نہدی ہے بصری پایا ہے اسنے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام لایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور نہین ملاقات کی اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہا جاتا ہے کہ وہ زندہ رہا ہے جاہلیت مین

زمانے مین اکثر ساٹھ برس سے اور اوتنا ہی اسلام
مین اور فوت ہوا سنہ ۹۰ مین ایک سو تیس برس
کی عمر مین سماعت کی اُس نے عمر بن مسعود اور
ابو موسے سے روایت کی اوس سے قتادہ وغیرہ
نے ساتھ پیش میم اور زبر اوس کے کی ہے اور
تشدید لام کے ۔

ابو عاصم وہ ابو عاصم شیبانی شیخ
ہے بخاری کا یعنی اوستاد اوسکا ۔

ابو عُبیدہ ۔ یہ ابو عبیدہ محمد بن
عمار بن یاسر ہے عنسی ہے تابعی روایت کی ہے
اُس نے جابر سے اور اس سے عبد الرحمن بن اسحاق
نے عنسی ساتھ زبر عین اور نون کے اور ساتھ
سین مہملہ کے ہے ۔

ابو عمیر بن انس ۔ وہ ابو عمیر بیٹا
انس بن مالک کا ہے انصاری کہتے ہین کہ اوسکا
نام عبد اللہ ہے روایت کی اُس نے اپنی پھوپھی سے
جو انصار مین سے ہی اور وہ معدود ہے چھوٹے
تابعین مین اپنے باپ انس کے بعد بہت زمانہ زندہ رہا

ابو العشراء وہ ابو العشراء اسامہ ہے
بیٹا مالک کا دارمی تابعی ہے روایت کی ہے اوس نے
اپنے باپ سے اور اوس سے حماد بن سلمہ نے گنا جاتا ہے
بصریوں مین اور اوس کے نام مین بہت اختلاف ہے
اور یہ مشہور تر ہے جو اس مین کہا گیا العشراء ساتھ
پیش عین مہملہ کے اور زبر شین معجمہ کے اور ساتھ مد کے ۔

ابو العالیہ رُفیع وہ ابو العالیہ رفیع بن
مہران ہے ریاحی منسوب ہے طرف قبیلہ ریاح کی
اونکا غلام آزاد ہے بصری کے رہنے والا دیکھا ہے اُسنے
صدیق اکبر کو روایت کی ہے اُس نے عمر اور ابی سے
اور اس سے عاصم احول وغیرہ نے کہا حفصہ بیٹی
سیرین کی نے سنا ہے مین نے اس سے کہتا تھا کہ
پڑھا مین نے قرآن کو عمر فاروق پر تین بار پیدا ہوا بعد
وفات حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دو سال
فوت ہوا سنہ ۹۰ مین ۔

ابو العلاء ۔ وہ ابو العلاء ہے اُسکا نام
یزید بن عبد اللہ بن شخیر ہے ۔

ابو عبد الرحمن حبلی وہ ابو عبد الرحمن حبلی ہے
نام اس کا عبد اللہ بن یزید مصری عامری تابعی ہے
حبلی ساتھ پیش حا اور ساتھ پیش موحدہ کے ہے ۔

ابو عطیہ وہ ابو عطیہ عقیلی منسوب ہے
طرف قوم عقیل کی اُن کا غلام آزاد ہے روایت
کی اُس نے مالک بن حویرث سے ۔

ابو عاتکہ ۔ وہ ابو عاتکہ ہے روایت کی
اُس نے انس سے اور اُس سے حسن بن عطیہ وغیرہ نے
ضعیف کہا ہے اس کو محدثین نے ۔

عتبہ بن ربیعہ وہ عتبہ بیٹا ربیعہ کا ہے جاہلی
یعنے منسوب ہے طرف جاہلیت کی قتل کیا اُس کو
حمزہ بن عبد المطلب نے دن جنگ بدر کے اُس
حال مین کہ مشرک تھا ۔

عبد اللہ بن اُبی وہ عبد اللہ بن ابی بن
سلول ہے اور سلول ایک عورت کا نام ہے

قوم خزاعہ سے ماں ہے ابی کی اور یہ عبد اللہ سردار ہے منافقوں کا یعنی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین تہے اور اُس کے بیٹے کا نام بہی عبد اللہ ہی ہے اور تہا یہ عبد اللہ بیٹا اُس کا فضلا صحابہ سے اور ٹہیرا وہین حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اُسکے بعد کئی جنگون مین۔

عاص بن وائل یہ عاص بیٹا وائل کا سہمی یعنی منسوب ہے طرف سہم کی والد ہے عمرو بن عاص کا ہے منسوب طرف جاہلیت کی پایا ہے اُسنے زمانہ اسلام کا اور نہین مسلمان ہوا یہ وہی ہے جس نے وصیت کی تہی کہ اس کے طرف سے ایک سو غلام آزاد کیا جاوے واسطے اس کے ذکر ہے وصایا کے باب مین۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

عائشہ صدیقہ وہ ام المومنین ہے عائشہ بیٹی ابو بکر صدیق رضہ کی اور اسکی ماں ام رومان ہے بیٹی عامر بن عویمر کی منگنی کی واسطے اسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نکاح کیا اُس سے مکے مین شوال مین نبوت کے دسوین سال مین ہجرت سے تین برس پہلے اور بعض نے دو برس پہلے کہا ہے اور خلوت کی ساتہہ اسکے مدینے مین شوال مین ہجرت کے دوسرے سال مین اٹہارہ ماہ کے سر پر اس حال مین کہ عائشہ نو سال کی تہی اور بعض نے کہا کہ گہر مین لائے اسکو مدینے مین بعد سات مہینے کے ہجرت سے اور زندہ رہین ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نو سال اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ اس حال مین کہ اسکی عمر اٹہارہ برس کی تہی اور نکاح کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کنواری سے سوا اسکے اور تہی فقیہہ احکام دین مین سمجہنے والی علم والی فصاحت والی اشعار کو روایت کی ہے اس سے بہت جماعتون نے صحابہ اور تابعین سے فوت ہوئین مدینے مین سنہ ۵۷ ستاون یا اٹہاون مین منگل کی رات کو ستر ۱۷ ہوین تاریخ رمضان کی اور وصیت کی تہی عائشہ نے کہ رات کو دفن کی جاوین پس دفنائی گئین بقیع مین جو مدینے کا قبرستان ہے اور جنازہ پڑہا اُن کا ابو ہریرہ نے اور تہا اسوقت خلیفہ مروان کا مدینے پر معاویہ رضہ کے زمانے مین۔

عمرہ بنت رواحہ وہ عمرہ بیٹی رواحہ کی ہے انصار مین سے واسطے اوسکی صحبت ہے اور وہ ماں ہے نعمان بن بشیر کی روایت کی اس سے اسکے خاوند بشیر بن سعد نے اور اسکے بیٹے نے بہی۔

ام عمارہ - وہ ام عمارہ نسیبہ ہے بیٹی کعب کی انصاری حاضر تہے بیعت عقبہ مین اور موجود تہے جنگ احد مین ساتہہ خاوند اپنے زید بن عاصم کے پہر حاضر ہوئی بیعت رضوان مین پہر حاضر ہوئی

جنگ یمامہ مین سو لڑتی رہی یہان تک کہ زخم لگا اُسکی
ہاتھ کو اور مجروح ہوئی اُس دن نیزے سے اور تلوار کے
بارہ زخمون سے روایت کی اُس سے جماعت نے
عمارہ ساتھ پیش عین اور تخفیف میم کے ہے اور نسیبہ
ساتھ زبر نون کے اور زیر سین کے ہے۔

اُمّ العلاء - وہ ام العلاء انصاری ہے
تابعیہ عورتون سے اُس کی حدیث نزدیک اہل مدینہ
کے ہے روایت کی اُس سے خارجہ بن زید بن ثابت
نے اور وہ اُسکی ماں ہے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم جاتے واسطے خبر لینے اُس کے کہ اُسکی بیمار تھی

اُمّ عطیہ - نُسیبہ بیٹی کعب کی اور بعضون نے
کہا کہ وہ بیٹی حارث کی ہے انصاریون سے بیعت
کی ہے اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت
کی اُس سے ایک جماعت نے تھی بڑی صحابیہ عورتون
سے اور تھی اکثر جاتی جہاد کو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے پس خدمت کرتی بیمارون کی اور دوا کرتی
زخمیون کی نسیبہ ساتھ پیش نون اور فتح سین مہملہ کے
ہے اور سکون یا کے اور زبر با کے جسکے تلے ایک
نقطہ ہے۔

فصل ہے تابعی عورتون مین

عمرہ بنت عبد الرحمن یہ عمرہ بیٹی
عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ کی ہے اور تھی بیچ
گود عائشہ کے جو ماں ہے مومنون کی پرورش
کی اُس کی عائشہ نے روایت کیا اُس نے عائشہ
وغیرہ سے بہت حدیثون کو اور روایت کی ہے
اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوئی سنہ
ایک سو تین مین ۱۰۳ اور وہ مشہور تابعی عورتون سے ہے

حرف غین - فصل ہے اصحاب کے بیان مین

غُضَیف بن حارث وہ غضیف بیٹا
حارث کا ہے ثمالی اور اسکی کنیت ابو اسماء ہے شام
رہنے والا ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کا اور البتہ اختلاف ہے اوسکی صحبت
مین کہا اُس نے کہ پیدا ہوا مین حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانے مین سو مین نے حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور آپ نے مجھسے مصافحہ کیا
سماعت کی اوس نے عمر اور ابو ذر اور عائشہ سے
روایت کی اُس سے مکحول نے اور سلیم بن عامر نے
غضیف ساتھ پیش غین معجمہ کے اور حذف یا کے اور
ساتھ فا کے ہے اور ثمالی ساتھ پیش ث مثلثہ کے
اور تخفیف میم کے۔

غَیلان بن سلمہ وہ غیلان بیٹا
سلمہ کا ہے ثقفی اسلام لایا بعد فتح ہونے طائف
کے اور نہین ہجرت کی اوس نے اور وہ ایک
رئیس ہے ثقیف کے رئیسون سے اور انکا پیشوا ہے
اور تھا شاعر تحسین کیا گیا فوت ہوا ۲۳ سنہ مین
عمر کی آخر خلافت مین روایت کی اس سے عبد اللہ
بن عمر اور عروہ بن غیلان وغیرہ نے۔

فصل ہے تابعین کی بیان مین

غالب بن ابی غیلان وہ غالب بیٹا
ابو غیلان کا ہے اور وہ بیٹا خطاف قطان کا
بصری روایت کی اُس نے بکر بن عبد اللہ سے اور
اُس سے حمزہ بن ربیعہ نے ۔

غریف بن عیاش وہ غریف بیٹا عیاش
کا ہے بیٹا دیلمی کا روایت کی اُس نے واثلہ
بن اسقع سے گنا گیا ہے شامیون مین غریف
ساتھ زبر غین معجمہ اور فا کے ہے ۔

ابو غالب ۔ اوس کا نام حزور ہے
باہلی بصری آزاد کیا اُس کو عبد الرحمن بن حضرمی
نے روایت کی اوس نے ابو امامہ سے اور ملا
اُس کو شام مین اور روایت کی اُس سے ابن
عیینہ اور حماد بن زید نے حزور ساتھ زبر حا اور
زبر زا اور تشدید واو کے ہے کہ بعد اُس کے را آئے

حرف فا فصل ہے اصحاب کے بیان مین

فضل بن عباس وہ فضل بیٹا
عباس کا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
چچا کا بیٹا جہاد کیا اُس نے ساتھ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین مین اور ثابت
رہا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن
جنگ احد کے اور حاضر ہوا حجۃ الوداع مین
اور موجود تہا اُن لوگون مین جنہون نے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا پہر نکلا طرف
شام کی غازی ہو کر اور مر گیا اکیس سال کی
عمر مین اردن کے ایک جانب مین عمواس
کے طاعون مین سنہ ۱۸ ہجری مین اور بعض نے
کہا کہ قتل ہوا دن جنگ یرموک کے یا آگے پیچھے
اور روایت کی اُس سے اسکے بہائی عبد اللہ اور
ابو ہریرہ نے ۔

فضالہ بن عبید وہ فضالہ بیٹا عبید کا ہے
انصاری اوسی پہلے پہل وہ جنگ احد مین
حاضر ہوا پہر حاضر ہوا سب جنگون مین بعد اُسکے
بیعت کی اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے تلے درخت کے پہر جا رہا شام مین بس
سکونت کی دمشق مین اور قاضی رہا واسطے
معاویہ کی طرف سے وقت نکلنے اُس کے طرف
صفین کی اور فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین
اور بعض نے کہا کہ سنہ ۵۳ ترپن مین روایت کی
اُس سے میسرہ اُس کے غلام آزاد نے فضالہ کو ساتھ
زبر فا اور ضاد معجمہ کے ہے اور عبید ساتھ ضم عین

فجیع بن عبد اللہ وہ فجیع بیٹا عبد اللہ کا
ہے عامری ایلچی ہو کر آیا تہا ساتھ قوم اپنی کے
پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سماعت کی
آپ سے روایت کی اُس سے وہب بن عقبہ نے
فجیع ساتھ پیش فا اور زبر جیم اور جزم یا کے اور ساتھ
عین مہملہ کے ہے ۔

فروہ بن مسیک وہ فروہ بیٹا مسیک کا ہے
مرادی غطیفی اہل یمن سے آیا پاس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے نوین سال مین پہر

جارا کوفہ مین عمر فاروق کی خلافت مین اور سکونت
کی بیچ اُس کے روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے
اور تھا اپنی قوم کے عزیزون سے اور پیشواؤن سے
اور تھا شاعر تعریف کیا گیا مُسیک ساتھ پیش میم
اور زبر سین مہملہ اور سکون یا اور کاف کے ہے۔

فروہ بن عمرو وہ فروہ بیٹا ہے عمرو کا بیاضی انصاری حاضر ہوا
جنگ بدر مین اور اُس کے بعد سب جنگون مین
روایت کی اُس سے ابو حازم کھجور فروش نے۔

فیروز دیلمی کہا جاتا ہے واسطے اُس کے
حمیری بسبب اترنے اوسکے حمیر مین اور وہ
فارسیون کی اولاد سے ہے صنعا کے فارسیون
سے آیا تھا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایلچی
بن کے اور وہ قاتل ہے اسود عنسی کذاب کا
جس نے یمن مین نبوت کا دعوے کیا تھا قتل
کیا گیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخیر زندگی
مین اور پہونچی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر اسکے
قتل ہونے کی اُس بیماری مین جسمین آپکا انتقال
ہوا روایت کی ہے اُس سے اس کے دونون
بیٹون ضحاک اور عبد اللہ وغیرہ نے فوت ہوا
عثمان کی خلافت مین عنسی ساتھ زبر عین اور
جزم نون کے اور ساتھ سین مہملہ کے ہے

فصل ہے تابعین کے بیان مین

فرافصہ بن عمیر وہ فرافصہ بیٹا عمیر کا
ہے حنفی پہلے طبقے سے ہے ہو کے تابعین سے
روایت کی ہے اُس نے عثمان بن عفان سے
اور اس سے قاسم بن محمد وغیرہ نے فرافصہ ساتھ
دو فا کے اور را خفیف اور صاد مہملہ کے ہے لیکن
وہ محدثین کے نزدیک ساتھ زبر فا اول کے ہے کہا
ابن حبیب نے کہ جو اسم کہ عرب مین فرافصہ ہو سو وہ
ساتھ پیش فا اول کے ہے مگر فرافصہ بن احوص
پس ہوگا فرافصہ بن عمیر نزدیک ابن حبیب کے ساتھ
پیش فا اول کے اور اسپر اہل لغت سو نہین پہچانتے
اُس مین زبر کو۔

فروہ بن نوفل وہ فروہ بیٹا نوفل کا ہے
اشجعی گنا جاتا ہے کوفیون مین سماعت کی اُس نے
اپنے باپ سے اور عائشہ سے روایت کی اوس سے
ابو اسحاق ہمدانی اور ہلال بن یساف نے۔

ابن الفراس وہ بیٹا فرک کا ہے نام اُسکا
احمد بن زکریا بن فارس ہے لغوی مصنف
مجمل کا جو لغت کی کتاب ہے تھا مقیم ہمدان مین اور
وہ مشہور ہے اہل علم سے ہے یگانہ ہے اپنے زمانے
پس جمع کیا ہے اُس نے اتقان علم کو اور طرف
کتاب کو اور شعر کو اور وہ شہرون مین پہاڑ کے
اور کہا جاتا ہے واسطے باپ اُس کے کے فراس
والفرسی اور واسطے اُس کے صحبت ہے فراس ساتھ
زبر فا اور تخفیف را اور سین مہملہ کے ہے۔

فصل ہے صحابیہ عورتون مین

فاطمۃ الکبری یہ بڑی فاطمہ بیٹی رسول

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی لڑکیان خدیجہ سے ہین اور وہ
چہوٹی ہین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سب لڑکیون
مین سے ایک قول مین اور وہ سردار ہین جہان
کی سب عورتون کی نکاح کیا اُن سے علی بن
ابی طالب نے ہجرت کے دوسرے سال مین رمضان
کے مہینے مین اور خلوت کی ساتہہ اُن کے ذیحجہ
مین سو جنا اونہون نے واسطے اُن کے حسن اور
حسین اور محسن کو اور زینب اور ام کلثوم اور
رقیہ کو فوت ہوئین مدینے مین تہجہ مہینے کے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور بعضون
نے کہا کہ تین مہینے بعد اور اُن کی عمر اٹہائیس سال
کی ہے اور نہلایا اون کو حضرت علی نے اور نماز
پڑہی اوپر اُن کے اور دفن کی گئین رات کو
روایت کی ہے اون سے علی مرتضے نے اور
ان کے دونون بیٹون حسن اور حسین نے اور ایک
جماعت اصحاب نے سوائے اونکے کہا عائشہ
نے کہ مین نے کبہی کوئی نہین دیکہا جو فاطمہ سے
زیادہ تر سچا ہو سوائے اوسکے باپ کے کہا عائشہ نے
تہی دونون کے درمیان کوئی چیز سو کہا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اُس سے پوچہہ کہ وہ جہوٹ
نہین بولتی ۔

فاطمہ بنت ابی حبیش وہ فاطمہ بیٹی
ابو حبیش کی ہے قرشی ہے اسدی اور وہ
وہی ہے جسکو خون استحاضہ آتا تہا روایت کی
اُس سے عروہ بن زبیر اور ام سلمہ نے اور بہہ

فاطمہ بیوی ہے عبد اللہ بن جحش کی جحش
مصغر ہے جحش کا ۔

فاطمہ بنت قیس یہ فاطمہ بیٹی قیس
کی ہے قرشی ہے بہن ضحاک کی تہی پہلے ہجرت
کرنیوالی عورتون سے روایت کی اوس سے
چند لوگون نے تہی صاحب جمال اور عقل
اور کمال کی اور تہی ابو عمرو بن حفص کے نکاح
مین سو اُس نے اس کو طلاق دی حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اپنے غلام آزاد اسامہ
بن زید کے نکاح مین دیا ۔

فُرَیعہ بنت مالک وہ فریعہ بیٹی ہے مالک
بن سنان کی اور وہ بہن ہے ابو سعید خدری
کی حاضر تہی بیعت رضوان مین اور واسطے
اوس کے روایت ہے اور حدیث اسکی نزدیک اہل
مدینہ کے ہے روایت کی اوس سے زینب
بنت کعب بن عجرہ نے فُرَیعہ ساتہہ پیش فاء
اور زبر را اور جزم یا کے ہے اور ساتہہ عین مہملہ

ام الفضل یہ ام الفضل لبابہ ہے
بیٹی حارث کی عامریہ ہے بیوی عباس بن عبد
المطلب کی اور ماں ہے اکثر اولاد اُسکی کی
اور وہ بہن ہے میمونہ کی جو بیوی ہے حضرت کی
کہا جاتا ہے کہ وہی عورت ہے جو مسلمان ہوئی بعد خدیجۃ الکبریٰ کے
روایت کی ہین اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بہت حدیثیں
ام فروہ وہ ام فروہ ہے انصاریہ تہی اون عورتون مین سے
جنہون نے حضرت سے بیعت کی تہی روایت کی اُس سے قاسم بن غنام نے

فصل ہے تابعیہ عورتوں کے بیان مین

فاطمہ صغریٰ وہ چھوٹی فاطمہ ہے بیٹی امام حسین بن علی کی ہاشم کی اولاد سے قریشیہ نکاح کیا تہا اوس نے حسن بن علی بن ابی طالب سے اور فوت ہوا اس سے پھر نکاح کیا اس سے عبداللہ بن عمر بن عثمان بن عفان نے ۔

حرف قاف فصل ہے صحابہؓ کے بیان مین

قبیصہ بن ذویب وہ قبیصہ بیٹا ذویب کا ہے قوم خزاعہ سے پیدا ہوا ہجرت کے پہلے سال مین اور کہتے ہین کہ اسکا باپ اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس لایا حضرت ص نے اسکے واسطے دعا کی سو تہا وہ صاحب علم اور فقہ اور زہری کا کہا ابو زناد نے کہ مدینے کے فقہا چار آدمی گنے جاتے ہین ابن مسیب اور عروہ بن زبیر اور عبدالملک بن مروان اور قبیصہ بن ذویب روایت کی اس نے ابوہریرہ اور ابو درداؓ اور زید بن ثابت سے اور اس سے زہری وغیرہ نے فوت ہوا ۸۶ھ چھیاسی مین یہ قول ابن عبدالبر کا ہے اسکی کتاب مین داخل کیا ہے اس نے اسکو صحابہ مین اور اسکے غیر نے نہین ثابت کیا ہے اسکو صحابہ سے بلکہ ٹھہرایا ہے اسکو دوسرے طبقے مین شام کے تابعین سے قبیصہ ساتھ زبر قاف اور زیر با موحدہ اور صاد سے ذویب تصغیر ذیب کی ہے ۔

قبیصہ بن مخارق وہ قبیصہ بیٹا مخارق کا ہے ہلالی ایلچی ہو کر آیا تہا پاس حضرت صلی اللہ کے گنا گیا ہے اہل بصرے مین روایت کی ہے اس سے اوسکی بیٹے قطن نے اور ابو عثمان نہدی وغیرہ نے مخارق ساتھ پیش میم کے اور ساتھ خا معجمہ کے اور ساتھ را اور قاف کے ۔

قبیصہ بن وقاص وہ قبیصہ بیٹا وقاص کا ہے سلمی ساکن بصرے کا گنا گیا ہے بیچ ان کے روایت کی اس سے صالح بن عبید نے ۔

قتادہ بن نعمان ۔ وہ قتادہ بیٹا نعمان کا ہے انصاری عقبی بدری موجود تہا بعد اسکے سب جنگون مین روایت کی اس سے ابو سعید خدری نے جو اس کا بہائی ہے ماں کی طرف سے اور اس کے بیٹے عمر وغیرہ نے فوت ہوا ۲۳ھ تیئس مین اور اس کی عمر پینسٹھ ۶۵ برس کی ہے اور جنازہ پڑہا اس کا عمر فاروق نے اور فضلا صحابہ مین سے ۔

قدامہ بن عبداللہ وہ قدامہ بیٹا عبداللہ کا ہے کلابی (منسوب بطرف کلاب کی) اور بعض نے کہا عامری (منسوب بطرف عامر کے) مسلمان ہوا قدیم مین اور رہا مکے مین اور نہین ہجرت کی اس نے اور موجود تہا حجۃ الوداع مین اور شہر ساتھ سواری اپنے کے بیچ رمی روایت کی اوس سے ایمن وغیرہ نے قدامہ ساتھ پیش قاف تخفیف دال مہملہ کے ہے ۔

قدامہ بن مظعون وہ قدامہ بیٹا مظعون کا ہے قرشی جمحی ماموں ہے عبداللہ بن عمر کا ہجرت کی تہی اس نے طرف زمین حبشہ کی اور

موجود تہا جنگ بدر مین اور سب جنگون مین روایت
کی اُس سے عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن عامر
نے فوت ہوا ۳۶ھ چہتیس مین اٹہہ تیس
برس کی عمر مین۔

قطبہ بن مالک وہ قطبہ بیٹا مالک کا ہے
ثعلبی ہے کوفی واسطے اُس کے صحبت ہے روایت
کی اُس سے زیاد بن علاقہ نے اور وہ بہتیجا ہے
قطبہ بن مالک کا۔

قیس بن ابی غرزہ وہ قیس بیٹا ابو غرزہ
کا ہے قبیلہ غفار سے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین
روایت کی اُس سے ابو وائل شقیق بن سلمہ نے
اور نہین واسطے اُس کے مگر ایک حدیث تجارت
کے ذکر مین غرزہ ساتہہ زبر غین مہملہ اور زیر را
اور زا کے۔

قیس بن سعد۔ وہ قیس بیٹا سعد بن
عبادہ کا ہے اُس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری
خزرجی ہے تہا بزرگ اصحاب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے سے اور بزرگ فضلا سے اور تہا اہل
رائے اور تدبیر کا لڑائی مین اور تہا شریف
اپنی قوم مین اور تہا واسطے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے بجائے کوتوال کے امیرون سے
جب کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مین تشریف
لائے اور تہا حاکم مصر پر علی مرتضے کی طرف سے
اور نہین جدا ہوا علی مرتضے سے یہان تک کہ
قتل ہوئے فوت ہوا مدینے مین ۶۰ھ ساٹہ

مین روایت کی اوس سے ایک جماعت نے
اور نہ تہا قیس بن سعد اور عبد اللہ بن زبیر اور
شریح قاضے اور احنف کے چہرے مین کوئی
بال اور نہ تہی واسطے کسی کے ان مین سے داڑہی
اور تہا قیس باوجود اس کے خوبصورت۔

قیس بن عاصم وہ قیس بیٹا عاصم کا ہے
اور اس کی کنیت ابو قبیصہ ہے کہا ابن عبد البر نے
مشہور کنیت اُسکی ابو علے ہے تیمی ہے آیا پاس
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تیم کے ایلچیون مین
اور اسلام لایا ۹ھ نوین سو جب دیکہا اُسکو
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا کہ یہ سردار
ہے پشم والون کا اور تہا عاقل حلیم مشہور ساتہہ
حلم کے گنا جاتا ہے بصرے والون مین روایت
کی اُس سے اُس کے بیٹے حکیم نے اور اس کے
سوائے اور خلق نے۔

قرظہ بن کعب وہ قرظہ بیٹا کعب کا ہے
انصاری ہے خزرجی موجود تہا جنگ احد مین
اور اس کے بعد سب جنگون مین اور تہا فاضل
حاکم کیا تہا اُس کو علے مرتضے نے کوفہ کا اور موجود
تہا ساتہہ اُن کے سب جنگون مین فوت ہوا ہے
کوفہ مین اُن کی خلافت مین روایت کی اُس سے
شعبی وغیرہ نے قرظہ ساتہہ زبر قاف اور زبر
را اور ظا معجمہ کے ہے۔

قرہ بن ایاس وہ قرہ بیٹا ایاس کا ہے
مزنی سکونت کی اوس نے بصرے مین نہین

روایت کی اُس سے کسے نے سواے بیٹے
اوس کے کے جو معاویہ ہے قتل کیا اُس کو ازارقہ نے
ایاس ساتھ زیر ہمزہ کے ہے۔

ابو قتادہ ۔ وہ ابو قتادہ حارث ہے بن
ربعی کا انصاری ہے سوار۔ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کا فوت ہوا مدینے مین ۵۴ھ
چون مین اور بعض نے کہا کہ بلکہ فوت ہوا علے
مرتضیٰ کی خلافت مین کوفہ مین اور موجود تھا
ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب جنگون
اور اُس کی عمر ستر سال کی ہے اور غالب
ہوئی ہے اوسپر کنیت اور سکی ربعی ساتھ
زیر را اور جزم با موحدہ کے اور زیر عین
مہملہ کے ہے۔

ابو قحافہ ۔ وہ ابو قحافہ عثمان بیٹا
عامر کا ہے باپ ابو بکر صدیق کا گذر چکا ہے
ذکر اُس کا حرف عین مین۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

قاسم بن محمد ۔ وہ قاسم بیٹا محمد
بن ابو بکر صدیق کا ہے ایک ہے سات فقیہون
سے جو مشہور ہین مدینے مین تھا اکابر تابعین
اور تھا افضل اپنے زمانے مین کہا یحیے بن سعید نے
کہ نہین پایا ہم نے مدینے مین کوئی فضیلت
دیتا ہم اوسپر کو قاسم بن محمد پر روایت
کی اوس نے ایک جماعت اصحاب سے اور بہت سے
مین عائشہ اور معاویہ تھی کہ اس سے بہت خلق
نے فوت ہوا ۱۰۱ھ ایک سو ایک مین اور اسکی
عمر ستر برس کی ہے۔

قاسم بن عبد الرحمن ۔ وہ قاسم بیٹا عبد الرحمن
کا ہے شام کا رہنے والا غلام آزاد عبد الرحمن
بن خالد کا سماعت کی اُس نے ابو امامہ سے روایت
کی اوس سے علا بن حارث وغیرہ نے کہا عبد الرحمن
بن یزید نے کہ نہین دیکھا مین نے کوئی افضل
قاسم غلام آزاد عبد الرحمن سے۔

قبیصہ بن ہلب ۔ قبیصہ بیٹا ہلب طائی
کا ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور واسطے
باپ اوس کے صحبت ہے روایت کی اُس سے
سماک نے ہلب ساتھ پیش ہا اور جزم لام اور با
موحدہ کے ہے کہا علما نے ٹھیک زیر ہا اور
زیر لام کی ہے۔

قعقاع بن حکیم ۔ وہ قعقاع بیٹا حکیم کا ہے
مدینے کا رہنے والا تابعی ہے سماعت کی اوسنے جابر بن
عبد اللہ اور ابو یونس سے روایت کی اُس سے
سعید مقبری اور محمد بن عجلان نے۔

قطن بن قبیصہ ۔ وہ قطن بیٹا قبیصہ کا
ہے ہلالی گنا گیا ہے اہل بصرہ سے مین روایت
کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور حبان بن
علاقہ سے اور تھا قطن شریف حاکم ہوا تھا
سجستان پر قطن ساتھ زبر قاف اور زبر طا کے
اور ساتھ نون کے ہے۔

قتادہ بن دعامہ وہ قتادہ بیٹا دعامہ کا
ہے اُس کی کنیت ابو خطاب ہے سدوسی تہا نابینا
حافظ کہا بکر بن عبداللہ مزنی نے کہ جو اپنے زمانے
کے زیادہ تر حافظ کو دیکھنا چاہے تو چاہئے کہ
دیکھے قتادہ کو اور نہین پایا مین کوئی جو اس سے
زیادہ تر حافظ ہو اور کہا قتادہ نے کہ نہین سنی میرے
دونو کان نے کچہہ چیز کبہی مگر کہ یاد رکہا اوس کو
میرے دل نے اور کہا کہ نہین قبول ہے کوئی
قول مگر ساتہہ عمل کے سو جو عمل کو اچہا کرے قبول
کرتا ہے اللہ قول اوس کا روایت کی اُس نے
عبداللہ بن سرجس اور انس سے اور اور خلق
سوائے اُن کے اور اس سے ایوب اور شعبہ اور
ابو عوانہ وغیرہم نے فوت ہوا سنہ ۱۱۷ ایکسو سترہ مین

قیس بن عبادہ وہ قیس بیٹا عبادہ کا
ہے بصری طبقے پہلے سے بصرے کے تابعین
سے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت صحابہ
سے عبادہ ساتہہ پیش عین اور تخفیف با موحدہ کی ہے

قیس بن ابی حازم وہ قیس بیٹا ابو حازم
کا ہے احمسی بجلی پایا ہے اوس نے زمانہ جاہلیت
کا اور اسلام لایا اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے تا کہ آپ سے بیعت کرے سو پایا اُنہون نے
حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو وفات پا چکے
تہے گنا جاتا ہے کوفے کے تابعین مین
اور البتہ ذکر کیا گیا ہے اصحاب کے نام مین باوجود
اعتراف اون کے کہ نہین دیکہا اُس نے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو روایت کی ہے اُس نے
عشرہ مبشرہ سے مگر عبدالرحمن بن عوف سے
اور ایک بڑی جماعت اصحاب سے اور اُس سے
بہت جماعت تابعین نے اور نہین ہے تابعین
مین کوئی جس نے روایت کی ہو نون سے عشرہ
مبشرہ مین سے مگر یہ قیس موجود تہا ساتہہ
علی بن ابو طالب کے نہروان مین اور دراز ہوئی عمر اسکی
یہانتک کہ بڑہ گیا سو برس سے اور فوت ہوا سنہ ۹۸
اٹہانوین مین۔

قیس بن مسلم وہ قیس بیٹا مسلم کا ہے
جدلی کوفی روایت کی اس نے سعید بن جبیر وغیرہ سے
اور اس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا سنہ ۱۲۰
ایکسو بیس مین جدلی ساتہہ جیم اور زبر دال مہملہ
کے ہے۔

قیس بن کثیر وہ قیس بیٹا ہے کثیر کا
سماعت کی اوس نے ابو درداء سے روایت کی
اس سے داؤد بن جمیل نے اسیطرح نکالا ہے حدیث
اسکی کو ترمذی نے قیس بن کثیر سے اور کہا کہ
اسیطرح حدیث بیان کی ہے ہم سے محمود بن خداش
نے اور سوا اسکے کچہ نہین کہ وہ تو کثیر بن قیس ہے
اور اسیطرح نام لیا ہے اس کا ابو داود نے کثیر
بن قیس اور وارد کیا ہے اسکو بخاری نے
کثیر کے باب مین نہ قیس کے باب مین۔

ابو قلابہ وہ ابو قلابہ ہے ساتہہ
زبر قاف اور تخفیف لام کے اور ساتہہ با موحدہ کے

عبد اللہ بن زید جرمی تابعی ہے مشہور روایت
کی اُس نے انس وغیرہ سے اور اُس سے بہت خلق
نے کہا سختیانی نے قسم ہے اللہ کی ابو قلابہ فقہا اہل
عقل مین سے تہا فوت ہوا شام مین سنہ ۱۰۶
مین جرمی ساتہہ زبر جیم اور را کے ہے -

ابن قطن - وہ عبد العزی بیٹا قطن کا ہے
ساتہہ زبر قاف اور زبر طا مہملہ کے جاہلیت والا واسطے
اوسکے ذکر ہے دجال کے قصے مین -

قزمان وہ قزمان ہے
جس نے ظاہر کیا تہا اسلام کو اور حال اوسکا وہ منافق
تہا واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب معجزات کے حاضر
ہوا وہ جنگ حنین مین اور لڑا وہ سخت لڑنا سو
لوگون نے یہ حال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
ذکر کیا تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
خبردار ہو کہ وہ بیشک وہ دوزخیون سے ہے
اور البتہ خدا مدد کرتا ہے اس دین کی فاسق
گنہگار مرد سے -

فصل ہے صحابیہ عورتون کے بیان مین

قیلہ بنت مخرمہ وہ قیلہ بیٹی مخرمہ کی
ہے قوم تمیم سے روایت کی اوس سے صفیہ
اور دُحَیبہ علیبہ کی دونون بیٹیون نے اور
دونون اس کی ربیبہ تہین اور وہ دادی تہی
ان کے باپ کی اور واسطے اُس کے صحبت
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دُحیبہ
اور علیبہ دونون ساتہہ تصغیر کے ہین -

ام قیس بنت محصن وہ ام قیس بیٹی محصن کی ہے
ساتہہ زبر میم اور جزم حا مہملہ اور ساتہہ نون
کے قوم اسد سے ہے بہن عکاشہ کی اسلام
لائی مکے مین ابتدا مین اور بیعت کی اوس نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت کی اوس نے
طرف مدینے کی -

حرف کاف فصل ہے صحابہ کے بیان مین

کعب بن مالک وہ کعب بیٹا مالک کا
ہے انصاری خزرجی موجود تہا دوسری گہاٹی کی
کی بیعت مین اور اختلاف ہے کہ وہ جنگ بدر مین
حاضر تہا یا نہین اور حاضر ہوا سب جنگون مین
بعد اس کے سوائے تبوک کے اور تہا وہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے شاعرون سے اور وہ
ایک ہے ان تین مین سے جو جنگ تبوک مین حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے پیچہے رہے اور وہ تینون
یہ ہین ایک یہ کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ
اور مرارہ بن ربیعہ روایت کی اُس سے جماعت نے
فوت ہوا سنہ ۵۰ مین ستتر برس کی عمر مین بعد
نابینا ہونے کے -

کعب بن عجرہ وہ کعب بیٹا عجرہ کا ہے
بلوی اوترا کوفے مین اور فوت ہوا مدینے مین
سنہ ۵۱ مین اور اُس کی عمر پچہتر برس کی ہے
روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے اصحاب

اور تابعین سے ۔

کعب بن مرّہ وہ کعب بیٹا ہے مرہ کا
بھزی سلمی سکونت کی اوس نے اردن مین
ملک شام سے اور فوت ہوا بیچ اُس کے ۵۹ھ
اور سنہ مین روایت کی اس سے چند نفر نے

کعب بن عیاض وہ کعب بیٹا عیاض کا ہے
اشعری گنا گیا ہے شامیون مین روایت کی
اُس سے جابر بن عبد اللہ اور جبیر بن نفیر نے
عیاض ساتھ زیر عین مہملہ اور تخفیف یا کے
اور ساتھ ضاد معجمہ کے ہے ۔

کعب بن عمرو وہ کعب بیٹا عمرو کا ہے
انصاری سلمی موجود تھا عقبہ مین اور جنگ
بدر مین اور یہ وہی ہے جس نے عباس بن
عبد المطلب کو جنگ بدر مین گرفتار کیا تھا
فوت ہوا مدینے مین ۵۵ھ بیچپن مین روایت
کی ہے اُس سے اوس کے بیٹے عمار اور حنظلہ بن قیس نے

کثیر بن صلت وہ کثیر بیٹا صلت کا ہے بیٹا معدیکرب کا
کندی پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے اور نام رکھا اُس کا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے کثیر اور تھا نام اُس کا قلیل
روایت کی اوس نے ابو بکر اور عمر اور عثمان
اور زید بن ثابت سے ۔

کرکرہ وہ کرکرہ ساتھ زبر دو نون
کاف کے ہے اور زیر دو نو تھا محافظ حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم اسباب پر بعض جنگون مین اور

واسطے اُس کے ذکر ہے طول مین ۔

کلدہ بن حنبل وہ کلدہ بیٹا حنبل کا ہے سلمی
اور وہ بہائی ہے صفوان بن امیہ جمحی کا ماں کی طرف
سے اور تہا وہ غلام واسطے معمر بن حبیب کے
کہ خریدا تہا اوس نے اُس کو اہل یمن سے
سوق عکاظ مین اور وہم قسم ہوا ۔ اُس سے
اور نکاح کر دیا اوس کا اور پہر اکیلے مین پہایا تہا
کہ فوت ہوا اور یمن روایت کی ہے اُس سے
عمر بن عبد اللہ بن صفوان نے کلدہ ساتھ
زبر کاف اور دال مہملہ کے ہے ۔

ابو کبشہ ۔ وہ ابو کبشہ عمرو بیٹا سعد کا ہے
انماری اترا شام مین روایت کی اُس سے سالم
بن ابو الجعد اور نعیم بن زیاد نے ۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

کعب احبار وہ کعب احبار بیٹا
مانع کا ہے اوس کی کنیت ابو اسحاق ہے
معروف ہے ساتھ کعب احبار کے اور وہ حمیر
سے ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا اور نہین دیکہا آپ کو اور مسلمان
ہوا بیچ زمانے عمر فاروق کے روایت کی اُس نے
عمر اور صہیب اور عائشہ سے فوت ہوا حمص
مین ۳۲ھ مین عثمان کی خلافت مین ۔

کثیر بن عبد اللہ وہ کثیر بیٹا عبد اللہ بن عمرو
بن عوف کا ہے مزنی مدینی سماعت کی ہے اُس

اوس نے باپ سے روایت کی اُس سے مروان
بن معاویہ وغیرہ نے۔

کثیر بن قیس۔ وہ کثیر بیٹا ہے قیس کا یہ
قیس بیٹا کثیر کا پہلے ہوچکا ہے ذکر اُس کا حرف
قاف مین۔

کُریب بن ابو مُسلم وہ کریب بیٹا ہے
ابو مسلم کا غلام آزاد عبد اللہ بن عباس اور
معاویہ کا روایت کی اُس سے ایک جماعت نے

ابو کریب بن محمد وہ ابو کریب بیٹا محمد
بن علار کا ہے ہمدانی کوفی سماعت کی اوس نے
ابو بکر بن عباس وغیرہ سے روایت کی اوس سے
بخاری اور مسلم وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۲۴۸ھ
دو سو اڑتالیس مین۔

فصل ہے تابعیہ عورتون کے بیان مین

کبشہ بنت کعب وہ کبشہ بیٹی کعب بن
مالک کی ہے اور وہ بیوی ہے عبد اللہ بن
ابو قتادہ کی حدیث اوس کی بلی کے جوٹھے مین ہے
روایت کی اوس نے ابو قتادہ سے اور اوس
سے حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ نے۔

کریمہ بنت ہمام وہ کریمہ بیٹی ہمام کی ہے
ساتھ پیش ہا اور تخفیف میم کے روایت کی
اوس نے عائشہ سے جو ماں ہے سب مومنون کی
کی حدیث اوس کی خضاب کرنے کے بیان مین

ام کرز۔ وہ ام کرز کعبی ہے خزاعہ مین سے
مکے کے رہنے والی روایت کین انہون نے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثین روایت
کی اوس سے عطا اور مجاہد وغیرہ نے حدیث اُس کی
عقیقہ کے بیان مین ہے کرز ساتھ پیش کاف
و جزم را کے اور ساتھ زا کے ہے۔

ام کلثوم۔ ام کلثوم وہ بیٹی عقبہ
کی ہے جو بیٹا ہے ابو معیط کا اسلام لائی
مکے مین اور ہجرت کی اُس نے پا پیادہ اور بیعت کی
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہین تھا اوس کا
اوس کے مکے مین کوئی خاوند پھر جب مدینے مین
آئے تو نکاح کیا اوس سے زید بن حارثہ نے
پس جنگ موتہ مین وہ اس سے قتل ہوا پھر
نکاح کیا اوس سے زبیر بن عوام نے پھر طلاق
دی اوس کو پھر نکاح کیا اوس سے عبد الرحمن
بن عوف نے پس پیدا ہوا اس کے گھر مین
اوس سے ابراہیم اور حمید پھر وہ بھی مر گیا پھر
نکاح کیا اوس سے عمرو بن عاص نے سو رہی
پاس اوس کے ایک مہینا پھر مر گئی اور وہ بہن
ہے عثمان بن عفان کی ماں کی طرف سے روایت
کی اوس سے اوس کے بیٹے حمید وغیرہ نے۔

حرف لام فصل ہے صحابہ کے بیان مین

لقیط بن عامر وہ لقیط بیٹا عامر بن
صبرہ کا اوس کی کنیت ابو رزین ہے عقیلی ہے
صحابی مشہور گنا گیا ہے اہل طائف مین روایت

کی اوس سے اوس کے بیٹے عاصم اور ابن عمر وغیرہ نے لقیط ساتھہ زبر لام کے اور زیر قاف کے ہی اور صبرہ ساتھہ زبر صاد مہملہ اور زیر با ایک نقطہ والی کے ہے ۔

لقمان بن باعورا وہ لقمان بیٹا باعور کا ہے بہانجا ہے ایوب علیہ السلام کا یا اس کی اسی کا بیٹا ہی اور بعض نے کہا کہ تہا بیچ زمانے داؤد علیہ السلام کے اور داؤد نے اوس سے علم سیکہا اور تہا قاضی بنی اسرائیل مین اور بعض نے کہا کہ تہا غلام حبشی کالا نوبی مصر کے حبشیون سے اور اکثر کا قول یہ ہے کہ وہ پیغمبر نہین تہا صرف حکیم تہا واسطے اسکے ذکر ہے بیچ کتاب الرقاق کے ۔

لبید بن ربیعہ وہ لبید بیٹا ربیعہ کا ہے شاعر عامری آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جس سال مین اوس کی قوم بنو جعفر بن کلاب کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایلچی آئے تہا شریف کفر مین بہی اور اسلام مین بہی اور اکوفے مین فوت ہوا سنہ ۴۱ اکتالیس مین اور اوس کی عمر ایکسو چالیس برس کے ہے اور بعض نے کہا ایکسو ساٹھ برس اور بعض نے کچہہ اور کہا اور تہا بڑی عمر والون سے

ابو لبابہ وہ ابو لبابہ رفاعہ ہے بیٹا عبد المنذر کا انصاری اوسی غالب ہوئی اوس پر کنیت اسکی تہا نقیبون مین سے اور شاہد تہا بیعت عقبہ اور جنگ بدر مین اور اس کے بعد سب جنگون مین اور بعض نے کہا کہ نہین حاضر تہا جنگ بدر مین بلکہ سردار کیا تہا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے پر اور نکالا حصہ واسطے اوس کے مال غنیمت مین سے ساتھہ بدری اصحاب کے فوت ہوا علی مرتضی کی خلافت مین روایت کی اوس سے ابن عمر اور نافع وغیرہ نے ۔

ابن اللتبیہ وہ ابن لتبیہ عبد اللہ ہے صحابی واسطے اوس کے ذکر ہے صدقات کے لینے مین اور لتبیہ ساتھہ پیش لام اور زبر تا کے ہے جسپر دو نقطے ہین اور ساتھہ زیر با موحدہ کے اور تشدید یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین

فصل ہے تابعین کی بیان مین

لیث بن سعد وہ لیث بیٹا سعد کا ہے اوس کی کنیت ابو حارث ہے فقیہ ہی اہل مصر کا کہا جاتا ہے کہ وہ مولے ہے خالد بن ثابت فہمی کا پیدا ہوا ایک گاؤن مین جو مصر سے تلے ہے سنہ ۹۴ چورانوے مین روایت کی ہے اوس نے ابن ابی ملیکہ اور عطاء اور زہری وغیرہم سے اور حدیث کی ہے اوس سے بہت خلق نے اون مین سے ابن مبارک ہے آیا بغداد مین سنہ ۱۶۱ ایکسو اکسٹہہ مین اور پیش کی منصور نے اوس پر حکومت مصر کی سو اوس نے انکار کیا اور معافی مانگی اور کہا یحیے بن بکیر نے نہین دیکہا مین نے کوئی کامل تر لیث بن سعد سے اور کہا قتیبہ بن سعید نے کہا

لیث بن سعد آمصلی حاصل کرتا
بیس ہزار دینار کو ہر سال مین اور نہین واجب
ہوئی اوپر اُس کے زکوۃ یعنے سب مال کو اللہ کے
راہ مین خرچ کر دیتا تہا فوت ہوا شعبان مین
سنہ ۱۷۵ ایک سو پچہتر مین -

ابن ابی لیلے وہ بیٹا ابی لیلے کا ہے نام
قاسم بن ابی لیلے لیسار ہے انصار مین سے پیدا
ہوا اون چہ سالون مین جو عمر فاروق کی خلافت
سے باقی تہے اور کہا بعض نے کہ غرق ہوا جبل
بصرے کی نہر مین سنہ ۸۳ تراسی مین حدیث
اوسکی کوفیون مین ہے سماعت کی ہے اُس نے
بہت خلق اصحاب مین سے اور اوس سے
بہت جماعتون نے اور وہ پہلے طبقے مین ہے
کوفے کے تابعین سے اور کبہی کہا جاتا ہے ابن
ابی لیلے واسطے بیٹے اُس کے کے جو محمد ہے اور
قاضی ہے کوفہ کا امام ہے مشہور فقہ مین صاحب
ہی مذہب کا اور قول کا اور جب مطلق بولتے
محدثین ابن ابی لیلے تو مراد اون کی صرف وہی
ہوتا ہے اور جب مطلق بولتے ہین فقہا ابن
ابی لیلے تو مراد اون کے محمد ہے اور یہ محمد پیدا
ہوا ہے سنہ ۷۴ چوہتر مین اور فوت ہوا سنہ ۱۴۸ھ
ایک سو اڑتالیس مین -

ابن لہیعہ وہ ابن لہیعہ حضرمی فقیہ ہے
اوس کا نام عبد اللہ ہے اور اسکی کنیت ابو
عبد الرحمن ہے قاضی ہے مصر کا روایت
کی ہے اوس نے عطا اور ابن ابی لیلے اور ابن
ابی ملیکہ اور اعرج اور عمرو بن شعیب سے اور اُس سے
یحیے بن بکیر اور قتیبہ مقری نے ضعیف الحدیث
ہے اور کہا ابو داؤد ذہلی سنا مین نے احمد بن حنبل
سے کہتا تہا کون ہوگا مصر مین مثل ابو لہیعہ کے
کثرۃ حدیث مین اور اُس کے ضبط اور یاد رکہنے
مین فوت ہوا سنہ ۱۷۴ ایک سو چوہتر مین -

لبید بن اعصم وہ لبید بیٹا اعصم کا یہودی ہے
قوم بنی زریق سے اور بعض نے کہا کہ وہ ہم قسم ہے
یہود کا واسطے اوس کے ذکر ہے سحر مین باب معجزات

ابو لہب یہ ابو لہب عبد العزے بن عبد
المطلب بن ہاشم ہے چچا ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا منسوب ہے طرف زمانہ جاہلیت
کی واسطے اوس کے ذکر ہے کتاب الفتن مین -

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

لبابہ بنت حارث وہ لبابہ بیٹی ہے حارث
کی اور اس کی کنیت ام الفضل ہے گذر چکا ہے
ذکر اوس کا حرف فا مین -

حرف میم فصل ہے صحابہ کے بیان مین

مالک بن اوس وہ مالک بیٹا اوس بن
حدثان کا ہے بصری ہے اختلاف ہے اس کی صحبت
مین کہا ابن عبد البر نے کہ اکثر علما اس کی صحبت
کو ثابت کرتے ہین اور کہا ابن مندہ نے کہ نہین

ثابت ہے صحبت اسکی اور روایت اوسکی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے قلیل ہے اور انپر روایت
اوس کی اصحاب سے سو بہت ہے کہ روایت
کی ہے اوس نے عشرہ سے اور اکثر روایت
کی ہے اس نے عمر بن خطاب سے روایت کی اوسے
جماعت نے اون مین سے ہین زہری اور مکحول
فوت ہوا مدینے مین سنہ ١٠٠ نوے مین حدثان
ساتھ زیر حا اور دال کے اور زبر ثا بتین نقطہ والی
کی ہے -

مالک بن حویرث یہ مالک بیٹا حویرث کا ہے
لیثی ہے ایلچی ہو کر آیا تہا پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے اور رہا پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے بیس رات سکونت کی بصرے
مین روایت کی اوس سے اس کے بیٹے عبد اللہ
اور ابو قلابہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ٩٤ چورانوے
مین بصرے مین -

مالک بن صعصعہ وہ مالک بیٹا صعصعہ کا
ہے انصاری مازنی مدنی سکونت کی اس نے
بصرے مین اور وہ کم حدیث والا ہے -

مالک بن ہبیرہ یہ مالک بیٹا ہبیرہ کا سکونی
ہے کندی معدود ہے شامیون مین اور بعضے سکو
مصریون مین گنتے ہین روایت کی اوس سے
مرثد بن عبد اللہ نے اور تہا سپاہ سالار فوج کا
معاویہ کی طرف سے مرثد ساتھ زبر میم اور جزم
را اور ثا کے ہے -

مالک بن یسار وہ مالک بیٹا یسار کا سکونی
پہر عوفی گنا گیا ہے اہل شام مین روایت
کی اوس سے ابو نجدہ نے اور البتہ اختلاف ہے
اوس کی صحبت مین اور سکونی ساتھ زبر سین
اور کاف اور نون کے ہے

مالک بن تیہان وہ مالک بیٹا تیہان
کا ہے اوسکی کنیت ابو ہیثم ہے انصاری ہے
حاضر تہا بیعت عقبہ مین اور وہ ایک ہے بارہ
نقیبون مین سے اور حاضر تہا جنگ بدر اور احد مین
اور اس کے بعد سب جنگون مین روایت
کی اوس سے ابو ہریرہ نے فوت ہوا تہا عمر کی
خلافت مین سنہ ٢٠ بیس مین مدینے مین اور
بعض نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین مین
اونتالیس مین اور بعض نے کچھ اور کہا اور
ہیثم ساتھ زبر ہا اور سکون یا اور ثا سہ نقطہ
دار کے ہے اور تیہان ساتھ زبر تا کے ہے
جسکے اوپر دو نقطے ہین اور تشدید تحتانیہ کے ہی
اور زیر یا اور نون کے -

مالک بن قیس وہ مالک بیٹا قیس کا ہے
اس کی کنیت ابو صرمہ ہے اور وہ مشہور ہے
ساتھ کنیت اپنی کے گذر چکا ہے ذکر اس کا
حرف ہمزہ مین -

ماعز بن مالک وہ ماعز بیٹا مالک کا ہے
اسلمی گنا گیا ہے مدنیوں مین اور یہ وہی شخص ہے
جسکو حضرت صلے اللہ وسلم نے زنا کاری کی

سنگسار کیا تہا روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے
عبداللہ نے ایک حدیث

مطر بن عکامس وہ مطر بیٹا عکامس
کا ہے سلمی گنا گیا ہے کوفیون مین واسطے اسکی
صرف ایک حدیث ہے اور نہین روایت
کی اُس سے کسی نے سوائے ابو اسحاق سبیعی کے
عکامس ساتہہ پیش عین مہملہ اور تخفیف کاف اور
زیر میم اور سین مہملہ کے ہے۔

معاذ بن انس وہ معاذ بیٹا انس کا ہے
جہنی گنا گیا ہے اہل مصر کے اصحاب مین اور حدیث
اسکی نزدیک اُنکے ہے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے سہل نے

معاذ بن جبل یہ معاذ بیٹا ہے جبل کا
اسکی کنیت ابو عبداللہ ہے انصار مین سے ہے قبیلہ
خزرج سے اور وہ اُن ستر اصحاب مین سے ہے جو حاضر
تہے دوسری گہاٹی کی بیعت مین انصار سے حاضر
تہا جنگ بدر مین اور اس کے بعد سب جنگون مین
اور بہیجا اُس کو حضرت صلے اللہ وسلم نے طرف یمین
کی قاضی اور معلم کرکے روایت کی اوس سے عمر و
بن عباس اور ابن عمر نے اور خلقت نے سوائے
اُن کے اور مسلمان ہوا وہ اٹہارہ سال کی عمر مین
بعضون کے قول مین اور حاکم کیا اُس کو عمر نے
شام کا بعد فوت ہو جانے ابو عبیدہ بن جراح
کے سو فوت ہوا اُسی سال مین عمواس کے طاعون
مین سنہ ۱۸ اٹہارہ مین اور اُس کی عمر اڑتیس برس
کی ہتی اور بعض نے کچہہ اور کہا یعنے ۳۳ یا ۳۴

معاذ بن عمرو بن جموح وہ معاذ بن عمرو بن جموح
ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ یعنے گہاٹی
کی بیعت مین اور جنگ بدر مین وہ اور باپ اسکا
اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تہا ساتہہ معاذ بن
عفراء کے ابو جہل کو اور واسطے اوسکے ذکر ہے بیچ
باب تقسیم کرنے مال غنیمت کے روایت کی
ابن عبد البر نے ابن اسحاق سے کہ معاذ بن عمرو نے
کاٹا تہا پیر ابو جہل کا اور اوسکو زمین پر گرایا تہا
کہا اور کاٹ ڈالا اوسکے بیٹے عکرمہ بن ابی جہل
نے ہاتہہ معاذ بن عمرو کا پہر مارا اوسکو معاذ بن عفراء
نے یہان تک کہ اسکو وہین رکہا پہر چہوڑ دیا اوسکو
اور حالانکہ اوس مین کچہہ جان باقی تہی پہر کہڑا ہوا
اوس پر عبداللہ بن مسعود سو کاٹا اوس نے
سر ابو جہل کا یہان تک کہ حکم کیا اوسکو رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تلاش کرے ابو جہل کے
لاش کو مقتولون مین روایت کی اوس سے
عبداللہ بن عباس نے فوت ہوا عثمان کے زمانے مین

معاذ بن حارث وہ معاذ بیٹا حارث کا ہے
بیٹا رفاعہ کا انصاری ہے زرقی اور اوسکی مان
عفراء ہے بیٹی عبید بن ثعلبہ کی اور وہ اور رافع
بن مالک دونون وہ ہین جو پہلے پہل انصار
خزرج مین سے اسلام لائے تہے حاضر ہوا جنگ
بدر مین وہ اور دونون بہائی اُس کے عوف اور
معوذ اور قتل ہوئے یہ دونون بہائی اوس کے
جنگ بدر مین اور حاضر ہوا بعد بدر کے اور

جنگون مین بعض کے قول مین اور بعضے کہتے ہین
کہ زخمی ہوا اون بدر کے سو فوت ہوا مدینے مین
اُسی زخم سے اور بعض نے کہا کہ وہ زندہ رہا
عثمان کے زمانے تک روایت کی اوس سے
ابن عباس اور ابن عمر نے عفرا ساتھ زبر
عین مہملہ اور سکون فا اور مد کے ہے ۔

معوذ بن حارث وہ معوذ بیٹا حارث کا
ہے اور عفرا اوسکی مان ہے موجود تہا جنگ
بدر مین اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تہا
ابوجہل کو ساتھ بہائی اپنے کے جو معاذ ہے اور
یہ دونون کہیتی اور کہجور والے تہے اور لڑتا رہا
بدر مین یہان تک کہ قتل ہوا بیچ اوس کے
معوذ ساتھ پیش میم اور زبر عین اور زیر واو
مشددہ کے ہے اور ذال معجمہ کے ہے ۔

مسطح بن اثاثہ وہ مسطح بن اُثاثہ بن عباد
بن عبد المطلب بن عبد مناف کے قرشی مطلبی حاضر
ہوا جنگ بدر اور احد مین اور اس کے بعد
سب جنگون مین اور یہ وہی ہے جس نے کہا تہا
عائشہ صدیقہ ام المؤمنین کے حق مین جو کہا تہا افک
کی حدیث سے اور کوڑے مارے اوسکو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اون لوگون مین جنگو کوڑے
مارے اور کہا جاتا ہے کہ مسطح اوسکا لقب ہے
اور اُس کا نام عوف ہی کہا ابن عبد البر نے
کہ نہین اختلاف ہے اس مین فوت ہوا سنہ ۳۴
مین اور اس کی عمر چھپن سال کی تہی مسطح ساتھ
زیر میم اور جزم سین اور زبر طا مہملہ اور حا مہملہ
کے ہے اور اُثاثہ ساتھ پیش ہمزہ اور تخفیف
اُسہ نقطہ دار اول کے ہے اور عباد ساتھ
تشدید با ایک نقطہ والی کے ہے ۔

مسور بن مخرمہ وہ مسور بن مخرمہ ہے
اوسکی کنیت ابو عبد الرحمن ہے زہری قرشی اور وہ
بہانجا ہے عبد الرحمن بن عوف کا پیدا ہوا
مکے مین دو برس بعد ہجرت کے اور لایا گیا آخر
مدینے مین ذی الحجہ مین سنہ ۸ آٹھ ہجری مین
اور فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
اور حالانکہ وہ آٹھ برس کا تہا اور سماعت
کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور
یاد رکہا ہے جو کچھ کہ سنا آپ سے اور تہا فقیہ اہل
فضل اور دین سے اور ہمیشہ رہا مدینے مین
یہان تک کہ قتل ہوا عثمان پہر چلا گیا مکے مین
یہان تک کہ فوت ہوا معاویہ اور مکروہ جانی
اُس نے بیعت یزید کی سو ہمیشہ رہا مقیم مکے
مین یہان تک کہ بہیجا یزید نے لشکر اپنا اور
گہیرا مکے کو اور مکے مین ابن زبیر حاکم تہا سو
پہونچا مسور کو پتہر منجنیق کے پتہرون سے
اور حالانکہ وہ حطیم مین نماز پڑہتا تہا سو قتل
کیا اوسکو اوس پتہر نے اور یہ واقعہ ربیع الاول
کے اول تاریخ مین ہوا تہا سنہ ۶۴ مین روایت
کی ہے اوس سے بہت خلق نے مسور ساتھ
زیر میم اور جزم سین مہملہ اور زبر واو کے ہے

اور مخز مہ ساتھ زیر میم اور جزم خا معجمہ اور فتح زا کی آ

مُسَیَّب بن حَزْن وہ مُسَیَّب بیٹا حزن کا ہے
اُسکی کنیت ابوسعید ہے قرشی مخزومی ہجرت کی
اُس نے ساتھ باپ اپنے حزن کے اور تہا مسیب
اُن صحابہ مین سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس نے
اپنے باپ حزن سے اُس کی حدیث حجازیون مین
ہے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سعید بن
مسیب نے مُسَیَّب ساتھ پیش میم اور زبر سین اور
تشدید یا زبر دالی کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین
اور حزن ساتھ زبر حا مہملہ اور جزم زا کے اور ساتھ
نون کے ہے

مُسْتَورِد بن شَدّاد وہ مستورد بیٹا شداد کا ہے
فہری قرشی گنا گیا ہے اہل کوفہ مین پہر سکونت
کی اُس نے مصر مین اور گنا جاتا ہے اونہین مین
کہا جاتا ہے کہ تہا وہ لڑکا جس دن کہ فوت ہوے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم لیکن سماعت کی ہے
اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور یاد
رکہا ہے آپ سے روایت کی اوس سے ایک
جماعت نے

مُغِیرہ بن شُعبہ وہ مغیرہ بیٹا شعبہ کا
ہے ثقفی اسلام لایا دن خندق کے اور آیا ہجرت
کیے اوترا کوفے مین اور فوت ہوا اوس مین ۵۰ھ
پچاس مین اور اوس کی عمر ستر برس کی ہے اور وہ
امیر تہا معاویہ کا روایت کی اوس سے چند نفر نے

مِقدام بن مَعدِیکرب وہ مقدام بیٹا
معدی کرب کا ہے اُس کی کنیت ابو کریمہ ہے کندی
گنا جاتا ہے اہل شام مین اور حدیث اُس کی اون
مین ہے روایت کی اوس سے بہت خلق نے فوت
ہوا شام مین ۸۷ھ مین اکیانوے برس کی عمر مین

مِقداد بن اَسوَد وہ مقداد بیٹا اسود کا
ہے کندی اور یہ اس سبب سے ہے کہ اُس کا باپ
ہم قسم ہوا تہا کندہ سے سو منسوب ہوا طرف اُسکی
اور اس کا نام اسود اس واسطے رکہا گیا
کہ وہ اس کا ہم قسم تہا یا اسواسطے کہ اوس کے گود
مین تہا اور بعض نے کہا بلکہ وہ اس کا غلام تہا سو
اس نے اُسکو متبنے بنا لیا تہا اور تہا چہٹا اسلام مین
روایت کی اوس سے علی طارق بن شہاب
وغیرہ نے فوت ہوا جرف مین تین میل پر مدینے
سے سو اُٹہایا گیا لوگون کی گردنون پہ اور دفنایا
گیا بقیع مین جو مدینے کا قبرستان ہے ۳۳ھ
مین اور اس کی عمر ستر برس کی تہی

مُہاجِر بن خالد وہ مہاجر بیٹا خالد کا ہے
بیٹا ولید بن مغیرہ کا مخزومی قرشی تہا لڑکا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین وہ اور اُس کا
بہائی عبدالرحمن اور تہے دونون مختلف
عبدالرحمن تو معاویہ کے ساتھ تہا اور مہاجر
علی مرتضے کے ساتھ تہا موجود تہا ساتھ اُسکی
جنگ جمل اور صفین مین کہا ابن عمر نے کہا
لوگون نے کہ پہوٹ گئی آنکہ مہاجر بن خالد کی

دن جنگ جمل کے اور قتل ہوا صفین مین اور
وہ ساتہہ علے مرتضے کے تہا۔

مہاجر بن قنفذ ۔ وہ مہاجر بیٹا قنفذ کا
ہے قرشی ہے تیمی اور کہا جاتا ہے کہ مہاجر اور قنفذ
دونون لقب ہین اور اوس کا نام عمرو بن
خلف ہے ہجرت کی اُس نے طرف حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے مسلمان ہوکر تو حضرت صلے علیہ وسلم نے
فرمایا کہ یہ مہاجر سچا ہے اور بعضون نے کہا کہ وہ مسلمان
ہوا دن فتح مکہ کے اور سکونت کی بصرے مین اور
فوت ہوا اوس مین روایت کی اُس سے ابو ساسان
حضین بن منذر نے اور قنفذ ساتہہ پیش قاف اور
سکون نون اور ساتہہ پیش فا اور سکون ذال
معجمہ کے ہے اور ساسان ساتہہ دو سین مہملہ کے
ہے اور حضین ساتہہ پیش حا مہملہ اور زبر ضاد معجمہ کے اور
ساتہہ جزم یا کے ہے اور ساتہہ نون کے ہے بعد اوسکی

معیقیب بن ابی فاطمہ وہ معیقیب بیٹا
ابو فاطمہ کا ہے دوسی غلام آزاد سعید بن ابو العاص کا
حاضر ہوا جنگ بدر مین اور تہا مسلمان ہوا قدیم مین
مکے مین اور ہجرت کی طرف حبشہ کی دوسرے بار اور ٹہرا
رہا اس مین یہان تک کہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے مدینے مین اور تہا بوسہ دیا اوس نے اوپر خاتم نبی
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عامل کیا اوسکو ابو بکر صدیق
اور عمر فاروق نے بیت المال پر روایت کی اُس سے
اس کے بیٹے محمد نے اور اُس کے پوتے ایاس بن حارث
وغیرہ نے فوت ہوا سنہ چالیس مین۔

معقل بن یسار وہ معقل بیٹا یسار کا ہے
مزنی بیعت کی اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
تلے درخت کے سکونت کی اوس نے بصرے
مین اور اوسکی طرف منسوب ہے روایت کی اوس سے
حسن اور ایک جماعت نے فوت ہوا عبید اللہ بن زیاد
کی حکومت مین بعد ساٹہہ سال ہجری کے اور بعض
نے کہا کہ فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین۔

معقل بن سنان وہ معقل بیٹا سنان کا ہے
اشجعی ہے حاضر ہوا فتح مکہ مین اور راہ نزا کوفہ مین اور
حدیث اوسکی اونہین مین ہے اور قتل کیا گیا دن
حرہ کے باندہ کر روایت کی اوس سے ابن مسعود اور علقمہ
اسود حسن اور شعبی وغیرہ نے معقل ساتہہ زبر میم اور
جزم عین اور زیر قاف کے ہے۔

معن بن عدی ۔ وہ معن بیٹا عدی کا
ہے بلوی اور وہ بہائی ہے عاصم کا حاضر ہوا جنگ
بدر مین اور اوس کے بعد سب جنگون مین قتل
ہوا دن جنگ یمامہ کے بیچ خلافت ابو بکر صدیق
کے شہید ہوکر اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اوسکو زید بن خطاب کا بہائی بنایا ہوا تہا سو
اُسدن دونون اکٹہے مارے گئے۔

معن بن یزید وہ معن بیٹا یزید بن اخنس کا
ہے سلمی ہے اوسکے اور باپ اوس کے کے اور
دادا اوس کے کے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم سے موجود تہا جنگ بدر مین اوس چیز مین
کہ کہا گیا گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی اور

وائل بن کلیب وغیرہ نے۔

مجمع بن جاریہ وہ مجمع بیٹا جاریہ کا ہے انصاری ہے مدنی اوس کا باپ منافق تہا اہل مسجد ضرار سے اور تہا مجمع راہ مستقیم پر اور تہا قاری کہتے ہین کہ سیکہا ہے اوس سے ابن مسعود نے آدہا قرآن روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے عبد الرحمن بن یزید وغیرہ نے فوت ہوا معاویہ کے اخیر دنون مین اور مجمع ساتہ پیش میم اور زبر جیم اور تشدید میم ثانی اور زیر اُس کے کے اور ساتہ عین مہملہ کے ہے۔

محجن بن ادرع وہ محجن بیٹا ادرع کا ہے اسلمی تہا قدیم اسلام والا گنا گیا ہے بصریون مین روایت کی اُس سے حنظلہ بن علی نے اور رجا سعید بن ابو سعید نے دیا گیا عمر دراز کہا جاتا ہے کہ وہ فوت ہوا بیچ اخیر حکومت معاویہ کے اور محجن ساتہ زیر میم اور جزم حا مہملہ اور زبر جیم اور نون کے ہے۔

مخنف بن سلیم وہ مخنف بیٹا سلیم کا ہے غامدی حاکم کیا تہا اوسکو علی مرتضے نے اصفہان پر روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے اور ابو رملہ نے گنا گیا ہے اہل بصرہ مین اور مخنف ساتہ زیر میم اور جزم خا معجمہ کے اور زبر نون کے اور ساتہ فا کے ہے۔

مدعم وہ مدعم غلام آزاد ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور وہ غلام تہا کالا تہا غلام رفاعہ بن زید کا پہر تحفہ دیا اُس نے وہ غلام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے اوس کے ذکر ہے غلول کے باب مین مدعم ساتہ زیر میم اور سکون دال اور زبر عین مہملہ کے ہے۔

مرداس بن مالک وہ مرداس بیٹا مالک کا ہے قبیلہ اسلم سے تہا اصحاب شجرہ مین سے گنا جاتا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے قیس بن ابو حازم نے ایک حدیث نہین ہے واسطے اوس کے کوی حدیث سوائے اوسکی۔

محیصہ وہ محیصہ بیٹا مسعود کا ہے انصاری حارثی گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین اور حدیث اسکی بیچ ان کے ہے حاضر ہوا جنگ احد اور خندق مین اور اس کے بعد سب جنگون مین روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے سعد نے محیصہ ساتہ پیش میم اور زبر حا مہملہ کے اور ساتہ تشدید یا اور زیر اُس کی اور زبر صاد مہملہ کے ہے۔

مخارق بن عبد اللہ وہ مخارق بیٹا عبد اللہ کا ہے گنا گیا ہے کوفیون مین اور اوس کی حدیث مین اختلاف ہے اور اسے بیچ قابوس اسکے بیٹے کے ...

مخرفہ عبدی وہ مخرفہ عبدی ہے اختلاف ہے اُس کے نام مین سو بعض نے کہا کہ مخرفہ عبدی اور بعض نے کہا کہ مخرمہ اور اول اکثر مشہور ہے روایت کی اوس سے سوید بن قیس نے اور واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ حدیث سوید کے۔

مجاشع بن مسعود وہ مجاشع بیٹا مسعود کا ہے سلمی روایت کی اوس سے ابو عثمان نہدی نے

قتل ہوا اون جنگ جمل کے ماہ صفر مین ۳۶ سنہ مین اور اوسکی حدیث بصریون مین ہے -

مُرارہ بن ربیع وہ مرارہ بیٹا ربیع کا ہے عامری ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر مین اور وہ ایک ہے اون تین شخصون سے جو جنگ تبوک مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پیچہے رہے تہے اور خدا نے اون کی توبہ قبول کی اور اترا قرآن ان کے شان مین مرارہ ساتہہ پیش میم کے ہے -

مُصعَب بن عُمَیر وہ مصعب بیٹا عمیر کا ہے قرشی ہے عبدری تہا بزرگ صحابہ سے اور اون کے فضلا سے ہجرت کی اس نے طرف زمین حبشہ کے پہلے ان صحابہ مین جنہون نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تہی پہر حاضر ہوا جنگ بدر مین اور بہیجا تہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مصعب کو بعد بیعت گہاٹی دوسری کی طرف مدینے کی تاکہ اہل مدینہ کو قرآن پڑہاوے اور ان کو احکام دین سمجہاوے اور یہ مصعب وہی ہے جسنے پہلے پہل مدینے مین جمعہ پڑہایا تہا پہلے ہجرت سے اور تہا کفر کے زمانے مین لوگون مین آسودہ خوش گذران اور نرم لباس سو جب مسلمان ہوا تو بے رغبتی کی دنیا سے سو سخت ہو گیا چمڑا اوسکا جیسے چمڑے سانپ کی اور بعض نے کہا بہیجا تہا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف مدینے کی بعد بیعت گہاٹی اولے کے سو آتا تہا انصاریون کے گہر مین اور بلاتا اون کو طرف اسلام کی سو مسلمان ہوتا ہر روز کبہی ایک مرد کبہی دو مرد یہان تک کہ پہیل گیا اسلام بیچ ان کے پہر لکہا اس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے اجازت مانگنے اس بات کے کہ اون کو جمعہ کی نماز پڑہاوے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اجازت دی پہر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہ ستر آدمیون کے جنہون نے اکر عقبہ ثانیہ مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی پہر شہر مکے مین تہوڑے روز اور اسکے حق مین یہ آیت اوتری رجال صدقوا ما عاہدوا اللہ علیہ یعنے بعضے مومن وہ ہین جنہون نے سچ کر دکہایا جو اللہ سے وعدہ کیا تہا اور تہا اسلام اوس کا بعد داخل ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گہر مین

مُعَاوِیَہ بن اَبی سُفیان - وہ معاوہ بیٹا ابو سفیان کا ہے قرشی اموی ہے اور اس کی مان ہند ہے بیٹی عتبہ کی تہا وہ اور باپ اوسکا مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے پہر وہ مولفۃ القلوب سے ہے اور وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کاتبون سے ہی جو وحی کو لکہتے تہے اور بعض نے کہا کہ معاویہ نے وحی سے کچہ چیز نہین لکہی اور سوا اسکے اس کے کچہ نہین کہ لکہتے تہے اوس نے واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خطوط روایت کی اوس سے ابن عباس اور ابو سعید نے حاکم ہوا شام کا بعد بہائی اپنے یزید کے عمر فاروق کی خلافت مین اور ہمیشہ رہا اوس مین حاکم یہان تک کہ گیا اوس

اوسکی حکومت چالیس برس رہی اونمین سے چار
برس یا بقدر اُس کے عمر کے خلافت مین اور
مدت خلافت عثمان کی اور مدت خلافت علی کے
اور ان کے بیٹے حسن کے اور یہ پوری بیس برس ہین
پہر مضبوط ہوا امر خلافت کا جب کہ سپرد کی حسن
بن علی نے طرف اوس کی خلافت سنہ ۴۱ اکتالیس
مین اور دائم رہی حکومت واسطے اوس کے بیس سال
اور فوت ہوا رجب مین دمشق مین سنہ ۶۰ اسّی برس کی
عمر مین اور تہی پہر پہنچی اوسکو بیماری لقوہ کی اخیر عمر
مین اور کہتا تہا اپنی اخیر عمر مین کہ کاش مین ایک مرد
ہوتا قریش مین سے ذی طوے مین اور نہ دیکہتا
مین اس حکومت سے کچہہ چیز اور تہی پاس اوس کے
ازار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور چادر اور کرتا
آپکا اور کچہہ بال اور ناخن آپکے سو کہا اوس نے
دکفن پہنا مجہکو آپکے کرتے مین اور داخل کر مجہکو آپکے
چادر اور کرتے مین اور بالون مین اور پہناؤ مجکو
ازار آپ کی اور پہر میرے ناک کی دونو سوراخون مین
اور میری دونون باچہون اور میرے سجدے کی
جگہون کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بال اور ناخنون
سے پہر چہوڑ دو درمیان میرے اور درمیان
ارحم الراحمین کے یعنے پہر مجکو خدا کی سپرد کر دو۔

مُعَاوِیَہ بن حکم وہ معاویہ بیٹا حکم کا ہے
سلمی تہا اُترا مدینے مین گنا گیا ہے کوفیون مین
روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے کثیر اور عطا
بن یسار وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۱۷ ایک سو سترہ مین

مُعَاوِیَہ بن جاہمہ یہ معاویہ بیٹا جاہمہ کا ہے
سلمی گنا گیا ہے اہل حجاز مین روایت کی اوس نے اپنے
باپ سے اور اس سے طلحہ بن عبید اللہ نے۔

مروان بن حکم وہ مروان بیٹا حکم کا ہے اوسکی
کنیت ابو عبد الملک ہے قرشی ہے اموی دادا عمر بن
عبد العزیز کا پیدا ہوا مروان بیچ زمانے رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض نے کہا ہجرت کے دوسرے
سال مین اور بعض نے کہا خندق کے سال مین
اور بعض نے کچہہ اور کہا سو نہین دیکہا اوس نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس واسطے کہ حضرت م
نے اوس کو طائف کی طرف نکالدیا ہوا تہا سو ہمیشہ
رہا اسی مین یہان تک کہ خلیفہ ہوئے حضرت عثمان
منگوایا اسکو طرف مدینے کے سو آیا مروان مدینے
مین اور اوس کا بیٹا اُس کے ساتہہ تہا فوت ہوا
دمشق مین سنہ ۶۵ پینسٹہ مین روایت کی ہے اوس نے
چند نفر اصحاب سے روایت اوس سے چند نفر تابعین
نے اون مین سے ہین عثمان اور علی اور روایت
کی ہے اوس سے عروہ بن زبیر اور علی بن حسین نے

مُرّہ بن کعب وہ مرہ بیٹا کعب کا ہے بصری گنا گیا ہے

مَزِیدَہ بن جابر وہ مزیدہ بیٹا جابر کا ہے بصری گنا جاتا
ہے بصریون مین اور حدیث اسکی نزدیک انکے ہے روایت کی اس سے ہود بن
عبد اللہ بن سعد نے اور ہود بیٹا ہے ماں اوسکی کا
مزیدہ ساتہہ زبر میم اور جزم زا اور زبر یا کے ہے
جس کے تلے دو نقطے ہین۔

مُسْلم قرشی وہ مسلم قرشی ہے اوس کا نام مسلم

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ بن مسلم
مُطّلب بن ابی وداعہ وہ مطلب بیٹا ابو وداعہ کا ہے اور نام ابو وداعہ کا حارث ہے
سہمی قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہر اوترا کوفے
مین پہر مدینے مین اور گرفتار ہوا تہا باپ اُس کا دن
جنگ بدر کے سو آیا مطلب واسطے چہوڑانے اوسکے
کے بدلا دیکر سو بدلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار درہم
روایت کی اُس سے عبداللہ بن زبیر اور اُس کے
دونون بیٹون کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن سائب
نے اور وہ بھتیجا ہے اوسکا۔

مُطّلب بن ربیعہ وہ مطلب بیٹا ربیعہ
بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم کا ہے
قرشی ہاشمی منسوب طرف ہاشم کے تہا لڑکا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین گنا گیا اہل حجاز
مین روایت کی اُس سے عبداللہ بن حارث نے
گیا مصر مین واسطے جہاد افریقیہ کے سنہ ۲۹ مین اور
نہین واقع ہوے واسطے اہل مصر کے اوس سے
کوئی روایت۔

محمّد بن ابی بکر الصدّیق وہ محمد بیٹا ابوبکر
صدیق کا ہے ابو قاسم پیدا ہوا بیچ حجۃ الوداع کے
ذی الحلیفہ مین سنہ آٹہہ مین اور اوسکی ماں
اسما ہے بیٹی عمیس کی روایت کی ہے اوس نے
عائشہ سے بہت اور سوا اوس کے سولے اور صحابہ
سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت
اور اس کے سواے اور تابعین نے بہی قتل کیا اسکو
معاویہ کے ساتہیون نے مصر مین سنہ ۳۸ اڑتیس
مین اور جلایا اوسکو گدہے کے مردار مین۔

محمد بن حاطب وہ محمد بیٹا حاطب کا ہے
قرشی جمحی واسطے اوسکے اور ماں باپ اوس کے اور
اوس کے بہائی حارث کے اور اوس کے چچا خطاب کے
صحبت ہے پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور
فوت ہوا کے مین سنہ ۷۴ چوہتر مین اور بعض نے
کہا کہ کوفے مین گنا گیا ہے کوفیون مین روایت
کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور سماک بن
حرب نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی ہے جو نام رکہا گیا
پہلے پہل ساتہ نام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

محمد بن عبداللہ وہ محمد بیٹا عبداللہ
بن جحش کا ہے قرشی ہے اسدی پیدا ہوا پانچ
سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے
ساتہ باپ اپنے کے طرف زمین حبشہ کی
پہر ہجرت کی اوس نے مکے سے طرف مدینے کی
روایت کی اوس سے ابو کثیر اوس کے غلام
آزاد کئے اور اور لوگون نے۔

محمد بن عمرو وہ محمد بیٹا عمرو بن حزم کا ہے
انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے نجران مین اور تہا باپ اوس کا
عامل نجران پر حضرت صلعم کی طرف سے اور کہا جاتا
ہے کہ حکم کیا تہا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے کہ کنیت رکہے اوس کے ابو عبدالملک اور
تہا محمد فقیہ روایت کی ہے اُس نے باپ اپنے اور

عمرو بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت نے
اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے ترپن سال
کی عمر مین اور یہ واقعہ ۶۳ سنہ کا ہے۔

محمد بن ابی عمیرہ وہ محمد بیٹا ابو عمیرہ کا ہے
مزنی گنا جاتا ہے شامیون مین روایت کی اوس سے
جبیر بن نفیر نے عمیرہ ساتھ زبر عین مہملہ او زیر
میم کے اور ساتھ را کے ہے =

محمد بن مسلمہ وہ محمد بیٹا مسلمہ کا ہے انصاری
ہے حارثی حاضر ہوا سب جنگون مین سوائے
تبوک کے روایت کی اوس نے عمر فاروق وغیرہ
اصحاب سے اور تھا فضلا صحابہ سے اور تھا اون
لوگون مین سے جو اسلام لائے مصعب بن
عمیر کے ہاتھ پر مدینے مین اور فوت ہوا بیچ
۴۲ سنہ بیالیس مین اور اوسکی عمر ۷۷ ستتر
برس کی ہے

محمود بن لبید وہ محمود بیٹا لبید کا ہے
انصاری اشہلی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے مین اور بیان کین حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے بہت حدیثین کہا بخاری نے کہ واسطے
اوسکے صحبت ہے کہا ابو حاتم نے کہ نہین پہچانی گئی
واسطے اوسکے صحبت اور ذکر کیا ہے اوسکو مسلم نے
تابعین کے دوسرے طبقے مین کہا ابن عبد البر
نے کہ ٹھیک قول بخاری کا ہے پس ثابت کی ہے
اُس نے واسطے اُس کے صحبت اور تھا محمود
ایک علما مین سے روایت کی اُس سے ایک

عباس اور عتبان بن مالک سے فوت ہوا ۹۶ سنہ
چھیانوے مین۔

معمر بن عبد اللہ وہ معمر بیٹا عبد اللہ کا ہے
قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا مین گنا گیا ہے
اہل مدینے مین اور حدیث اوس کے بیچ اونکی
ہے روایت کی اوس سے سعید بن مسیب نے

مغیث ساتھ پیش میم کے اور زیر غین معجمہ کے
اور سکون یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین اور
ساتھ ثا تین نقطے والی کے خاوند ہے بریرہ
جو لونڈی آزاد ہے عائشہ رض کی اور وہ غلام آزاد
ہے آل ابو احمد بن جحش کا روایت کی اوس سے
ابن عباس اور عائشہ نے۔

منذر بن اسید وہ منذر بیٹا ہے اسید
ساعدی کو لایا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے جب کہ پیدا ہوا سو بٹھایا اوسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکھا اُس کا
منذر اسید تصغیر ہے اسکی۔

ابو موسی عبد اللہ بن قیس اشعری
اسلام لایا مکہ مین ہجرت کی طرف زمین حبشہ کی
پھر آیا ساتھ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم خیبر مین تھے اور حاکم کیا
اوسکو عمر فاروق نے بصرے پر ۲۰ سنہ مین
سو فتح کیا ابو موسے نے اہواز کو اور ہمیشہ
حاکم بصرے کا ابتدا خلافت بلکہ عثمان تک
پھر معزول ہوا اوس سے سو جا رہا کوفے مین

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ بن مسلم

مُطّلب بن ابی وداعہ وہ مطلب بیٹا ابو وداعہ کا ہے اور نام ابو وداعہ کا حارث ہے سہمی قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہر اوترا کوفے مین پہر مدینے مین اور گرفتار ہوا تہا باپ اُس کا دن جنگ بدر کے سو آیا مطلب واسطے چہوڑانے اوسکو کے بدلا دیکر سو بدلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار درہم روایت کی اُس سے عبداللہ بن زبیر اور اُس کے دونون بیٹون کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن سائب نے اور وہ بھتیجا ہے اوسکا ۔

مُطّلب بن ربیعہ وہ مطلب بیٹا ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم کا ہے قرشی ہاشمی منسوب طرف ہاشم کے تہا لڑکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین گنا گیا اہل حجاز مین روایت کی اُس سے عبداللہ بن حارث نے گیا مصر مین واسطے جہاد افریقیہ کے ۲۹ھ مین اور نہین واقع ہوئے واسطے اہل مصر کے اوس سے کوئی روایت ۔

محمد بن ابی بکر الصدیق وہ محمد بیٹا ابو بکر صدیق کا ہے ابو القاسم پیدا ہوا بیچ حجۃ الوداع کے ذی الحلیفہ مین سنہ آٹھ مین اور اوسکی مان اسما ہے بیٹی عمیس کی روایت کی ہے اوس نے عائشہ سے بہت اور اوس کے سوائے اور صحابہ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت اور اس کے سوا سے اور تابعین نے بھی قتل کیا اسکو معاویہ کے ساتہیون نے مصر مین ۳۸ھ اڑتیس مین اور جلایا اوسکو گدہے کے مردار مین ۔

محمد بن حاطب وہ محمد بیٹا حاطب کا ہے قرشی جمحی واسطے اوسکے اور باپ اوس کے اور مان اوسکی بہائی حارث کے اور اوس کے چچا خطاب کے صحبت ہے رسول اللہ کی پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور فوت ہوا ۷۴ھ مین چوہتر مین اور بعض نے کہا کہ کوفے مین گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور سماک بن حرب نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی سب سے جو نام رکہا گیا پہلے پہل ساتہ نام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

محمد بن عبداللہ وہ محمد بیٹا عبداللہ بن جحش کا ہے قرشی ہے اسدی پیدا ہوا پانچ سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے ساتہ باپ اپنے کے طرف زمین حبشہ کی پہر ہجرت کی اوس نے مکے سے طرف مدینے کی روایت کی اوس سے ابو کثیر اس کے غلام آزاد نے اور اور لوگون نے ۔

محمد بن عمرو وہ بیٹا عمرو بن حزم کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ نجران مین اور تہا باپ اوس کا عامل نجران پر حضرت کی طرف سے اور کہا جاتا ہے کہ حکم کیا تہا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کنیت رکہے اوس کی ابو عبدالملک اور تہا محمد فقیہ روایت کی ہے اُس نے باپ اور

عمرو بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت نے اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے ترپن سال کی عمر مین اور یہ واقعہ ۶۳ سنہ کا ہے۔

محمد بن ابی عمیرہ وہ محمد بیٹا ابو عمیرہ کا ہے مزنی گنا جاتا ہے شامیون مین روایت کی اوس سے جبیر بن نفیر نے عمیرہ ساتہہ زبر عین مہملہ اور زیر میم کے اور ساتہہ را کے ہے ۔

محمد بن مسلمہ وہ محمد بیٹا مسلمہ کا ہے انصاری ہے حارثی موجود تہا سب جنگون مین سوا تبوک کے روایت کی اوس سے عمر فاروق وغیرہ اصحاب سے اور تہا فضلا صحابہ سے اور تہا اون لوگون مین سے جو اسلام لائے مصعب بن عمیر کے ہاتہہ پر مدینے مین اور فوت ہوا بیچ ۴۳ سنہ تنتالیس مین اور اوس کی عمر ستتر برس کی ہے

محمود بن لبید وہ محمود بیٹا لبید کا ہے انصاری اشہلی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور بیان کین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثین کہا بخاری نے کہ واسطے اوسکے صحبت ہے کہا ابو حاتم نے کہ نہین پہچانی گئی واسطے اوسکے صحبت اور ذکر کیا ہے اوسکو مسلم نے تابعین کے دوسرے طبقے مین کہا ابن عبد البر نے کہ ٹہیک قول بخاری کا ہے پس ثابت کی ہے اُس نے واسطے اُس کے صحبت اور تہا محمود ایک علما مین سے روایت کی اُس سے ایک

عباس اور عتبان بن مالک سے فوت ہوا ۹۶ سنہ چہیانوے مین ۔

معمر بن عبد اللہ وہ معمر بیٹا عبد اللہ کا ہے قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا مین گنا گیا ہے اہل مدینے مین اور حدیث اوس کے بیچ اونکے ہے روایت کی اوس سے سعید بن مسیب نے

مغیث ساتہہ پیش میم کے اور زیر غین معجمہ کے اور سکون یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہہ ثا تین نقطے والی کے خاوند ہے بریرہ جو لونڈی آزاد ہے عائشہ رض کی اور وہ غلام آزاد ہے آل ابو احمد بن جحش کا روایت کی اوس سے ابن عباس اور عائشہ نے ۔

منذر بن اسید وہ منذر بیٹا ہے اسید ساعدی کا لایا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جب کہ پیدا ہوا سو بٹہایا اوسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکہا اُس کا منذر اسید تصغیر ہے اسکی ۔

ابو موسی عبد اللہ بن قیس اشعری اسلام لایا مکہ مین ہجرت کی طرف زمین حبشہ کی پہر آیا ساتہہ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم خیبر مین تہے اور حاکم کیا اوسکو عمر فاروق نے بصرے پر ۲۰ سنہ مین سو فتح کیا ابو موسے نے اہواز کو اور ہمیشہ حاکم بصرے پر کا ابتدا خلافت بلکہ عثمان تک پہر معزول ہوا اوس سے سو جا رہا کوفے مین

اور شہر ابیجر اُس کے اور تہا حاکم کوفے پر یہانتک
کہ قتل ہوا عثمان رض پہر پہرا ابو موسے طرف مکے
کی بعد واقعہ منصفی کے پہر ہمیشہ رہا مکے مین
یہان تک کہ فوت ہوا سنہ ۲ شنہ باون مین

ابو مرثد وہ ابو مرثد کناز رنبیاہی او کنار جیم ... ساتھہ
بیٹا حصین غنوی کا مشہور ہے ساتھہ کینت اپنی
کے حاضر ہوا جنگ بدر مین وہ اور بیٹا اوس کا
مرثد اور وہ کبار صحابہ سے ہے روایت کی
اوس سے حمزہ نے اور اوس سے واثلہ بن
اسقع اور عبد اللہ بن عمر نے فوت ہوا سنہ ۱۲
مین کناز ساتھہ زبر کا اور تشدید نون کے اور زی کے

ابو مسعود وہ ابو مسعود عقبہ بن عمرو ہے
انصاری ہے بدری حاضر تہا دوسری گہاٹی کے
بیعت مین اور نہین موجود تہا جنگ بدر مین
نزدیک جمہور علماء سیر کے اور بعض نے کہا
کہ اوس مین حاضر تہا اور پہلا قول صحیح تر ہے اور سوائے
اس کے کچھہ نہین کہ وہ منسوب ہے طرف اپنی
بدر کی اسواسطے کہ وہان اوترا ...
کیا گیا طرف اُس کی اور رہا کوفہ مین بیچ خلافت
علی مرتضی کے اور بعض نے کہا کہ سنہ ...
روایت کی اُوس سے اوس کے بیٹے بشیر نے اور
اور لوگون نے سوائے اوس کے۔

ابو مالک وہ ابو مالک کعب بیٹا
عاصم اشعری کا ہے اسیطرح کہا ہے بخاری نے
تاریخ وغیرہ مین اور کہا بخاری نے بیچ روایت

عبد الرحمن بن غنم کے اوس سے حدثنا ابو مالک
او ابو عامر ساتھہ شک کے کہا ابن مدینے نے کہ ٹہیک
ابو مالک ہے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے
فوت ہوا عمر فاروق کی خلافت مین۔

ابو محذورہ وہ ابو محذورہ نام اوس کا سمرہ
ہے بیٹا معیر کا ساتھہ زیر میم کے اور بعض نے کہا اوس
بن معیر اور وہ موذن حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کا ہے مکے مین فوت ہوا اوس مین سنہ ۵۹
او سنہ ... مین اور نہین ہجرت کی اُس نے اور ہمیشہ
رہا مقیم مکے مین یہان تک کہ فوت ہوا۔

ابن مربع وہ زید بیٹا مربع کا ہے انصاری
اور بعض نے کہا کہ اوس کا نام یزید ہے اور بعض نے کہا عبد اللہ
اور اول قول اکثر ہے روایت کی اوس سے یزید
بن شیبان نے گنا گیا ہے اہل حجاز مین حدیث
اُس کی وقوف عرفات کے بیان مین ہے مربع
ساتھہ زیر میم اور جزم را اور زبر با موحدہ کے اور
ساتھہ عین مہملہ کے ہے۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

محمد بن حنفیہ وہ محمد بیٹا علی بن ابی طالب
کا ہے اوس کی کنیت ابو القاسم ہے اور اسکی مان
خولہ ہے بیٹی جعفر کی حنفیہ ہے اور بعض نے کہا کہ
بلکہ تہی مان اوس کی یمامہ کے قیدیون سے حصے مین آئی
علی مرتضے کے اور کہا اسما ابو بکر صدیق کے بیٹے نے کہ
دیکہا مین نے محمد بن حنفیہ کی مان کو سندیہ کالی اور

ہتی لونڈی بنی حنیفہ کی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم نے فوت ہوا مدینے مین ۸۱ سنہ اکیاسی ہجری ۶۵ برس کی عمر مین اور دفن ہوا البقیع مین۔

محمد بن علی وہ محمد بیٹا علی بن حسین بن علی بن ابی طالب کا ہے اوسکی کنیت ابو جعفر ہے معروف ہی ساتہ باقر کے سماعت کی اوس نے اپنے باپ زین العابدین سے اور جابر بن عبد اللہ سے روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے جعفر صادق وغیرہ نے پیدا ہوا ۵۶ سنہ چھپن مین اور فوت ہوا مدینے مین ۱۱۷ سنہ ایکسو سترہ یا اٹھارہ مین اور اس کی عمر ۶۳ تریسٹھ برس کی ہے اور بعضون نے کچھ اور کہا اور دفن ہوا البقیع مین اور نام کہا لیا باقر اسواسطے کہ اوس نے تبقر کیا یعنے درز کیا ہاتہ علم مین۔

محمد بن یحییٰ وہ محمد بیٹا یحییٰ بن حبان کا ہے اوسکی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے روایت کی عمر سے اور ایک جماعت اور وہ مالک بن انس کے مشائخ سے ہے اور سنی مالک ذکر تے اوس کو ساتہ ہر فضیلت کی عبادت اور زہد اور فقہ اور علم سے فوت ہوا مدینے مین ۱۲۱ سنہ ایکسو اکیس مین اور اس کی عمر چوہتر برس ہے سبان ساتہ زہر حا اور تشدید یا کے ہے۔

محمد بن سیرین وہ محمد بیٹا سیرین کا ہے اوسکی کنیت ابو بکر ہے غلام آزاد انس بن مالک کا ہے روایت کی اوس نے انس بن مالک اور ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اور اُن سے بہت خلق نے تہا فقیہ عالم زاہد عابد پرہیزگار محدث اور وہ مشہور تابعین اور ان کے بزرگون سے ہی اور مشہور ہوا ہے ساتہ فنون علوم شریعت کے کہا مورق عجلی نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی آدمی زیادہ فقیہ اپنے تقوے مین اور زیادہ پرہیزگار اپنی فقہ مین ابن سیرین سے اور کہا خلف بن ہشام نے تہا ابن سیرین دیا گیا طریقہ اور خصلت اور عاجزی سو جب لوگ اوس کو دیکہتے تہے تو خدا یاد آتا تہا اور کہا اشعث نے کہ جب محمد بن سیرین سے کوئی مسئلہ پوچہا جاتا تہا فقہ کا حلال اور حرام سے تو اس کا رنگ بدل جاتا تہا گویا کہ نہین ہے جو آگے تہا کہا ہم نی نے کہتے ہم بیٹہے پاس محمد کے سو ہم اوس سے بات کرتے اور وہ ہم سے بات کرتا اور وہ ہمسے بہت گفت گو کرتا اور ہم اوس سے بہت گفتگو کرتے سو جب موت کو یاد کرتا تو اوس کا رنگ بدل کر زرد ہو جاتا اور ہم اوس کو نہ پہچانتے گویا کہ وہ نہین ہے جو پہلے تہا فوت ہوا ۱۱۰ سنہ ایکسو دس مین اور اُس کی عمر ستتر برس کی تہی۔

محمد بن سوقہ وہ محمد بیٹا سوقہ کا ہے ابو بکر غنوی کوفی عابد روایت کی ہے اوس نے انس اور نخعی اور ایک گروہ سے اور اوس سے ابن مبارک اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا جاتا ہے کہ

اچھا تھا کہ نافرمانی کی جاوے خدا تعالیٰ کی اور
خرچ کیا اس نے ایک لاکھ درہم اپنے بیٹا یون
پر ثقہ ہے پسند ۔

محمد بن عمرو وہ محمد بیٹا عمرو بن
حسن بن علی بن ابی طالب کا ہے روایت کی
اوس نے جابر بن عبد اللہ سے

محمد بن سلیمان وہ محمد بیٹا سلیمان
کا ہے باغندی اوسکی کنیت ابو بکر واسطی ہے
معروف ہے ساتھ باغندی کے سکونت
کی اوس نے بغداد مین اور حدیث بیان کی
ایک جماعت سے اور روایت کی اس سے بہت
خلق نے اون مین سے ہے ابو داؤد سجستانی
فوت ہوا سنہ ۲۸۳ ہجری مین ۔

محمد بن ابو بکر وہ محمد بیٹا ابو بکر بن محمد
بن عمرو بن حزم کا انصاری مدنی سماعت کی
ہے اوس نے اپنے باپ سے روایت کی اس سے
سفیان بن عیینہ اور مالک بن انس نے اور
تھا قاضی مدینے مین بعد باپ اپنے کے اور
وہ بڑا ہے اپنے بھائی عبد اللہ سے فوت
ہوا سنہ ۱۳۲ ایک بتیس مین اور اوسکی عمر
بہتر برس کی ہے اور فوت ہوا باپ اوس کا
ابو بکر سنہ ۱۲۰ ایک سو بیس مین ۔

محمد بن منکدر وہ محمد بیٹا منکدر کا ہے
تیمی سماعت کی اوس نے جابر بن عبد اللہ اور انس
مالک اور ابن زبیر اور اپنے چچا ربیعہ سے روایت

کی اس سے ایک جماعت نے اون مین سے ہین
ثوری فوت ہوا سنہ ۱۳۰ ایک سو تیس مین اور اوس کی
عمر کچھ اوپر ستر سال کی ہے اور وہ تابعی ہے مشہور
تابعین سے اور اون کے بزرگون سے جامع تھا
علم اور زہد اور عبادت اور صدق اور عفت کو ۔

محمد بن منتشر وہ محمد بیٹا منتشر کا ہے
ہمدانی بھتیجا ہے مسروق کا روایت کی اس نے
ابن عمر اور عائشہ وغیرہ سے اور اس سے
جماعت نے ۔ ع

محمد بن صباح وہ محمد بیٹا صباح کا ہے ابو
جعفر دولابی بزاز مصنف سنن کا اور روایت
کی اوس نے شریک اور ہشیم وغیرہ سے اور اس سے
روایت کی ہے بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور
احمد اور خلق نے سولہ ان کے توثیق کی
ہے اس کی محدثین نے تھا حافظ فوت ہوا سنہ ۲۲۷

محمد بن خالد وہ محمد بیٹا خالد کا ہے سلمی روایت
کی اوس نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور واسطے
دادا اوسکے کے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

محمد بن زید وہ محمد بیٹا زید بیٹا عبد اللہ
بن عمر کا ہے روایت کی اوس نے اپنے دادا سے اور
ابن عباس سے اور اوس سے اوس کے بیٹون
اور اعمش وغیرہ نے ثقہ ہے ۔

محمد بن کعب وہ محمد بیٹا کعب کا ہے قرظی
مدنی سماعت کی اوس نے چند نفر اصحاب سے اور اس سے
محمد بن منکدر وغیرہ نے اور اس کا باپ تھا اون

لوگون مین سے نہین بالغ ہوے تھے دن جنگ
قریظہ کے سو چہوڑا گیا فوت ہوا سنہ ۱۰۸ ایکسو
اٹھہ مین ۔

محمد بن ابی مجالد وہ محمد بیٹا ابو مجالد کا ہے
کوفی ہے کوفے کے تابعین سے اوس کی حدیث
ان مین سے سماعت کی ہے اس نے ایک جماعت
اصحاب سے اور اوس سے ابو اسحاق اور شعبہ
وغیرہ نے ۔

محمد بن قیس وہ محمد بیٹا قیس بن
مخرمہ کا ہے قرشی ہے حجازی روایت کی ہے
اوس نے ابو ہریرہ اور عائشہ سے اور اُس سے
عبد اللہ بن کثیر وغیرہ نے ۔

محمد بن ابراہیم وہ محمد بیٹا ابراہیم کا ہے
قرشی ہے تیمی سماعت کی ہے اوس نے علقمہ
بن وقاص اور ابو سلمہ سے روایت کی ہے
اوس سے ترمذی نے ایک حدیث فجر کے
دو رکعتون مین قیس بیٹا عمرو بن قیس کا ہے
جو بیٹا ہے فہد کا پہر کہا ترمذی نے اسناد اس
حدیث کی نہین ہے متصل اواسطے کہ محمد نے
ابراہیم تیمی نے نہین سنا ہے قیس سے فہد ساتہہ زیر
کاف یات کے ہے ۔

محمد بن ابی بکر وہ محمد بیٹا ابو بکر کا ہے
عوف ثقفی ہے حجازی روایت کی ہے اوس نے
انس ابن مالک سے اور اوس سے جماعت نے ۔

محمد بن مسلم وہ محمد بیٹا مسلم کا ہے اُسکی
کنیت ابو زبیر ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اُس کا
بیچ حرف زار کے ۔

محمد بن قاسم وہ محمد بیٹا قاسم کا ہے
ابو خلاد ساتہہ زیر معروف ساتہہ ابو عباس کے غلام
آزاد ہے ابو جعفر منصور کا اصل اوس کے یمامہ
سے ہے اور پیدا ہوا اہواز مین سنہ ۱۹۱ ایکسو
اکانوے مین اور جوان ہوا بصرے مین تھا
سب لوگون سے زیادہ تر یاد رکہنے والا حدیث
کو اور زیادہ تر فصیح اور خوش تقریر اور
جلد تر جواب دینے والا ہے فوت ہوا
سنہ ۲۸۳ دو سو تراسی مین روایت کی اوس سے جماعت نے

محمد بن فضل وہ محمد بیٹا فضل بیٹا
عطیہ کا ہے روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے
اور زیاد بن علاقہ اور منصور سے اور اُس سے ولید
بن رشید اور محمد بن عیسیٰ مدائنی نے ترک کیا
ہے محدثین نے اوسکو فوت ہوا سنہ ۱۸۰ مین

محمد بن اسحاق وہ محمد بیٹا اسحاق کا ہے
مدنی غلام آزاد قیس بن مخرمہ کا تابعی ہے دیکہا
ہے اوس نے انس بن مالک اور سعید بن
مسیب کو اور سماعت کی ہے اوس نے جماعت
کثیر تابعین سے حدیث بیان کی ہے اوس سے
اماموں اور عالمون نے یحیی بن سعید اور
ثوری اور نخعی اور ابن عیینہ اور بہت خلق نے
سواے اون کے تہا عالم ساتہہ سیر اور مغازی
واقعات آدمیون کے اور اخبار ابتدا مخلوق کے

اور قصص انبیا اور علم حدیث اور قرآن اور
فقہ کے گیا بغداد مین اور حدیث بیان کی بیچ
اوس کے فوت ہوا سنہ ۱۰۵ ایک سو پانچ مین اور دفنایا
گیا مقبرہ خیزران مین مشرقی جانب مین ۔

مُسَدَّد بن مُسَرهَد وہ مسدد بیٹا مسرہد کا
ہے بصری سماعت کی اُس نے حماد بن زید سے
اور ابو عوانہ وغیرہ سے روایت کی اوس سے
بخاری اور ابو داؤد اور بہت خلق نے سوا
اون کے فوت ہوا سنہ ۲۲۸ دوسو اٹھائیس مین
مین مسدد ساتھ پیش میم اور زبر سین ہملہ اور
تشدید دال اول اور زبر او سکی کے ہے اور سطح
مسرہد ساتھ پیش میم اور زبر سین اور سکون را
اور زبر ہا کے ہے ۔

مُجَاهِد بن جَبَر وہ مجاہد بیٹا جبر کا ہے
اوس کی کنیت ابو حجاج ہے غلام آزاد ہے
عبد اللہ بن سائب کا مخزومی ہے دوسرے
طبقے مین ہے مکے کے تابعین سے اور اونکے
فقیہون اور قاریون اور مشہور علما سے ہے
اور ایک نشان ہے معروف نشان نون
مین سے تھا امام قرارت اور تفسیر مین روایت
کی اوس سے ایک جماعت نے فوت ہوا سنہ ۱۰۱
ایک سو ایک مین اور جبر ساتھ زبر جیم اور جزم با موحدہ کے ہے

مُهَاجِر بن مِسْمَار وہ مہاجر بیٹا مسمار کا ہے
زہری منسوب ہے طرف قبیلہ زہرہ کے انکا غلام آزاد
ہے روایت کی ہے اُس نے عامر بن سعد بن ابی

وقاص سے اور اوس نے ابو ذویب وغیرہ نے ثقہ ہے

مَكحُول بن عَبدالله وہ مکحول بیٹا عبد اللہ کا ہے
اوس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی کابل کے بندیون
سے اور کہا جاتا ہے کہ تہا وہ غلام آزاد ایک عورت کا
قبیلہ قیس سے اور بعض نے کہا کہ غلام آزاد بنی لیث
کلب سے اور تہا معلم اوزاعی کا کہا زہری نے کہ علما چار ہین
ابن مسیب مدینے مین اور شعبی کوفے مین اور حسن بصری
بصرے مین اور مکحول شام مین اور نہ تہا بیچ زمانے
مکحول کے کوئی زیادہ تر بصیرت والا ساتھ فتوی کے اوس سے
اور نہ تہا فتوے دیتا یہان تک کہ کہتا لاحول
ولا قوۃ الا باللہ یہ میری رائے ہے اور رائے کبہی
ٹہیک پڑتی ہے اور کبہی خطا کرتی ہے روایت کی
اوس نے جماعت سے اور اس سے بہت خلق نے
فوت ہوا سنہ ۱۱۸ ایک سے اٹھارہ مین ۔

مَسرُوق بن اجدع وہ مسروق بیٹا اجدع
کا ہے ہمدانی کوفے اسلام لایا پہلے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور پایا اوس نے
صدر اول کو صحابہ سے مانند ابو بکر اور عمر اور عثمان
اور علی کے اور تہا ایک نامی علما اور فقہا سے کہا
مرہ بن شرحبیل نے کہ نہین جنا کسی ہمدانیہ عورت نے
مثل مسروق کی کہا شعبی نے اگر کوئی گہر والے بہشت
کے واسطے پیدا کئے گئے ہین تو وہ یہی ہین اسود
اور علقمہ اور مسروق اور کہا محمد بن منتشر نے کہ خالد
بن عبد اللہ تہا عامل بصرے پر تحفہ بہیجا اوس نے
مسروق کو تیس ہزار دینار اور حالانکہ وہ اُس وقت

محتاج تہا سو نہ قبول کیا مسروق نے اوسکو کہا جاتا ہے کہ وہ چورایا گیا تہا چہوٹی عمر مین پہر پایا گیا اوس کا نام مسروق رکہا گیا روایت کی اُس سے جماعت کثیرہ نے فوت ہوا کوفے مین ٦٢ سنہ باسٹہ ہجری مین۔

مرثد بن عبد اللہ وہ مرثد بیٹا عبد اللہ کا ہے اوس کی کنیت ابوالخیر ہے یزنی مصری سماعت کی اوس نے عقبہ بن عامر اور ابوایوب اور عبد اللہ بن عمرو اور عمرو بن عاص سے روایت کی اُس سے یزید بن ابی حبیب نے۔ اور جعفر بن ربیعہ نے ٩٠ اسی ہجری

مالک بن مرثد وہ مالک بیٹا مرثد کا ہے۔ روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور اوس سے سماک بن ولید وغیرہ نے۔

مسلم بن ابی بکرہ وہ مسلم بیٹا ابو بکرہ کا ہے ثقفی تابعی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور اوس سے عثمان شحام نے۔

مسلم بن یسار وہ مسلم بیٹا یسار کا ہے جہنی روایت کی ہے ترمذی نے حدیث اوسکی بیچ تفسیر سورہ اعراف کے عمر فاروق سے اور کہا کہ حدیث اوسکی حسن ہے لیکن نہین سماعت کی اوسنے عمر فاروق سے اور کہا بخاری نے کہ مسلم بن یسار نے روایت کی نعیم سے اوس نے عمر سے۔

مصعب بن سعد وہ مصعب بیٹا سعد بن ابی وقاص کا ہے قرشی سماعت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور علی بن ابی طالب اور ابن عمر سے روایت کی ہے اوس سے سماک بن حرب وغیرہ نے۔

معن بن عبد الرحمن وہ معن بیٹا عبد الرحمن بن مسعود کا ہے ہذلی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے۔

معدان بن طلحہ وہ معدان بیٹا طلحہ کا ہے یعمری ہے سماعت کی اوس نے عمر اور ابو درداء اور ثوبان سے۔

معمر بن راشد وہ معمر بیٹا راشد کا ہے اوسکی کنیت ابو عروہ ازدی ہے منسوب ہے طرف قبیلہ ازد کی اونکا غلام آزاد ہے عالم ہے یمن کا روایت کی اوس نے زہری اور ہمام اوس سے ثوری اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا عبد الرزاق کہ سنے ہے مین نے اوس سے دس ہزار حدیث فوت ہوا ١٥٣ سنہ ایکسو ترپن مین اٹہاون سال کی عمر مین۔

مہلب بن ابی صفرہ وہ مہلب بیٹا ابو صفرہ کا ہے ازدی صاحب مقامات ماثورہ کا اور لڑائیون مشہورہ کا ساتہ خارجیون کے سماعت کی ہے اوس نے سمرہ اور ابن عمر سے روایت کی اُس سے جماعت نے فوت ہوا ٨٣ سنہ مین مرو الرود مین خراسان کی زمین سے بیچ زمانے عبد الملک بن مروان کے اور وہ پہلے طبقے مین ہے بصرے کے تابعین سے۔

مورق بن مشمرج وہ مورق بیٹا مشمرج کا ہے ابو معتمر عجلی بصری ٥٢ حدیث کی اوس نے ابوذر اور انس بن مالک اور ابن عمر سے اور اوس سے

مجاہد اور قتادہ وغیرہ نے مُوَرِّق ساتھہ پیش میم اور زبر واو اور تشدید را مفتوح والی اور قاف کے ہے اور مشمرج ساتھہ پیش میم اور زیر شین معجمہ اور سکون میم اور زبر را کے اور ساتھہ جیم کے ہے

مُوسیٰ بن طلحہ وہ موسے بیٹا طلحہ کا ہے اوسکی کنیت ابو موسے تیمی ہے قرشی سماعت کی ہے اوس نے ایک جماعت صحابہ سے فوت ہوا ۱۰۴ سنہ ایک سو چار مین ۔

مُوسیٰ بن عبد اللہ وہ موسے بیٹا عبد اللہ کا ہے جہنی کوفی سماعت کی ہے اوس نے مجاہد اور مصعب بن سعد سے اور روایت کی اوس سے شعبہ اور یحیے بن سعید اور یعلے نے ۔

موسیٰ بن عُبَیدہ وہ موسے بیٹا عبیدہ کا ہے زیدی روایت کی اوس نے محمد بن کعب اور محمد بن ابراہیم تیمی سے اور اوس سے شعبہ اور عبد اللہ بن موسے نے کہ کارہنے والا ہے ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے فوت ہوا ۱۵۳ سنہ مین ۔

مُطَرِّف بن عبد اللہ وہ مطرف بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا شخیر کا عامری بصری روایت کی اوس نے ابوذر اور عثمان بن ابی العاص سے فوت ہوا بعد ستاسی سال کے ہجرت سے مطرف ساتھہ پیش میم اور زبر طا مہملہ اور شخیر ساتھہ زیر شین معجمہ اور خاے مشددہ کے ہے تشدید والی اور فا کے ہے زیر را

مُعاذ بن زُہرہ وہ معاذ بیٹا زہرہ کا ہے سلمی کوفی تابعی مرسل کرتا ہے حدیث کو روایت کی اوس سے حصین بن عبد الرحمن نے ۔

مُعاذ بن عبد اللہ معاذ بیٹا عبد اللہ بیٹا حبیب کا ہے جہنی یعنے منسوب ہے طرف قبیلہ جہنیہ کے رہنے والا روایت کی اوس نے اپنے باپ سے ۔

مخلد بن خفاف وہ مخلد بیٹا خفاف کا ہے روایت کی اوس نے عروہ سے اور اوس سے ابن ذئب نے اوس کے حدیث الخراج بالضمان ہے

مختار بن فلفل وہ مختار بیٹا فلفل کا ہے مخزومی کوفی سماعت کی اوس نے انس بن مالک سے روایت کی اوس سے ثوری وغیرہ نے فلفل ساتھہ دو فا کے ہے دونون پر پیش ہے ۔

مختار بن ابی عبید وہ مختار بیٹا ابو عبید بن مسعود کا ہے ثقفی تہا بزرگتر اصحاب مین سے اور پیدا ہوا مختار بیچ سال ہجرت کے اور نہین ہے واسطے اوس کے صحبت اور نہ روایت اور وہ وہی ہے کہ کہا بیچ حق اوس کے عبد اللہ بن عمر نے کہ وہ وہی بڑا جہوٹا ہے بیچ جسکے بیچ بیان کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم ثقیف مین ایک بڑا جہوٹا شخص ہے تہا اول مشہور ساتھہ بزرگی اور علم اور خیر کے اور تہا یہ حال اوس کا ظاہر مین برخلاف اوس چیز کے کہ باطن مین اعتقاد رکہتا تہا یعنی ظاہر مین نیک تہا اور باطن مین برا یہانتک کہ جدا ہوا عبد اللہ بن زبیر سے اور طلب کی اوس نے حکومت اور ظاہر کی وہ چیز کہ باطن مین رکہتا تہا فساد عقیدہ اور بہولسے بیان ہے

کر ظاہر ہوئے اُس سے بہت اسباب جو مخالف
تھے دین کے اور تھا ظاہر مین طالب کہ بدلا خون حسین
بن علی کا تا کہ میسر ہو کام جس کا وہ قصد کرتا تھا
حکومت اور طلب دنیا سے اور ہمیشہ رہا اسیطرح
یہان تک کہ قتل ہوا سنہ ٦٧ مین بیچ زمانے مصعب
بن زبیر کے۔

مغیرہ بن زیاد وہ مغیرہ بیٹا زیاد کا ہے بجلی
موصلی روایت کی ہے اُس نے عکرمہ اور مکحول
سے اور اُس سے وکیع اور ابو عاصم اور جماعت نے
اور کہا احمد بن حنبل نے کہ منکر حدیث والا ہے
اور نہین پایا مین نے مغیرہ بن زیاد کو صحابہ مین۔

مغیرہ بن مقسم وہ مغیرہ بیٹا مقسم کا ہے
کوفی فقیہ نابینا روایت کی ہے اوس نے ابو
وائل اور شعبی سے اور اوس سے شعبہ اور زائدہ اور
ابن فضیل نے اور روایت کی ہے جریر نے اوس سے
کہا کہ نہین پڑی میرے کان مین کوئی چیز
کبھی مین اوس کو بھول گیا ہون فوت ہوا سنہ ١٣٣
ایکسو تینتیس مین۔

مثنی بن صباح وہ مثنے بیٹا صباح کا ہے
یمانی پھر مکی یعنے اول یمن مین رہا پھر مکے مین روایت
کی اوس نے عطا اور مجاہد اور عمرو بن شعیب سے
اور اوس سے عبد الرزاق وغیرہ نے کہا ابو حازم
مغیرہ نے لین الحدیث یعنے نرم حدیث والا ہے
جو درجہ صحت کو نہین پہونچتی فوت ہوا سنہ ١٤٩
ایکسو انچاس مین۔

معاویہ بن قرہ وہ معاویہ بیٹا قرہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو ایاس ہے مزنی بصری سماعت کی
ہے اوس نے اپنے باپ سے اور انس بن مالک
اور عبد اللہ مغفل سے روایت کی اُس سے قتادہ
اور شعبہ اور اعمش نے ایاس ساتھ زیر ہمزہ
اور تخفیف یا کے ہے جس کے تلے دو نقطے ہین

معاویہ بن مسلم وہ معاویہ بیٹا مسلم کا ہے اُسکی
کنیت ابو نوفل ہے سماعت کی اوس نے ابن
عباس اور ابن عمر سے اور روایت کی اُس سے
شعبہ اور ابن جریج نے۔

میناء یہ میناء ہے روایت کی اُس نے
اپنے آزاد کنندہ عبد الرحمن بن عوف اور عثمان اور ابو
ہریرہ سے اور اس سے والد عبد الرزاق نے ضعیف
کہا ہے اوسکو محدثین نے۔

ابو ملیح وہ ابو ملیح عامر بن اسامہ ہذلی ہے
بصری ہے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت
صحابہ سے ملیح ساتھ زبر میم اور زیر لام اور حا مہملہ کے ہے

ابو مودود وہ ابو مودود عبد العزیز بیٹا ابی
سلیمان کا ہے مدنی دیکھا ہے اوس نے ابو سعید
خدری کو اور سماعت کی سائب بن یزید اور
عثمان بن ضحاک سے اور اس سے ابن مہدی
اور قعنبی اور کامل بن طلحہ نے توثیق کی ہے اوسکو
محدثین نے فوت ہوا مہدی کی حکومت مین
واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ فضائل سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

بیچ بعض نسخوں مین عبد الحی

ابو ماجد وہ ابو ماجد حنفی ہے روایت
کی اُس نے ابن مسعود سے اور تیمیہ جابر کے
واسطے اوسکے: کہ ہے بیچ باب چلنے کے ساتھ
جنازے کے ابن مسعود کی حدیث مین
نام رکھا اوس کا ترمذی نے ابو ماجد اور کہا کہ
سُنا مین نے محمد بن اسمعیل یعنے امام بخاری
سے کہ ضعیف کہتا تہا اوسکی حدیث کو کہا ابن عیینہ
نے کہ وہ ایک پرندہ تہا جو اُڑ گیا یعنے معتبر نہین ہے۔

ابو مسلم وہ ابو مسلم خولانی ہے زاہد عبد اللہ
بن ثوب اصح قول مین ملاقات کی ہے اوس نے
ابو بکر اور عمر اور معاذ سے روایت کی اوس سے
جبیر بن نفیر اور عطیہ اور ابو قلابہ نے اور اسکے
مناقب بہت ہین فوت ہوا سنہ ۶۲ مین

ابو مطوس روایت کی اس نے اپنے باپ سے
اور اُس سے حبیب بن ابی ثابت نے اور
بعض نے کہا کہ اون کے درمیان عمارہ ہے
توثیق کیا گیا ہے۔

ابن مدینی وہ علی بیٹا عبد اللہ کا ہے
پہلے گذر چکا ہے ذکر اوس کا بیچ حرف عین کے

ابن المثنی وہ محمد بیٹا عبد اللہ
بن مثنے بن انس بن مالک کا ہے انصاری ہے۔
بصری سماعت کی ہے اوس نے اپنے باپ
اور سلیمان تیمی اور حمید طویل وغیرہ سے روایت
کی اوس سے قتیبہ اور احمد بن حنبل اور محمد بن اسمعیل
بخاری وغیرہ ہم نامی گرامی اماموں نے حاکم نے

بصرے کی قضا پر رشید کی حکومت مین پھر گیا
بغداد مین اور والی کیا گیا قضا پر اور پڑہائی لوگون کو
کو اوس مین حدیث پھر رجوع کیا طرف بصرے کی
پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ ایکسو اٹھارہ مین اور فوت
شد سنہ ۲۱۵ دو سو پندرہ مین۔

ابن ابی ملیکہ وہ عبد اللہ بن ابی عبید اللہ ہے
پہلے گذر چکا ہے ذکر اسکا حرف عین مین

محاربی وہ محاربی ساتھ پیش میم اور
حا مہملہ اور ساتھ را اور با موحدہ کے ہے منسوب
طرف محارب کی ایک بطن ہے قریش مین سے
اور وہ عبد الرحمن ابن محمد ہے روایت کی اس نے
اعمش اور یحیے بن سعید سے اور اُس سے احمد
اور علی بن حجر نے تہا حافظ فوت ہوا سنہ ۱۹۵
ایکسو پچانوے مین۔

فصل ہے صحابیہ عورتون کے بیان مین

میمونہ - وہ ماں ہے مومنون
کی میمونہ بیٹی حارث کی ہے ہلالیہ عامریہ کہا گیا
ہے کہ اوس کا نام برہ تہا سو نام رکھا اُس کا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے میمونہ تہی بیچ نکاح مسعود
بن عمرو ثقفی کے کفر کے زمانے مین سو چھوڑ دیا
اوس نے اوس کو پہر نکاح کیا اوس کو ابو رہم نے
وہ مر گیا اوس سے پہر نکاح کیا اوس سے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے ذیقعدہ مین ہجرت کے
ساتوین سال عمرۃ القضا مین سرف کے منزل مین

جو دس سال ہے کسے اور خدا کی تقدیر سے فوت
ہوئی اوسی مکان مین جس مین اوس سے نکاح
ہوا تھا یعنی سرف مین سنہ ۶۱ اکسٹھ مین اور بعض نے
کہا ۵۱ اکاون مین اور بعض نے کچھ اور کہا اور
نماز پڑہی اوس پر ابن عباس نے اور وہ بہن ہے
اسماء بنت عمیس کی اور وہ اخیر بیوی حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی ہے کہتے ہین کہ اوس کے بعد حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی اور عورت سے نکاح
نہین کیا روایت کی اوس سے ایک جماعت
نے اونمین ہین عبد اللہ بن عباس -

ام المنذر وہ ام منذر بیٹی قیس کی ہے
انصار مین سے اور کہا جاتا ہے کہ عدویہ ہے
واسطے اوسکے صحبت ہے اور روایت سلمی کی اوس سے
یعقوب بن ابی یعقوب ہے

ام معبد وہ ام معبد خزاعیہ مین سے ہے
عاتکہ بیٹی خالد کی کہتے ہین کہ وہ اسلام لائی جبکہ
اترے پاس اوسکے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
وقت ہجرت کرنے آپکے کے طرف مدینہ کے
اور کہا جاتا ہے کہ وہ آئی مدینے مین پس اسلام
لائی اور حدیث اوسکی مشہور ہے ساتھ نام
حدیث ام معبد کے -

ام معبد یہ ام معبد بیٹی کعب بن مالک
کی ہے انصار مین سے البتہ اوس نے دونون
قبلون کی طرف نماز پڑہی ہے روایت کی
اوس سے اوس کے بیٹے معبد نے کہا ہے یہ ابن
مندہ نے اور کہا ابن عبد البر نے کہ یہ ام
معبد زوجہ ہے کعب بن مالک کی جو انصاری
سلمی ہے اور والدہ ہے معبد بن کعب
بن مالک انصاری کی روایت کی اوس سے
اوسکے بیٹے معبد نے اور جو آیا ہے بیچ تاریخ بخاری
معبد کے باب مین وہ یہ ہے کہ معبد وہ بیٹا ہے
کعب بن مالک انصاری کا اور یہ قوت
دیتا ہے ابن عبد البر کے قول کو -

ام مالک یہ ام مالک بہزیہ ہے واسطے
اوس کے صحبت اور روایت ہے اور وہ حجاز
والون مین سے ہے روایت کی اوس سے
طاوس اور مکحول نے -

فصل ہے تابعیہ عورتون کے بیان مین

معاذہ بنت عبد اللہ یہ معاذہ بیٹی ہے عبد اللہ
کی عدویہ ہے روایت کی ہے اوس نے علی
اور عائشہ سے اور اس سے قتادہ وغیرہ نے
فوت ہوئی ۸۳ سنہ تراسی مین -

مغیرہ - یہ مغیرہ بہن ہے حجاج بن
حسان کی دیکھا ہے اوس نے انس بن مالک
کو اور روایت کی ہے اوس سے اوس کے
بہائی حجاج نے حدیث اوس کی ہنگی کرنے کو بیان مین

حرف نون

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

نعمان بن بشیر وہ نعمان بیٹا بشیر کا ہے

اوسکی کنیت ابو عبد الله انصاری ہے اور وہ
اول لڑکا ہے جو پیدا ہوا واسطے انصاری مسلمانوں کے
بعد ہجرت کے کہا گیا کہ جب حضرت صلے الله
علیہ وسلم فوت ہوے اوسوقت اوسکی عمر آٹھ
برس اور سات ماہ کی تہی اور واسطے اس کے
باپ کے صحبت ہے حضرت صلے الله علیہ
وسلم سے سکونت کی اوس نے کوفہ مین اور
تہا حاکم اوپر اسکے بیچ زمانے معاویہ کے پہر
حاکم ہوا حمص کا سو بلایا اوس نے لوگون
کو واسطے بیعت عبد الله بن زبیر کے سو طلب
کیا اوسکو اہل حمص نے سو قتل کیا اسکو اونہون
نے سنہ ۶۴ چونسٹھ مین روایت کی اُس سے
جماعت نے لوگون مین سے ہے بیٹا اوس کا محمد اور شعبی

نعمان بن عمرو وہ نعمان بن عمرو بن
مقرن ہے مزنی روایت ہے کہ کہا اوس نے
کہ آئے ہم پاس حضرت صلے الله علیہ وسلم کے چار سو آدمی مین
قبیلہ مزینہ سے سکونت کی اوس نے بصرے
مین پہر جا رہا کوفہ مین اور تہا تحصیلدار عمر
فاروق کی طرف سے نہاوند کے لشکر پر اور
شہید ہوا دن فتح ہونے اوسکے کے سنہ ۲۱ مین
روایت کی اوس سے معقل بن یسار اور محمد
بن سیرین وغیرہ نے مقرن ساتھہ پیش میم اور
زبر قاف اور تشدید راء مکسورہ اور نون کے ہے

نعیم بن مسعود وہ نعیم بیٹا مسعود کا ہے
اشجعی ہجرت کی اوس نے طرف حضرت صلے الله
علیہ وسلم کی جنگ خندق مین اور یہ وہی ہے
جس نے سخن چینی کی تہی درمیان قوم بنی قریظہ
اور ابو سفیان بن حرب کے اور ابو سفیان اُس دن
سردار تہا فوجون کا اور بزدل کیا اُن کو حضرت
صلے الله علیہ وسلم سے اور بہلایا اور اس کی حکایت
مشہور ہے رہا مدینے مین روایت کی ہے
اوس سے اوسکے بیٹے سلمہ نے فوت ہوا بیچ
خلافت عثمان رضہ کے اور بعض نے کہا کہ بلکہ
قتل ہوا بیچ جنگ جمل کے پہلے آنے علی مرتضے کے

نعیم بن ہمار یہ نعیم بیٹا ہے ہمار کا ساتھہ
زبر ہا اور تشدید میم کے اور ساتھہ را کے ہے
اور بعض نے کہا کہ ہمام ساتھہ میم کے ہے غطفانی
ہے روایت کی اوس سے ابو ادریس خولانی وغیرہ نے

نعیم بن عبد الله وہ نعیم بیٹا عبد الله کا ہے
عدوی معروف ہے ساتھہ نحام کے اور بعض
نے کہا کہ وہ نعیم بیٹا ہے نحام بن عبد الله کا
اسلام لایا مکے مین ابتدا مین کہتے ہین کہ وہ
اسلام لایا پہلے اسلام حضرت عمر کے اور تہا پوشیدہ
رکہنا اپنے اسلام کو اور منع کیا اُس کو اوسکی
قوم نے ہجرت کرنے سے اسواسطے کہ وہ
اونمین شریف تہا اور اسواسطے کہ تہا وہ خرچ
کرتا مال اپنی قوم کے رانڈون اور یتیمون پر
سو کہا انہون نے کہ ٹہیر پاس ہمارے جس دین
پر تو چاہے اور ہجرت کی اوس نے سال حدیبیہ
کے اور شہید ہوا اجنادین مین بیچ آخر خلافت

ابو بکر صدیق کے روایت کی اوس سے نافع
اور محمد بن ابراہیم تیمی نجام ساتھہ زبر نون اور
تشدید حاء مہملہ کے اور اجیادین ساتھہ زبر ہمزہ
اور جزم جیم اور نون اور زبر دال مہملہ اور سکون
یا رکے ہے جسکی تلے دو نقطے ہین۔

ناجیہ بن جندب وہ ناجیہ بیٹا جندب کا
ہے اسلمی محافظ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے اونٹون کا اور بعض نے کہا کہ وہ ناجیہ بن
عمر ہے اور گنا گیا ہے اہل مدینے مین اور تہا
نام اُس کا ذکوان سو نام رکھا اُوس کا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے ناجیہ جب کہ نجات پائی
اوس نے قریش سے اور یہ وہی ہے جو اوترا
تہا حدیبیہ کے کنوین مین ساتھہ تیر حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اوس چیز مین کہ کہا جاتا ہے
روایت کی ہے اوس سے عروہ بن زبیر وغیرہ
نے فوت ہوا مدینے مین معاویہ کے زمانہ مین

نُبَیشَہ خیر وہ نبیشہ خیر ہذلی ہے روایت کی
ہے اوس سے ابو ملیح اور ابو قلابہ نے گنا جاتا ہے
بصریون مین اور حدیث اوسکے بیچ اُن کے ہے

نوفل بن معاویہ وہ نوفل بیٹا معاویہ کا ہے
دیلی کہتے ہین کہ وہ ساٹھہ سال کفر کے زمانے
مین زندہ رہا اور ساٹھہ سال مسلمان ہونے
کے بعد زندہ رہا اور بعض نے کہا کہ بلکہ زندہ
رہا سو برس تک اور وہ پہلے پہل فتح مکہ
مین حاضر ہوا اور مسلمان ہو چکا ہوا تہا پہلے

اس سے گنا گیا ہے اہل حجاز مین فوت ہوا
مدینے مین بیچ زمانے یزید بن معاویہ کے روایت
کی ہے اوس سے چند نفر نے دیلی ساتھہ زیر
دال مہملہ اور جزم یا کے ہے۔

نواس بن سمعان وہ نواس بیٹا سمعان
کا ہے کلابی سکونت کی اوس نے شام مین اور
وہ گنا گیا ہے شامیون مین روایت کی اوس سے
جبیر بن نفیر اور ابو ادریس خولانی نے سمعان
ساتھہ زبر سین مہملہ کے اور سکون راو سکی کے اور جزم
میم کے اور ساتھہ عین مہملہ کے ہے۔

نفیع بن حارث وہ نفیع بیٹا حارث کا ہے
ثقفی اور اوسکی کنیت ابو بکرہ ہے گذر چکا ہے
ذکر اس کا حرف با مین۔

نافع بن عتبہ وہ نافع بیٹا عتبہ کا ہے
بیٹا ابی وقاص کا زہری ہے اور وہ بھتیجا ہے
سعد بن ابی وقاص کا روایت کی اس سے
جابر بن سمرہ نے اور مسلمان ہوا دن فتح
مکہ کے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین۔

ابو نجیح اوسکا نام عمر بن عتبہ ہے
گذر چکا ہے ذکر اس کا حرف عین مین۔

فصل تابعین کے بیان مین

نافع بن سرجس وہ نافع بیٹا سرجس کا
ہے غلام آزاد عبد اللہ بن عمر کا وہ دیلمی ہے
کبار تابعین سے سماعت کی اوس نے ابو

عمر اور ابوسعید سے روایت کی اوس سے
بہت خلق نے اونمین سے ہین زہری اور
مالک بن انس اور وہ اون لوگون مین سے ہے
جو مشہور ہین ساتھ حدیث کے اور ان ثقات
مین سے کہ سیکھا جاتا ہے اون سے علم اور جمع
کی جاتی ہے حدیث اون کی اور عمل کیا جاتا ہے
ساتھ اوس کے اکثر حدیث ابن عمر کی دائر ہے
اوپر اس کے یعنی اکثر حدیث ابن عمر کی نافع
کے طریق سے ہے کہا مالک نے کہ جب مین سنتا ہون
حدیث نافع کی ابن عمر سے تو مین کچھ پرواہ
نہین کرتا اس کی کہ مین اس کو کسی اور سے سنون
یعنی پھر اور کسی سے سننے کی حاجت نہین رکھتا
فوت ہوا سنہ ۱۱۷ ایکسو سترہ مین سرجس ساتھ
زبر سین مہملہ اول کے اور سکون را کے ہے
اور زیر جیم کے ۔

نافع بن جبیر وہ نافع بن جبیر بن مطعم ہے
قرشی حجازی روایت کی ہے اوس نے اپنے
باپ سے اور ابوہریرہ وغیرہ سے اور روایت کی
ہے اوس سے زہری وغیرہ نے ۔

نافع بن غالب وہ نافع بیٹا غالب
کا ہے اور اسکی کنیت ابو غالب ہے کپڑا سینے والا
باہلی گنا جاتا ہے بصرے کے تابعین مین
روایت کی اوس نے انس بن مالک سے
اور اوس سے عبد الوارث نے ۔

نبیشہ بن وہب نبیشہ بیٹا ہے وہب کا
کعبی ہے حجازی سماعت کی اوس نے ابان بن
عثمان اور کعب غلام ازاد سعید بن عاص سے
روایت کی اوس سے نافع نے نبیہ ساتھ پیش
نون اور زبر باموحدہ اور جزم یا کے ہے ۔

نضر بن شمیل وہ نضر بیٹا شمیل کا ہے اوسکی
کنیت ابوالحسن ہے مازنی ہے سکونت کی اوس نے
مرو مین اور فوت ہوا اوس مین سنہ ۲۰۳ دو سو
تین یا مانند اوسکی مین روایت کی اوس سے
بہت خلق نے تھا امام لغت اور نحو اور تمام
فنون ادب مین شمیل ساتھ پیش شین معجمہ کے ہے

ناصح بن عبد اللہ یہ ناصح بیٹا عبد اللہ کا ہے
محلمی واسطے اوسکی ذکر ہے بیچ باب شفقت
اور رحمت کے روایت کی اوس نے سماک
اور یحیی بن کثیر سے اور اوس سے یحیی بن
یعلے اور اسحاق سلمی سلولی نے صالح ہے
ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے ۔

نفیلی وہ عبد اللہ بیٹا محمد بن علی
بن نفیل کا ہے حافظ روایت کی ہے اوس نے
مالک سے اور روایت کی ابوداؤد نے اور کہا نہین دیکھا مین نے
زیادہ تر حافظ اوس سے کوئی اور تھا احمد تعظیم
کرتا اوس کے اور وہ رکن ہے دین کا فوت
ہوا سنہ ۲۳۴ دو سو چونتیس مین ۔

نجاشی وہ نجاشی بادشاہ ہے ملک
حبش کا اور جب مسلمان ہوا تھا اور ایمان
لایا تھا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

اور سکا نام اصحمہ تہا فوت ہوا پہلے فتح مکہ سے
اور نماز پڑہی اوس پر حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نے جبکہ آپ کو اوس کے مرنے کی خبر پہونچی
اور نہین دیکہا اوس نے حضرت صلے اللہ وسلم
کو اور وارد کیا ہے اوسکو ابن مندہ نے جملہ
صحابہ مین اگرچہ نہین صحبت پائی اوس نے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور نہ دیکہا
آپ کو اور اولے یہ ہے کہ نہ گنا جاوے
اوسکو صحابہ مین اسواسطے کہ اسم صحابہ کا نہین
بولا جاتا ہے اوسپر کسی حال مین واسطے اسکے
ذکر ہے بیچ نماز جنازہ وغیرہ کے ۔

ابو نضر - وہ ابو نضر سالم بیٹا
ابو امیہ کا ہے غلام آزاد عمر بن عبید بن معمر کا
قرشی ہے تیمی مدنی گنا جاتا ہے تابعین مین
روایت کی ہے اوس سے مالک اور ثوری
اور ابن عیینہ نے نضر ساتہ زبر نون اور سکون ضاد
معجمہ کے ہے ۔

ابو نضرہ منذر وہ ابو نضرہ منذر بیٹا
مالک کا ہے عبدی سماعت کی ہے اوس نے
ابن عمر اور ابو سعید اور ابن عباس سے روایت
کی اُس سے ابراہیم تیمی اور قتادہ اور سعید
بن یزید نے گنا گیا ہے بصرے کے تابعین
مین فوت ہوا پہلے حسن بصری سے تہوڑا سا

ابو نواحہ وہ عبد اللہ ہے جو آیا تہا ساتہ
ساتہی اپنے ابن اثال کے مسیلمہ کذاب کی طرف
پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے اوسکے
ذکر ہے بیچ باب امان کے اور اوسپر ابو نواحہ
سو داخل ہوا مسلمانون کے گروہ مین بعد قتل
ہونے مسیلمہ کے پس بہیجا گیا بہو فرمانے عمر
فاروق کی طرف کوفہ کی بیچ مدد مین کے اور
تہا امام قوم اپنی بنی حنیفہ کا پس گواہی دی اوسپر
حارثہ بن مضرس نے اور اوس کے ساتہیون
پر جو درس کرتے تہے بعد نماز فجر کے اوس کلام کی
مسجد مین مسیلمہ کی کہ اسپر وہ رفعت تہی
اور گمان کیا تہا اوس نے کہ اسکی طرف
وحی ہوتی ہے اور تہا قاضی کوفہ پر عبد اللہ
ابن مسعود وزیر واسطے ابو موسے کے سکہلاتا
تہا لوگون کو احکام شرع کے پس حاضر کیا گیا
پاس عبد اللہ بن مسعود کے گروہ سرکش
گمراہ اور ظاہر ہوئی گمراہی اون کی پس طلب
کی گئی اون سے توبہ سو اونہون نے توبہ کی
سو قبول کی گئی توبہ اون کی مگر ابن نواحہ
کی توبہ عبد اللہ بن مسعود نے قبول نہ کی
پہر نکالدیا سب قوم کو طرف شام کی اور سپرد
کیا اُن کے باطن کو طرف اللہ کی اور کہا
ابن مسعود نے کہ اگر وہ باطن مین بدستور
کافر ہین تو عنقریب فنا کریگی اون کو طاعون
شام کی اور نہین ہے کوئی راہ واسطے
ہمارے اوپر ان کے لیکن ابن نواحہ
سو ابن مسعود نے اسکو قتل کے واسطے کہدیا

حرف ھی صحابہ کے بیان مین

بات نہ مانی اس واسطے کہ تہا وہ زندیقون سے جو لیتے مذہب کی طرف بلاتے ہین سو حکم کیا اوسنے قرظہ بن کعب کو سو کاٹی گئی گردن اوسکی بازار مین

هشام بن حکیم وہ ہشام بیٹا ہے حکیم بن حزام کا قرشی ہے اسدی مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے تہا فضلا صحابہ مین سے اور ان کے برگزیدون سے ان لوگون سے جو حکم کرتے ہین ساتہہ نیک بات کے اور منع کرتے ہین برے کام سے روایت کی ہے اس سے چند نفر نے اونمین سے ہے عمر بن خطاب فوت ہوا پہلے باپ اپنے سے اور فوت ہوا باپ اوس کا ۵۴ھ چون مین۔

هشام بن عاص وہ ہشام بیٹا عاص کا ہی بہائی ہے عمرو بن عاص کا تہا قدیم اسلام والا مسلمان ہوا مکے مین ہجرت کی اوس نے طرف حبش کی پہر آیا مکے مین جبکہ خبر پہونچی اوسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کرنے کی پس روک رکہا اوسکو باپ اوس کے اور قوم اوسکی نے مکے مین یہانتک کہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے مدینے مین تہا بہتر بزرگی والا روایت کی اوس سے عبداللہ اوس کے بھتیجے نے اور قتل ہوا یرموک مین ۱۳ سنہ مین۔

هشام بن عامر وہ ہشام بیٹا عامر کا ہے انصاری ہے ساکن بصرے کا اور فوت ہوا بیچ گنتی کیا جاتا ہے بصریون مین اور حدیث اوس کی نزدیک اون کے ہے روایت کی اوس سے اسکے بیٹے سعد نے اور حسن بصری وغیرہ نے

هلال بن امیہ وہ ہلال امیہ کا بیٹا ہے واقفی انصاری ایک ہے اون مین سے جو جنگ تبوک مین حضرت صلے اللہ علیہ سے پیچہے رہا سو خدا نے اون کی توبہ قبول کی حاضر ہوا جنگ بدر مین اور وہ ہی ہے جس نے اپنی بیوی کو شریک ساتہ زنا کی تہمت دی تہی واسطے اوس کے ذکر ہے لعان مین روایت کی اوس سے جابر اور ابن عباس نے

هزال بن ذباب وہ ہزال بیٹا ہے ذباب کا اوسکی کنیت ابو نعیم ہے اسلمی روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے نعیم اور محمد بن منکدر نے واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ حدیث ماعز کے اور اوسکے سنگسار کرنے کے اور بعضے لوگ کہتے ہین محمد بن منکدر نے نہین روایت کی ہے نعیم سے اوس کے باپ سے۔

ابو هریرہ۔ اختلاف ہے اوس کے نام مین اور نسبت مین بہت اختلاف اور مشہور تر قول اوس مین یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانے مین اوسکا نام عبد شمس یا عبد عمرو تہا اور اسلام مین اوس کا نام عبداللہ یا عبدالرحمن ہے دوسی ہے کہا حاکم ابو احمد نے کہ صحیح تر چیز نزدیک ہمارے ابو ہریرہ کے نام مین عبدالرحمن بن صخر ہے غالب ہوئی اوپر کنیت اوسکی سو وہ مثل اس شخص کی ہے جس کا کوئی نام نہین اسلام لایا سال جنگ

خیبر کے اور حاضر ہوا اسمین ساتھ حضرت صلی
الله علیه وسلم کے پھر ہمیشہ رہا ساتھ حضرت صلعم
کے اور واسطے رغبت کرنے کے بیچ علم کے راضی
ہونیوالا ساتھ بھری پیٹ اپنے کے تہا گہومتا
ساتھ حضرت صلی الله علیه وسلم کے جہان آپ گہومتے
اور تہا یاد رکھنے والا حضرتؐ کی حدیث کو زیادہ کہ
سب صحابہ سے اور حاضر ہوتا اوس چیز مین کہ
نہ حاضر ہوتا اوسمین کوئی اون مین سے ساتھ
صحبت حضرت صلی الله علیه وسلم کے کہا ابوہریرہ نے
کہ مین نے کہا یا حضرتؐ مین آپ سے کئی چیزین سنتا
ہون سو مین انکو یاد نہین رکہتا یعنی بھول جاتا
ہون حضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ پہیلا
چادر اپنی سو مین نے اسکو پہیلایا سو بیان کی
حضرت صلی الله علیه وسلم نے بہت حدیثین سو نہین
بھولا مین کوئی چیز جو حضرت صلی الله علیه وسلم نے
مجھسے بیان کی کہا بخاری نے کہ روایت کی ہے
ابوہریرہ نے زیادہ آٹھ سو حدیث سے صحابہ اور تابعین
سو انہین سے ہین ابن عباس اور ابن عمر اور جابر
اور انس رض فوت ہوا مدینے مین ۵۷ ستاون مین
اور بعض نے کہا کہ اٹھاون مین یا انسٹھ مین
اور اوسکی عمر اٹہتر برس کی ہے اور سوائے اسکے
کچھ نہین کہ نام رکھا گیا اسکا ابوہریرہ اسواسطے کہ
تھی واسطے اسکے ایک بلی چھوٹی کہ اٹھاتا تھا اوسکو
ساتھ اپنے

ابو هیثم وہ ابو ہیثم ہے مالک بیٹا تیہان کا

کا گذر چکا ہے ذکر اوسکا حرف میم مین۔

ابو هاشم وہ ابو ہاشم شیبہ بن عتبہ بن ربیعہ
ہے قرشی اور کہتے ہین کہ نام اوسکا ہشام ہے
اور کہتے ہین کہ اوسکا نام وہی کنیت ہے اور یہی
ہے مشہور اور تہا معاویہ کا ماموں ہے اسلام لایا
دن فتح مکہ کے سکونت کی اوسنے شام مین اور فوت
ہوا عثمانؓ کی خلافت مین اور تہا بزرگ نیکو کار روایت
کی اوس سے ابوہریرہ وغیرہ نے۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

ابو هند وہ ابو ہند یسار حجام ہے جسنے
حضرت صلی الله علیه وسلم کو سنگی لگائی تھی اور وہ
غلام آزاد ہے قبیلہ بنی بیاضہ کا روایت کی
اوس سے ابن عباس اور ابوہریرہ اور جابر نے
رضی الله عنہم اجمعین

هشام بن عروه وہ ہشام بیٹا عروہ کا ہے
وہ بیٹا ہے زبیر کا ابو منذر قرشی ہے مدنی مدینہ
کے تابعین سے ہے جو مشہور ہین بہت حدیث
والے ہین جو گنے گئے ہین اکابر علما اور جلیل
تابعین مین سماعت کی ہے اوسنے عبدالله بن
زبیر اور ابن عمر سے اور اوس سے بہت خلق نے
ان مین سے ہین ثوری اور مالک بن انس اور
ابن عیینہ آیا پاس منصور کے بغداد مین پیدا ہوا
۶۱ سنہ مین اور فوت ہوا ۱۴۶ سنہ مین۔

هشام بن زید وہ ہشام بیٹا ہے زید کا

بن انس بن مالک انصاری ہی روایت کی
اوسنے اپنے دادا انس سے سماعت کی اوس سے
جماعت نے محدود ہے بصرے والون مین ۔

هشام بن حسان وہ ہشام بیٹا حسان
کا ہے قردوسی اُن کا غلام آزاد ہے اور بعض
نے کہا کہ اتمین اوترا تھا اور یہہ وہی ہے جسنے کہا
کہ گنو کتنے لوگون کو حجاج نے بند کرکے مارا ہے
سو یہہ بھی تعداد بھی ایک لاکھ بیس ہزار کو سماعت
کی ہے اوس نے حسن اور عکرمہ اور عطا سے روایت
کی اوس سے حماد بن زید نے اور فضیل بن عیاض
وغیرہ نے فوت ہوا ۱۴۷ھ مین قردوسی ساتھ
پیش قاف و پیش دال مہملہ کے اور ساتھ سین
مہملہ کے ہے ۔

هشام بن عمار وہ ہشام بن عمار ہے
اُسکی کنیت ابوالولید ہے سلمی دمشق کے رہنے والا
مقری حافظ خطیب دمشق کا روایت کی ہے اوسنے
یحیی بن حمزہ اور مالک سے اور اوس سے بخاری اور
ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور محمد بن خزیم
اور باغندی نے زندہ رہا بانوے سال تک
فوت ہوا ۲۴۵ھ مین ۔

هشام بن زیاد وہ ہشام بیٹا زیاد کا
ابوالمقدام روایت کی اوس نے قرظی سے اور
حسن سے اور اوس سے شیبان ابن فروخ اور
قواریری نے ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے

هشیم بن بشیر وہ ہشیم بیٹا بشیر کا ہے
سلمی واسطی سماعت کی اوس نے عمرو بن دینار
اور زہری اور یونس بن عبید اور ایوب سختیانی
وغیرہم مشہور اماموں سے روایت کی اوس سے
مالک اور ثوری اور شعبہ اور ابن مبارک اور بہت
خلق نے سوائے اُن کے پیدا ہوا ۱۰۴ھ مین
اور فوت ہوا ۱۸۳ھ مین

هلال بن علی وہ ہلال بیٹا علی کا ہے
بیٹا اسامہ کا منسوب ہے طرف دادا اپنے کی اور وہ
ہلال بیٹا ابو میمونہ فہری کا ہے روایت کی ہے
اوسنے انس اور عطا بن یسار سے اور اوس سے مالک
بن انس وغیرہ نے ۔

هلال بن عامر وہ ہلال بیٹا عامر کا ہے
مزنی گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی ہے
اوس نے اپنے باپ سے اور سماعت کی ہے اوسنے
رافع مزنی سے روایت کی ہے اوس سے یعلی وغیرہ نے

هلال بن یساف وہ ہلال بیٹا یساف کا ہے
غلام آزاد اشجع کا پایا ہے اوس نے علی بن ابی طالب
روایت کی ہے اوس نے سلمہ بن قیس سے اور ابی
سماعت کی ابو مسعود انصاری سے اور اوس سے
ایک جماعت نے ۔

هلال بن عبد الله وہ ہلال بیٹا عبداللہ
کا ہے اوسکی کنیت ابوالہاشم ہے باہلی روایت
کی اوسنے ابو اسحاق سے اور اُس سے عفان اور مسلم
نے کہا بخاری نے کہ منکر حدیث والا ہے ۔

همام بن حارث وہ ہمام بیٹا حارث کا

نخعی تابعی سماعت کی اوسنے ابن مسعود اور عائشہ وغیرہ صحابہ سے روایت کی اوس سے ابرہیم نخعی نے

ھود بن عبد اللہ وہ ہود بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا سعد کا عصری روایت کی اوسنے اپنے دادا مزیدہ اور سعید بن وہب سے جو دونوں صحابی ہین اور اوس سے طالب بن حجر نے۔

ھبیرہ بن مریم وہ ہبیرہ بیٹا مریم کا ہے روایت کی اوسنے علی اور ابن مسعود سے اور اوس سے ابو اسحاق اور ابو فاختہ نے ثقہ ہے کہا نسائی نے کہ نہین ہے قوی فوت ہوا سنہ ۶۶ چہیاسٹھ مین

ھزیل بن شرحبیل وہ ہزیل بیٹا ہے شرحبیل کا اندوی ہے کوفی نابینا سماعت کی اوسنے عبد اللہ بن مسعود سے اور اوس سے جماعت نے

ابو الھیاج وہ ابو الہیاج حیان بن حصین ہے اسدی کاتب عمار بن یاسر کا کہا احمد نے کہ یہ والد ہے منصور بن حیان کا تابعی ہے صحیح حدیث والا ہے روایت کی اوسنے علی اور عمار سے اور اوس سے شعبی اور ابو وائل نے الہیاج ساتھ تشدید یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور جیم کے ساتھ

فصل بیچ ذکر صحابی عورتوں کے بیان مین

ھند بنت عتبہ وہ ہند بیٹی عتبہ بن ربیعہ کی ہے عورت ابو سفیان کی مان معاویہ کی اسلام لائی بعد سال فتح مکہ کے بعد مسلمان ہونے اپنے خاوند کے سو برقرار رکہا اُن کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکے سابق نکاح پر اور تہی واسطے اونکے فصاحت اور عقل سو جب بیعت کی اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو فرمایا کہ نہ شرک کرو ساتھ اللہ کے اور نہ چوری کرو تو ہند نے کہا کہ بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے یعنے مجہکو گذارے کے موافق خرچ نہین دیتا تو فرمایا کہ جائز ہے واسطے تیرے لینا مال اوسکے سے جو کفایت کرے تجہکو اور تیری اولاد کو موافق دستور کے فرمایا حضرت نے اور نہ زنا کرنا ہند نے کہا کہ کیا آزاد عورت بہی حرامکاری کرتی ہے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو یعنی واسطے خوف تنگی کے تو ہند نے کہا کہ نہین چہوڑا آپنے ہمارا کوئی بیٹا مگر کہ قتل کیا ہے اوسکو دن جنگ بدر کے پالا اسکو ہم نے انکو چہوٹی عمر مین اور قتل کیا آپنے انکو بڑی عمر مین فوت ہوئی بیچ خلافت عمر فاروق کے جس دن فوت ہوا ابو قحافہ باپ ابو بکر صدیق کا روایت کی ہے اوس سے عائشہ رضی اللہ عنہ نے۔

ام ھانی وہ ام ہانی ہے اُسکا نام فاختہ ہے بیٹی ہے ابو طالب کی بہن علی مرتضیٰ کی پیغام کیا تہا اُسکو نکاح کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفر کے زمانے مین اور پیغام کیا تہا اُسکو ہبیرہ بن ابی وہب نے سو نکاح کر دیا اُسکا ابو طالب نے ساتہ ہبیرہ کے پہر وہ مسلمان ہوگئی سو تفریق کی اسلام نے درمیان اُسکے اور درمیان ہبیرہ کے پہر نکاح کا پیغام کیا اُسکو حضرت صلعم نے تو ام ہانی نے کہا قسم ہے اللہ

البتہ مجھکو آپسے محبت تہی کفر کے زمانے
مین پس کسطرح سے اسلام نہین لاتی ہون لیکن مین عورت ہون
ڈرکون والی یعنے مبادا آپکو تکلیف ہو سو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اوس سے چپ رہے روایت کی
اُس سے بہت خلق نے انمین سے ہین علی ادربن علیہ

ام ہشام ۔ وہ ام ہشام بیٹی حارثہ بن
نعمان کی ہے صحابیہ ہے روایت کی اُس سے
جماعت نے ۔

حرف واؤ

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

واثلہ بن اسقع وہ واثلہ بیٹا اسقع کا ہے
قریشی اسلام لایا اس حال مین کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم جنگ تبوک کا سامان تیار کرتے تہے
اور کہتے ہین کہ اُس نے خدمت کی ہے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی تین سال اور تہا اہل صفہ مین سے جنکا
کوئی گہر بار نہ تہا اترا بصرے مین پہر شام مین
اور تہا گہر اُسکا تین فرسخ پر دمشق سے ایک گاؤن
مین جسکو بلاط کہا جاتا تہا پہر جاتا رہا بیت المقدس
مین اور فوت ہوا اُسمین اٹہانوے برس کی عمر مین روایت
کی اُس سے چند نفر نے اسقع ساتھ زبر ہمزہ اور جزم
سین مہملہ و زبر قاف کے اور ساتھ عین مہملہ کے

وہب بن عمیر وہ وہب بیٹا عمیر کا
ہے بیٹا وہب کا جمحی گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے
اس حال مین کہ کافر تہا آیا باپ اُسکا مدینے مین
پس مسلمان ہوا تو اُسکے واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اُسکے بیٹے وہب کو چہوڑ دیا پہر وہ بہی
اسلام لایا اور تہی واسطے اُسکے قدر اور شرافت بہیجا
اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف صفوان
بن امیہ کے زمانے فتح مکہ مین تاکہ بلاوے اُسکو
طرف اسلام کی فوت ہوا شام مین اس حال
مین کہ مجاہد تہا ۔

وابصہ بن معبد وہ وابصہ بیٹا معبد کا ہے
اُسکی کنیت ابو شداد ہے قبیلہ اوس سے اترا
کوفے مین پہر چلا رہا وہان سے جزیرے مین فوت
ہوا رقہ مین روایت کی اُس سے زیاد بن ابو الجعد نے

وائل بن حجر وہ وائل بیٹا حجر کا ہے حضرمی
تہا رئیسین حضر موت کے رئیسون سے اور تہا باپ اسکا
وہان کے بادشاہون سے ایلچی ہوکر آیا پاس حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہتے ہین خوشخبری دی
تہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو
اُسکے آنے سے پہلے اور فرمایا کہ آویگا تمہارے
پاس وائل بن حجر زمین دور سے حضر موت سے
فرمانبردار ہوکر رغبت کرنیوالا اللہ اور اُسکے رسول کے
دین مین اور باقی ہے پادشاہون کی اولاد سے
سو جب وہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے تو حضرت نے اُسکو مرحبا کیا یعنی تیرے واسطے
زمین کشادہ ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اُسکو اپنے نزدیک کیا اور اُسکے واسطے چادر بچہائی
اور اُسکو اُسپر بٹہلایا اور فرمایا الٰہی برکت کر بیچ حق

وائل کے اور اُسکی اولاد کے اور اُسکے پوتون کے
اور عامل کیا اُسکو اُورجگہ اقبال کے حضرموت سے
روایت کی اُس سے اُسکے دونون بیٹون علقمہ
اور عبدالجبار وغیرہ نے حجر ساتھہ حاء مہملہ اور
سکون جیم اور راء کے ہے ۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا
حبشی ہے مکے کے حبشیون سے غلام آزاد ہے
جبیر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسنے قتل کیا تھا
حمزہ بن عبدالمطلب کو دن جنگ اُحد کے اور
وحشی اُسدن کافر تھا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے
اور حاضر ہوا جنگ یمامہ مین اور وہ گمان کرتا ہے
اُسنے قتل کیا ہے مسیلمہ کو سو کہا اُسنے کہ قتل کیا ہی
مین نے اُس شخص کو جو بہتر تھا لوگون مین اور
اُسکو جو بدتر تھا لوگون مین اپنی اس برچھی سے اترا
شام مین اور فوت ہوا حمص مین روایت کی
اُس سے اُسکے دونون بیٹون سحاق اور حرب وغیرہ
نے

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہی
اُسکی کنیت ابو وہب ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان
کا مان کیطرف سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس
حال مین کہ ہو بچا تھا قریب بلوغت کے عامل کیا
تھا اُسکو عثمان نے کوفے پر اور تھا قریش کے مردون
اور شاعرون سے روایت کی اُس سے ابو موسیٰ ہمدانی
وغیرہ نے فوت ہوا رقہ مین ۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہی
قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار
ہوا دن جنگ بدر کے کافر اور بدلا دے کر چہوڑا یا
اُسکو اُسکے بہائی خالد اور ہشام نے سو جب بدلا
دیا گیا تو مسلمان ہوگیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دینے
سے پہلے تو کیون مسلمان ہوا تو کہا اُسنے کہ مین نے
برا جانا کہ تم گمان کرو کہ مین مسلمان ہوا گہبرا کر
قید سے سو قید کیا کافرون نے اُسکو مکے مین اور
تہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے واسطے اُسکے
قنوت مین ساتھہ اُن لوگون کے کہ دعا مانگتے تہے
واسطے اُن کے مکے کے کمزور مسلمان سے پہر
چہوٹ نکلا اونکے قید مین سے اور آملا حضرت صلعم
کو اور حاضر ہوا عمرے قضا مین روایت کی اُس
سے عبداللہ بن عمر اور ابوہریرہ نے ۔

ورقہ بن نوفل وہ ورقہ بیٹا نوفل
کا ہے بیٹا اسد کا ہے قرشی نصرانی ہوگیا تھا کفر
کے زمانے مین اور پڑہا تھا اُسنے انجیل کو اور تھا بڈہا
بڑی عمر والا اندہا ہوگیا تھا اور وہ بہائی ہے
چچیرا خدیجہ اُم المومنین کا ۔

ابو واقد وہ ابو واقد بیٹا حارث بن عوف
لیثی کا ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ مین اور
مجاور رہا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا اسکے بیچ
سنہ اٹہہتر مین پچہتر برس کی عمر مین اور دفن
ہوا فخ مین ۔

ابو وہب وہ ابو وہب جشمی ہے نام اُسکا
کنیت اُسکی ہے اور واسطے اُسکے صحبت اور روایت

البتہ مجھکو آپسے سخت محبت تہی کفر کے زمانے
مین پس کسطرح سے اسلام مین نہو لیکن مین عورت ہون
ڈرنیوالی یعنے مبادا آپکو تکلیف ہو سو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اوس سے چپ رہے روایت کی
اُس سے بہت خلق نے اُنمین سے ہین علی وابن عبدالبر

ام ہشام - وہ ام ہشام بیٹی حارثہ بن
نعمان کی ہے صحابیہ ہے روایت کی اُس سے
جماعت نے -

حرف واو

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

واثلہ بن اسقع وہ واثلہ بیٹا اسقع کا ہے
قریشی اسلام لایا اس حال مین کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم جنگ تبوک کا سامان تیار کرتے تہے
اور کہتے ہین کہ اُس نے خدمت کی ہے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی تین سال اور تہا اہل صفہ مین سے جنکا
کوئی گہر باہر نہ تہا اُترا بصرے مین پہر شام مین
اور تہا گہر اُسکا تین فرسخ پر دمشق سے ایک گانو
مین جسکو بلاط کہا جاتا تہا پہر جاتا رہا بیت المقدس
مین اور فوت ہوا اُسمین ایکسو برس کی عمر مین روایت
کی اس سے چند نفر نے اسقع ساتہہ زبر ہمزہ اور جزم
سین مہملہ اور زبر قاف کے اور ساتہہ عین مہملہ کے

وہب بن عمیر وہ وہب بیٹا عمیر کا
ہے بیٹا وہب کا جمحی گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے
اس حال مین کہ کافر تہا آیا باپ اُسکا مدینے مین
پس مسلمان ہوا تو اُسکے واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اُسکے بیٹے وہب کو چہوڑ دیا پہر وہ بہی
اسلام لایا اور تہی واسطے اُسکے قدر اور شرافت بہیجا
اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف صفوان
بن امیہ کے زمانے فتح مکہ مین تاکہ بلاوے اُسکو
طرف اسلام کی فوت ہوا شام مین اس حال
مین کہ مجاہد تہا -

وابصہ بن معبد وہ وابصہ بیٹا معبد کا ہے
اُسکی کنیت ابو شداد ہے قبیلہ اوس سے اُترا
کوفے مین پہر چلا گیا وہان سے جزیرے مین فوت
ہوا رقہ مین روایت کی اُس سے زیاد بن ابو الجعد نے

وائل بن حجر وہ وائل بیٹا حجر کا ہے حضرمی
تہا رئیس حضرموت کے رئیسون سے اور تہا باپ اسکا
وہان کے بادشاہون سے ایلچی ہوکر آیا پاس حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہتے ہین خوشخبری دی
تہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو
اُسکے آنے سے پہلے اور فرمایا کہ آویگا تمہارے
پاس وائل بن حجر زمین دور سے حضرموت سے
فرمانبردار ہوکر رغبت کرنیوالا اللہ اور اُسکے رسول کے
دین مین اور باقی ہے بادشاہون کی اولاد سے
سو جب وہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے تو حضرت نے اُسکو مرحبا کیا یعنی تیرے واسطے
زمین کشادہ ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اُسکو اپنے نزدیک کیا اور اُسکے واسطے چادر بچہائی
اور اُسکو اُسپر بٹہلایا اور فرمایا الٰہی برکت کر بیچ حق

وائل کے اور اُسکی اولاد کے اور اُسکے پوتون کے
اور عامل کیا اُسکو دیر جگہ اقبال کے حضرموت سے
روایت کی اُس سے اُسکے دونون بیٹون علقمہ
اور عبد الجبار وغیرہ نے حجر ساتھ ضمہ حا مہملہ اور
سکون جیم اور را کے کے ہے ۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا
حبشی ہے مکے کے حبشیون سے غلام آزاد ہے
جبیر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسنے قتل کیا تھا
حمزہ بن عبد المطلب کو دن جنگ احد کے اور
وحشی اُسدن کافر تھا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے
اور حاضر ہوا جنگ یمامہ مین اور وہ گمان کرتا ہے
اُسنے قتل کیا ہے مسیلمہ کو سو کہا اُسنے کہ قتل کیا ہی
مین نے اُس شخص کو جو بہتر تھا لوگون مین اور
اسکو جو بدتر تھا لوگون مین اپنی اس برچھی سے اترا
شام مین اور فوت ہوا حمص مین روایت کی
اُس سے اُسکے دونون بیٹون سحاق اور حرب وغیرہ
نے

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہی
اُسکی کنیت ابو وہب ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان
کا مان کیطرف سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس
حال مین کہ ہو بچا تھا قریب بلوغت کے حاکم کیا
تہا اُسکو عثمانؓ نے کوفے پر اور تہا قریش کے مردون
اور شاعرون سے روایت کی اُس سے ابو موسی ہمدانی
وغیرہ نے فوت ہوا رقہ مین ۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہی
قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار
ہوا دن جنگ بدر کے کافر اور بدلا دے چھوڑا یا
اُسکو اُسکے بہائی خالد اور ہشام نے سو جب بدلا
دیا گیا تو مسلمان ہوگیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دینے
سے پہلے تو کیون مسلمان ہنوا تو کہا اُسنے کہ مین نے
برا جانا کہ تم گمان کرو کہ مین مسلمان ہوا گہبرا کر
قید سے سو قید کیا کافرون نے اُسکو مکے مین اور
تہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے واسطے اُسکے
قنوت مین ساتھ اُن لوگون کے کہ دعا مانگتے تہے
واسطے اُن کے مکے کے کمزور مسلمان سے بہر
چہوٹ نکلا اونکے قید مین سے اور آملا حضرت صلعم
کو اور حاضر ہوا عمرے قضا مین روایت کی اُس
سے عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ نے ۔

ورقہ بن نوفل وہ ورقہ بیٹا نوفل
کا ہے بیٹا اسد کا ہے قرشی نصرانی ہوگیا تہا کفر
کے زمانے مین اور پڑہا تہا اُسنے انجیل کو اور تہا مدت
بڑی عمر والا اندہا ہوگیا تہا اور وہ بہائی ہے
بیچیری خدیجہ ام المومنین کا ۔

ابو واقد وہ ابو واقد بیٹا حارث بن عوف
لیثی کا ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ مین اور
مجاور رہا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا مکے مین
۶۸ھ اٹہسٹہ مین پچہتر برس کی عمر مین اور دفن
ہوا فخ مین ۔

ابو وہب وہ ابو وہب جشمی ہے نام اُسکا
کنیت اُسکی ہے اور واسطے اُسکے صحبت اور روایت

ہو غشی ساتھ پیش جیم اور زبر شین معجمہ دو زبر میم کے
ساتھ ہے

فصل ہے تابعین کے بیان میں

وہب بن منبہ وہ وہب بیٹا منبہ کا ہے اسکی
کنیت ابو عبد اللہ ہے صنعانی ہے فارسیون
کی اولاد سے سماعت کی ہے اُسنے جابر بن عبد اللہ
اور ابن عباس سے فوت ہوا سنہ ۱۱۴ ایکسو چودہ میں
منبہ ساتھ پیش میم اور زبر نون اور تشدید بار موحدہ
اور زیر اسکی کے ہے۔

وبرہ بن عبد الرحمن وہ وبرہ بیٹا عبد الرحمن
کا ہے اسکی کنیت ابو خزیمہ ہے حارثی روایت
کی ہے اُسنے ابن عمر اور سعید بن جبیر سے اور اس سے
ایک جماعت نے وبرہ ساتھ زبر واو اور سکون بار
ایک نقطے والی کے ہے۔

وکیع بن جراح وہ وکیع بیٹا جراح کا
ہے کوفے کے رہنے والا قوم قیس عیلان سے کہتے
ہین کہ اصل اسکی ایک گاؤن سے ہے نیشاپور کے
دیہات سے سماعت کی ہے اُسنے ہشام بن عروہ اور
اوزاعی اور ثوری وغیرہم سے ہے روایت کی اُس
سے عبد اللہ بن مبارک اور احمد بن حنبل اور یحیی بن
معین اور علی بن مدینی اور بہت خلق نے روئے
اُسکے آیا بغداد مین اور حدیث پڑھائی اُسجگہ مین
اور وہ حدیث کے معتبر و مضبوط اسنادون سے ہے
جنکے حدیث پر اعتماد ہے اور جنکے قول کیطرف رجوع
کیا جاتا ہے تہا فتوے دیتا ساتھ قول ابو حنیفہ
کے اور البتہ سنی تہین اونے اُس سے بہت
چیزین پیدا ہوا سنہ ۹۹ ننانوے مین اور فوت ہوا
سنہ ۱۹۷ ایکسو ستانوے مین دن عاشورے کے
اور دفن ہوا فید مین اس حال مین کہ مکے سے پلٹ
کر وطن کو جا رہا تہا۔ عمر ۹۹ برس تہی۔

وحشی بن حرب یہ وحشی بیٹا حرب کا ہے روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور دادا سے اور اُس سے
صدقہ بن خالد وغیرہ نے معدود ہے شامیون مین

ابو وائل وہ ابو وائل شقیق بن سلمہ اسدی
ہے کوفی پایا ہے اُسنے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام
کا اور پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کا اور نہین دیکہا حضرت کو اور نہین سماعت کی
آپ سے کچہ کہا اُسنے کہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا تہا اپنے گہر والو
کیواسطے جنگل مین بکریان چراتا تہا روایت کی
ہے بہت صحابہ سے انہین سے عمر بن خطاب
اور ابن مسعود اور تہا خاص ساتہ ابن مسعود کے
اُسکے اکابر یارون سے اور وہ بہت حدیث والا ہے
ثقہ ہے ثابت حجت ہے فوت ہوا حجاج کے زمانے مین

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہے
بیٹا ربیعہ کا جاہلیت والا واسطے اُسکے ذکر ہے
بیچ جنگ بدر کے قتل ہوا اُس مین اس حال مین کہ
مشرک تہا۔

حرف یاء

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

یزید بن اسود وہ یزید بیٹا اسود کا ہے
سوائی روایت کی ہے اوس سے اسکے بیٹے جابر نے
اور گنا گیا ہے اہل طائف مین اور حدیث اسکی
کوفیون مین ہے سوائی ساتھہ پیش سین
مہملہ اور تخفیف واو کے اور ساتھہ مد کے ہے

یزید بن عامر وہ یزید بیٹا عامر کا ہے
سوائی حجازی حاضر ہوا جنگ حنین مین ساتھہ
مشرکون کے پھر مسلمان ہوا بعد اسکے روایت کی
اوس سے سائب بن یزید وغیرہ نے ۔

یزید بن شیبان وہ یزید بیٹا شیبان کا ہے
ازدی واسطے اسکے صحبت اور روایت ہے اور ذکر
کیا جاتا ہے عدادِ ان مین روایت کی ہے اوسنے
ابن مربع سے ساتھہ زبر میم کے اور اوس سے عمرو
بن عبداللہ بن صفوان نے حدیث اسکی حج میں ہے

یزید بن نعامہ وہ یزید بیٹا نعامہ کا ہے
ضبی روایت کی ہے اس سے سعید بن سلمان نے
اور حاضر ہوا وہ جنگ حنین مین اس حال مین کہ
مشرک تھا پھر مسلمان ہوا بعد اسکے کہا ترمذی نے
کہ نہین معروف ہے واسطے اسکے سماع حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے نعامہ ساتھہ زبر نون کے
اور ساتھہ عین مہملہ کے ہے ۔

یحیی بن اسید وہ یحیے بیٹا اسید بن
حضیر کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ساتھہ اسی کے
تھا کنیت کیا جاتا باپ اسکا واسطے اسکے کہ ہے
بیچ فضیلت قراءت اور قاری کے کہا ابن عبد البر
نے کہ تھا بیچ عمر اس شخص کے کہ نہین یاد رکھا
یعنی کم عمر تھا اور نہین جانتا مین واسطے اسکے
روایت

یوسف بن عبد اللہ وہ یوسف بیٹا عبد اللہ
بن سلام کا ہے اسکی کنیت ابو یعقوب ہے تھا
بنی اسرائیل سے یوسف بن یعقوب علیہ السلام
کے اولاد سے پیدا ہوا بیچ زندگی حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے اور اٹھایا گیا طرف حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور اٹھایا اسکو حضرت نے اپنی گود
مین اور ہاتھ پھیرا اسکے سر پر اور حفاظت کی اسکی
اور بعض نے کہا کہ اسکے واسطے روایت ہے یعنی آپ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور نہین ہے
واسطے اسکے روایت گنا گیا ہے اہل مدینہ مین ۔

یعلی بن امیہ وہ یعلے بیٹا امیہ کا ہے
تمیمی ہے حنظلی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور حاضر
ہوا جنگ حنین اور طائف اور تبوک مین اور وہ گنا
ہے اہل حجاز مین روایت کی ہے اس سے صفوان
اور عطا اور مجاہد وغیرہم نے قتل ہوا جنگ
صفین مین ساتھہ علی مرتضے کے

یعلی بن مرہ وہ یعلے بیٹا مرہ کا ثقفی
حاضر ہوا حدیبیہ اور خیبر اور فتح مکہ اور جنگ حنین اور
طائف اور تبوک مین روایت کی اس سے جماعت نے
معدود ہے کوفیون مین ۔

ابو الیسر وہ ابو الیسر ساتھہ زبر یا کے

اُسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتھہ زبر سین کے
کعب بیٹا ہے عمرو کا پہلے ہو چکا ہے ذکر اُسکا
بیچ حرف کاف کے ۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

یزید بن ہارون وہ یزید بیٹا ہارون کا ہے سلمی غلام آزاد اُنکا ہے واسطے روایت کی اُسنے جماعت سے اور اُس سے احمد بن حنبل اور علی بن مدینی وغیرہم نے آیا بغداد مین اور حدیث پڑہائی اُسمین لوگون کو پہر پہرا طرف واسط کے اور فوت ہوا اُسمین پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ ایکسو اٹہارہ مین کہا ابن مدینی نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی زیادہ تر حافظ ابن ہارون سے تہا عالم حدیث کا حافظ ثقہ زاہد عابد فوت ہوا سنہ ۲۰۶ مین ۔

یزید بن زریع وہ یزید بیٹا ہے زُرَیع کا اُسکی کنیت ابو معاویہ ہے حافظ ہے روایت کی اُسنے ایوب اور یونس سے اور اُس سے ابن مہدی اور مسدد نے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب شفقت اور رحمت کے کہا احمد بن حنبل نے کہ طرف اُسکے ہے جگہ ختم ہونے ثبات کے کی بصرے مین فوت ہوا سنہ ۱۸۲ مین بیچ شوال کے اور واسطے اُسکے عمر ہے اکیاسی برس کی ۔

یزید بن ہرمز وہ یزید بیٹا ہرمز کا ہے ہمدانی ہے مدینی غلام آزاد ہے بنی لیث کا روایت کی ہے اُسنے ابو ہریرہ سے اور اُس سے

اُسکے بیٹے عبد اللہ اور عمرو بن دینار اور زہری نے

یزید بن ابی عبید وہ یزید بیٹا ابو عبید کا ہے غلام آزاد سلمہ بن اکوع کا روایت کی ہے اُسنے سلمہ سے اور اُس سے یحیی نے ۔

یزید بن رومان وہ یزید بیٹا رومان کا ہے اُسکی کنیت ابو روح ہے گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین سماعت کی ہے اُسنے ابن زبیر سے اور صالح بن خوات سے روایت کی اُس سے زہری وغیرہ نے

یزید بن اصم وہ یزید بیٹا اصم کا ہے بہانجا ہے میمونہ کا جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روایت کی اُسنے میمونہ اور ابو ہریرہ سے

یزید بن نعیم وہ یزید بیٹا نعیم کا ہے وہ بیٹا ہزال کا اسلمی روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور جابر سے اور اُس سے ایک جماعت نے نعیم ساتھہ زبر نون اور عین مہملہ کے ہے اور ہزال ساتھہ زبر ہا اور تشدید زا کے ہے

یزید بن زیاد وہ یزید بیٹا زیاد کا ہے دمشق کے رہنے والا روایت کی اُسنے زہری اور سلیمان بن حبیب سے اور اُس سے وکیع اور ابو نعیم نے

یعلی بن مملک وہ یعلے بیٹا مملک کا ہے ساتھہ زبر پہلے میم کے اور جزم دوسرے کے اور زبر لام کے کہ بعد اُسکے کاف ہے تابعی ہے روایت کی ہے اُسنے اُم سلمہ سے اور اُس سے ابن ابی ملیکہ نے ۔

يعيش بن طخفه وہ يعيش بيٹا
طخفہ کا بیٹا قیس غفاری کا ہے روایت
کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور تھا باپ اُسکا
اصحاب صُفّہ مین سے اور اُس سے ابو سلمہ نے
طخفہ ساتھہ زبر طا اور جزم خا معجمہ کے ہے

يعقوب بن عاصم وہ يعقوب بیٹا عاصم
بن عروہ بن مسعود ہے ثقفی حجازی روایت
کی اُسنے ابن عمر سے۔

یحیی بن خلف وہ یحیی بیٹا خلف کا
ہے باہلی روایت کی ہے اُسنے معتمر وغیرہ سے
اور اُس سے مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور
ابن ماجہ نے فوت ہوا سنہ دوسو بیالیس ۲۴۲
مین واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب اعدادآلة الجہاد کی

یحیی بن سعید وہ یحیی بیٹا سعید کا ہے
انصاری ہے مدنی سماعت کی اُسنے انس
بن مالک اور سائب بن یزید اور خلقت سے
سوائے اُن کے روایت کی اُس سے ہشام
بن عروہ اور مالک بن انس اور شعبہ اور ثوری
اور ابن عیینہ اور ابن مبارک وغیرہم نے تھا
والی ہوا قضا کا حضرت کی مدینے مین بیچ
زمانے بنی اُمیہ کے اور لایا اُسکو منصور عراق
مین اور قاضی کیا اُسکو ہاشمیہ مین فوت ہوا
سنہ ۱۴۳ ایکسو تنتالیس مین ہاشمیہ مین
تھا امام حدیث اور فقہ کے اماموں سے
عالم زاہد پرہیزگار نیکو کار مشہور ساتھہ فقہ

اور دین کے

یحیی بن حصین وہ یحیی بیٹا ہے حصین کا
روایت کی ہے اُسنے اپنی دادی اُمّ الحصین سے
اور طارق سے اور اُس سے ابو اسحاق اور شعبہ
نے ثقہ ہے۔

یحیی بن عبد الرحمن وہ یحیی بن
عبد الرحمن بن حاطب ابی بلتعہ ہے مدنی ہے
روایت کی اُسنے ایک جماعت اصحاب سے اور روایت
کی اُس سے ایک جماعت نے۔

یحیی بن عبد اللہ وہ یحیی بیٹا عبد اللہ بن
بحیر کا ہے صنعانی روایت کی ہے اُس نے
اس شخص سے جو سنا ہی فروہ بن مسیک سے اور اُس سے
معمر نے بحیر ساتھہ زبر بائے موحدہ اور کسر حائے
مہملہ کے اور ساتھہ رائے کے ہے۔

یحیی بن ابی کثیر وہ یحیی بیٹا ابی کثیر کا ہے
اُسکی کنیت ابو النصر ہے یمامی غلام آزاد ہے
طی کا اصل اُسکی بصری ہے پھر جا رہا یمامہ
مین دیکھا ہے اُسنے انس بن مالک کو اور سماعت
کی اُسنے عبد اللہ بن ابو قتادہ وغیرہ سے اور روایت کی
اُس سے عکرمہ اور اوزاعی وغیرہ نے۔

یونس بن یزید وہ یونس بیٹا یزید کا ہے
ایلی روایت کی اُس نے عکرمہ اور قاسم اور زہری سے
اور اُس سے ابن مبارک اور ابن وہب نے ثقہ ہے
فوت ہوا سنہ ۱۵۹ ایکسو انسٹھہ مین۔

یونس بن عبید بصری ہے جماعت

کی ہے اُسنے حسن سے اور ابن سیرین سے روایت کی اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۹ ایکسو اُنتالیس مین

فصل بیچ صحابیہ عورتونکے بیان مین

یُسَیرہ وہ یسیرہ ملن ہے یاسر کی انصار یہ تھی ان عورتون مین سے جنہون نے ہجرت کی روایت کی اُس سے اُسکی پوتی حمیضہ بنت یاسر نے یسیرہ ساتھ پیش یا اور زبر سین مہلہ اور جزم یا اور ساتھ راکے ہے

باب دوسرا

بیچ ذکر اماموں اہل اصول کے

مالک بن انس وہ امام ہے مالک بیٹا انس بن مالک بن ابی عامر ہے اصبحی اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور ہم نے امام مالک کا ذکر پہلے اسواسطے شروع کیا ہے کہ وہ مقدم ہے سب اماموں پر زمانے مین اور قدر مین اور معرفت مین اور علم مین اور وہ شیخ ہے علمار کا اور استاد ہے اماموں کا اگرچہ ہم نے مقدمہ کتاب مین مقدم کیا ہے اُسپہ بخاری اور مسلم کو واسطے اُس شرط کے کہ واسطے دونون کتاب اُن کی ہی سو نہین مقدم کرتے ہم اُن دونون کو اُسپر اس جگہ مین بیچ ذکر کے اسواسطے کہ وہ زیادہ تر مقدار اور

اور لائق تر ہے اور کتابین ان دونون کی لائق ترین ساتھ مقدم کرنے کے اُسکی کتاب سے اور مالک پیدا ہوا ہجرت کی بچانوے سال مین اور فوت ہوا سنہ ۱۷۹ ایکسو اُناسی مین اور اُسکی عمر چوراسی ۸۴ سال کی ہی اور کہا واقدی نے کہ فوت ہوا نوے سال کی عمر مین اور وہ امام ہے حجاز کا بلکہ سب لوگون کا فقہ اور حدیث مین اور کافی ہے واسطے فخر اُسکے کے کہ امام شافعی اُسکے شاگردون سے تھے لیا ہے اُسنے علم کو زہری اور یحیی بن سعید اور نافع اور محمد بن منکدر اور ہشام بن عروہ اور زید بن اسلم اور ربیعہ بن عبد الرحمن اور بہت خلقت سے سوا اُنکے اور سیکہا ہے اُس سے علم بہت خلقت نے کہ کثرت کے سبب سے گنے نہین جاتے اور وہ امام ہین شہرون کے اُنمین سے ہین شافعی اور محمد بن ابراہیم بن دینار اور ابو ہاشم اور عبد العزیز بن ابی حازم اور یہ لوگ مثل اُسکے ہین اُسکے ساتھیون سے اور معن بن عیسی اور یحیی بن یحیی اور عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی اور عبد اللہ بن وہب وغیرہا اور سوائے اُنکے بے شمار لوگ جو گنے نہین جاتے اور یہ لوگ مشائخ ہین بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور احمد بن حنبل اور یحیی بن معین وغیرہم حدیث کے اماموں نے کہا بکر بن عبد اللہ صنعانی نے کہ آئے ہم پاس

مالک بن انس کے سو ہمکو حدیث بیان کرنے
لگا ربیعہ بن عبدالرحمن سے اور ہم ربلدہ جاتے
تہے اُس سے حدیث ربیعہ کی سو مالک نے ایک
دن ہم سے کہا کہ کیا کرتے ہو ساتہہ ربیعہ کے
اور حالانکہ وہ سوتا ہے اس طاق مین سو آئے
ہم پاس ربیعہ کے سو بیدار کیا ہمنے اُسکو
اور کہا ہم نے اُس سے کہ تون ربیعہ ہے اُسنے
کہا کہ ہان ہم نے کہا کہ جو حدیث بیان کرتا ہے
تجہہ سے مالک بن انس صحیح ہے اُسنے کہا
کہ ہان ہم نے کہا کہ کسطرح بیان کرتا ہے
تجہہ سے مالک اور نہین بیان کرتا تو خود کہا
کیا تم نہین جانتے کہ ایک مثقال دولت بہتر
ہے اونٹ علم سے کہا عبدالرحمن بن مہدی نے
کہ سفیان ثوری امام ہے حدیث کا اور نہین ہے
امام سنت کا اور اوزاعی امام ہے سنت کا
اور نہین ہے امام حدیث اور امام مالک جمع ہے حدیث
اور سنت دونون کا امام ہے اور تہا امام مالک
مبالغہ کرنیوالا بیچ تعظیم علم اور دین کے یہان
تک کہ جب ارادہ کرتا تہا کہ حدیث بیان کرے
تو وضو کرتا اور اپنے بستر پر بیٹہہ جاتا اور اپنی
داڑہی مین کنگہی کرتا اور خوشبو لگاتا اور
اطمینان سے چین اور ہیبت کیساتہہ بیٹہتا
پہر حدیث بیان کرتا تو کسی نے اُس سے کہا کہ
اسکا کیا سبب ہے تو اُسنے کہا کہ مین دوست رکہتا
ہون اس بات کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی حدیث کی تعظیم کرون اور گذرا ایکدن
ابی حازم پر اور حالانکہ وہ بیٹہا حدیث بیان
کرتا تہا سو وہان سے آگے گذرا تو کسی نے
اسکا سبب پوچہا کہ مین نے وہان کوئی جگہ
نہ پائی جسمین بیٹہون سو مین نے برا جانا کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سیکہون
کہڑا ہوکر کہا یحیی بن سعید نے کہ نہین ہے
لوگون مین کوئی صحیح تر حدیث والا مالک
بن انس سے اور کہا شافعی نے کہ جب ذکر
کیا جاوے علماء کو تو مالک ستارہ ہے اور مجہکو
زیادہ تر اس مالک کے سوا کسی پر نہین اور کہا
کہ جب آوے حدیث مالک سے تو مضبوط پکڑ
اسکو اپنے دونون ہاتہہ سے اور کہا کہ تہا مالک
جب آتا کوئی پاس اُسکے اہل بدعت اور ہوی
تو کہتے کہ مین اپنے تئین دیکہتا ہون کہ مین اوپر
دلیل پر ہون اپنے دین سے یعنی مجہکو اپنے
دین پر یقین حاصل ہے اور تون تو شک مین ہے
سو تون اپنے جیسے شک والے کیطرف جا سو
اُس سے جاکر جہگڑا کر اور کہا مالک نے کہ جب نہو
واسطے آدمی کے خیر بیچ نفس اپنے کے تو
نہین ہوتا ہے واسطے لوگون کے اُسمین خیر
اور کہا نہین ہے علم ساتہہ کثرت روایت کے
اور سوا اسکے کچہہ نہین کہ وہ نور ہے کہ
خدا اُسکو دل مین رکہدیتا ہے اور کہا ابو اسید
نے کہ مین نے دیکہا کہ گویا کہ حضرت صلی اللہ علیہ

مسجد مین بیٹھے ہین اور لوگ آپ کے گرد
ہین اور مالک حضرت کے آگے کہڑا ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے مشک ہے سو آنحضرت
اُس سی مٹھی مٹھی لیتے ہین اور مالک کو دیتے
ہین اور مالک اُسکو پہیلاتا اور بہاتا ہے لوگون
اور کہا مطرف نے سو تعبیر کہی ہین نے اُسکی علم
اور پیروی سنت اور کہا شافعی نے کہ کہا مجہ
سے میری پہوپہی نے اور حالانکہ ہم مکے مین تہے
کہ مین رات کو ایک عجوبہ دیکہا مین نے اُس سی
کہا اور وہ کیا ہے اُسنے کہا کہ مین نے دیکہا
کہ گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ مرگیا آج رات کو
زیادہ علم والا اہل زمین سی کہا شافعی نے سو ہم نے
حساب کیا تو ناگہان وہ دن تہا کہ فوت ہوا تہا
مالک بن انس اور مروی ہے مالک سے کہا کہ
داخل ہوا مین ہارون رشید پر سو اُسنے مجہ سے کہا
کہ اے ابو عبداللہ سزاوار کہ تون ہماری پاس
آیا جایا کرے کہ تاکہ ہمارے لڑکے
تجہسے موطا پڑہین کہا مالک نے کہ خدا عزت دے
امیر المومنین کو مقرر یہ علم تمسے نکلا ہے سو اگر
تم اُسکی عزت کروگے تو عزت پاوگے اور اگر تم
اُسکو ذلیل کروگے تو ذلیل ہو جاویگا اور لوگ
علم پاس آتے ہین اور علم کسی کے پاس نہین جاتا
سو کہا ہارون نے کہ تون نے سچ کہا نکلو طرف
مسجد کے تاکہ سنو تم ساتہہ لوگون کے اور مروی
ہے کہ ہارون رشید نے مالک سے سوال کیا

کیا تمہارا کوئی گہر ہے مالک نے کہا کہ نہین
تو رشید نے اُسکو تین ہزار اشرفی دی اور
کہا کہ تون اُسکے ساتہہ کوئی گہر خرید کر سو مالک
نے اُسکو لیا اور خرچ نہ کیا سو جب ارادہ کیا
رشید نے شہر بہ شہر جانیکا تو کہا مالک سے
کہ سزاوار ہے کہ تو ہمارے ساتہہ نکلے سو تحقیق
قصد کیا ہے کہ رغبت دلاؤن لوگون کو
موطا پر جیسے کہ جمع کیا عثمان نے لوگون کو قرآن
پر سو مالک نے کہا کہ لیکن جمع کرنا لوگون کو موطا
سو نہین ہے واسطے تیرے طرف اُسکے کوئی
راہ اسواسطے کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے جدے جدے اور متفرق ہوئے بعد
آپ کے شہرون اور ملکون مین سو اُنہون نے
حدیث بیان کی ہر جگہ سو ہر شہر والون کے
پاس علم ہے اور بتحقیق فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ اختلاف میری امت کا رحمت
ہے اور نکلنا میرا ساتہہ تیرے سو نہین ہے
طرف اُسکی کوئی راہ اسواسطے کہ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کا رہنا بہتر ہے
واسطے اُنکے اگر وے جانتے اور کہا کہ مدینہ
نکالتا ہے اپنی میل کو اور یہ تمہاری
اشرفیان بدستور موجود ہین اگر تم چاہو تو
چہوڑ دو یعنی تو نے تو مجہکو مدینہ چہوڑنے کی
اسواسطے تکلیف دی ہے کہ تو نے مجہکو شہر فیل
دین سو نہین مقدم کرتا مین دنیا کو رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم کے مدینے پر اور کہا شافعی نے کہ دیکہا مین نے مالک کے دروازے پر گہوڑے نیر خراسانی گہوڑون سی اور مصری خچرون سے کہ نہین دیکہا مین نے زیادہ خوبصورت اُن سے سو مین نے کہا کہ کیا خوبصورت ہی سو کہا مالک نے کہ یہ تحفہ ہے میری طرف سی واسطے تیرے اے ابو عبد اللہ سو مین نے کہا کہ رکہہ لے اُنمین سے ایک چوپایہ واسطے سواری اپنی کے تو مالک نے کہا کہ مین شرماتا ہون اللہ تعالے سے کہ روندون اُس زمین کو جس مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدفون ہین چوپائے کے کہر سے اور بہت ہین ایسے مناقب واسطے ایسے بہادر خوشبودار اور دریا ہے جنرلان کے۔

نعمان بن ثابت وہ امام ابو حنیفہ بعد بیٹا ثابت بن زوطا کا ہے کوفے کے رہنے والا حمزہ تیلی کی قوم سے تہا ریشم فروش بیچتا ریشم کو اور تہا دادا اُسکا زوطا اہل کابل سے غلام بنی تیم اللہ بن ثعلبہ کا پس آزاد کیا گیا تہا اور پیدا ہوا باپ اُسکا ثابت اسلام پر اور بعض نے کہا کہ وہ آزاد لوگون مین سے ہی اور نہین واقع ہوئی اُسپر غلامی کبہی اور گیا ثابت پاس علی مرتضی کے اور حالانکہ وہ چہوٹا تہا سو دعا کی واسطے اُسکے علی مرتضی نے ساتہہ برکت کے اُسکے حق مین اور اُسکی اولاد کے حق مین پیدا ہوا اسنہ اسی مین اور فوت ہوا بغداد مین سنہ ١٥٠ ایکسو پچاس مین اور دفن کیا گیا خیزران کے قبرستان مین اور اُسکی قبر مشہور ہے بغداد مین اور موجود تہے بیچ زمانے اُسکے چار اصحاب انس بن مالک بصری مین اور عبد اللہ بن ابی اوفی کوفے مین اور سہل بن سعد ساعدی مدینے مین اور ابو الطفیل عامر بن واثلہ مکے مین اور نہین ملاقات کی ساتہہ کسی کے انمین سے اور نہ سیکہا اُن سے اور سیکہی ہے اُسنے فقہ حماد بن ابی سلیمان سے اور سماعت کی ہے اُسنے عطا بن ابی رباح سے اور ابو اسحاق بلند سبیعی اور محمد بن منکدر اور نافع اور ہشام بن عروہ اور سماک بن حرب وغیرہم سے روایت کی اُس سے عبد اللہ بن مبارک اور وکیع بن جراح اور یزید بن ہارون اور قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسن شیبانی وغیرہم نے اور نقل کیا اُسکو منصور نے کوفے سے طرف بغداد کے اور اقامت کی اُسنے بیچ اُسکے یہانتک کہ فوت ہوا اور مجبور کیا تہا اُسکو ابن ہبیرہ نے بیچ زمانے مروان بن محمد اموی کے اوپر قضاء کوفے کے یعنی تاکہ اُسکو کوفہ کا قاضی بنایا جائے سو امام ابو حنیفہ نے قاضی بننے سے انکار کیا سو مارا اُسنے اُسکو ایک سو دس دنون مین ہر دن دس کوڑے پہر جب دیکہا یہ کہ قضاء کو قبول نہین کرتا سو اُسکا چہوڑ دیا

اور جبکہ نقل کیا اُسکو منصور نے طرف عراق کے
تو مجبور کیا اُسکو قضا پر تو ابو حنیفہ نے انکار کیا
سو اُسنے اُسکو قسم دی کہ ضرور قضا قبول کرے
اور قسم کہائی ابو حنیفہ نے کہ نہ قضا کرے اور مکرر
ہوئین قسمین درمیان دونون کے تو قید کیا
اُسکو منصور نے اور مر گیا قید مین کہا حکم بن ہشام
نے کہ مین نے شام مین ابو حنیفہ کا ذکر سنا
کہ وہ سب لوگون مین زیادہ تر امانتدار تہا
اور بادشاہ نے چاہا کہ اپنے خزانون کی کنجیون
کا اُسکو متولی کرے یا اُسکو مارے سو اختیار کیا
ابو حنیفہ نے مار اُنکی کو اوپر مار خدا کے اور روایت ہے
کہ ذکر کیا گیا ابو حنیفہ نزدیک ابن مبارک کے تو
ابن مبارک نے کہا کہ کیا تم ذکر کرتے ہو ایسے مرد
کو کہ پیش کی گئی اُسپر دنیا ساری سو وہ بہاگا
اُس سے - تہا درمیانہ قد والا اور بعض نے
کہا کہ تہا دراز قد والا گندم گون خوبصورت عمدہ
کلام والا سب لوگون سے اور میٹہی بات والا
عمدہ مجلس والا بہت سخاوت کرنیوالا نیک
سلوک کرنیوالا واسطے مددگارون اپنے کے
کہا شافعی نے کہ کہا گیا واسطے مالک کے
کہ کیا دیکہا ہے تو نے ابو حنیفہ کو اُسنے کہا ہان
دیکہا مین نے ایسے مرد کو کہ اگر کلام کرے تجہہ
سے اس ستون مین کہ کرڈالے اُسکو سونا
تو البتہ قایم ہو ساتہہ حجت کے اور شافعی نے
کہا کہ جو چاہے کہ دسترس پیدا کرے فقہ مین
تو وہ عیال ہے ابو حنیفہ کا یعنے اُس سے فقہ
سیکہے اور کہا ابو حامد غزالی نے کہ روایت
کیا گیا کہ ابو حنیفہ جاگتا تہا آدہی رات اور سوتا تہا
تو اشارہ کیا طرف اُسکے ایک آدمی نے اور
حالانکہ وہ چلتا تہا اور کہا اُسنے کسی اور سے
کہ یہ وہ شخص ہے جو تمام رات جاگتا ہے سو
ہمیشہ رہا جاگتا بعد اُسکے تمام رات اور کہا مین
شرماتا ہون اللہ سے کہ وصف کیا جاؤن
ساتہہ اُس عبادت کے جو مجہہ مین نہ ہو اور کہا
شریک نخعی نے کہ تہا ابو حنیفہ بہت چپ رہنے
والا ہمیشہ فکر کرنیوالا کم سخن ساتہہ لوگون کے
اور یہ واضح دلیل ہے اوپر علم باطن اُسکے کے
اور مشغول ہونے اُس کے کے ساتہہ مہمات
دین کے پس جو دیا گیا چپ اور زہد تو وہ دیا گیا
علم سب اور اگر چاہین ہم طرف بیان کرنے
مناقب اُسکے کے تو البتہ دراز کرین ہم کتاب کو
اور نہ پہونچین ہم طرف غرض کی اُس سے
سو بیشک تہا وہ عالم عامل پرہیزگار زاہد
عابد امام بیچ علوم شریعت کے اور غرض
ساتہہ وارد کرنے ذکر اُسکے کے اس کتاب مین
اگرچہ نہین روایت کی ہم نے اُس سے کوئی
حدیث مشکوٰۃ مین تبرک ہے ساتہہ اُسکے واسطے
عالی ہونے مرتبے اُسکے کے اور بہت ہونے
علم اُس کے کے

محمد بن ادریس شافعی رح

وہ امام ابو عبد اللہ

ہے محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن
شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن
ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی
مطلبی ملا تہا شافع بنی صلے اللہ علیہ وسلم کو
اور حالانکہ کالڑکا تہا اور مسلمان ہوا باپ اُسکا
سائب دن جنگ بدر کے اور سائب تہا صاحب
جہنڈے بنی ہاشم کے کا سو گرفتار ہوا اور بدلا
دیا اُسنے اپنی جان کا پہر اسلام لایا اور پیدا ہوا
شافعی غزہ مین کہ ایک شہر ہے فلسطین سے
سنہ ایکسو پچاس مین اور اٹھایا گیا طرف مکہ
کے دو سال کی عمر مین اور بعض نے کہا کہ پیدا
ہوا عسقلان مین اور بعض نے کہا کہ یمن مین
اور وہ سال وہی ہے کہ فوت ہوا بیچ اُسکے
امام ابو حنیفہ اور بعض نے کہا کہ جسدن ابو حنیفہ
فوت ہوئی اُسدن شافعی پیدا ہوا کہا بیہقی نے
کہ یہ قید دن کی نہین پائی مین نے مگر بعض
روایتون مین اور جو برس کی قید ہے سو مشہور
ہے درمیان اہل تواریخ کے اور کہا محمد بن
حکیم نے کہ جب حاملہ ہوئی مان شافعی کی
ساتہہ اُسکے تو اُسنے خواب مین دیکہا کہ گویا مشتری
اُسکے پیٹ سے نکلا اور ٹوٹ گیا پہر واقع ہوا
ہر شہر مین اُس سے ایک ٹکڑا اُسکا تو کہا تعبیر
کہنے والے نے کہ پیدا ہوگا تیرے پیٹ سے ایک
عالم بڑا اور کہا شافعی نے کہ دیکہا مین نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین تو حضرت
نے مجہہ سے فرمایا کہ اے لڑکے تو کون ہے
مین نے عرض کیا کہ مین آپکی قوم مین سے ہون
یا حضرت تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مجہسے قریب ہو تو مین حضرت
سے قریب ہوا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی تہوک لی سو مینے اپنا مہنہ کہولا سو چہڑکی
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تہوک اپنی میری
زبان اور میرے مہنہ اور میرے ہونٹون پر
پہر فرمایا کہ جا خدا تیرے حق مین برکت کرے
اور نیز کہا امام شافعی نے کہ دیکہا مین نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے مین اور گویا مین ہر
ایک مرد مین صاحب ہیبت . . . .
امامت کرتے مین لوگون کی مسجد حرام مین پہر
جب نماز سے فارغ ہوئے تو متوجہ ہوئے
طرف لوگون کے اُن کو احکام سکہلانے
لگے سو مین آپ سے قریب ہوا تو مین نے کہا
مجہکو سکہاے تو حضرت نے اپنی آستین سے
ایک تراز و نکالی اور مجہکو دی اور فرمایا کہ یہ ہے
تیرے واسطے کہا شافعی نے اور تہا وہان ایک
تعبیر کہنے والا سو مین نے اپنی خواب اُسکے پیش
کی تو اُسنے کہا تو امام ہوجاویگا علم مین اور ہوگا
تو سنت پر سو اسطے کہ امام مسجد حرام کا افضل
ہے سب اماموں سے اور جو تراز و تہی سو اُسکا
بیان یون ہے کہ تو ن معلوم کریگا حقیقت
چیز کی جو فی نفسہ ہے اور ذکر کیا ہے علمائی

کہ امام شافعی اول ابتدا مین محتاج فقیر تہا پہر
جب اُنہون نے اُسکو معلم کے سپرد کیا تو
معلم کی اجرت نہ پاتے تہے تو معلم تعلیم مین
قصور کرتا تہا لیکن معلم جب کسی لڑکے کو کچہہ بتاتا
تہا تو شافعی اُس کلام کو جہٹ سیکہہ لیتا تہا
پہر جب معلم اپنی جگہ سے اٹہہ کہڑا ہوتا تو شافعی
لڑکون کو وہ چیزین سکہلانے لگتا تہا سو نظر کی
معلم نے سو اُسنے دیکہا کہ شافعی کفایت کرتا
ہے اُسکو لڑکون کی تعلیم سے زیادہ کام دیتا
اجرت سے جو اُس سے امید رکہتا تہا تو اُس نے
اجرت مانگنی چہوڑدی پہر یہ دستور رہا یہ حال
یہانتک کہ سیکہا شافعی نے قرآن کو نو سال
کی عمر مین اور کہا شافعی نے کہ جب مین نے
قرآن کو ختم کر لیا تو داخل ہوا مین مسجد مین
اور تہا بیٹہتا مین پاس علماء کے اور یاد کرتا تہا
مین حدیث کو اور مسئلے کو اور تہا گہر ہمارا مکے
مین بیچ شعب خیف کے اور تہا مین فقیر
محتاج اسقدر کہ نہ تہا پاس میرے کچہہ کہ مین
اُس سے کاغذ خرید دون سو مین لیتا تہا ہڈی
اور لکہتا تہا اُسمین اور پہلے پہل فقہ پڑہی
شافعی نے مسلم بن خالد سے اور اسی کے
درمیان پہونچی اُسکو خبر کہ مالک بن انس امام
ہے مسلمانون کا اور سردار ہے کہا شافعی
نے سو واقع ہوا میرے دل مین کہ مین اُنکے
پاس جاؤن سو مانگ لی مین نے سواری

ایک مرد سے مکے مین اور یاد کر لیا مین نے
اُسکو پہر داخل ہوا مین پاس حاکم مکے کے سو
لکہا لیا مین نے ایک خط اُس سے طرف
حاکم مدینے کے اور طرف مالک بن انس کے
اور آیا مین مدینے مین اور پہونچا سے مین نے
خط تو مدینے کے حاکم نے کہا کہ اے جوان
اگر تکلیف دیتا تو مجہکو اسکی کہ مین مدینے سے
مکے تک ننگے پاؤن چلون تو آسان تہا مجہپر
چلنے سے مالک کے دروازے تک تو مین نے
کہا کہ اگر سردار مناسب جانے تو مالک کو
یہان طلب کرے تو اُسنے کہا کہ ہرگز نہین
کاش اگر مین اُسکی طرف سوار ہو کر جاؤن اور
اُسکے دروازے پر جا کر بہت دیر کہڑا رہون
تو ہمارے واسطے دروازہ کہولے پہر سوار ہوا
اور ہم اُسکے ساتہہ گئے طرف گہر مالک کے سو
آگے بڑہا ایک مرد اور اُسنے دروازے کو دستک
دی سو نکلی طرف ہمارے ایک لونڈی کالی
تو حاکم نے اُس سے کہا کہ تو جا کر اپنے مالک سے
کہدے کہ امیر دروازے پر کہڑا ہے سو اندر
گئی لونڈی اور دیر کی پہر نکلی سو اُسنے
کہا کہ میرا مالک کہتا ہے کہ اگر تجہکو کچہہ مسئلہ
پوچہنا ہو تو رقعہ مین لکہکر میرے پاس بہیجدے
تاکہ اُسکا جواب تیرے پاس آدے اور اگر کسی
اور مہم کے واسطے تمہارا آنا ہو تو تجہکو معلوم ہے
جمعرات کا دن سو پہر جا تو امیر نے لونڈی سے

سے کہا کہ میرے پاس ایک خط ہے مکے کے
حاکم کا ایک ضروری کام مین سو وہ لونڈی
اندر گئی اور پہر نکلی اور اُسکے ہاتہہ مین
کرسی تہی سو اُسنے اُسکو رکہا پہر امام مالک
اندر سے نکلے سو ناگہان وہ بڈہے تہے
دراز قد ہیبت ناک شکل والے اور وہ پہنے
تہے چادر طیلسان کی سو امیر نے اُسکو
وہ خط دیا سو جب پہونچا اُسکے اس قول
تک کہ محمد بن ادریس شریف آدمی ہے کہ
فلان فلان کام ہے تو امام مالک نے خط کو
ہاتہہ سے پہینکدیا اور کہا کہ سبحان اللہ ہو
گیا ہے علم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا
اسطور پر کہ طلب کیا جاتا ہے ساتہہ وسیلونکے
کہا شافعی نے سو گیا مین پاس مالک
کے تو مین نے کہا کہ خدا تجہکو نیک کرے
کہ مین ایک مرد ہون مطلب کی ولادت سے
میرا حال اور قصہ یون ہے اور یون ہے
سو جب مالک نے میرا کلام سنا تو نظر کی
طرف میری ایک گہڑی اور تہی واسطے
امام مالک کے فراست اور دانائی تو اُسنے
مجہہ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے مین نے کہا
کہ محمد تو مالک نے کہا کہ اے محمد ڈر اللہ سے
اور بچ گناہون سے پس تحقیق ہوگا واسطے
تیرے ایک شان شانون سے تو مینے کہا کہ ہان بہت
خوب اور تعظیم کرتا ہون تعظیم کر لی تو کہا مالک نے

کہ بیشک خدا نے ڈالا ہے تیرے دل مین
نور پس نہ بجہا تو اُسکو ساتہہ گناہ کے
پہر فرمایا کہ جب کل ہو تو کسی کو اپنے ساتہہ
لانا جو تیرے واسطے موطا کو پڑہے تو مین نے
کہا کہ مین اُسکو یاد پڑہتا ہون پہر جب
کل ہوا تو مین اُنکے پاس پہر گیا اور شروع
کیا مین نے پڑہنا سو جب مین چاہتا تہا
کہ قرأت کو قطع کرون واسطے خوف ملال
اُن کے کی تو خوش لگتی اُسکو خوبی قرأت
میری کی تو کہتے امام مالکؒ کہ اے جوان اور
پڑہ یہانتک کہ ختم کیا مین نے اُسکو تہوڑی
دنون مین پہر مین ٹہیرا رہا مدینے مین
یہانتک کہ فوت ہوئے امام مالک اور
امام شافعی کا دستور تہا کہ جب کوئی امام
مالک کا کوئی قول نقل کرتے تو کہتے یہ قول
ہمارے اُستاد کا ہے کہا عبد اللہ بن احمد بن
حنبل نے کہ مین نے اپنے باپ سے کہا کہ شافعی
کیسا مرد تہا کہ مین نے تجہسے سُنا ہے کہ
تو اُسکے واسطے بہت دعا کیا کرتا ہے تو اُسنے
مجہسے کہا کہ اے بیٹا تہا شافعی مانند سورج کے
واسطے دن کے اور مانند آرام کے واسطے
لوگون کے سو نظر کر کہ کیا واسطے ان دونون کے
کوئی جانشین ہے یا دونون کا بدلا ہے
اور کہا اُسکے بہائی صالح بن احمد نے کہ آیا
شافعی ایکدن میرے باپ کی بیمار پرسی کو

اور تہا بیمار کہا سو اٹہا میرا باپ طرف اُسکے
اور اُسکی دونون آنکہون کے درمیان بوسہ
دیا پہر اُسکو اپنی جگہ مین بٹہلایا اور آپ اُسکے
آگے بیٹہا پہر ایک گہڑی اُس سے کچہہ پوچہتا
رہا پہر جب کہڑا ہوا شافعی اور سوار ہوا تو میرے
باپ نے اُسکی رکاب پکڑی اور اُسکے ساتہہ
چلا سو پہنچی یہ خبر یحیی بن معین کو تو کہا سبحان
اللہ تو نے یہ کام کسواسطے کیا تو میرے
باپ نے کہا اور تو بہی ای ابا زکریا اگر چلتا تو اُسکی
دوسری جانب سے تو البتہ نفع پاتا ساتہہ اُسکے
جو چاہے فقہ کو تو چاہیئے کہ سونگہے دم اس خچر
کی اور کہا احمد بن حنبل نے کہ نہین جانتا
مین کسی کو کہ بڑی نسبت ہو طرف اسلام کی
شافعی کے زمانے مین شافعی سے اور البتہ مین
اُسکے واسطے دعا کرتا ہون بیچ ہر نماز کے
کہ الہی بخش مجہکو اور میرے مان باپ کو
اور محمد بن ادریس شافعی کو اور کہا حسین
بن محمد زعفرانی نے کہ نہین پڑہی مین شافعی
پر کتابون سے کوئی چیز مگر کہ احمد بن حنبل
حاضر تہا اور کہا شافعی نے کہ نہین طلب
کیا کسی نے علم کو ساتہہ تعمق کے اور عزت
نفس کے اور خدمت علماء کے تو اُسنے
خلاصی پائی اور کہا شافعی نے کہ نہین مناظرہ
کیا مین نے کسی سے کبہی مگر یہ کہ چاہا کہ
توفیق دیا جاوے اور میانہ روی کرے اور
مدد کیا جاوے اور ہووے اُسپر نگہبانی خدا کی
اور حفاظت اُسکی اور نہین مناظرہ کیا مین نے
کسی سے مگر یہ کہ نہین پرواہ کی مین نے
اُسکی کہ بیان کرے اللہ حق کو میری زبان پر
یا اُسکی زبان پر اور کہا یونس بن عبد الاعلی
نے کہ سنا مین نے شافعی کہتا تہا کہ مبتلا
ہو جانا مرد کا ساتہہ خدا کے منع کی ہوئی
چیزون کے سوائے شرک کے بہتر ہے واسطے
اُسکے اس سے کہ نظر کرے علم کلام مین
اور قسم ہے اللہ کی اطلاع پائی مین نے
اہل کلام سے ایسی چیز پر کہ نہین گمان مین
گذری تہی میرے کبہی اور کہا کہ نہین مرتد
ہوا کوئی ساتہہ کلام کے اور اُسنے خلاصی پائی
ہو اور کہا ابو محمد شافعی کے بہائی نے
اپنی مان سے کہ بہت وقت آئی ہم ایک رات
مین تیس بار یا زیادہ تو تہا چراغ جلتا آگے
شافعی کے اور تہا لیٹتا اور یاد کرتا پہر پکارتا
اے لونڈی چراغ لا سو وہ چراغ لاتی سو لکہتے
امام شافعی جو لکہتے پہر کہتے لونڈی سے کہ
اٹہالے اُسکو سو کسی نے ابو محمد سے کہا کہ کیا
مراد ہے ساتہہ پہیر دینے چراغ کے تو اُسنے
کہا کہ اندہیرا روشن کرتا ہے دل کو اور کہا
شافعی نے کہ مدد چاہو اوپر کلام کے ساتہہ
چپ رہنے کے اور مدد لو اوپر استنباط کی
ساتہہ فکر کے اور کہا کہ جسنے نصیحت کی اپنے

مگر خلاصی پائی اور نہین پاتا جو طلب کرے علم کو ساتہہ تنگدستی اور ذلت نفس کے

بہائی کو چہپکے تو اُسنے اُسکی خیر خواہی کی
اور اُسکو سنوارا اور جسنے اُسکو کہلم کہلا
نصیحت کی تو اُسنے اُسکو رسوا کیا اور اُسکی
خیانت کی اور کہا حمیدی سے کہ آیا شافعی
صنعا سے مکے مین ساتہہ بیس ہزار اشرفی
کے رُمال مین سو گاڑا خیمہ اپنا باہر مکے سے
سو تہے لوگ آتے پاس اُسکے سو ہمیشہ رہی
دیتے لوگون کو یہانتک کہ سب اشرفیان
خرچ ہو گئین پہر مکے مین داخل ہوئے اور
کہا مزنی نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی
زیادہ تر سخی شافعی سے نکلا مین ساتہہ
اُسکے عید کی رات کو مسجد سے اور مین فکر
کرتا تہا ساتہہ اُسکے ایک مسئلہ کا یہانتک
کہ مین آیا اُسکے ساتہہ اُسکے گہر کے دروازے
پر آیا سو ایک غلام اُسکے پاس ایک تہیلی لایا
سو کہا اُسنے شافعی سے کہا کہ میرا مالک تجہکو
سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تہیلی لے
سو شافعی نے اُس سے تہیلی لی پہر ایک
مرد اُسکے پاس آیا سو اُسنے کہا کہ اے ابو عبد اللہ
(یہ شافعی کی کنیت ہی) میری عورت نے
اسوقت بچہ جنا اور نہین ہے میرے پاس
کچہہ چیز سو امام شافعی نے وہ تہیلی اُسکو دیدی
اور کچہہ بہی اور حالانکہ نہ تہی پاس اُسکے کچہہ چیز
اور فضایل اُسکے اکثر ہین اس سے کہ گنے
جاوین تہا امام دُنیا کا اور عالم سب دنیو نکا

پورب مین اور پچہم مین جمع کئے اللہ تعالی
نے واسطے اُسکے علوم اور بڑائیان سو جو
نہین جمع کیا واسطے کسی امام کے اُس سے
پہلے اور نہ اُس سے پیچہے اور مشہور ہوا ہے
نام اُسکا اسقدر کہ نہین مشہور ہوا سوائے
اُسکے کسی کا سماعت کی ہے شافعی نے
مالک بن انس اور سفیان بن عیینہ اور مسلم
بن خالد سے اور بہت خلقت سے سوائے انکے
حدیث بیان کی ہے اُس سے احمد بن حنبل
اور ابو ثور اور ابراہیم بن خالد اور ابو ابراہیم
مزنی اور ربیع بن سلیم مرادی اور بہت خلقت
نے سوائے انکے آیا بغداد مین سنہ ١٩٥ ایکسو پچانوے
مین اور ٹہرا وہان دو سال پہر نکلا طرف
مکے کے پہر آیا اسمین آیا سنہ ١٩٨ ایکسو اٹہانوے
سو ٹہرا وہان چند مہینے پہر نکلا طرف مصر کے
اور فوت ہوا بیچ اُسکے وقت عشا کے
جمعرات کو اور مدفون ہوا جمعہ کے دن بعد
عصر کے اور تہا آخر دن رجب کا سنہ ٢٠٤ ہجری
اور اُسکی عمر چون ٥٤ برس کی ہے کہا ربیع
نے دیکہا مین نے خواب مین شافعی کے
مرنے سے پہلے چند روز کہ آدم علیہ السلام مرگئے
اور لوگ چاہتے ہین کہ اُسکے جنازے کو
لیکر نکلین سو جب صبح ہوئی تو مین نے
بعض اہل علم سے اسکی تعبیر پوچہی تو اُسنے
کہا کہ مراد اس سے مرجانا اُس شخص کا ہے جو سب

اہل زمین سے زیادہ تر عالم ہوا واسطے کہ خدا نے سکہائے تہے آدم علیہ السلام کو نام سب چیزون کے یعنی تو وہ عالم تر تہے سب سے سو نہ گذری تہی تہوڑی مدت کہ شافعی فوت ہوئے اور کہا مزنی نے کہ داخل ہوا مین شافعی پر اُس بیماری مین جسمین فوت ہوئے تو مین نے اُس سے کہا کہ کس حال مین تو نے صبح کی کہا کہ صبح کی مین نے کوچ کرنیوالا دنیا سے اور جدا ہونے والا اپنے بہائیون سے اور پینے والا پیالہ موت کا اور ملنے والا اپنے بد عملون سے اور وارد ہونیوالا اللہ پر سو مین نہین جانتا کہ میری روح بہشت کیطرف جاویگی تو مین اُسکو مبارکبادی دونگا یا دوزخ کیطرف جاویگی تو مین اُسکی ماتم پرسی کرونگا شعر اور پڑہنے لگے اور جب سخت ہوا دل میرا اور تنگ ہوئی راہ میری تو ٹہیرایا مین نے امید اپنی کو سیڑہی طرف معافی تیری کی۔ بڑا معلوم ہوا مجھکو گناہ میرا سو جب مین نے جوڑا اُسکو ساتہہ بخشش تیری کے اے میرے رب تو ہتی معافی تیری بڑی پس ہمیشہ ہے تو صاحب معافی کا گناہ سے اور ہمیشہ ہے تو بخشتا اور معاف کرتا احسان اور کرم سے سو اگر تیری توفیق نہ ہوتی تو نہ سلامت رہتا شیطان سے کوئی عابد۔ اور کیونکر اور حالانکہ اُسنے بہکایا تہا تیرے برگزیدے آدم کو

اور کہا احمد بن حنبل نے کہ دیکہا مین نے شافعی کو خواب مین سو مین نے کہا کیا معاملہ کیا ہے ساتہہ تیرے اللہ نے اے بہائی تو شافعی نے کہا کہ خدا نے مجھکو بخشدیا اور مجھکو تاج پہنایا اور مجھکو بیوی دی اور فرمایا خدا نے مجھسے کہ یہ بدلا ہے اُس چیز کا کہ نہین عیب کیا تو نے مجھکو اُس چیز مین کہ راضی کیا مین نے تجھکو اور نہین انکار کیا تو نے اُس چیز مین کہ دی مین نے تجھکو۔ اتفاق کیا ہے سب علما نے اہل فقہ اور اصول اور حدیث اور لغت اور نحو وغیرہ سے اوپر ثقاہت اور امانت اور عدالت اُسکی کے اور زہد اور پرہیزگاری اور تقوی اور جود اور حسن سیرت اور بلند ہونے قدر اُسکے کے سو طول کرنیوالا اُسکے وصف مین کوتاہی کرنیوالا ہے اور بہت کلام کرنیوالا اُسکی مدح مین اختصار کرنیوالا ہے یعنے جسقدر کوئی اُسکی صفت کرے تہوڑی ہے

احمد بن حنبل وہ امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل ہے شیبانی مروزی پیدا ہوا بغداد مین ۱۶۴ سنہ مین اور فوت ہوا ۲۴۱ سنہ مین اور اُسکی عمر ۷۷ برس کی ہے تہا امام فقہ اور حدیث اور زہد اور ورع اور عبادت مین اور اسی کی وجہ سے صحیح سقیم سے

اور مجروح معدل سے پہچانا گیا ہے۔
جوان ہوا بغداد مین اور طلب کیا علم کو
اور سنی حدیث وہان کے استادون سے
پھر کوچ کیا طرف کوفہ اور بصرے اور مکے اور
مدینہ اور یمن اور شام اور جزیرے کے اور
لکہی حدیث اُس زمانہ کے علماء سے سو سماعت
کی یزید بن ہارون اور یحیی بن سعید قطان
سے اور سفیان بن عیینہ اور محمد بن ادریس
شافعی سے اور عبد الرزاق بن ہمام سے اور
بہت خلق سے سوائے اُنکے اور روایت کی
اُس سے اُسکے دونون بیٹون صالح اور عبد اللہ
نے اور اُسکے چچیرے بہائی حنبل بن اسحاق
اور محمد بن اسماعیل بخاری اور مسلم بن حجاج
نیساپوری اور ابو زرعہ اور ابو داؤد سجستانی
اور بہت خلق نے سوای اُنکے لیکن بخاری نے
نہین ذکر کی اُس سے اپنی صحیح مین مگر حدیث
ایک بیچ آخر کتاب صدقات کے معلق اور روایت
کی ہے اُس سے احمد بن حسن ترمذی نے حدیث
اور اُسکے فضائل بہت ہین اور اُسکے مناقب
بہت ہین اور اس کے آثار اسلام مین مشہور
ہین اور اُسکے مراتب دین مین مذکور ہین بہر حال گیا
ہے ذکر اُسکا زمین کے کنارون مین اور مشہور
ہوئی ہے تعریف اُسکی شہرون مین اور وہ ایک
ہے اُن مجتہدین سے جنکے قول کیا جاتا ہے عمل
کیا جاتا ہے اور اُسکا مذہب بہت شہرون اور

سے کہا اسحاق بن راہویہ نے کہ احمد بن حنبل
حجت ہی درمیان اللہ کے اور اُسکے بندون
کے بیچ زمین مین اور کہا شافعی نے کہ نکلا مین
بغداد سے اور نہ چہوڑا مین نے اُسمین کوئی
بہت متقی اور پرہیزگار اور فقیہ اور عالم
احمد بن حنبل سے اور کہا احمد بن سعید دارمی
نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی کالے سر والا
زیادہ تر یاد رکہنے والا حدیث رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور نہ زیادہ تر عالم ساتھ فقہ
اور معانی حدیثون کے ابو عبد اللہ احمد بن حنبل
سے اور کہا ابو زرعہ نے کہ احمد بن حنبل کو
دس لاکہہ حدیث یاد تہی کسی نے کہا تجہکو
کسطرح معلوم ہوا اُسنے کہا کہ مذاکرہ کی مین نے
اُس سے سو بچہا مین نے اُسپر بابون کو اور کہا
ابراہیم حربی نے کہ دیکہا مین نے احمد بن حنبل
کو گویا کہ جمع کیا ہے اللہ تعالی نے واسطے اُسکے
علم اولین اور آخرین کا ہر قسم سے کہتا ہے جو
چاہتا ہے اور رکہتا ہے جو چاہتا ہے کہا ابو
داؤد سجستانی نے کہ احمد بن حنبل کے ساتھ
بیٹہنا تہا بیٹہنا آخرت کا ذکر کرتے تہے اُسمین
کوئی چیز دنیا کے کام سے اور نہین دیکہا
مین نے اُسکو کہ ذکر کیا ہو کبہی دنیا کو اور کہا
محمد بن موسی نے کہ اٹہائی گئی طرف حسن
بن عبد العزیز کے میراث اُسکی مصر سے ایک
لاکہہ اشرفی سو اٹہالے گئے طرف احمد بن حنبل

کی اُس نے تو مین تہیلی ہر تہیلی مین اُس سے
ہزار ہزار اشرفی تہی اور کہا اسے ابو عبد اللہ یہ
مال میراث حلال سے ہے سو اُسکو پکڑ اور اپنے عیال
پر اُس سے مدد دے تو امام نے کہا کہ مجہکو اسکی
کچھ حاجت نہین میرا گذارہ ہوتا ہے سو اسکو
پہیر دیا اور قبول کی اس سے کچھہ چیز اور کہا
عبد الرحمن بن احمد نے کہ مین اپنے باپ سے
بہت سنتا تہا کہتا تہا بعد نماز اپنی کے کہ الٰہی
جیسا تو نے بچایا میرے مہنہ کو اپنے غیر کی طرف
سجدہ کرنے سے سو ویسا بچا میرے مہنہ کو
سوال کرنے سے اپنے غیر سے اور کہا میمون
بن اصبغ نے کہ تہا مین بغداد مین سو مین نے
ایک بلند آواز سنی مین نے کہا کہ یہ کیا ہے
تو لوگون نے کہا کہ احمد بن حنبل آزمایا جاتا ہی
سو مین داخل ہوا سو جب مارا گیا اول کوڑا تو کہا
سبحان اللہ اور جب مارا گیا کوڑا دوسرا تو کہا
لاحول ولا قوة الا باللہ پہر جب مارا تیسرا کوڑا تو کہا
کہ قرآن کلام اللہ کا ہے غیر مخلوق پہر جب مارا
گیا کوڑا چوتہا تو کہا لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا
سو مارا گیا انتیس کوڑے اور تہا آزار بند احمد کا کنارا
کپڑے کا سو ٹوٹ گیا پس اُترا پاجامہ انکا زیر ناف
تک سو اٹہائی احمد نے آنکھہ اپنی طرف آسمان کے
اور ہلایا اپنے دونون لب کو سو نہ تہی کوئی چیز
جلدی کرنیوالی پاجامے کے چڑہنے سے یعنی پاجامہ
بہت جلدی پہر اوپر کو چڑہ گیا اور نہ اُترا سو داخل
ہوا مین اُس پر بعد سات برس کے تو مین نے کہا
کہ ای ابا عبد اللہ سو دیکہا مین نے تجہکو کہ تو اپنے دونون
لب کو ہلاتا تہا سو کیا چیز تو نے کہی تہی کہا
احمد نے مین نے کہا تہا کہ الٰہی مین سوال
کرتا ہون تجہسے ساتہہ نام تیرے کی جس سے
تو نے پر کیا عرش کو پہر اگر تو جانتا ہے کہ
مین حق پر ہون تو نہ پہاڑ ستر میرے کو اور
کہا احمد بن محمد کندی نے کہ دیکہا مین نے
احمد بن حنبل کو خواب مین تو مین نے کہا
کہ کیا معاملہ کیا اللہ نے ساتہہ تیرے امام احمد
نے کہا کہ خدا نے مجہکو بخشدیا پہر کہا اللہ نے
کہ اے احمد تو میرے راہ مین کوڑے مارا گیا
مین نے کہا ہان ای میرے رب کہا کہ احمد یہ منہ
میرا ہے سو دیکہہ طرف اُسکی سو مین نے
حلال کر دیا تجہکو دیکہنا طرف اُسکی

محمد بن اسمٰعیل بخاری

وہ ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی
بخاری ہے اور کہا گیا اُسکو جعفی اسواسطے
کہ مغیرہ اسکا پردادا تہا مجوسی اسلام لایا تہا اوپر
ہاتہہ یمان بخاری کے اور وہ جعفی تہا حاکم
بخارا کا پس منسوب کیا گیا طرف اُسکی اسوجہ سے
کہ اُسکے ہاتہہ پر مسلمان ہوا اور جعفی باپ ہے
ایک قبیلہ کا یمن سے اور وہ جعفی بیٹا ہے
سعد کا اور نسبت طرف اُسکی اسیطرح ہے
پیدا ہوا دن جمعہ کے تیرہوین شوال کو سنہ ۱۹۴

میں یہ وفات ہوا رات عید فطر کی سنہ ۲۵۶ھ میں اور اُسکی عمر باسٹھ برس کی تھی تیرہ دن کم اور نہیں پیچھے چھوڑی اُسنے اولاد نرینہ اور بخاری امام نے حدیث میں کوچ کیا اور سفر کیا اُسنے بیچ طلب علم کے طرف تمام محدثین شہرون کے کی اور لکھا خراسان او جبال اور عراق اور حجاز اور شام اور مصر میں اور لی حدیث مشایخ حفاظ سے اُنمیں سے مکی بن ابراہیم بلخی اور عبید اللہ بن موسیٰ عبسی اور ابو عاصم شیبانی اور علی بن مدینی اور احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین اور عبد اللہ بن زبیر حمیدی اور سوا انکے اور بہت امام اور سیکھی ہے اُس سے حدیث بہت خلق نے ہر شہر میں کہ حدیث پڑھائی ہے امام بخاریؒ نے وہان کہا فربری نے کہ سُنی ہے کتاب بخاری اُس سے نوّے ہزار مرد نے سو نہیں باقی رہا کوئی جو روایت کرتا ہو اُس سے سوائے میرے وارد ہوا اُستادون پر گیارہ سال کی عمر میں اور طلب کیا علم کو دس برس کی عمر میں کہا بخاری نے کہ چھانٹ کر نکالا ہے میں نے اس کتاب صحیح کو تخمیناً چھ لاکھ حدیث سے اور نہیں لکھی میں نے اسمیں کوئی حدیث مگر کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھی اور کہا امام بخاری نے کہ میں ایک لاکھ صحیح حدیث یاد رکھتا ہون اور دو لاکھ حدیث غیر صحیح یاد رکھتا ہون اور اُسکی کتاب صحیح بخاری میں جملہ سات ہزار دو سو پچہتر (۷۲۷۵) حدیث

ہے ساتھ حدیثون مکررہ کے اور کہتے ہین کہ خالص حدیثین صحیح بخاری میں بلا تکرار چار ہزار حدیث ہے اور صحیح مسلم کی حدیثین بقدر چار ہزار کے ہین ساتھ ساقط کرنے تکرار کے اور تصنیف کیا کتاب کو سولہ برس میں اور آیا امام بخاری بغداد میں پس سنا اُسکو اصحاب حدیث نے اور اکٹھے ہوئے اور قصد کیا اُنہون نے طرف سو حدیث کے سو بدل ڈالا اُنہون نے انکے متون اور سندون کو سو جوڑا اُنہون نے متن ایک اسناد کا ساتھ اسناد دوسرے کے اور اسناد ایک متن کا ساتھ دوسرے متن کے پھر اُنہون نے وہ حدیثین دس آدمیون کو بانٹ دین ہر مرد کو دس حدیثین اور حکم کیا اُنہون نے اُنکو یہ کہ جب مجلس میں حاضر ہون تو اُنکو بخاری کے پیش کریں سو حاضر ہوئی مجلس میں ایک جماعت اصحاب حدیث سے سو جب اطمینان پکڑا مجلس نے ساتھ اہل اپنے کے تو کھڑا ہوا طرف اُسکی ایک مرد دس دون سے تو پوچھی اُسنے بخاری سے ایک حدیث اُن حدیثون سے تو کہا بخاری نے کہ میں نہیں پہچانتا پھر اُسنے دوسری حدیث پوچھی بخاریؒ نے کہا میں اسکو بھی نہیں پہچانتا یہانتک کہ فارغ ہوا اُن حدیثون سے اور امام بخاریؒ ہر بار یہی کہتا تھا کہ میں نہیں پہچانتا لیکن علماء نے تو اُسکے انکار سے پہچان لیا کہ وہ حدیثون کو پہچانتا ہے اور اُن کے سوائے اور لوگون نے یہ بات معلوم نہ کی پھر ایک دوسرا مرد اُن دس میں سے تھا

سے اتنہا سو اسکا حال ہی بخاری کیساتہہ
اسیطرح ہوا ہر ایک دوسرا مرد نکلا پہر علی ہذا القیاس
ہر ایک سے ان دس مین سی اسیطرح پوچہا اور
بخاری حضرت اتنی بات کہتا تہا کہ مین نہین
جانتا پہر جب سوال سے فارغ ہو چکے تو نظر
کی بخاری نے طرف پہلے مرد کے انہین سے
سو کہا کہ تیری پہلی حدیث تو اسطرح ہے اور
دوسری اسطرح پہر با ترتیب آخر دس تک سب پہیرا
بخاری نے ہر متن کو طرف اسناد اسکے کی اور
ہر اسناد کو طرف متن اسکے کی پہر اسیطرح
باقی سب کے ساتہہ کیا تو اقرار کیا سب لوگون
نے ساتہہ حفظ اور یاد داشت اسکی کے اور
یقین کیا بزرگی اسکی کا کہا ابو مصعب احمد بن
ابی بکر مدینے نے کہ محمد بن اسمعیل زیادہ تر فقیہ
ہے نزدیک ہمارے اور زیادہ تر بصیرت والا ہی
احمد بن حنبل سے تو ایک مرد اسکے ہم
نشینون سے کہا کہ بڑہ گیا ہے تو حد سے
تو ابو مصعب نے کہا کہ اگر مین مالک کو پاتا اور
دیکہتا مین طرف منہ اسکے کی اور طرف منہ
محمد بن اسمعیل کے کی تو مین کہتا کہ یہ دونون
ایک ہی ہین فقہ اور حدیث مین کہا احمد بن
حنبل نے کہ نہین نکلا خراسان کا کوئی مثل
محمد بن اسمعیل بخاری سی اور کہا کہ ختم ہو چکا
ہے یاد رکہنا چار آدمیون پر اہل خراسان سی
اور ذکر کیا انہین سی بخاری کو اور کہا رجا بن

مرجی نے کہ فضیلت بخاری کی علماء پر مثل فضیلت
مردون کے ہی عورتون پر تو کسی نے اس سی کہا
اے ابا محمد ہر طرح سے ہی سو کہا کہ وہ ایک نشان
ہے خدا کے نشانون سی کہ چلتا ہی روی زمین پر
کہا محمد بن اسحاق نے کہ نہین دیکہا مین نے
اس آسمان کے تلے کوئی زیادہ تر جاننے والا حدیث
کو محمد بن اسمعیل بخاری سی اور کہا ابو سعید بن
منیر نے کہ بہیجا امیر خالد بن احمد بن ذہلی حاکم
بخارا کے نے کسی کو طرف محمد بن اسمعیل بخاری
کے کہ اٹہا لا پاس میرے کتاب جامع صحیح اور تاریخ
کو تا کہ مین اسکو تجہسے سنون تو بخاری نے
اسکے ایلچی سے کہا مین نہین ذلیل کرتے علم کو اور
نہین اٹہا لیجاتا اسکو طرف دروازے لوگون کے
کی سو اگر تجہکو کسی چیز کی حاجت ہو تو حاضر ہو
میری مسجد مین یا میرے گہر مین اور اگر نہ خوش لگے
تجہکو مجہسے یہ یعنی علم حدیث پڑہانا تجہکو خوش نہ لگے
تو تون بادشاہ ہے تیرا اختیار ہے پس منع کر مجہکو
مجلس سے تا کہ ہو عذر واسطے میرے نزدیک خدا کے
دن قیامت کے اسواسطے کہ مین نہین چہپاتا
علم کو واسطے دلیل اس قول رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہ جو پوچہا جاوے علم سے پہر وہ اسکو چہپاوے
تو لگام دیا جاویگا وہ لگام آگ کی اور کہا اسکے
غیر نے کہ بخاری بخارا کو چہوڑنے کا سبب
یہ ہے کہ خالد بخارا حاکم نے بخاری کو کہا
کہ تم میرے مکان مین آکر اپنے جامع صحیح اور تاریخ

میری اولاد کو پڑہاوے سو بخاری نے اُسکے سرکار پر جانے سے انکار کیا۔ پہر اُسنے اُسکو کہلا بہیجا کہ اُسکی اولاد کیواسطے الگ مجلس معین کرے کہ اُسمین اُنکے سوی اور کوئی حاضر نہووے تو بخاریؒ نے یہ بہی نہ مانا۔ اور کہا کہ مجہکو یہ گنجایش نہین کہ خاص کردن مین ساتہہ سماع کے ایک قوم کو سوی اُن لوگونکے یعنی حدیث کا علم پیغمبر کی میراث ہے تمام امت محمدی اسمین شریک ہے کسی کو خصوصیت نہین ہوسکتی۔ حاکم نہایت ناخوش ہوا سو مدد چاہی خالد نے ساتہہ علماء بخارا کے بخاری پر یہانتک کہ کلام کیا اُنہون نے اُسکی مذہب مین سو نکالدیا اُسنے بخاری کو شہر سے سو بد دعا کی اُن پر بخاری نے سو قبول ہوگئی دُعا اُسکی پس واقع ہوئی وہ سب بلا اور مصیبت مین اور کہا محمد بن احمد مروزی نے کہ مین ایکدن رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان سوتا تہا سو مینے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہا تو آپنے مجہسے فرمایا کہ اے ابو زید کب تک تو پڑہیگا کتاب شافعی کی اور نہین پڑہتا تو کتاب میری مینے عرض کی کہ یا حضرت آپ کی کونسی کتاب ہے فرمایا کہ جامع محمد بن اسمعیل بخاریؒ کی یعنی صحیح بخاری اور کہا نجم بن فضل نے کہ مینے حضرت صلعم کو خواب مین دیکہا اور محمد بن اسمعیل آپکے پیچہے تہے سو جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی قدم اُٹہاتے تہے تو محمد بن اسمعیل آپکے قدم پر قدم رکہتے تہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے تہے اور کہا عبد الواحد بن آدم طواویسی نے کہ مینے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہا اور آپکے ساتہہ ایک جماعت تہی اصحاب کی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ مین کہڑے ہین سو مین نے حضرت کو سلام کیا حضرت نے سلام کا جواب دیا تو مین نے کہا یا حضرت آپکے کہڑے ہونیکا کیا سبب حضرت نے فرمایا کہ مین محمد بن اسمعیل بخاریؒ کا منتظر ہون سو جب کچہہ دن گذرے تو ہمکو بخاریؒ کے مرنے کی خبر پہونچی سو ہم نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ البتہ مرا تہا بخاری اسی ساعت مین جسمین مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا

مُسلم بن حجاج

وہ ابو الحسین ہے مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری ایک امام ہے ائمہ حفاظ سے پیدا ہوا سنہ ۲۰۴ھ مین اور فوت ہوا دن اتوار کے چوبیسوین رجب کو سنہ ۲۶۱ھ مین ستاون سال کی عمر مین اور سفر کیا اُسنے طرف حجاز اور شام اور مصر کے اور پڑہی حدیث یحییٰ بن یحییٰ نیشاپوری سے اور قتیبہ بن سعید سے اور اسحاق بن راہویہ سے اور احمد بن حنبل سے اور عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی وغیرہ سے اور حدیث کی اماموں سے اور اُس کے عالموں سے اور آیا بغداد مین کئی بار اور حدیث پڑہائی وہان اور حدیث روایت کی اُس سے بہت خلق نے اُنمین سے ہے ابراہیم

بن محمد بن سفیان اور ترمذی اور ابن خزیمہ اور آخری
تعلیم اسکا بغداد مین سنہ ستاون مین تہا اور کہا مسلم
نے کہ تصنیف کیا مین نے مسند صحیح کو تین لاکہہ
حدیث سے جو میری مسموع ہے اور کہا محمد بن اسحاق
بن مندہ نے کہ سنا مین نے ابو علی نیشاپوری
سے کہتا تہا کہ نہین ہے تلے آسمان کے کوئی
کتاب صحیح تر مسلم کی کتاب سے حدیث مین اور کہا
خطیب ابو بکر بغدادی نے کہ سوائے اسکے کچھہ نہین
کہ پیروی کی ہے مسلم نے طریق بخاری کی اور
نظر کی ہے اسکے علم مین اور چلا ہے چال اسکی
اور جب کہ وارد ہوا بخاری نیشاپور مین پچھلی
بار تو لازم کیا مسلم نے اسکے ساتہہ رہنا اور ہمیشہ
رہا آتا جاتا پاس اسکے اور کہا دار قطنی نے کہ اگر
نہوتا بخاری تو نہ جاتا مسلم وہان اور نہ آتا۔

سلیمان بن اشعث

وہ ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی ایک امام ہے جسنے
سفر کیا اور گہوما ملکون مین اور جسنے جمع کیا
حدیثون کو اور تصنیف کی اور لکہا حدیث کو۔۔۔
عراقیون سے اور شامیون سے اور مصریون سے
اور خراسانیون سے اور جزیرے والون سے
پیدا ہوا سنہ ۲۰۲ مین اور فوت ہوا بصرے مین سنہ ۲۷۵
مین چودہوین شوال کو اور آیا بغداد مین کئی بار
پہر نکلا اس سے آخر بار سنہ [illegible] مین اور لی ہے اسنے
حدیث مسلم بن ابراہیم سے اور سلیمان بن حرب
اور عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی اور یحیی بن معین
اور احمد بن حنبل وغیرہ محدثین کے اماموں سے جو
کثرت کی وجہہ سے گنے نہین جاتے اور لیا ہے
حدیث کو اس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور عبد الرحمن
نیشاپوری اور احمد بن محمد خلال وغیرہ نے اور
تہا ابو داؤد ساکن بصرے مین اور آیا بغداد مین
اور روایت کیا اپنی کتاب سنن کو اسمین اور
نقل کی اس سے وہان کے لوگون نے اور عرض
کیا اسکو احمد بن حنبل پر سو کہری کہا اسنے اسکو
اور تعریف کی اسکی اور کہا ابو داؤد نے کہ
لکہی ہے مین نے حضرت سے پانچ لاکہہ حدیث
انتخاب کی مین نے اس سے یہ حدیثین کہ جو
درج کیا ہے انکو اس کتاب مین یعنی سنن ابو داؤد
جمع کی ہین بیچ اسمین چار ہزار حدیث اور آٹہہ سو حدیث
ذکر کیا ہے مین نے صحیح کو اور جو اسکے مشابہ ہے
اور جو اسکے قریب ہے اور کفایت کرتی ہین آدمی
کو واسطے دین اپنے کے اس سے چار حدیثین
ایک انمین سے یہ حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی ہے کہ سوائے اسکے کچھہ نہین کہ عملون کا اعتبار
نیتون پر ہے دوسری یہ حدیث حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی ہے کہ آدمی کے اسلام کی خوبی سے
ہے چہوڑ دینا اس چیز کا جو بیفائدہ ہو تیسری
یہ حدیث ہے کہ نہین ہوتا ہے مومن کامل ایماندار
یہانتک کہ چاہے واسطے بہائی اپنے کے وہ چیز
کہ چاہے واسطے نفس اپنے کے چوتہی یہ
حدیث ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ بیشک حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے
اور کہا ابو بکر خلال نے کہ ابو داؤد امام ہے
مقدم اپنے زمانے مین ایک مرد ہے کہ نہین
کوئی آگے بڑہا طرف معرفت اُسکی کے ساتہہ
تخریج علوم کے اور نظر اس کی کے ساتہہ مواضع اُسکے
کے کوئی اُسکے زمانے مین مرد ہے پرہیزگار
اور کہا احمد بن محمد بردی نے کہ تہا ابو داؤد
ایک حافظ اسلام کے حفاظ سے واسطے حدیث رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اُسکی علتون اور
سندون کے بیچ اعلی درجے کے عبادات اور عفاف
اور صلاح اور پرہیزگاری سے حدیث کے سوارون
سے اور تہی واسطے ابو داؤد کے ایک آستین
کشادہ اور ایک آستین تنگ سو کسی نے کہا
کہ خدا تجہپر رحمت کرے اسکا کیا سبب ہے کہا آستین
کشادہ واسطے کتابون کے ہے اور دوسری کی
حاجت نہین سو واسطے تنگ ہے اور کہا خطابی
نے کہ کتاب سنن ابی داؤد کی کتاب شریف
ہے نہین تصنیف ہوئی مثل اُسکے بیچ علم دین کی
کوئی کتاب اور کہا ابو داؤد نے کہ نہین ذکر کی
مین نے اپنی کتاب مین ایسی حدیث کوئی جو
بالاجماع متروک ہو اور کہا ابراہیم حربی نے کہ
جب تصنیف کیا ابو داؤد نے اس کتاب کو
تو نرم کی گئی واسطے ابو داؤد کے حدیث جیسے کہ
نرم کیا گیا واسطے داؤد علیہ السلام کے لوہا اور
کہا ابن اعرابی نے بیچ حق کتاب ابو داؤد کے
کہ نہو اگر پاس کسی مرد کے علم سے مگر قرآن مجید
اور سنن ابو داؤد تو نہین محتاج ہوتا باوجود اسکے
طرف کسی چیز کے علم سے ہرگز ۔

محمد بن عیسیٰ ترمذی وہ ابو عیسیٰ محمد
بن عیسیٰ ترمذی ہے فوت ہوا شہر ترمذ مین
پیر کی رات تیرہوین رجب کو ۲۷۹ھ ہوا اور وہ ایک
عالم ہے علما حفاظ اعلام سے اور واسطے اُسکے حدیث
مین خوب بلکہ ہے لی ہے اُسنے حدیث ایک جماعت سے
حدیث کے اماموں سے اور ملاقات کی ہے اُسنے مشائخ
کے اول طبقے سے مثل قتیبہ بن سعید اور محمد بن
غیلان اور محمد بن بشار اور احمد بن منیع اور محمد بن
مثنی اور سفیان بن وکیع اور محمد بن اسمعیل بخاری
وغیرہم کے اور لی ہے حدیث اُسنے بہت خلق سے
جو کثرت کے سبب گنے نہین جاتے اور لی ہے اُس سے
حدیث بہت خلق نے اُنمین سے محمد بن احمد
محبوبی مروزی واسطے اُسکے تصانیف ہین
بہت بیچ علم حدیث کے اور یہ کتاب اُسکی صحیح خوب ہے
ترتیب مین اور اکثر ہے فائدہ مین اور کمتر ہے تکرار
مین یعنی اُسمین کم حدیث مکرر ہے اور اسمین وہ چیز ہے
جو نہین ہے اُسکے غیر مین ۔ ذکر مذاہب اور وجوہ
استدلال کا اور بیان کرنے اقسام حدیث کے سے
یعنی صحیح اور حسن اور غریب کا اور اسمین جرح اور تعدیل
ہے اور اُسکے اخیر مین کتاب العلل ہے اور البتہ جمع
کیا اُسنے اسمین عمدہ فوائد کو نہین پوشیدہ ہے
قدر اُسکی واقف پر کہا ترمذی نے کہ تصنیف کی مین نے

ولادت ۲۰۹ھ
وفات ۲۷۹
عمر ۷۰

یہ کتاب پیش کیا مین نے اسکو علماء حجاز
پر سو راضی ہوئی وہ ساتھہ اسکے اور عرض کیا ہے
مین نے اسکو علماء خراسان پر وہ بھی اسکے ساتھہ
راضی ہوئی پھر عرض کیا مین نے اسکو علماء
عراق پر تو وہ بھی اسکے ساتھہ راضی ہوئے اور جسکے
گھر مین یہ کتاب ہو تو گویا اسکے گھر مین نبی بولتا
ہے ترمذی ساتھہ زبر تا اور دال معجمہ کے منسوب
طرف ترمذ کے اور یہ ایک شہر ہی مشہور جیحون سی پری

احمد بن شعیب نسائی — وہ ابو عبدالرحمن
احمد بن شعیب نسائی ہے فوت ہو گئے ہین
۳۰۳ سنہ مین اور وہ مدفون ہین بیچ مکہ کے اور
وہ ایک عالم ہے ائمہ حفاظ و علماء و فقہا سی ملاقات
کی ہے اسنے بڑے بڑے مشایخ سے اور لی
ہے اسنے حدیث قتیبہ بن سعید اور ہناد بن
سعدی اور محمد بن بشار اور محمود بن غیلان اور
ابو داؤد وغیرہ مشایخ حفاظ سی اور سیکھی ہے
اس سے حدیث بہت خلق نے ائمہ مین سے
ہے ابو قاسم طبرانی اور ابو جعفر طحاوی اور
ابو بکر احمد بن اسحاق سنی حافظ اور اسکی تصنیف سے
اور بہت کتابین ہین حدیث اور علل وغیرہ مین
کہا مامون مصری حافظ نے کہ نکلے ہم ساتھہ
ابو عبدالرحمن کے طرف طرطوس کی سو جمع
ہوئی ایک جماعت مشایخ اسلام سی اور جمع ہوئی
حفاظ سے عبداللہ بن احمد بن حنبل اور محمد بن
ابراہیم وغیرہ سو انہون نے مشورہ کیا کہ کون
لائق ہے واسطے انکے استاذ ہون سے سو
جمع ہوئی عبدالرحمن نسائی پر اور لکہا انہون سب نے
اسکے انتخاب کو اور کہا حاکم نیساپوری نے کہ
کلام ابو عبدالرحمن کی فقہ حدیث پر سو اکثر
ہے اس سے کہ ذکر کی جاوی اور جو نظر کرے
اسکی کتاب سنن مین تو حیران ہو اس کی
خوبی کلام مین اور کہا کہ سنا مین نے علی بن
عمر حافظ سے کئی بار کہتا تہا کہ عبدالرحمن
مقدم ہے ہر شخص پر جو ذکر کیا جاوی ساتہہ
اس علم کے اپنے زمانہ مین تہا شافعی المذہب
اور تہا پرہیزگار احتیاط والا اور نسائی ساتہہ
زبر نون اور تخفیف سین مہملہ کے اور ساتہہ
مد اور ہمزہ کے منسوب ہے طرف شہر نسائی
کے جو خراسان سے ہے

ابن ماجہ — وہ ابو عبداللہ محمد بن
یزید بن ماجہ قزوینی ہے حافظ ہے صاحب
سنن کا سماعت کی اسنے اصحاب مالک اور
لیث سی اور اس سے ابو الحسن قطان نے اور
خلق نے سوائی اسکے پیدا ہوا سنہ ۲۰۹ مین
اور فوت ہوا سنہ ۲۷۳ مین اور اسکی عمر
چونسٹھہ ۶۴ سال کی ہے

عبداللہ دارمی — وہ ابو محمد عبداللہ بن
عبدالرحمن ہے دارمی حافظ عالم سمرقند کا
روایت کی ہے اسنے یزید بن ہارون سی
اور نضر بن شمیل سے اور اس سے مسلم اور ابو داؤد

اور ترمذی وغیرہ سے کہا ابو حاتم نے کہ وہ امام ہے اپنے زمانے کا پیدا ہوا ١٨٠ سنہ مین اور فوت ہوا ٢٥٥ سنہ مین اور اُسکی عمر چہتہر برس کی ہے۔

دار قطنی ۔ وہ ابو الحسن علی بیٹا عمر کا ہے دار قطنی حافظ امام علامہ مشہور تہا لاثانی اپنے عصر مین اور سردار اپنے زمانے مین اور امام اپنے وقت مین ختم ہوا اُوپر اُسکے علم حدیث کا اور معرفت ساتہہ علتون اُسکی کے اور اسماء الرجال اور معرفت راویون کی ساتہہ صدق اور امانت اور ثقاہت اور عدالت اور صحت اعتقاد اور سلامت مذہب کے اور قائم ہونے کے ساتہہ اور علوم کے سوائے حدیث کے منجملہ اُسکے علم قرآن کا اور معرفت مذاہب فقہا کی پڑہی اُسنے فقہ شافعی کی اُوپر ابو سعید اصطخری کے اور لکہی اُس سے حدیث بہی اور منجملہ اُسکے ہے معرفت علم ادب اور شعر کی کہا ابو الطیب نے کہ تہا دار قطنی امیر المومنین حدیث مین سماعت کی اُسنے بہت خلق سے روایت کی اُس سے حافظ ابو نعیم اور ابو بکر برقانی اور جوہری اور قاضی ابو الطیب طبری وغیرہم نے پیدا ہوا ٣٠٦ سنہ مین اور فوت ہوا ٣٨٥ سنہ مین آٹھوین ذیقعدہ کو دار قطنی ساتہہ قاف اور نون کے منسوب ہے طرف دار قطن کے کہ ایک محلہ ہے بغداد مین قدیمی۔

ابو نعیم ۔ وہ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی ہے صاحب حلیہ کا وہ حدیث کے ثقات مشائخ سے ہی جنکی حدیث کیساتہہ عمل کیا جاتا ہے اور جنکے قول کیطرف رجوع کیا جاتا ہے بڑی قدر والا ہے پیدا ہوا ٣٣٦ سنہ مین اور فوت ہوا ٤٣٠ سنہ مین اصفہان مین اور اُسکی عمر چہیانوے ٩٦ برس کی ہے

اسماعیلی ۔ وہ ابو بکر احمد بیٹا ابراہیم کا اسماعیلی علی جرجانی امام حافظ جامع درمیان فقہ اور حدیث اور اصول اور دریاسے تہین اور دنیا کے ہی تصنیف کی ہے صحیح اور پر شرط بخاری کے اور لیا ہے اُس سے علم اُسکے بیٹے ابو سعید اور فقہا جرجان نے پیدا ہوا ٢٧٧ سنہ مین اور اُسکی عمر چورانوے سال کی ہے۔

برقانی ۔ اُسکی کنیت ابو بکر ہے اُسکا نام احمد بن محمد ہے۔ خوارزمی معروف ہے ساتہہ برقانی کے سماعت کی ہے اُسنے اپنے شہر مین ابو العباس بن احمد بن حمدان اور وغیرہ سے پہر نکلا طرف جرجان کے پس سماعت کی اسماعیلی سے پہر نکلا طرف بغداد کی سو وطن ٹہیرایا اُسکو اور حدیث پڑہائی بیچ اُسکے اور تہا معتبر پرہیزگار متقی سمجہدار ثبات والا کہا خطیب ابو بکر بغدادی نے کہ نہین دیکہا مین نے اُستادون مین کوئی ثابت تر اُس سے تہا حافظ قران کا عارف فقہ کا واسطے

اسکے حصہ ہی علم عربی سے اور واسطے اُسکے
بہت تصنیفین ہین علم حدیث مین پیدا ہوا
سنہ ۳۳۶ مین اور فوت ہوا سنہ ۴۲۵ مین حرب
مین اور اُسکی عمر نواسی سال کی ہے اور
دفن ہوا بیچ مقبرے جامع منصور کے اور
برقانی ساتھ زیر باء موحدہ اور زبر اُسکے کی
اور ساتھ قاف اور نون کے ۔

ابن سنی اُسکی کنیت ابوبکر ہے اُسکا
نام احمد بیٹا محمد کا ہے سنی حافظ دینوری
حدیث روایت کی ہے احمد بن شعیب النسائی
وغیرہ سے اور اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا
سنہ ۳۶۴ مین سُنّی ساتھ پیش سین مہملہ اور
تشدید نون مکسورہ کے ہی ۔

بیہقی اُسکی کنیت ابوبکر ہے اُسکا
نام احمد ہے بیٹا حسین کا تہا لاثانی اپنے
زمانے مین حدیث مین اور تصنیفات مین
اور معرفت فقہ مین اور وہ ابو عبد اللہ حاکم
کے بڑے یارون سے ہی علما نے کہا کہ سات
بڑے حافظ حدیث کے ہین جنہون نے
عمدہ کتابین تصنیف کین اور نفع اُٹہایا
لوگون نے ساتھ تصانیف اُنکے کے اول
ابو الحسن علی بن عمر دارقطنی ہے پہر حاکم ابو
عبد اللہ نیشاپوری پہر ابو محمد عبد الغنی ازدی
حافظ مصر کا پہر ابو نعیم احمد بیٹا عبد اللہ کا
اصفہانی پہر ابو عمر بن عبد البر نمری حافظ

اہل مغرب کا پہر ابوبکر احمد بن حسین بیہقی
پہر ابوبکر احمد بن
خطیب بغدادی پیدا ہوا بیہقی سنہ ۳۸۴ مین اور
فوت ہوا نیشاپور مین جمادی الاولے مین سنہ ۴۵۸
مین اور اُسکی عمر چوہتر برس کی ہے ۔

محمد بن ابی نصر حمیدی اُسکی کنیت
ابو عبد اللہ ہے اور اُسکا نام محمد ہے بیٹا ابو نصر
فتوح بن عبد اللہ کا اندلسی حمیدی صاحب
کتاب الجمع کا درمیان صحیح بخاری اور مسلم کے
اور وہ امام ہے بڑا عالم مشہور سماعت کی
اُسنے اپنے شہر مین اور سماعت کی مصر مین علم
عبد سوالون سے اور سماعت کی مکے مین اصحاب
ابن فراس وغیرہم سے اور سماعت کی شام مین
اصحاب ابن جمیع وغیرہم سے اور وارد ہوا
بغداد مین پس سماعت کی اصحاب دارقطنی
وغیرہم سے اور تصنیف کی ایک تاریخ واسطے
اہل اندلس کے ۔ کہا امیر بن ماکولا نے کہ نہین
دیکہا مین نے کوئی مثل اُسکی ستہرائی اور عفت
اور پرہیزگاری مین فوت ہوا بغداد مین ذی الحجہ
مین سنہ ۴۸۸ مین اور پیدا ہوا پہلے چارسو بیس ۴۲۰ سے

خطابی وہ امام ہے اُسکی کنیت
ابو سلیمان ہے اسکا نام احمد ہے بیٹا محمد کا
خطابی بستی نامی اپنے وقت مین اور علامہ
لاثانی اپنے زمانہ مین بیچ فقہ اور حدیث کے
ادب اور معرفت غریب کیواسطے اُسکے تصنیفات

ہین مشہور اور تالیفات عجیبہ مثل معالم السنن اور
اعلام السنن اور غریب الحدیث وغیرہ کی

ابو محمد حسین بغوی اُسکی کنیت ابو
محمد ہے حسین بیٹا مسعود کا ہے بغوی فقیہہ
ہے شافعی مذہب کا صاحب کتاب مصابیح
اور شرح السنۃ اور کتاب التہذیب کا جو فقہ
مین ہے اور مصنف ہے تفسیر معالم التنزیل کا
واسطے اُسکے بہت تصنیفات ہین تہا امام
فقہ اور حدیث مین اور تہا پرہیزگار ثابتی والا
حجت صحیح عقیدہ والا دین مین فوت ہوا بعد
پانچوین صدی کے سنہ ۵۱۶ھ مین البغوی ساتہہ
زبر با اور زبر غین معجمہ کے منسوب ہے طرف
ایک شہر کے کہ نام اُسکا بغشور ہی خراسان کے
شہرون سے نسبت کیا گیا ہے طرف اُسکے
برخلاف قیاس کے اور بعضون نے کہا کہ نام
شہر کا بغ ہے۔

رزین بن معاویہ اُسکی کنیت ابو الحسن
ہے اُسکا نام رزین ہی بیٹا معاویہ کا عبدری
حافظ ہے مصنف کتاب التجرید فی الجمع
بین الصحاح کا۔ فوت ہوا بعد پانچسو بیس سال کے

مبارک بن محمد جزری اُسکی کنیت ابو
السعادات ہی نام مبارک بیٹا محمد کا جزری
مشہور ہے ساتہہ ابن اثیر کے مصنف
کتاب جامع الاصول اور مناقب الاخیار اور
نہایہ کا تہا عالم محدث لغوی روایت کی اُسنے
بہت ائمہ کبار سی تہا جزیرے مین پہر
جا رہا موصل مین سنہ ۵۶۵ھ مین اور ہمیشہ رہا اُسی
مین یہانتک کہ آیا بغداد مین حج کے ارادے سے
پہر پلٹ گیا طرف موصل کے اور فوت ہوا اُسی
مین دن جمعرات کے ذیحجہ کے اخیر دن مین
سنہ ۶۰۶ھ مین۔

ابن جوزی۔ اُسکی کنیت ابو الفرج ہے
نام عبد الرحمن بن علی جوزی حنبلی واعظ بغدادی
اور اُسکی تصنیفات مشہور ہین پیدا ہوا سنہ ۵۱۰ھ
مین اور فوت ہوا سنہ ۵۹۷ھ مین عمر اُسکی ۸۷
سال ہے۔

امام نووی اُسکی کنیت ابو زکریا ہے
محی الدین نام یحیی بیٹا شرف کا نووی امام ہے
اپنے اہل زمانہ کا تہا عالم فاضل پرہیزگار فقیہہ
محدث ثبت حجت واسطے اُسکے تصنیفات ہین
بہت مشہور اور تالیفات عجیب مفید فقہ مین مثل
روضہ کے اور حدیث مین مثل ریاض اور اذکار
کے اور شرح حدیث مین مثل شرح مسلم وغیرہ کے اور
معرفت علوم حدیث اور لغت مین جماعت کی ہے
اُسنے بڑی مشائخ سے اور اُس سی بہت خلقت نے
اور اجازت دی ہے اُسنے روایت شرح مسلم اور
اذکار کی واسطے تمام مسلمانون کے اور تہا نوی
والون سی جو ایک گاؤن ہے دمشق کے گاؤن سے
جوان ہوا وہان اور حفظ کیا قرآن کو اور آیا
دمشق مین سنہ ۶۴۹ھ مین اور حالانکہ اُسکی عمر انیس

سال کی تہی سو فقہ حاصل کی اور براعت حاصل
کی اور تہا تنگ گذران والا قناعت کرنے
والا قوت پر ترک کرنیوالا واسطے شہوت کے
صاحب عبادت اور خوف کا اور تہا بہت
کہنے والا حق کا چھوٹی ڈاڑہی والا اثر کی
شان والا بہت بیداری والا اور ندا کرنیوالا
اوپر علم کے اور عمل کے فوت ہوا جب مین
۶۷۶ سنہ مین اور اسکی قبر زیارت کیجاتی ہے
نوی مین زندہ رہا پینتالیس سال۔
کہا مولف نے رحمت کرے خدا اوپر اسکے
واقع ہوا ہے ذکر نووی کا آخر کتاب مین
جیسا کہ واقع ہوا نام اسکا آخیر حرفون مین
پہر مین نے نہین اعتماد کیا بیچ نقل اسچیز
کے کہ وارد کیا ہے مین نے اسکو اس کتاب
مین مگر اوپر کتب ثقات امامون کے مثل
استیعاب ابن عبد البر کی اور حلیۃ الاولیاء
ابو نعیم صفہانی کے اور جامع الاصول اور
مناقب الاخیار ابو السعادات جزری کے
اور کاشف ابو عبد اللہ ذہبی دمشقی کے
اور فارغ ہوا مین اسکی تصنیف سے اور اسکی
تہذیب اور چہانٹ سے دن جمعہ کے سنہ
مین اور مین ضعیف ترسب بندون سے
امیدوار اللہ تعالی کی معافی اور مغفرت کا
محمد بن عبد اللہ ہون خطیب بیٹا محمد کا ساتہ
معاونت اپنے استاذ اور مولا سلطان
المفسرین اور امام المحققین شرف الملۃ والدین
کے جو حجت ہے اللہ کی اوپر مسلمانون کے
حسین بن عبد اللہ بن محمد طیبی نفع دیوے
اللہ مسلمانون کو ساتہ دراز ہونے زندگی
انکی کے پہر عرض کیا مین نے اسکو اوپر
انکے جیسا کہ عرض کیا مین نے مشکوۃ کو تو
انہون نے اسکی تعریف کی جیسے کہ انہون نے مشکوۃ کی
تعریف کی۔ والحمد للہ رب
العلمین والصلوۃ والسلام
علی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
الطیبین الطاہرین فی کل وقت وحین